

Posted On Kitab Nagri



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

## راہ زیست

### از اقراء عابد

یہ آدھا چاند، کالی گھٹارات اور ادھورا دل۔۔۔۔۔ اس نے اپنی ڈائری کا ایک اور صفحہ پلٹ دیا۔ کہتے ہیں محبت ہر مرض کا علاج ہے تو پھر ان کا کیا جن کو محبت راس ہی نہ آئے۔ کچھ ایسا ہی تھانہ کا حال بھی۔۔۔ اس نے اگلے صفحے پہ لکھنا شروع کیا۔

پیارے بابا جان ! - آج آپ کی بہت یاد آرہی ہے۔ لوگ کہتے ہیں لائف میں ہر رشتے کی replacement ہے۔ کوئی انھیں کیوں نہیں بتاتا کی ماں باپ کی replacement بھی کبھی ہو سکتی ہے کیا۔ آج آپ کو بہت مس کیا میں نے۔ آپ کے جانے کے بعد سب بدل گئے ہیں ابو۔ احمد بھی۔۔ وہ کہتا ہے اسے کبھی مجھ سے محبت تھی ہی نہیں۔ تو پھر وہ کیا تھا جب پھپھو جان آپ سے میرا ہاتھ مانگنے آئی تھیں اور بڑے مان سے بولی تھیں بی میرے احمد کی پسند ہے۔ خیر چھوڑیں

## Posted On Kitab Nagri

سب کچھ اچانک سے بدل گیا۔۔۔ آپ کے بغیر کچھ بھی اچھا نہیں لگتا اب۔۔ میں امی اور وجی کا بہت خیال رکھتی ہوں۔ لیکن آپ کی کمی کبھی پوری نہیں کر سکتی۔۔۔ آج میرا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا۔ ایک نئی دنیا ایک نیا سفر۔۔ ابھی وہ لکھ ہی رہی تھیں کہ صالحہ بیگم روم میں آ گئیں۔ ثانیہ فوراً ڈائری بند کرتے ہوئے اٹھی اور ماں کی آغوش میں آ کے بیٹھ گئی۔

آج تو بھائی رنگ ہی بدل گئے۔ تم نے آ کے آج مجھ سے کوئی بات بھی شیئر نہیں کی۔ پہلے تو آتے ہی میرا سر کھاتی تھی امی آج ہم فرینڈز نے یہ کیا آج وہ کیا۔۔۔ پر آج خاموش سی ہو۔ اور یہ تم کیا ہر وقت اس ڈائری میں گھسی رہتی ہو اور ایسا کیا لکھتی جو مجھے نہیں پتا۔ صالحہ بیگم نے آتے ہی سوالوں کا انبار لگا دیا تھا۔

کچھ نہیں امی بس آج یونی میں پہلا دن تھا نا تو تھوری تھک گئی تھی۔ بس اور کوئی بات نہیں بے آپ بتائیں وجی پھر کسی فرینڈ کے ساتھ گیا ہے کیا؟ جب سے ثانیہ یونی سے واپس آئی تھی وجی گھر میں نہیں دکھا تھا اس لیے صالحہ بیگم سے پوچھنے لگی۔

ہاں یاد آیا کہہ رہا تھا سفیان کی برتھڈے ہے تو ادھر جا رہا ہوں تھوڑا لیٹ آؤں گا۔ یاد آنے پہ انھوں نے ثانیہ کو بتایا

تمہاری پھپھو کی کال آئی تھی اور معذرت کر رہی تھیں یہ بتاتے ہوئے کہ احمد نے لندن میں کسی لڑکی سے شادی کر لی ہے اور صاف صاف لفظوں میں کہہ دیا اب وہ تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔ ہم تمہارا رشتہ کہیں بھی اور کر دیں۔ بات کرتے ہوئے صالحہ بیگم کی آنکھیں نم ہو چکی گئیں۔



## Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں امی جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے اسی میں کچھ بہتری ہوگی اور اب آپ پلیزیہ رونے مت بیٹھ جائیے گا مجھے روتی ہوئی صالیجہ بالکل اچھی نہیں لگتی۔ ثانیہ نے شاہ زین صاحب کی طرح بولتے ہوئے صالیجہ بیگم کو گلے لگاتے اپنے دونوں ہاتھ ان کے کندھوں پہ رکھ دیے تھے جس پہ صالیجہ بیگم اس کے سر پہ ہلکی سی چپٹ رسید کرتی ہنس پری تھیں۔

او۔۔ مجھے یاد آیا میں سالن چولہے پہ چڑھا کے آئی تھی میں ذرا دیکھ آؤں۔ سالن کا یاد آتے ہی صالیجہ بیگم کچن کی طرف چل دی۔

صالیجہ بیگم کے دو بچے تھے ثانیہ اور وجی دونوں ہی جڑواں تھے اور دونوں میں بنتی بھی بہت تھی۔

صالیجہ بیگم کی شادی ان کے چچا زاد شاہ زین صاحب سے ہوئی تھی۔ دونوں کی ہی محبت دیکھنے لائق تھی۔ پر پچھلے ایک سال سے ہی صالیجہ بیگم کی زندگی کو جیسے زنگ لگ گیا تھا۔ شاہ زین صاحب کی اچانک موت نے ان کے گھر کو ہلاک رکھ دیا تھا۔ لیکن وہ بہت کچھ سرمایہ چھوڑ کے گئے تھے چونکہ شاہ زین صاحب ایک ریٹائرڈ آرمی افسر تھے اس لیے ان کی آنے والی پینشن سے اچھا خاصا گزارہ ہو جایا کرتا تھا اس کے علاوہ لاہور میں انھوں نے اپنے ایک دوست کے ساتھ شو گرمل فیکٹری میں پارٹنر شپ بھی کر رکھی تھی جو ان کی وفات کے بعد ان کے دوست کے

## Posted On Kitab Nagri

انڈر تھی لیکن وقتاً فوقتاً وجی چکر لگا آیا کرتا تھا۔ شاہ زین صاحب کی موت کے بعد صالحہ بیگم کی کل کائنات ثانیہ اور وجی ہی تھے۔

صبح کا سنہری سورج طلوع ہو چکا تھا۔ جہاں مزدور اپنی روزی روٹی کمانے کے لیے اپنے اپنے گھروں سے نکل چکے تھے وہیں ثانیہ آج بھی لمبی تان کے سونے کی وجہ سے یونی سے لیٹ ہو چکی تھی۔ پندرہ منٹ میں جلدی جلدی تیار ہوتے وہ مین گیٹ تک پہنچی ہی تھی کہ پیچھے سے آتی صالحہ بیگم کی آواز پہ رک گئی۔

بیٹا تھوڑا سا تو کھالو۔ لیٹ ہونے کی وجہ سے ثانیہ نے ایک نوالا بھی حلق سے نہ اتارا تھا اور صالحہ بیگم جانتی تھیں وہ بھوک کی بہت کچی ہے۔

کچھ نہیں ہوتا امی میں فری ہوتے ہی کیفیٹیر یا سے کچھ نہ کچھ کھالوں گی پگا۔ صالحہ بیگم کو ہگ کرتے عجلت میں کہتے وہ گیٹ سے باہر نکل چکی تھی۔ سورج کی پڑنے والی کرنیں چہرے پہ ایک الگ ہی نور بخش رہی تھیں۔ ہیزل گرے آنکھوں میں پریشانی کی رمت تھی۔ جلدی جلدی بس میں بیٹھتے وہ ٹائم پہ پہنچنے کی دعا کرنے لگی۔ قسمت اچھی تھی کہ سر ظفر آج چھٹی پہ تھے ورنہ ہمیشہ کی طرح آج بھی اس کو آدھا پیریڈ ڈانٹ کھا کر گزارنا پڑتا۔

کیا ہوا ملیجہ کچھ پریشان لگ رہی ہو۔ ملیجہ ثانیہ کی یونی میں بننے والی واحد سہیلی تھی۔ ہنس مکھ اور چلبلی سے ملیجہ جلد ہی ثانیہ کی دوست بن گئی تھی۔ صبح سے اسے چپ دیکھتے ہوئے ثانیہ نے ملیجہ سے استفسار کیا۔

ثانی۔۔۔۔۔ اپنے نازک ہاتھوں کو آپس میں مڑوڑتے ملیجہ کافی کنفیوز دکھ رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ثانی۔۔۔ وہ۔۔۔ وہ پتا نہیں ایک لڑکا ہے تین چار دنوں سے مسلسل میرا پیچھا کرتا ہے اور تو اور وہ ہماری یونی کا بھی ہے میں نے اکثر اسے ادھر دندناتے دیکھا ہے۔ آہستہ آہستہ کرتے ملیجے اسے پچھلے تین چار دنوں کی روداد سنانے لگی جسے سنتے غصے سے ثانیہ کے ماتھے پہ شکنیں نمودار ہوئی تھیں۔

کیا تم اسے جانتی ہو۔۔۔ یا پھر وہ دکھنے میں کیسا ہے۔؟ دیکھو ملیجے ڈرو مت وہ جو کوئی بھی ہوا اسے میں اچھا خاصہ مزہ چکھاؤں گی۔ بس اب تمہیں وہ جدھر بھی نظر آئے فوراً مجھے بتانا۔ آگے میں دیکھ لوں گی۔ ملیجے کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے وہ اسے حوصلہ دینے لگی۔ جسے سن کر ملیجے کچھ حد تک خود کو ریلیکس کر چکی تھی۔ پیٹ سے آتی آوازوں سے یاد آیا کہ صبح وہ لیٹ ہونے کی وجہ سے ناشتہ کرنا بھول چکی تھی۔ ملیجے کا ہاتھ پکڑتے وہ دونوں کیفیٹیریا کی جانب چل دیں۔

پیٹ کی آگ بجھی تو ملیجے کا مسلہ نمٹانے کا خیال آیا۔۔

ہاں ملیجے اب بتاؤ، کس ڈیپارٹمنٹ کا ہے وہ، اسے بتاتے ہیں جا کر کہ ہر لڑکی پھنسنے والی نہیں ہوتی، یار آج صبح مجھے دیکھ کے سماں کل پاس کر رہا تھا، اسنے بلیک کلر کی شرٹ پہن رکھی تھی۔۔

ارے۔۔۔ وہ رہا سامنے۔۔۔ وہ سامنے سے آتا دکھائی دیا۔۔

لیکن ثانیہ رہنے دو۔۔۔ ہمیں ایسے لوگوں کے منہ نہیں لگنا چاہیے،

ثانیہ جو نظر ٹھا کے اسے دیکھنے ہی والی تھی ملیجے کی اگلی بات پہ سے گھورتے ہوئے وہاں سے اٹھی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب یہ بازل کی قسمت خراب تھی یا ثانیہ کی بے وقوفی، وہ لڑکا آرڈر نوٹ کروا کے بیٹھ چکا تھا اور سامنے بازل آچکا تھا، شوں کی قسمت کہ وہ بلیک شرٹ ہی پہنے ہوئے تھا۔۔۔

جی مسٹر۔؟ وہ جو دوستوں میں مگن ٹیبل ڈھونڈ رہا تھا کہ اجنبی آواز پہ پیچھے مڑا اور انجان لڑکی کو دیکھتے ہوئے صرف ابرو اچکانے پہ اکتفا کیا۔۔

جی وہی تو میں پوچھ رہی ہوں کہ کیا۔۔۔؟

ہر لڑکی کو مفت کامال سمجھ رکھا ہے یا آپ خود ہی اتنے سستے ہیں کہ ہر لڑکی کے آگے بچھنے کو تیار ہوتے ہیں۔۔۔؟  
کڑے تیور لیے وہ اس سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

بازل ابھی تک یہی سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا کہ آیا یہ لڑکی اس سے یہ کہہ رہی ہے یا اسے خود سے بات کرنے کی عادت ہے۔۔ بھوری آنکھوں میں الجھن نمایاں تھی جبکہ گرے آنکھیں آنکھوں ہی آنکھوں میں بھسم کر دینے کا عزم خود میں سموئے لگتی تھیں۔۔۔

محترمہ آپ کو شاید غلط فہمی ہوئی ہے۔۔ بازل نے بات ختم کرنی چاہی کہ کیفیٹیریا میں لوگوں کے متوجہ ہونے بہت چانسز تھے اور وہ خود پہ کسی کو بات کرنے کا موقع ہر گز نہیں دینا چاہتا تھا اور نہ ہی کسی لڑکی کا نام اپنے نام کیسا تھ سننا چاہتا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مگر ہمیشہ ہر کام ہماری سوچ کے مطابق نہیں ہوتا اور یہی بازل کے ساتھ بھی ہوا۔۔۔ وہ جو وہاں سے نکلنا چاہ رہا تھا کہ اچانک ثانیہ اسکے فوراً سامنے آئی۔۔

ایسے کیسے۔۔؟ ایسے تو نہیں جانے دوں گی۔۔ ملیجہ سے سوری کرو پہلے۔۔۔

بازل تو اسکا دھونس بھر انداز دیکھ کر رہ گیا جبکہ ساتھ کھڑا اسکا دوست تو لڑکی کی ہمت کو داد دے کر رہ گیا۔۔ یہ لڑکی شاید نہیں یقیناً بازل کو نہیں جانتی تھی۔۔۔

او بی بی۔۔ میں تمہیں جانتا تک نہیں اور اب بیچ میں سیدھا تھرڈ پرسن کو بھی لے آئی۔۔۔  
کوئی گیم کھیل رہی ہو تو کسی اور کیساتھ جا کے ڈسیر پورا کرو۔۔

go away...

بازل کو اسکا دھونس بھر انداز بالکل نہیں بھایا تھا کجا کہ کسی سے سوری بولنا۔۔۔ اسے وہ کھسکی ہوئی لگی تھی یا کوئی شوخی بگھارتی لڑکی جو دوستوں سے شرط لگا کر آئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

اوہیلو ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری۔ بازل کو وہاں سے کھسکتا دیکھ کے ثانیہ طیش میں آگئی تھی۔

ثانی کیا کر رہی ہو پاگل یہ وہ لڑکا نہیں ہے۔ ثانیہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے ملیجہ اسے پیچھے ہٹانے لگی۔ جس کی بات سنتے ثانیہ سکتے میں آچکی تھی۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یا وحشت۔۔۔۔۔ یہ مجھ سے کیا ہو گیا میرے مالک۔۔۔۔۔ دونوں ہاتھ سر پہ رکھتے وہ بے یقین سی تھی ۔

تم مجھے پہلے نہیں بتا سکتی تھی کیا۔ ایویں اچھی خاصی اسے سنادی میں نے۔۔۔۔۔ خیر وہ بھی تو بتا سکتا تھا۔ لیکن وہ کیوں بتانا اسے تو خود پتا نہیں تھا۔ مارے شرمندگی ثانیہ اول فول بکنے لگی تھی۔

تم سنو تو تب نا۔ اتنی آوازیں دی پر مجال ہے جو تمہارے سر پہ جوں بھی رینگے۔ خیر چھوڑا کلاس سٹارٹ ہونے والی ہے اس سے پہلے لا بیری بھی جانا ہے مجھے کچھ کتابیں ایشو کروانی ہیں۔ بات ختم کرتے ثانیہ کا ہاتھ پکڑتے ملیحہ لا بیری کی طرف چل دی تھی۔ جب کہ ثانیہ اب بھی سوچ رہی تھی کہ آخر ہمیشہ وہ اتنی جلد باز کیوں ثابت ہوتی ہے۔

کہتے ہیں جن لوگوں کا تعلق لاہور سے ہوتا ہے وہ بہت زندہ دل ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ اور یہ بالکل ٹھیک ہی کہا جاتا ہے۔۔۔۔۔ لاہور صوبہ پنجاب، پاکستان کا دارالحکومت اور دوسرا بڑا شہر ہے۔۔۔۔۔ اسے پاکستان کا ثقافتی، تعلیمی اور تاریخی مرکز اور پاکستان کا دل اور باغوں کا شہر کہا جاتا ہے۔ اور یہ ملک کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ لاہور کا شمار دنیا کے قدیم اور اہم ترین شہروں میں کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اور یہ بھی مشہور ہے کہ لاہوریوں کا کھانے کا بہت ہی شوق ہوتا ہے۔۔۔۔۔ زندہ دلان لاہور کے روایتی جوش و جذبے کے باعث اسے بجا طور پر پاکستان کا دل کہا جاتا ہے۔ لاہور کے بارے میں دو کہاوتیں بہت مشہور ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

"جنے لہور ننیں ویکھیا اوہ جمیا ای ننیں" (پنجابی)

جس نے لاہور نہیں دیکھا وہ پیدا ہی نہیں ہوا۔

"لہور لہور اے" (پنجابی)

لاہور لاہور ہے۔ یعنی لاہور لاثانی ہے۔



بازل کا تعلق بھی لاہور سے تھا۔

چونکہ سٹڈیز کے لیے اس نے نسٹ یونیورسٹی چوز کی تھی اس لیے اسے اسلام آباد میں رہائش پذیر کرنی پڑی تھی۔ اس کے والد کا شمار شہر کے مشہور ترین بزنس مین میں شمار ہوتا تھا۔ والدہ ایک ہاؤس وائف تھیں۔۔۔۔۔ نازش بیگم کا شمار ان لوگوں میں ہوتا تھا جو اللہ کی طرف سے آنے والی ہر آزمائش پر صبر اور شکر کے ساتھ پورا اترتی تھیں۔ نازش بیگم نہایت ہی سوبر اور خوبصورت خاتون تھیں۔ جہاں بازل سب کی آنکھوں کا تار تھا وہیں حجاب اس گھر کی رونق تھی۔ گھر میں سب سے چھوٹی ہونے کی وجہ سے وہ بہت ہی لاڈلی تھی۔ لیکن پھر بھی اس پیار اور لاڈ نے

## Posted On Kitab Nagri

اسے بگڑنے نہیں دیا تھا بلکہ وہ نہایت ہی سلیجھی ہوئی اور معصوم سی بچی تھی۔ بازل اور حجاب میں چار سال کا ڈیفرنس تھا۔ بازل کے بعد جب چار سال بعد حجاب پیدا ہوئی تو ہمدانی صاحب کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا۔ انھوں نے اپنے دونوں بچوں کو ہی بہت ناز اور محبت سے پالا تھا۔

بازل بی بی اے کا سٹوڈنٹ تھا۔ آج کل اس کے پیپرز چل رہے تھے اور پر اس کے بعد اس کا فائنل ایئر شروع ہو جانا تھا۔ کچھ ہی ماہ ڈگری کمپلیٹ ہو جانے کے بعد اسے واپس لاہور جانا تھا اور اپنے والد ہمدانی صاحب کے ساتھ اپنا بزنس سمجھانا تھا۔ پیپر دیتے ہی وہ گھر کی طرف نکل پڑا۔

بازل کے ایڈمیشن کے وقت اس کا ارادہ ہاسٹل میں رہنے کا تھا پر ہمدانی صاحب کے اصرار پہ اس نے ایک چھوٹا سا فلیٹ خرید لیا تھا۔

فلیٹ میں ضرورت کی ہر چیز رکھی گئی تھی۔ اور کھانا پکانے کے لیے سپیشل ایک کک بھی رکھا گیا تھا۔

ابھی وہ گھر پہنچا ہی تھا کہ اس کے سیل پی حجاب کی کال آنے لگی۔۔۔ کال اٹینڈ کرتے ہی دوسری طرف سے نہایت ہی بے چینی سے حال پوچھا گیا۔

ہاں ہاں میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔۔ میری گڑیا کیسی ہے۔ بازل کو حجاب کی بے چینی پہ بے ساختہ پیار آیا

## Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں بھائی۔ آپ تو یاد کرتے نہیں میں نے سوچا میں ہی کال کر لوں۔ اتنا عرصہ ہو گیا آپ آئے بھی نہیں۔ کیا آپ کو ہماری یاد نہیں آتی۔ کہتے ہوئے حجاب کی آواز بھر آئی۔

ارے ارے چندہ ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ مجھے آپ سب کی یاد نہیں آئے۔ دراصل میں ایگزامز کی وجہ سے کچھ مصروف تھا۔ اسی لیے اکثر بزی رہتا تھا۔ لیکن میں کل ہی لاہور آ رہا ہوں اپنی چندہ کے پاس۔ بازل کی بات سنتے ہی حجاب کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہیں تھا۔

اففف میں آپ کو بتا نہیں سکتی بھائی۔۔۔ میں کتنی خوش ہوں۔۔۔ بس آپ جلدی سے آجائیں اور میری بوریت دور کر دیں۔۔۔ جس پہ بازل ہنستارہ گیا۔۔۔

وہ ابھی سے بازل کو یہ کہتے ہوئے اللہ حافظ کہنے لگی کہ اس کو کل کے لیے بہت سی تیاریاں بھی کرنی ہیں۔

اس کی جلد بازی کا سوچتے ہی بازل کے چہرے پہ مسکراہٹ چھا گئی۔ کچھ رشتے واقع بہت قیمتی ہوتے ہیں۔ جن کا کوئی نعم البدل نہیں ہوتا۔ جن کے ہونے سے ہی آپ کی زندگی میں رنگ ہوتے ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ او ثانیہ اٹھ بھی جاو بیٹا۔ کتنی دفعہ میں تمہیں اٹھانے آچکی ہوں پر مجال یے جو تم ٹس سے مس بھی ہو۔ یونی نہیں جانا کیا۔ وہ آڑھی تر چھی بیڈ پہ لیٹی ہوئی تھی رات دیر تک جاگ کے وہ اسائمنٹ بناتی رہی تھی۔ اس کی خمار آلود آنکھیں نیند نہ پوری ہونے کی چگلی کھا رہی تھیں۔ ڈوپٹے سے بے نیاز وہ اس وقت دنیا سے بے پرواہ نظر آرہی تھی ۔

ثانی میں آخری بار سمجھا رہی ہوں بیٹا رات کو ٹائم پر سویا کرو اور یہ کیا حلیہ بنا رکھا ہے۔ کب بڑی ہوگی۔ گھر میں بھائی بھی ہوتا ہے تمہارا اور تم اس بے ڈھنگے طریقے سے سوئی رہتی ہو۔ انففف میرے خدایا کیا کروں میں اس لڑکی کا۔ صالیجہ بیگم ثانیہ کو سمجھا سمجھا کے تھک چکی تھیں پر مجال ہے جو ثانیہ ان کی باتوں کو سیریس لیتی۔

Kitab Nagri

کیا ااا ہے امی۔ بندہ سکون سے سو بھی نہیں سکتا کیا۔ اور کون سا بھائی جو گھر میں نظر ہی نہیں آتا۔ ویسے بھی وہ ناک کیے بغیر میرے روم میں نہیں آتا۔ وہ بے زار سے لہجے میں بولی اور صالیجہ بیگم ٹھنڈی آہ بھر کے رہ گئیں۔

ٹائم کیا ہوا ہے؟ صالیجہ بیگم کو روم سے جاتے دیکھ کر ثانیہ نے جلدی سے استفسار کیا۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا ااااا۔۔۔۔۔ اففففف میرے خدایا۔ 9 بجے اس کی پہلی کلاس تھی۔ اور وہ اب تک گھر بیٹھی تھی۔ ٹائم کا سنتے ہی وہ چھلانگ لگا کے بیڈ سے اتری اور واش روم میں گھس گئی اس بھاگ ڈور میں وہ گرتے گرتے پچی تھی ۔ آرام سے بیٹا۔ صالحہ بیگم جاتے جاتے ایک اور ہدایت کر گئی تھیں۔

ملیجہ اور ثانی کا دوسرا سمسٹر شروع ہو چکا تھا۔ اس دوران ملیجہ کی باسٹ اور بازل سے بہت اچھی دوستی ہو چکی تھی۔ کیونکہ ان چاروں کا سیم ڈیپارٹمنٹ تھا۔ فرق صرف یہ تھا کہ بازل لوگوں کا آخری سال چل رہا تھا جب کے ثانیہ لوگوں کا ابھی پہلا سال تھا۔ ملیجہ اکثر بازل اور باسٹ سے پڑھائی میں مدد لے لیا کرتی تھی۔ جب کے ثانیہ زیادہ تر اکھڑی اکھڑی سی رہتی تھی ۔

www.kitabnagri.com

ابھی بھی وہ سب گراؤنڈ میں بیٹھے تھے۔ اور بازل ملیجہ لوگوں کو accounting پڑھا رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اکاؤٹنگ کا ایک رول ہے جب بھی ہم کوئی بزنس سٹارٹ کرتے ہیں تو اس بزنس کی جو بھی transactions ہوتی ہیں اس کو ہم ریکارڈ کرتے ہیں۔ اس کے لیے 5 بیسک رولز یوز ہوتے ہیں۔

پہلا ہے equity اسے ہم capital بھی کہتے ہیں۔ جب بھی کسی بزنس کو سٹارٹ کرنے کے لئے جو انوسٹمنٹ لگائی جاتی ہے اسے equity کہتے ہیں۔ equity میں ہر وہ انوسٹمنٹ ہے جو ہم کسی بھی بزنس کو سٹارٹ کرنے کے لئے لگاتے ہیں اس میں کیش بھی آسکتا ہے اور ہماری personal property بھی یا پھر دونوں۔

دوسرا رول assets : مطلب what we own یعنی جو ہمارا ہے وہ ہماری asset ہے۔ اس میں we کیا ہے؟ we ہمارا بزنس ہے جو ہم کر رہے۔ جو بھی چیز بزنس کو رن کرنے کے لئے ہم یوز کرتے ہیں اسے assets کہتے ہیں۔ جیسے کوئی سکول بنانے کے لئے بلڈنگ یا زمین ہماری asset ہے

تیسرا رول liability: جو میرا ہے وہ میری asset ہے۔ جو میرا asset نہیں ہے مطلب وہ مجھے واپس دینا ہے۔ اور جو میں نے واپس دینا ہے وہ liability یعنی debt قرض۔ ان شارٹ ہم کہہ سکتے ہیں what we owe ہماری liability ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

چوتھا رول expenses: اس بزنس کو رن کرنے کے لئے جو بھی ہمارے خرچے ہیں وہ expenses کہلاتے۔

پانچواں رول revenue: revenue is actual sale proceed جو سامان بیچ کے آپ کو پیسہ ملے وہ revenue ہے۔ اس کو ہم سمپل ورڈز میں income کہتے ہیں۔

بازل جتنی لگن سے پڑھا رہا تھا۔ ملیحہ اور ثانی اتنی ہی لگن سے سن رہی تھیں۔ آدھے گھنٹے میں ہی ان کی کل ہونے والے ٹیسٹ کی تیاری ہو چکی تھی۔ یہ بات تو ثانیہ بھی ماننے کو تیار ہو گئی تھی کہ بازل اور کسی چیز میں نہ سہی پر پڑھائی میں بہت اچھا تھا۔



وجی نمل یونیورسٹی اسلام آباد سے بی ایس سی ایس کر رہا تھا۔ باپ کی وفات کے بعد وہ بہت لا پر واہ رہنے لگا تھا۔ جب تک شاہ زین صاحب زندہ تھے تب تک سب ٹھیک تھا پر ان کی وفات کے بعد اس نے ایسے لڑکوں میں اٹھنا بیٹھنا شروع کر دیا تھا جو تھے تو امیر ماں باپ کے بیٹے پر بہت عیاش طبیعت کے اور بہت بگڑے ہوئے۔ یونیورسٹی سے فری ہوتے ہی دوستوں کے ساتھ نکل جانا اور رات دیر تک گھر واپس آنا اس کے روز کا معمول بن گیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

آج بھی وہ کسی دوست کے گھر برتھ ڈے پارٹی کے بعد کلب آیا ہوا تھا۔۔۔ سب ہی اس ٹائم ایک دوسرے کی باہوں میں باہیں ڈالے ناچ رہے تھے۔ ہال میں بہت ہی اونچی آواز میں میوزک لگا ہوا تھا۔ وجی بھی اس وقت فزرا کے ساتھ ڈانس فلور پہ موجود تھا۔ فزرا سے پہلی ملاقات داؤد کے گھر پہ ہوئی تھی۔ داؤد وجی کا دوست تھا۔ جب کے فزرا داؤد کی فرسٹ کزن تھی۔ فزرا کی شوخ اور چنچل طبیعت کی وجہ سے جلد ہی وجی ست دوستی ہو گئی تھی۔ فزرا نہایت ہی لبرل اور بولڈ قسم کی لڑکی تھی۔ شروع شروع میں جب اس کی وجی سے ملاقات ہوئی وہ اس سے کافی امپریس ہوئی تھی وہ اسے پسند کرنے لگی تھی پر وقت کے ساتھ ساتھ یہ پسند محبت میں بدل گئی تھی۔ وہ دل و جان سے وجی کی شاندار پرفمنس سنیلیٹی پہ فدا ہو چکی تھی۔ اس ٹائم وجی بلیو برینڈڈ شرٹ کے نیچے بلیک پینٹ پہنے، بالوں کو اچھی طرح پیچھے کی طرف سیٹ کیے اور ہاتھوں میں مہنگی گھڑی پہنے بہت وجہ لگ رہا تھا۔ دوسری طرف فزرا بھی اس وقت وہ ڈارک رڈ سیلو س ٹاپ کے ساتھ بلیک چیز پہنے، آنکھوں پہ سمو کی میک اپ کیے غضب ڈھا رہی تھی۔ اس کے گورے بازو اور کاجل سے بھری آنکھیں کسی کو بھی گھائل کر سکتی تھیں۔ اس کی مخروطی انگلیاں وجی کے سینے پہ تھیں۔

www.kitabnagri.com

تو پھر کب تم اپنی mother سے مجھے کب ملو رہے ہو۔ فزرا نے بڑی اداسے وجی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے اس کے قریب ہوتے پوچھا کیونکہ تیز میوزک کی وجی سے اونچا بولنا پڑ رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیوں؟ ان سے مل کے کیا کرو گی تم۔۔۔۔۔ وجی کو فزاکا سوال کچھ عجیب سا لگا۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔ کیا کروں گی۔۔۔۔۔ تم مجھے introduce کرو ان سے اور بتاؤ ہم پیار کرتے ہیں ایک دوسرے سے۔ اور بہت جلد شادی بھی کرنا چاہتے ہیں۔

What nonsense

دیکھو فزاکا۔ تم میری بہت اچھی دوست ہو۔

۔۔۔۔۔ پر میں تم سے محبت نہیں کرتا۔۔۔۔۔ یہ بات پہلے بھی میں تمہیں بہت بار بتا چکا ہوں۔ میرا بھی شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے ابھی تو میری سٹڈیز بھی کمپلیٹ نہیں ہوئی۔ فزاکا کی بار بار شادی کی رٹ سے وجی تنگ آچکا تھا۔ یہ سچ تھا کہ فزاکا اس کی بہت اچھی دوست تھی۔ پر اس نے کبھی بھی اس کو شریک حیات کی نظر سے نہیں سوچا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب محبت نہیں ہے۔ جب شادی ہوگی تو محبت بھی کرنے لگو گے۔ اور ویسے بھی میں تو میں بہت جلد پاپا کو تمہارے بارے میں بتانے والی ہو۔ دیکھنا وہ بھی تم سے مل کے بہت خوش ہوں گے۔

For God sake

پلیز انکل سے تم اس متعلق کوئی بات نہ کرو گی۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔ پر یاد رکھنا۔۔۔ شادی تو تم کو مجھ ہی سے کرنی ہے۔۔۔ فزاضدی لہجے میں بولتے وجی کو بہت کچھ سوچنے پہ مجبور کر گئی۔۔۔۔۔



فزرا کی فضول بے تکی باتوں سے تنگ آ کر وجی گھر کے لئے واپس جانے لگا تھا وہ کافی عرصے سے خود میں ایک عجیب سی بے چینی محسوس کر رہا تھا۔ پر اپنی اس کیفیت کو وہ وقتی طور پر کوئی نام نہیں دے پایا۔ فزرا کو وہ اچھی طرح سمجھا آتا تھا کہ وہ اپنے پاپا سے فلحال کوئی بات نہیں کرے گی۔ پر خود وہ عجیب سی کشمکش میں مبتلا ہو گیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

دسمبر کی کہر آلود صبح دھند میں لپیٹی ہوئی تھی۔ بارش ہونے کا امکان تھا۔ بازل صبح ہی لاہور اپنے گھر پہنچا تھا۔  
اتنے عرصے بعد اسے گھر آ کے بہت سکون ملا تھا وہ خود کو بہت ریلیکس اور فریش محسوس کرنے لگا۔

اور سناؤ بر خور دار کیسی جارہی ہے تمہاری پڑھائی۔۔۔ ڈنر کرتے ہمدانی صاحب کہ رعب دار آواز پورے کمرے  
میں گونجی۔۔۔۔

الحمد للہ۔۔۔ بہت اچھی بابا۔۔۔ وہی پروقار اور کانفیڈینٹ سا بازل کا لہجہ۔۔۔۔۔

ہمممممم بہت اچھے... آگے کے کیا ارادے ہیں تمہارے۔۔۔ آخر کوڈ گری کے بعد تمہیں کچھ تو چوز کرنا ہے  
۔۔۔ ہمدانی صاحب اچھے خاصے موڈ میں سوال پہ سوال کرنے لگے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کچھ خاص نہیں۔۔۔ واپس لاہور ہی آؤں گا۔۔۔۔۔ اور آپ کے ہی آفس سے سٹارٹ کروں گا۔۔۔۔۔  
انشاء اللہ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بہت خوب۔۔۔۔۔ اللہ تمہاری مدد کرے۔۔۔۔۔ ہمدانی صاحب کہتے ہی ٹشو سے ہاتھ صاف کرتے اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ جبکہ بازل اب حجاب سے باتیں کرنے لگا تھا۔۔۔

ڈنر سے فارغ ہوتے وہ آرام کرنے کی غرض سے اپنے روم میں آ گیا تھا۔ جو سکون اسے لاہور میں آ کے ملتا تھا وہ اسلام آباد میں نسیب نہیں تھا۔ بے شک اسے اسلام آباد میں ضرورت کی ہر چیز میسر کی گئی تھی۔ لیکن لاہور کی اپنی بات تھی۔ اسے ان لوگوں پر بھی حیرت ہوتی تھی جنہیں لاہور پسند نہیں تھا۔

سوچتا ہوں لاہور پر ایک کتاب لکھوں

جنہیں لاہور نہیں پسند ان کا خانہ خراب لکھوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۔ ماں کے ہاتھ کا کھانا، حجاب کے نخرے اٹھانا وہ یہ سب بہت مس کرتا تھا۔ روم میں آتے ہی وہ بستر پر الٹا ترچھا لیٹ گیا۔ صبح جلدی جاگنے کی وجہ سے وہ اپنی نیند نہیں پوری کر سکا تھا۔ تھوری ہی دیر بعد نیند کی دیوی اس پر مہربان ہو گئی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

فضا میں پھیلتی دھیمی موسیقی، خوبصورت ملبوس زیب تن کیے محرابی بالکونیوں پر کھڑی لڑکیاں اور گاہکوں کو بہترین سودے کی پیش کش کرتے اُن کے ایجنٹ۔ یہ بازار اپنے اندر جنوبی ایشیا کے روایتی ریڈ لائٹ علاقوں کے تمام پہلو رکھتا ہے۔ جسے ہیرامنڈی کے نام سے جانا جاتا ہے۔

وجی اور اس کے دوست یونیورسٹی سے واپسی پہ لاہور کے لیے نکل پڑے تھے۔ وجی کے نہ نہ کرنے کے باوجود بھی اس کے دوست اسے زبردستی ساتھ لے آئے تھے۔ وجی صالحہ بیگم کو داؤد کے گھر رکنے کا بہانا کر آیا تھا کیونکہ پیپر نزدیک تھے اسی لئے صالحہ بیگم نے اسے باآسانی اجازت دے دی تھی۔

ریڈ ایریا میں داخل ہوتے ہی ہر سوں خوبصورت ملبوسات زیب تن کیے ایک سے ایک بڑھ کر حسین لڑکی کھڑکیوں میں کھڑی تھی۔ جو آنے والوں کا بہت گوم جوشی سے استقبال کر رہی تھیں۔ بازار کی اس گہما گہمی میں ہیرامنڈی کی پرانی رقاہ نہر گھس بی ایک گلی کے نکل میں ایک بیچ پر بیٹھی اپنے نئے گاہکوں سے سودے کرنے میں مصروف تھی۔ وجی اور اس کے دوست کے اندر آتے ہی نہر گھس بی ان کے استقبال کے لیے کھڑی ہو چکی تھی۔ ان لڑکوں کے مہنگے کپڑوں سے یہ اندازہ باآسانی لگایا جاسکتا تھا کہ وہ سب امیر کبیر خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں

## Posted On Kitab Nagri

آئیے آئیے۔ نرگھس بی نے صوفی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انھیں بیٹھنے کے لیے کہا۔۔۔۔۔ یہ ایک چھوٹا سا کمرہ تھا۔ جس میں فرش پہ قالین پچھایا گیا تھا۔ کمرے کے عین وسط میں ایک درمیانے سائز کا صوفہ رکھا گیا تھا۔ کمرے میں موجود کھڑکی کے شیشے کھلے ہوئے تھے جس کی وجہ سے باہر کا منظر صاف نظر آ رہا تھا۔

سب لڑکوں کے بیٹھتے ہی ریما سب کے لیے پینے کو شربت لے آئی۔ ریما ایک خواجہ سراہ تھی لیکن یہ بات بہت کم لوگ ہی جانتے تھے کیونکہ وہ دکنے میں ایک کم عمر لڑکی لگتی تھی ۔

ماحول میں چھائی خاموشی کو وجہ کے دوست عدیل نے توڑا۔۔۔۔۔ ہم یہاں بس تھوری دیر کے لئے آئے ہیں ۔ بس تھوری دیر رقص دیکھیں گے اور چلے جائیں گے۔ عدیل نے آنے کا اصل مدعا بیان کیا۔ جسے سنتے نرگھس بی کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔

www.kitabnagri.com

اس سب کے دوران وجہ بہت خاموش خاموش سا تھا وہ ادھر آتو گیا تھا پر اس کے دماغ میں شوچوں کی بہتات تھی



## Posted On Kitab Nagri

نرگھس بی نے باری باری سب لڑکوں کو دیکھا۔ ان سب میں ایک لڑکا نظریں جھکائے بیٹھا تھا۔

بلیک ٹی شرٹ پہنے، بلیک ہی جینز کے ساتھ ہاتھوں میں rolex کی مہنگی ترین کھڑی پہنے، بالوں کو اچھی طرح جیل سے سیٹ کئے، ماتھے پہ تیوری چڑھائے، آنکھوں میں پریشانی کا عنصر لیے وہ کوئی مغرور شہزادہ لگ رہا تھا۔  
نرگھس بی اسے دیکھتے ہی بے ساختہ مسکرا اٹھی۔

ٹھیک ہے۔ ہم آپ کو یہاں کی سب سے خوبصورت رقا صا کار قص دکھاتے ہیں مجھے امید ہے وہ آپ سب کو پسند آئے گی۔ اور آپ کے دوست بھی یہاں دوبارہ آنے کے لیے بیتاب رہیں گے بات کرتے ہوئے نرگھس بی کر نظریں مکمل طور پر وجی پہ مرکوز تھیں۔

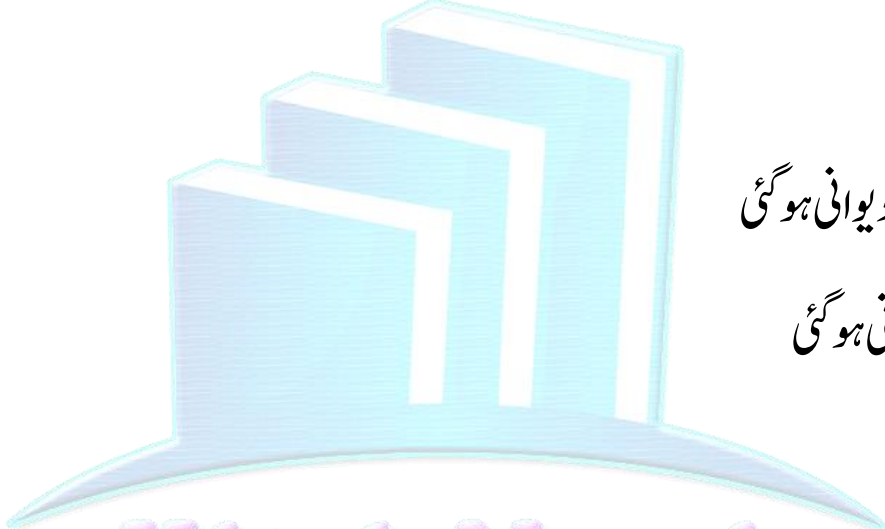
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تقریباً دس منٹ بعد انھیں بڑے سے ہال نما کمرے میں لے جایا گیا تھا۔ جہاں چند اک مرد اور بھی موجود تھے۔ کمرے میں قالین کے اوپر کشنزر کھے گئے تھے جس پہ بیٹھے مرد شیشہ پینے میں مصروف تھے۔ وجی اور اس کے دوست بھی ایک سائیڈ پہ بیٹھنے لگے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں دلربا کے قدم رکھتے ہی ایک شور برپا ہو چکا تھا۔ دلربا کا شمار یہاں کی جو بصورت ترین طوائفوں میں ہوتا تھا۔ پاؤں میں گھنگرو پہنے، ہاتھوں میں گجرے اور لبوں پہ گہرے رنگ کی لپ سٹک لگائے وہ سامنے والے کو گھائل کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔ آہستہ آہستہ قدم اٹھائے وہ ہال کے درمیان میں پاؤں کے بل بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ چہرے پہ ڈوپٹہ اس طرح سے لیے گیا تھا کہ صرف اس کے نیم والے ہی نظر آرہے تھے۔ اپنے ایک ہاتھ کو پاؤں پہ رکھے اور دوسرا ہاتھ ہوا میں لہرائے وہ رقص شروع کر چکی تھی۔



نظر جو تیری لاگی میں دیوانی ہو گئی

دیوانی ہاں دیوانی، دیوانی ہو گئی

ڈانس کرتے کمر کو کسی سانپنی کی طرح ہلائے وہ سب کے ہوش اڑا رہی تھی۔ جیسے اس نے چہرے سے ڈوپٹہ اتار کے پھینکا پورا کمرہ سیٹیوں کی آواز سے گونج اٹھا۔  
www.kitabnagri.com

مشہور میرے عشق کی کہانی ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

جو جگ نے نہ مانی، تو میں نے بھی ٹھانی

کہاں تھی میں دیکھوں، کہاں چلی آئی۔

پورے کمرے میں گول گول جھومتے ہوئے وہ کسی سلطنت کی شہزادی لگ رہی تھی۔ ہر کوئی اس کے حسن کی داد دیتے ہوئے اس پہ پیسے نچھاور کرنے لگا۔ گول گول گھومتی اور لبوں پہ جان لیوا مسکراہٹ سجائے وہ سب کے دل پہ بجلیاں گرا رہی تھی۔ جب سامنے ایک حسین دلربا ہو تو کون کافر منہ پھیرے گا۔

اس سب کے دوران وجی بالکل ساکت ہوئے دلربا کو دیکھے جارہا تھا۔۔۔۔۔ اس نے اپنی پوری زندگی میں اتنا مکمل حسن پہلی بار دیکھا تھا۔ رقص کرتے ہوئے بالوں کی کچھ شریر لٹیں دلربا کے حسن کو اور چار چاند لگانے لگیں۔ ناچنے کی وجہ سے نازک پاؤں سرخ ہو رہے تھے جن پہ اور ظلم کرتی پیروں کو زمین پہ مارے پائل کی آواز پورے کمرے میں شور برپا کر رہی تھی۔

کہتے ہیں یہ دیوانی مستانی ہو گئی

## Posted On Kitab Nagri

دیوانی ہاں دیوانی، دیوانی ہو گئی ۔

ایک ہاتھ کو کمر پہ رکھتے دوسرے ہاتھ سے ماتھا چھوتے دلربا اپنی دنیا میں مگن رقص کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

دیوانی ہاں دیوانی، دیوانی ہو گئی

رقص ختم ہوتے ہی دلربا جھومتے ہوئے وجی کی باہوں میں آگری۔ لمبے لمبے سانس لیتے وہ وجی کے حواسوں پہ چھانے لگی۔ اس سے آتی دلفریب مہک، کاجل سے بھری خوبصورت آنکھیں، گردن پہ پرنے والا سیاہ تل اور حسین ریشم جیسے سیاہ بال وجی کے ہوش اڑا رہے تھے۔ وہ مدہوش سا اسے دیکھے جارہا تھا۔

www.kitabnagri.com

بھوک چاٹ جاتی ہے مذہب کو

پیٹ بھرتے نہیں وظائف سے

## Posted On Kitab Nagri

مول پوچھا تھا میں نے روٹی کا  
رقص کرتی ہوئی اک طوائف سے۔

اچانک وجی کو دلربا کے چہرے کی جگہ ثانیہ کا چہرہ نظر آیا۔ آنکھوں میں آنسو لیے ثانیہ کی معصومانہ آنکھیں۔۔۔۔۔  
اس نے گھبرا کر پہلو بدلہ۔۔۔۔۔ اب پھر وہی حسین چہرہ نمایا ہوا تھا۔ ہوش اڑا دینے والا۔ دلربا کا قاتلانہ  
حسن۔۔



اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعِ مَاشَتْ (بخاری و مسلم)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ترجمہ: جب تم حیانہ کرو تو جو جی چاہے کرو

اس کے کان میں ایک آواز گونجی تھی۔ اس کا چہرہ پسینے سے شرابور ہو چکا تھا۔ آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

سچ کی حالت کسی طوائف سی ہے!!

## Posted On Kitab Nagri

طلب گار بہت ہیں، طرفدار کوئی نہیں!

وجی نے دلربا کو دھکا دے کے پرے دھکیلا وہ جو اس سب کے لیے تیار نہیں تھی اچانک پرانے والے دھکے سے سائیڈ پیڑی چمیر کے ساتھ جا لگی تھی۔۔۔ جس سے ماتھے پہ گہری چوٹ آئی۔۔۔ آنکھوں میں تپش لیے وہ اٹھی تھی۔۔

تمہیں۔۔۔ دلربا خطرناک تیور لئے وجی کی طرف بڑھی تھی۔

میں نے کہا دور رکھو مجھ سے اپنا یہ ناپاک وجود۔۔۔۔۔ وجی نے دھاڑتے ہوئے ایک بار پھر دھکا دیا تھا۔ شور کی آواز سنتے نرگھس بی کمرے میں آئی تو دلربا کو زمین پہ گرتے دیکھ کے چند سیکنڈ کے لیے کچھ سمجھ ہی نہ پائی۔

ماحول میں ارتعاش پیدا ہوا تھا۔ سب لوگ تماشا بنے ہوئے تھے ایسے میں عدیل وجی کی جانب بڑھا تھا۔ کیا کر رہے ہو یا رر۔ پاگل ہو گئے ہو کیا۔



## Posted On Kitab Nagri

نرگھس بی غصے سے لال بھبھو کا چہرہ لئے وجی کو گھور رہی تھی۔ تمہاری جرات کیسے ہوئی یہ سب کرنے کی ہاں۔۔۔۔۔ اتنے ہی پار ساتھ تو آئے ہی کیوں ادھر۔۔۔۔۔ کڑے تیور لیے نرگھس بی وجی سے استفسار کرنے لگی۔

دیکھیں اس کی وجہ سے میں آپ سے معافی مانگتا ہوں actually اس کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں ہے بس اسی لیے۔۔۔۔۔ عدیل نے اپنی طرف سے معاملہ ٹھنڈا کرنی کی کوشش کی تھی۔ اسے وجی کی وجہ سے نرگھس بی کے سامنے بہت سسکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ پہلے تو نرگھس بی قطعاً اس معاملے کو رفع دفع کرنے کے حق میں نہیں تھی پر عدیل کے بے حد اثر ارپہ نرگھس بی نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ان لوگوں سے اچھی خاصی موٹی رقم وصول کی تھی۔۔۔۔۔ اور آئندہ وجی کو ادھر نہ لانے کی تلقین کی تھی۔

www.kitabnagri.com

جبکہ وجی غصے سے مٹھیاں بھینچے لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔ اسے اپنے آپ سے گھن آرہی تھی۔۔۔ یہ تربیت تو نہ کی تھی صالحہ بیگم نے اس کی کہ وہ رات کے ادھیروں میں کوٹھوں پہ آتا پھرتا۔ خود پہ ضبط رکھتے، سرخ آنکھیں لیے وہ واپس اسلام آباد کے لیے نکل پڑا

## Posted On Kitab Nagri

تمہیں تو جیسے ہی موقع ملا، فرار ہوئے  
معافی مانگی ہے تم نے نہ شرمسار ہوئے..

و گر نہ کون ہمیں حاضرین میں گنتا  
کسی کے ہاتھ لگانے سے ہم شمار ہوئے..

صدالگائی گئی بارہا مکرر کی  
بہت سے لوگ مگر پھر بھی ایک بار ہوئے..



www.kitabnagri.com

گناہ کرتے ہیں کچھ لوگ، باقی دیکھتے ہیں  
تو اس حساب سے سارے گناہگار ہوئے..

اگرچہ پچھلے سفر کی تھکان باقی تھی

# Posted On Kitab Nagri

تجھے سواری میں دیکھا تو پھر سوار ہوئے۔

حجاب سیکنڈائیر کی سٹوڈنٹ تھی۔..... اسے پڑھائی سے زیادہ لگاؤ تو نہیں تھا پھر بھی وہ باقاعدگی سے کالج جاتی تھی۔۔۔۔۔ اپنی معصوم شخصیت کی وجہ سے وہ سب کی آنکھوں کا تارا تھی۔ قاتل بھوری آنکھیں جو بالکل بازل پہ گئی تھیں، گھنگرالے بال، چاند سا چہرہ اور گلابی ہونٹ وہ مکمل طور پر خوبصورتی کا مجسمہ تھی۔۔۔۔۔ خود کو بالکل ڈھانپ کے رکھنا اور کسی سے فضول بات نہ کرنا اس کی فطرت میں شامل تھا۔۔۔۔۔ ابھی بھی وہ بازل کے پاس بیٹھی اس سے ڈھیر ساری باتیں کرنے میں مصروف تھی۔

آپ نے بتایا نہیں بھائی۔ شادی کب کر رہے ہیں آپ۔ میں گھر میں بہت بور ہوتی ہوں۔ بھابھی آئیں گی تو میرا بھی دل لگا رہے گا۔ معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے وہ بازل کو اپنی جانب متوجہ کرا گئی۔

یہ شادی کہاں سے بیچ میں آگئی چندہ۔ ابھی توفلحال میں شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ اور جہاں تک بات ہے آپ کے بور ہونے کی جناب تو بھائی آپ پڑھائی میں دل لگائیں۔ اپنی طرف سے بازل نے اسے ایک مفید مشورہ دیا جو حجاب کو قطعاً پسند نہ آیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اففف پھر سے پڑھائی کا ٹاپک شروع ہو چکا تھا۔ اگر حجاب سے پوچھا جاتا کہ اس کا سب سے ناپسندیدہ کام کون سا ہے تو وہ بغیر تاخیر کیے کہہ دیتی پڑھائی۔۔۔۔۔ جتنی اسے پڑھائی سے چڑ تھی اتنی ہی بازل اسے پڑھائی کرنے کی تلقین کرتا تھا۔

کہاں کھو گئی حجاب میں تم سے پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔۔ پڑھائی کیسی جارہی ہے تمہاری۔ بازل لاکھ حجاب کے لاڈ اٹھاتا پر پڑھائی کے معاملے میں سختی برت جاتا تھا۔

اچھی جارہی ہے بھائی۔۔۔۔۔ حجاب کی طرف سے نہایت ہی سڑا ہوا منہ بنا کر جواب دیا گیا۔۔۔ جس پہ بازل کو ہنسی روکنا مشکل ہو رہی تھی



www.kitabnagri.com

ہممم فائنل زکب ہیں تمہارے۔

جون میں۔ حجاب اپنی دونوں ٹانگوں کی قینچی بناتی بے پرواہ انداز میں جواب دے رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا مجھے نیند آئی ہے۔ بازل کے اور سوالوں سے بچنے کے لئے وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

ارے ارے رکوتو ابھی تو آئی تھی۔ پر بازل کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ جاچکی تھی۔ اس کی لاپرواہی پہ وہ ٹھنڈی آہ بھر کے رہ گیا۔

ملیجہ اور باسط کی دوستی دن بدن بڑھتی جا رہی تھی۔ وجہ ملیجہ کا اچھا اخلاق تھا جس کو دیکھتے ہوئے باسط نے دوستی کرنے میں پہل کی تھی۔ بازل لاہور سے واپس آچکا تھا۔ اس وقت وہ تینوں یونیورسٹی کے قریب ہی ایک ریسٹورینٹ میں بیٹھے کوئی پی رہے تھے۔۔۔۔۔ دسمبر کی آمد کے ساتھ کھراؤ کو دن اور سرگمین شاموں کا بھی ایک عجیب ہی احساس تھا۔ ثانیہ کی طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے اس نے یونی سے آج چھٹی کر رکھی تھی اسی لئے ملیجہ بوریت سے بچنے کی خاطر ان کے ساتھ ریسٹورینٹ آگئی تھی۔

اس منٹھ کی 9 تاریخ کو میری چھوٹی بہن کی شادی ہے ویسے تو میں تم لوگوں کو پراپر کارڈ کے ساتھ انوائٹ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں لیکن پہلے بتانا ضروری سمجھا۔ میں بالکل کوئی لیم ایکسیوز نہیں سنوں گا۔۔۔۔۔ تم سب نے ضرور آنا ہے۔ بات کا آغاز کرتے ہوئے باسط نے ملیجہ اور بازل کو کھلے دل سے شادی پہ آنے کی دعوت دی۔

## Posted On Kitab Nagri

9 تاریخ یعنی نیکسٹ سنڈے۔۔۔۔۔ اوکے باس میں تو ضرور آؤں گا کیونکہ فائقہ میرے لئے بالکل حجاب کی طرح ہے۔ جہاں تک بات ہے ان لیڈیز کی تو تم ان کو خود ہی مناؤ۔ بازل نے ہاتھ ہوا میں اٹھاتے جیسے بات ہی ختم کر دی۔

مجھے تو کوئی ایشو نہیں ہے پر میں ثانیہ کا کچھ کہہ نہیں سکتی۔ اصل میں اس کی mother معلوم نہیں اسے اجازت دیں یا نہیں۔۔۔۔۔ ملیجہ نے اپنی آنے کی ہامی بھرنے کے بعد اصل مدعا بیان کیا۔

اس کی تم ٹینشن نہ لو۔ میں ویسے بھی سوچ رہا تھا میں اور بازل سپیشل اس کے گھر جائیں گے اسے انوائٹ کرنے۔۔۔۔۔ اس طرح صالحہ آنٹی سے بھی مل لیں گے اور وہ ثانیہ کو آنے کی اجازت بھی دے دیں گیں۔ ورنہ ثانیہ تو کوئی نہ کوئی بہانا ہی بنا دے گی۔ باسط نے اپنی طرف سے ایک اچھا حل پیش کیا تھا جو بازل کو زورہ نہیں بھایا تھا۔ بازل اور ثانیہ کا جب بھی آنا سامنا ہوتا تھا وہ ایک دوسرے پہ گولا باری کرنے سے ہرگز باز نہیں آتے تھے۔ ایک دوسرے کو نیچا دکھانا ان کی اولین ترجیحات میں شامل تھا۔ باسط کے اس بے تکے مشورہ پہ بازل پہلو بدل کے رہ گیا۔

تم ضرور جانا پر مجھ سے یہ امید مت رکھنا باسط۔ میں نہیں چاہتا وہ کسی خوش فہمی کا شکار ہو۔ وہ لڑکی یقیناً کوئی نہ کوئی ایسی بات کر دے گی جس سے بحث ہوگی اس لئے بہتر یہی ہے کہ میں نہ ہی جاؤں۔ اس کے گھر جانا تو دور وہ اس کی شکل دیکھنے کا بھی ارادہ نہ رکھتا تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

What the hell yaar

یہ کیا تم دونوں ہر وقت فضول میں لڑتے رہتے ہو۔ حد ہوتی ہے کسی بھی بات کی۔۔۔۔ ہم جائیں گے اور ضرور جائیں گے یہ بات تم کان کھول کے سن لو۔۔۔ جبکہ باسط کی بات سنتے ہی بازل اپنا سامنہ لے کے رہ گیا۔

اچھا چھوڑیں سب۔ میرا خیال ہے اب ہمیں چلنا چاہیے کافی دیر ہو گئی ہے ماما پریشان ہو رہی ہوں گیں۔ ملیجہ چہرے پہ پریشانی کا عنصر لیے کھڑی ہو چکی تھی۔ اس کے پیچھے پیچھے بازل اور باسط بھی اپنی اپنی گاڑی کی کیزا اٹھاتے کھڑے ہو چکے تھے۔

باسط تم ایسے کرو ملیجہ کو گھر ڈراپ کر دو باہر کافی تیز بارش ہو رہی ہے ایسے میں اس کا کیب میں جانا کچھ ٹھیک نہیں رہے گا۔۔۔۔ بازل جانتا تھا باسط ملیجہ کو پسند کرنے لگا ہے اسی لئے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہی اپنی طرف سے مفید مشورہ دیا تھا جو باسط کو کافی پسند بھی آیا تھا۔  
www.kitabnagri.com

نہیں نہیں میں چلی جاؤں گی۔ ویسے بھی میرا روٹ اوپوزٹ ہے باسط کو کافی لمبا روٹ پڑ جائے گا۔ آپ لوگ پریشان مت ہوں۔ لہکن ملیجہ کی نہ نہ کرنے کے باوجود بھی باسط نے اسے ساتھ چلنے پر منا ہی لیا تھا۔ تینوں ریسٹورینٹ سے نکل چکے تھے۔ باسط اور ملیجہ گاڑی میں بیٹھ کر اپنی منزل کی طرف کامزن ہو چکے تھے جب کہ بازل گھر کے لیے نکل گیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

شاہ زین پیلس آؤ تو صالحہ بیگم کیچن میں لُچ بنانے میں مصروف تھیں۔ جب کے ثانیہ اپنی روم میں لیٹے لیٹے تنگ آچکی تھی اسی لیے پیروں میں چپل اڑستے اور کندھوں پہ ڈوپٹہ اوڑھتے وہ روم سے باہر آچکی تھی۔

ٹی لاؤنچ میں وجی کسی گہری سوچ میں مصروف تھا۔۔۔۔۔ رات کو بھی وہ کافی دیر سے گھر آیا تھا اور آتے ہی روم میں بند ہو کے رہ گیا تھا۔

وجی کو سوچوں میں غرق دیکھ کے ثانی پاس پڑے سائیڈ صوفے پہ بیٹھ گئی۔  
جب ٹی وی دیکھنا نہیں تو آن کیوں رکھا ہوا ہے۔۔۔۔۔ وجی کو خیالوں کی دنیا سے باہر نکالنے کے لیے ثانیہ نے استفسار کیا۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ کیا کہا تم نے؟ وجی اپنی غائب دماغی کی وجہ سے ثانی کی بات سن ہی نہیں سکا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

وجی۔۔۔۔۔ کوئی بات ہے کیا۔۔۔۔۔ میں کافی دنوں سے نوٹ کر رہی ہوں تم کافی پریشان لگ رہے ہو۔  
کوئی ٹینشن ہے تو تم شیئر کر سکتے ہو۔ میں بہن ہوں تمہاری اور دوستوں جیسی ہوں۔ آخر ایسی کیا بات ہے جو تم ہر  
چیز سے غافل نظر آ رہے ہو۔ ہم عمر ہونے کی وجہ سے دونوں میں بہت دوستی تھی اسی لیے کوئی بات ہوتی تو وہ بغیر  
جھجک پوچھ لیا کرتے تھے۔۔۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ یہ بس تمہارا وہم ہے ثانی اور کچھ نہیں۔ ثانی کو دیکھتے ہی اسے کل والا واقع یاد آ گیا تھا  
۔ جب وہ دلربا کے چہرے میں ثانیہ کا چہرہ دیکھ کے گھبرا اٹھا تھا۔

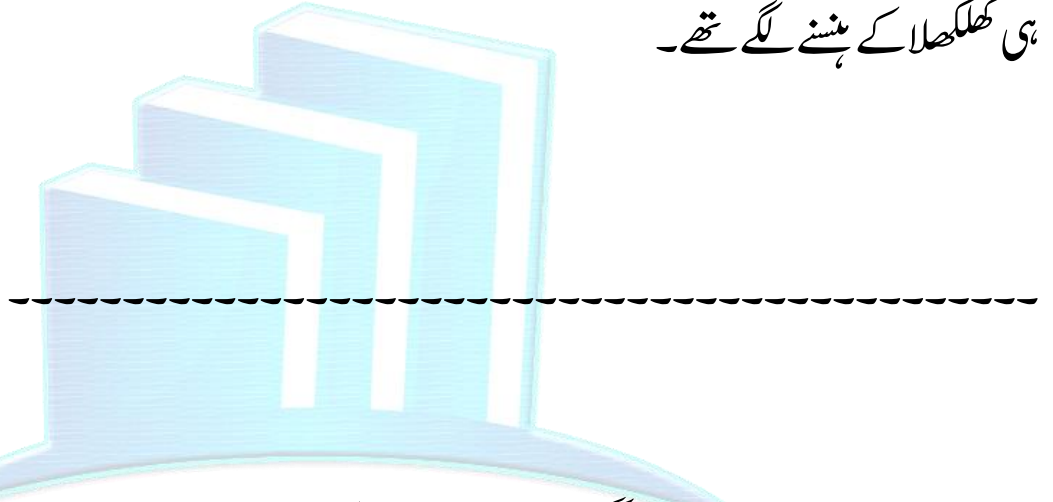
تم کہتے ہو تو مان لیتی ہوں۔ پھر بھی کوئی بات ہو تو تم باآسانی مجھ سے شیئر کر سکتے ہو۔ مجھے تم ہمیشہ اپنے ساتھ پاؤ  
گے۔ اور پلیز یہ تم نے اپنی کیا حالت بنا رکھی ہے۔ ایسے کون سے روگ ہیں جو تم اپنے سینے سے لگائے بیٹھے ہو۔  
مجھے اپنا پرانا بھائی چاہیے ہنس مکھ سا۔۔۔۔۔ جو سب کے ناک میں دم کیے رکھتا تھا۔ ثانی نے وجی کے ناک پہ مکا  
مارتے ہوئے اسے چھیڑا۔

آاااا ظالم لڑکی۔۔۔۔۔ صحیح کہتے ہیں لوگ لڑکیوں سے زیادہ کوئی لڑکا ہو ہی نہیں سکتا ہم لڑکے تو ویسے ہی  
بدنام ہیں۔ چوٹیا کہیں کی۔

## Posted On Kitab Nagri

گستاخ۔ بہن ہوں تمہاری ادب میں رہ کے بات کرو۔ ثانیہ نے روعب ڈالنا چاہا۔

بہن ہوں تمہاری ادب میں رہ کے بات کرو۔ وجی نے ثانیہ کی نکل اتارتے ہوئے براسا منہ بنایا تھا جس پر وہ دونوں ہی کھلکھلا کے ہنسنے لگے تھے۔



رات کے 8 بجے کا وقت تھا جب گھنٹی کی آواز پہ دروازہ کھولنے کی غرض سے ثانیہ اٹھنے لگی۔۔۔ اسے اٹھتا دیکھ کے وجی فوراً سے اٹھا تھا۔ رکوتم میں دیکھ لیتا ہوں۔ وجی عجلت میں بولتا باہر چلا گیا۔ دروازہ کھولتے ہی سامنے دو لڑکے اور ایک لڑکی کھڑی تھی جنہیں آج سے پہلے وجی نے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم۔ میرا نام ملیحہ ہے میں ثانیہ کی فرینڈ ہوں اور یہ دونوں بھی ہمارے گروپ کے ہیں۔ رات کے اس پہر باسط لوگوں کو اکیلے آنا کچھ مناسب نہیں لگا تھا اس لیے وہ ملیحہ کی والدہ سے اجازت لے کے اسے بھی اپنے ساتھ لے آئے تھے۔

وعلیکم سلام۔ آئیے نا۔۔۔۔۔ آپ لوگ اندر آئیے۔۔۔۔۔ وجی نے گیٹ کے سامنے سے ہٹ کے انھیں اندر آنے کا راستہ دیا۔ گھر کافی بڑا اور خوبصورت تھا۔۔۔۔۔ اسے دیکھ کے یہ اندازہ باخوبی لگایا جاسکتا تھا کہ بنوانے والے نے بہت ہی محبت سے اور بنانے والے نے بہت محنت سے بنایا تھا۔۔۔۔۔ لان میں بہت خوبصورت پودے لگائے گئے تھے جو رات کے اندھیرے میں ایک الگ ہی نقشہ پیش کر رہے تھے۔ اندر آؤ تو صالحہ بیگم کچن سے باہر آچکی تھی۔ ملیحہ لوگ انھیں راستے میں ہی مل گئے تھے۔

ارے ملیحہ بیٹا تم۔ آؤ آؤ ادھر اندر آؤ سب۔۔۔۔۔ ملیحہ کو دیکھتے صالحہ بیگم اس کی طرف آئی اور اسے گلے لگا لیا۔۔۔۔۔

کیسی ہیں آنٹی کافی اچھا لگا آپ سے دوبارہ مل کے۔ ملیحہ پہلے بھی کافی بار ثانیہ کے گھر آچکی تھی اس لیے ثانیہ کی والدہ اسے جانتی تھیں۔ آنٹی ان سے ملیے یہ ہیں باسط افتخار اور یہ بازل ہمدانی یہ دونوں موصوف ہمارے سینئر

## Posted On Kitab Nagri

ہونے کے ساتھ ساتھ گروپ فیلوز بھی ہیں۔ یہ الگ بات تھی ثانیہ نے کبھی بازل کو گروپ میں کاؤنٹ نہیں کیا تھا۔ یہ بات ملیجہ صرف سوچ سکی تھی پر کہہ نہ پائی۔

ماشاء اللہ۔۔ ماشاء اللہ بہت پیارے بچے ہیں۔ صالحہ بیگم نے دل کھول کے تعریف کی تھی۔ آؤ آؤ بیٹا تم لوگ اندر آؤ انھیں ڈرائنگ روم میں بٹھاتے صالحہ بیگم خود بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئیں۔۔۔۔۔ تھری سیٹر صوفے پہ بازل اور باسط بیٹھے تھے جبکہ سائیڈ پہ پڑے سنگل صوفے پہ ملیجہ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

وجی تھوڑی دیر تو ان کے پاس بیٹھے ان سے باتیں کرتا رہا لیکن پھر ثانیہ کو بلانے کی غرض سے روم سے باہر چل دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ثانیہ وجی کے بتانے پر کہ ملیجہ آئی ہے بھاگتے ہوئے اندر آئی تھی۔ اور گرتے گرتے بچی تھی۔ جسے دیکھ کے بازل کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ پھیلی جسے وہ محسوس بھی نہ کر سکا۔ اس عام سے حلیے میں بھی ایک پل کے لیے اسے وہ بہت خاص محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس کی کنچے سے چمکتی آنکھیں اور نرم ملائم زلفیں جن کی نرمی دور سے بھی محسوس ہوتی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

بازل کے اس طرح دیکھنے ہر ثانی گڑ بڑا گئی تھی اگر اسے زرہ بھی معلوم ہوتا کہ بازل بھی آیا ہے تو وہ کبھی بھی اندر نہ آتی بلکہ طبیعت کا بہانا کر کے بغیر ملے انھیں واپس بھیج دیتی۔ پرہائے رے قسمت جو کبھی کبھی بالکل ساتھ نہیں دیتی تھی۔

لگا کر ہاتھ میں مہندی، سجا کر دل کی محفل کو  
دعائیں عام کرتے ہیں تمہارے نام کرتے ہیں

ملیجہ ثانیہ کو دیکھتے ہی اٹھ کر بہت گرم جوشی سے ملی۔

کیسی ہو۔ تمہاری ناساز طبیعت کا سن کے میں تو پریشان ہی ہو گئی تھی یار۔ اوپر سے تم یونی بھی نہیں آئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہوں بس ہلکا سا فیور تھا اب ٹھیک ہے الحمد للہ۔ ثانی کا چہرہ اس ٹائم بہت بے تاثر تھا جس سے یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ وہ انھیں دیکھ کے کیسا فیل کر رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

آئی actually کمنگ سنڈے میری سسٹر کی شادی ہے اور ہم سب یہ چاہتے ہیں کہ آپ لوگ بھی شادی میں بھرپور شرکت کریں۔ سوچا آپ لوگوں کو گھر جا کے انوائٹ کیا جائے اسی بہانے ثانیہ کی طبیعت بھی پوچھ لیں گے۔ باسٹ نے آنے کی اصل وجہ بتانے لگا۔

یہ تو آپ کا بڑا پن ہے بیٹا کہ آپ ہمارے گھر آئے۔۔۔ جہاں تک بات ہے شادی کی تو ثانیہ ضرور شرکت کرے گی۔ میری طبیعت تو اکثر اوپر نیچے ہوتی رہتی ہے تو میں ایسی گید رنگ اوائڈ کرتی ہوں۔ جبکہ ان کی بات سننے ثانیہ نے انکار کرنے کے لئے لب کھولے ہی تھے کہ ملیجہ جو اس کا ارادہ پہلے سے بھانپ چکی تھی اسے خاموش رہنے کا اشارہ کرنے لگی۔

بازل اب تک خاموش بیٹھا تھا۔ وائٹ کلر کی کاٹن شلوار قمیض پہنے، بالوں کو اچھی طرح سیٹ کیے، ہاتھوں میں مہنگی گھڑی پہنے، کندھوں پہ شال اوڑھے اور پاؤں میں کھیری اڑسے وہ کافی ڈیسنٹ لگ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

آپ لوگ بیٹھیے بیٹا میں کھانے لگانے کا کہہ کے آتی ہوں۔ کھانے کا ٹائم ہو رہا تھا اسی لیے صلیجہ بیگم کھانا کھا کے جانے کا کہنے لگی۔۔۔۔

نہیں پلیز آئی اس طرح کافی دیر ہو جائے گی اب ہمیں چلنا چاہئے صلیجہ بیگم کو اٹھتے دیکھ کے بازل فوراً بول پرا تھا۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ایسے کیسے آپ لوگ فرسٹ ٹائم ہمارے گھر آئے ہیں۔ کھانا کھائے بغیر تو میں بالکل نہیں جانے دوں گی۔ آج تو کھانا بھی ثانیہ نے بنایا ہے۔ امید ہے آپ سب کو پسند آئے گا۔

امی یہ لوگ واقع لیٹ ہو رہے ہیں۔ میرا خیال ہے انھیں فورس نہیں کرنا چاہیے۔ ثانیہ جلد سے جلد بازل کو یہاں سے بھگانا چاہتی تھی۔ اسے اپنے گھر میں بازل کا وجود ایک آنکھ نہیں بھار ہا تھا۔ جسکی بات سنتے صالحہ بیگم ثانیہ کو آں کھوں سے چپ رہنے کا اشارہ کرنے لگیں۔۔۔۔۔ ان کی بیٹی اتنی بد اخلاق تو نہ تھی نا جانے اسے آج کیا ہو گیا تھا۔۔۔ خیر اسے آنکھیں دکھاتے وہ روم سے چل دی تھیں

جبکہ ثانیہ کی بات سنتے بازل کے دل میں گد گدی ہوئی تھی یہ ایک اچھا موقع تھا ثانیہ کو تنگ کرنے کا۔۔۔ اگر آنٹی اتنا فورس کر رہی ہیں تو ہم کھانا ضرور کھا کے جائیں گے۔ اسی بہانے ثانیہ کے ہاتھ کا کھانا کھانے کا شرف بھی حاصل ہو جائے گا۔۔۔ بازل ثانیہ کو زچ کرنے کا کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔ جبکہ اس طرح ثانیہ کو پہلی بار نام سے مخاطب کرنے سے ثانیہ سٹپٹا گئی تھی۔

کیا جانے کس ادا سے لیا تو نے میرا نام

## Posted On Kitab Nagri

دنیا سمجھ رہی ہے کہ سچ مچ تیرا ہوں میں

میں تو اس لیے کہہ رہی تھی کہ آٹھ بجنے والے ہیں اور آپکا گھر بھی بحریہ ٹاؤن میں ہے۔۔۔ خاصا لیٹ ہو جائیں گے آپ۔۔۔۔۔ ثانیہ نے اپنی طرف سے بہت سمجھ دارانہ بات کی جسے سنتے باسط اور ملیجہ کو اپنی ہنسی روکنا مشکل لگ رہا تھا اسی لیے وہ دونوں ایک دوسرے کو اشارہ کرتے روم سے فوراً باہر نکل گئے تھے۔۔۔۔۔

تو آپ کو کس چیز کی ٹینشن ہے ثانیہ شاہ زہن۔۔۔۔۔ کیا آپ مجھے گھر تک چھوڑنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔۔۔۔۔ دو قدم آگے بڑھاتے وہ ثانیہ اور اپنے درمیان حائل فاصلہ مٹاتے اس کے اتنے قریب آگیا تھا کہ اگر دونوں میں سے کوئی ایک بھی ہلتا تو دونوں کی پلکیں ایک دوسرے سے مس ہو جاتیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

می۔۔۔۔۔ میں نے یہ تو نہیں کہا۔۔۔۔۔ میں تو صرف آپ کے لیے کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔ بازل کو اتنا قریب دیکھتے ثانیہ کو اپنی رنگت اڑھتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ اپنا بیلنس قابو ہی نہ رکھ پائی تھی اس سے پہلے کے وہ صوفے سے ٹکراتے نیچے گرتی بازل نے بروقت اس کا ہاتھ مضبوطی سے تھاما اور جھٹکا دیتے اسے اوپر اٹھایا جس کی وجہ سے وہ سمجھل ہی نہ پائی اور بازل کے چوڑے سینے سے جا لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ٹکرا کے اسکے سینے سے کچھ ایسے ملی تھی میں

بھرے صحرا میں یانی ملا ہو جیسے۔۔۔

(از اقراعابد)

بازل کی گرم سانسوں سے ثانیہ کو اپنا چہرہ جھلستا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کی قربت میں سانس لینا محال تھا۔۔ جبکہ اپنے کندھے پہ رکھے گئے ثانیہ کے ہاتھ کی کپکپاہٹ بازل کے چہرے پہ مسکراہٹ لے آئی تھی۔۔۔۔۔

اسی لیے کہتے ہیں ثانیہ بی بی۔۔۔ بولواتنا جتنا برداشت کر پاؤ۔۔۔ تمہارے تو اپنے پیر بھی تمہارا ساتھ نہیں دے رہے۔۔۔۔۔ سنجل کے قدم رکھا کرو۔۔ اگلی بار تھامنے والا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔ اس کے کان میں نیم سرگوشی میں بولتے وہ ثانیہ کو بت بنا چھوڑ کے باہر چل دیا۔۔۔

www.kitabnagri.com

اففففف کیا تھا یہ۔۔۔۔۔ ثانیہ کی تو سمجھ میں نہ آ رہا تھا۔۔۔۔۔ جس بزل کو وہ یونیورسٹی میں دیکھتی تھی وہ اس کا اصل روپ تھا یا جس بزل کو آج اپنے گھر میں دیکھا تھا وہ اصل بزل تھا۔۔۔ خیر جو بھی تھا وہ اسے اچھا خاصا مزہ چکھانے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔ حواسوں پہ قابو رکھتے اور چہرے پہ دونوں ہاتھ رکھتے وہ باہر چل دی کیونکہ صالحہ بیگم اسے مسلسل آوازیں دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

باتوں کا سلسلہ ختم ہوا تو کھانا شروع کیا گیا۔۔۔۔۔ کھانا واقع بہت لیز بنا تھا۔ سب نے دل کھول کے تعریف کی تھی سوائے بازل کے۔۔۔۔۔ پر اس نے صحیح رغبت سے کھانا کھایا تھا۔ اس سبکے دوران ثانیہ خاموش ہی رہی اور دوبارہ بولنے کی غلطی نہ کی۔۔۔۔۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد سب جا چکے تھے۔

گھر آنے کے بعد بھی ثانیہ بازل کے حواسوں پر چھائی ہوئی تھی۔ نیند تھی کے آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔ تکیہ سیدھے کیے وہ ٹیک لگا کے بیڈ پہ بیٹھ گیا۔ بازل جانتا تھا کہ ثانیہ کو اس کا اس طرح گھر آنا بالکل اچھا نہیں لگا تھا اسی لیے اپنی حرکتوں سے ادھر زیادہ دیر بیٹھ کے اسے زچ کرتا رہا تھا۔

دسمبر کی سردراتوں میں یہی ہے مشغلہ میرا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگا کر ٹیک تکیے سے تجھے بس سوچتے رہنا

اف یا اللہ میں اتنا ویلا کب سے ہو گیا کہ رات کے اس پہر بیٹھ کے ایک لڑکی کو سوچنے لگا ہوں۔ اور لڑکی بھی وہ جو مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتی۔ لا حاول ولا قوہ۔ اگلے ہی پل وہ خود پہ لعنت بھیجتے ہوئے سونے کی غرض سے آنکھیں موند گیا۔



# Posted On Kitab Nagri

یوں تو بارش اپنے ساتھ ایک خوشگوار احساس لاتی ہے۔۔۔ سخت گرمیوں میں بارش کی آمد ایک رحمت سمجھی جاتی ہے۔ بچہ ہو یا بوڑھا سب بارش میں بھیگ کر خوب لطف اندوز ہوتے ہیں۔ گھروں میں بارش کی مناسبت سے لذیذ پکوان بنائے جاتے ہیں۔ مگر سردیوں کی بارش کے لیے ہر شخص کی رائے الگ ہے۔ اکثریت کے نزدیک سردیوں کی بارش اداسی اور تنہائی کی عکاسی کرتی ہے۔ دسمبر سال کا آخری اور سرد ترین مہینہ، اس مہینے میں ہونے والی بارش بھی اپنی تمام تر اداسی کے ساتھ برستی ہے دسمبر کا مہینہ اور دسمبر کی بارش جہاں بہت سے لوگوں کو اداس کرتی ہے وہیں کچھ تعداد ایسے افراد کی بھی ہے جو اس بارش، ٹھنڈ، اداسی اور تنہائی سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور اس موسم کو اداسی کے بجائے قدرت کی طرف سے عطا کردہ رحمت و نعمت سمجھتے ہیں۔ ثانیہ کا شمار بھی انھی لوگوں میں ہوتا تھا جو بارش کو خوب انجوائے کرتے تھے۔۔۔۔۔ جہاں اسے بارش بہت پسند تھی وہیں بجلی کے گرجنے سے بھی خوف آتا تھا۔۔۔۔۔ آج بھی صبح سے گرج دار بارش ہو رہی تھی جو رکنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ اللہ اللہ کر کے وہ یونی پہنچی تھی کہ بادلوں نے اور تیزی سے برسنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔ یونی کے مین گیٹ سے لے کے بی بی اے ڈیپارٹمنٹ پہنچنے تک بیس سے پچیس منٹ لگتے تھے اور بغیر چھتری کے اگر وہ جاتی تو یقیناً بھیگ جاتی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہا اللہ کوئی وسیلہ بنادے۔۔۔۔۔ اتنی تیز بارش میں کیسے کلاس تک پہنچوں۔۔۔۔۔ آلریڈی لیٹ ہو چکی ہوں  
آج تو پکاسر ظفر میرا قتل کر دیں گے۔۔۔۔۔ امید کی کوئی کرن نہ دیکھ کے وہ رو دینے کو تھی۔۔۔۔۔ جلدی  
میں وہ گھر سے چھتری لانا بھی بھول چکی تھی۔

تقریباً پانچ منٹ بعد اسے کالے رنگ کی مرسیڈیز پارکنگ ایریا میں رکتے دکھائی دی تھی۔۔۔۔۔ گاڑی میں جو  
بھی تھا اس کے ہاتھ میں چھتری دکھائی دی تھی جیسے دیکھتے ثانیہ کے چہرے کو مسکراہٹ نے چھوہا لیکن گاڑی کے  
اندر سے نکلتے ہوئے بازل کو دیکھ کر ثانیہ اپنا سامنہ لے کر رہ گئی۔۔۔۔۔ یہ شخص جو کچھ اس کے ساتھ گزشتہ روز رو یہ  
برت کے گیا تھا اس کے لیے ثانیہ اسے کبھی معاف نہیں کرنے والی تھی۔۔۔۔۔ چاہے قیامت ہی کیوں نہ آجاتی  
پر وہ اس سے مدد کبھی نہ مانگتی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آؤ کچھ دیر روہی لیں ناصر

پھر یہ دریا تر نہ جائے کہیں

(ناصر کاظمی)

# Posted On Kitab Nagri

صبر کر ثانی صبر کر۔۔۔۔۔ مشکل میں تو گدھے کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے۔۔۔۔۔ خود میں ہمت پیدا کرتے  
بازل کے پاس سے گزرتے ہی ثانیہ اسے پکارا اٹھی۔۔

[illegible]

بازل نے ابھی تین قدم آگے بڑھاتے ہی پلٹ کر ثانیہ کو دیکھا۔۔۔۔۔ کیا آپ نے مجھ سے کچھ کہا؟ خود کو  
انجان معلوم کرتے ثانیہ سے استفسار کرنے لگا۔۔۔ واللہ کیا شان بے نیازی تھی۔۔۔ اس کی ایکٹنگ پہ ثانیہ  
عش عش کراٹھی تھی۔

www.kitabnagri.com

ہاں جی۔۔۔۔۔ غالباً آپ سے ہی کہا ہے دراصل بارش کافی تیز ہو رہی ہے۔ اور میری کلاس کا ٹائم بھی ہو چکا ہے پر اتنی بارش میں ڈیپارٹمنٹ تک نہیں پہنچ سکتی۔۔۔۔۔ ثانیہ نے چہرے پہ معصومیت سجائے تمام تر ریکارڈ توڑتے اصل مدعہ بیان کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

تو؟؟؟؟؟ بازل کے اس توپہ ثانیہ کا میٹر گھوم کے رہ گیا تھا مجال ہے جو اس انسان میں تھوری سی بھی انسانیت ہو  
۔۔۔۔۔ اخلاق سے عاری انسان۔۔۔۔۔ بے رحم، منحوس۔۔۔۔۔ پہلے ہی اتنی دیر کھڑے ہونے سے  
ٹانگیں شل ہو چکی تھی اوپر سے بازل کی باتوں نے اور غصہ دلا دیا تھا جس سے وہ اسے دل ہی دل میں مختلف  
القابات سے نوازنے لگی۔

ظاہر ہے مجھے آپ کی چھتری چائیے بارش سے بچنے کے لیے۔۔۔۔۔ ثانیہ نے بہت ضبط رکھتے خود کو کچھ بھی غلط  
کہنے سے باز رکھا۔۔۔۔۔ تیز چلتی ہوئی ہوا سے بالوں کی کچھ شریر لٹیں ثانیہ کے چہرے کو چھو رہی تھیں  
۔۔۔۔۔ ہیزل گرے آنکھوں میں پریشانی کی رمت تھی، تھوڑی پہ پڑتا ہوا تل بازل کے دل میں ہلچل مچا رہا تھا  
۔۔۔۔۔ بار بار بالوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے وہ کنفیوز نظر آرہی تھی۔

Kitab Nagri

آہ، مم۔۔۔۔۔ مانا کے میں بہت رحم دل انسان ہوں پر اتنا بھی نہیں کہ اپنی چھتری آپ کو دے دوں اور خود  
بھیگتا ہوا جاؤں۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ البتہ اتنا ضرور کر سکتا ہوں کہ اپنی چھتری آپ کے ساتھ شیئر کر لوں  
ویسے بھی دونوں کا سیم ڈیپارٹمنٹ ہے۔۔۔۔۔ آگے آپ کی مرضی۔۔۔۔۔ گلہ کھنگارتے بازل سیریس لہجے میں  
گویا ہوا۔۔۔۔۔ جبکہ مارے غصے لال بھبھو کا چہرہ لیے ثانیہ اسے دیکھنے لگی تھی۔ اسے اپنی جگہ سے ہلتے نہ دیکھ کر  
بازل نے ایک ہی قدم آگے بڑھایا تھا کہ ثانیہ جلدی سے بول اٹھی۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے مجھے کوئی ایشو نہیں ہے

## Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔ میں چلنے کو تیار ہوں۔ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے وہ بازل کے ساتھ چلنے لگی۔ ایک ہی چھتری تلے دونوں چلتے بہت عجیب فیل کرنے لگے۔

کھانا بہت اچھا تھا رات کو۔۔۔۔۔ شیطانی مسکراہٹ روکتے بازل نے بات کا آغاز کیا۔۔۔۔۔

کسی دن زہر بھی کھلاؤں گی آپ کو۔۔۔ یقین جانے اس کا بھی مزہ آئے گا آپ کو۔۔۔۔۔ ثانیہ رات کا واقعہ سوچتے پھر سے غصیلے لہجے میں بولی۔۔۔۔۔ اگر ایک قتل معاف ہوتا۔۔۔ تو یقیناً وہ ایک قتل ثانیہ بازل کا کرتی

ارے واہ۔۔۔۔۔ تبھی میں کہوں اتنا زہر کیوں ٹپکتا ہے آپ کے زبان سے۔۔۔۔۔ یقیناً آپ وہ ہی کھاتی ہیں۔۔۔ تبھی تو اتنے کانفیڈینس سے کہہ رہی ہیں کہ مزہ آئے گا۔۔۔۔۔ کیونکہ ٹیسٹ تو پتا ہو گا نا آپ کو۔۔۔۔۔ بازل کو بات کرتے اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو رہا تھا جس سے اس کا گورا چہرہ اس وقت لال ٹماٹر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

میری چھوڑیے۔۔۔۔۔ اپنی بتائیے۔۔۔۔۔ خود تو جیسے ہر وقت شہد ٹپکتا ہے آپ کی زبان سے۔۔۔۔۔ ایک بات تو بتائیں۔۔۔۔۔ کبھی کسی نے آپ کو بتایا نہیں کیا۔۔۔۔۔ کہ آپ کس قدر بد مزاج ہیں۔۔۔۔۔ ثانیہ کا

# Posted On Kitab Nagri

بس نہیں چل رہا تھا کہ بازل کی زبان ہی کاٹ کے پھینک دے۔۔۔۔ اپنی بے بسی پہ ماتم کرنے کا جی رہا تھا جو اس شخص سے مدد لینی پڑ رہی تھی۔۔۔۔

نہیں کسی نے نہیں بتایا۔۔۔ کیونکہ میں ایسا ہوں ہی نہیں۔۔۔ ہاتھوں کو ہوا میں بلند کرتے بازو اوچھا اوچھا بولنے لگا۔۔۔

نہیں کسی نے نہیں بتایا کیونکہ میں ایسا ہوں ہی نہیں۔۔۔۔۔ چہرے کے عجیب عجیب زاوے بناتے ثانیہ بازل کی نکل اتارنے لگی۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے بازل کا جاندار قہقہہ گونجتا تھا۔۔۔۔۔ یہ لڑکی کبھی کبھی بچوں جیسی حرکت کرتی تھی۔۔۔۔۔ ایسا بازل کا ماننا تھا۔۔۔۔۔

ارے رک کیوں گئی۔۔۔ بھیک جاؤ گی۔۔۔۔۔ ثانیہ کو رکتا دیکھ کے بازل سنجیدہ لہجے میں پوچھنے لگا۔۔۔

کاش بھیک ہی جاتی۔۔۔ تو اچھا ہوتا۔۔۔ دل میں سوچتے تانیہ پھر سے چلنے لگی۔۔۔۔۔ کیونکہ بولنے کا کوئی فائدہ نہ تھا اور بازل سے بحث کر کے وہ اپنا پورا دن برباد نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

خوب یہ تم نے کہی حشر میں مل جائیں گے

اس قدر بھیڑ میں ہوتی ہے ملاقات بھلا

تقریباً بیس منٹ بعد وہ دونوں ڈیپارٹمنٹ پہنچ گئے تھے لیکن لیٹ ہونے کی وجہ سے ثانیہ کی پہلی کلاس مس ہو چکی تھی جس کا اسے بے حد افسوس تھا۔۔۔

باسط اور ملیحہ ڈیپارٹمنٹ کے باہر سائیڈ پہ رکھے گئے بیچ پہ بیٹھے تھے۔۔۔۔۔ جسکے اوپر شیلٹر ہونے کی وجہ سے وہ بارش سے بھی بچ رہے تھے۔ بازل اور ثانیہ کو ساتھ آتے دیکھ کے ملیحہ اور باسط کا منہ کھلا رہ گیا۔۔۔ یہ سورج آج کہاں سے نکلا تھا۔۔۔۔۔

گڈ مارنگ گاؤز۔۔۔۔۔ بازل باسط کے ساتھ بیچ پہ بیٹھ گیا تھا جبکہ ثانیہ اور ملیحہ ساتھ والے بیچ پہ بیٹھ گئیں۔

## Posted On Kitab Nagri

اتنا لیٹ کیوں ہو گئی تم۔۔۔۔۔ آج اتنا اپور ٹینٹ لیکچر مس کر دیا تم نے۔۔۔۔۔ خیر تم پریشان مت ہو فری ہوتے ہی لا بھری چلیں گے میں تمہیں سمجھا دوں گی ڈونٹ وری۔ ملیجہ نے ثانیہ کی پریشانی کچھ حد تک حل کر دی۔

یار پہلے بارش کی وجہ سے دیر ہو گئی اور پھر صبح صبح یونی میں کالی بلی نے راستہ کاٹ لیا تھا۔۔۔۔۔ یہ کالی بلی یقیناً بازل کے لیے تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ بات کرتے ہوئے ثانیہ کی نگاہوں کا مرکز بازل تھا۔ جب کے بازل ثانیہ کی جانب خطرناک تیور لیے دیکھ رہا تھا۔ یا وحشت۔۔۔۔۔ اچھا ہوتا میں اس ڈائن کو ادھر ہی بھینگنے دیتا۔۔۔۔۔ یہ لڑکی تو مدد کرنے کے قابل بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔ احسان فراموش۔۔۔۔۔ شکوہ کناں نگاہوں سے دیکھتے بازل نے اپنے چہرے کا رخ دوسری سمت کر لیا۔

تم لوگ کل مجھے آنے سے پہلے انفارم ہی کر دیتے۔ ثانیہ کے کہنے پر باقی تینوں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔

www.kitabnagri.com

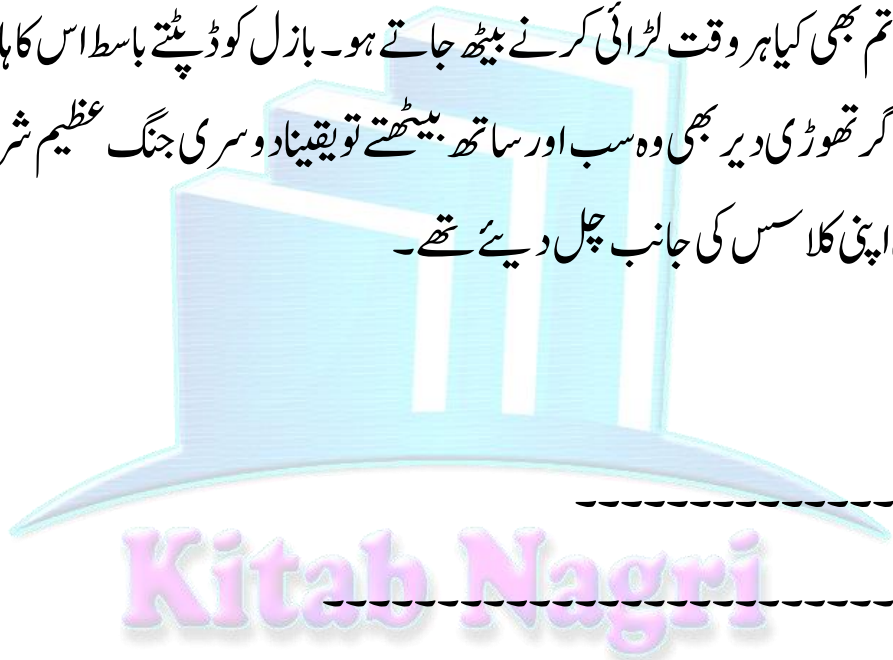
وہ اکیچلی سسٹرا گر ہم بتا کر آتے تو یقیناً آپ نے کوئی بہانا گھڑ دینا تھا۔۔۔۔۔ اب اتنا تم ہم آپ کو جان ہی گئے ہیں۔  
باسط کے بات واقع سچ تھی جسے سن کر ثانیہ ہنسنے لگی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

واللہ باسط بھائی آپ تو مجھے بہت اچھے سے جاننے لگے ہیں۔۔۔

ظاہر ہے جتنے نخرے اور اکڑ آپ میں پائی جاتی ہے اس کا سب کو ہی علم ہے۔۔۔ جواب دینے والا بازل تھا۔۔۔۔۔  
بازل کی بات سیدھا ثانیہ کے پتے پہ لگی تھی ۔

کیا ہو گیا ہے بازل۔۔۔ تم بھی کیا ہر وقت لڑائی کرنے بیٹھ جاتے ہو۔ بازل کو ڈپٹے باسط اس کا ہاتھ پکڑتے اپنے  
ساتھ لے گیا۔۔۔ اگر تھوڑی دیر بھی وہ سب اور ساتھ بیٹھتے تو یقیناً دوسری جنگ عظیم شروع ہو جاتی۔۔۔۔۔  
10 بجتے ہی سب اپنی اپنی کلاس کی جانب چل دیئے تھے۔



www.kitabnagri.com

حجاب کا سیکنڈ ایئر کمپلیٹ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ حیرت انگیز طور پہ اس نے امتحان میں کافی اچھے نمبر لیے تھے۔۔۔۔۔  
جس کی وجہ سے گھر میں سب بہت خوش تھے۔ رات کا کھانا سب نے مل کے نہایت ہی خوشگوار موڈ میں کھایا تھا

# Posted On Kitab Nagri

آگے کے کیا plans ہیں بیٹا جی آپ کے۔ کس فیلڈ میں انٹرسٹ ہے آپ کو۔ کھانے کھانے کے دوران ہمدانی صاحب نے حجاب سے گویا ہوئے۔۔۔۔۔ سچ تو یہی تھا کہ اسے کسی بھی فیلڈ میں انٹرسٹ نہیں تھا۔۔۔۔۔ پر یہ بات کہہ کے وہ اپنی شامت نہیں لانا چاہتی تھی کیونکہ ہمدانی صاحب شروع سے ہی پڑھائی میں بہت سخت تھے۔

بابا میتھس میرا فیوریٹ سبجیکٹ ہے اس لیے میں اس میں ہی گریجویشن کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ وہ ہی میٹھا اور دھیمّا حجاب کا لہجہ۔۔۔۔۔ حجاب کی فرینڈ نے میتھس چوز کیا تھا اسی لیے حجاب نے بھی یہی سبجیکٹ رکھنے کا ارادہ رکھا تھا۔ وہ میتھ میں کافی اچھی تھی وہ الگ بات تھی کہ اسے ویسے ہی پڑھائی سے چڑ تھی۔

ماشاء اللہ بہت اچھا decision ہے۔ آپ کو ضرور یہ فیڈر رکھنی چاہیے۔ ہمدانی صاحب کی بات پہ حجاب نے کھل کے مسکرا نے لگی۔۔۔

بابا آپ کو میں نے کچھ اسلامک بکس لانے کو کہا تھا۔ آپ شاید پھر بھول گئے۔ پچھلے تین دن سے حجاب ہمدانی صاحب سے بکس لانے کا کہہ رہی تھی جسے ہمدانی صاحب روز بھول جاتے تھے۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ارے بیٹا کام کے سلسلے میں اتنا مصروف رہتا ہوں یاد ہی نہیں رہتا تم فکر نہ کرو میں ارشد کو لسٹ دے دیتا ہوں وہ کل تک لے آئے گا۔ ارشد ان کا پرانا اور بہت وفادار ملازم تھا۔۔۔۔۔ اب تک حجاب کو کہیں بھی جانا ہوتا۔ پک اینڈ ڈراپ کی ذمہ داری ارشد کی ہوا کرتی تھی۔ ارشد اپنی بیوی بچوں کے ساتھ انیکسی میں رہتا تھا۔ حجاب اکثر اس سے اپنی ضرورت کی اشیاء منگایا کرتی تھی۔۔۔۔۔ آج کل وہ اسلامک سکالرز کو بہت سن رہی تھی۔۔۔۔۔

حجاب کا شروع سے ہی دین کی طرف رجحان بہت رہا تھا۔ پانچ وقت کی نماز پڑھنا اس کے روز کا معمول تھا۔ کھانے سے فارغ ہوتے ہی سونے کی نیت سے روم میں آچکی تھی کیونکہ شروع سے ہی وہ نیند کی بہت کچی تھی۔ تھوری ہی دیر بعد اس کی نرم گرم سانسوں کی آواز روم میں سنائی دینے لگی ۔

اک دشتِ بے دلی میں لہو بولنے لگا

www.kitabnagri.com

ایسے میں ایک خواب کہ تو ہو، مگر ناہو

# Posted On Kitab Nagri

لاہور والے واقع کے بعد وجی دو دن یونیورسٹی نہیں گیا تھا۔ تیسرے دن یونی آنے کے بعد بھی وہ سب سے کافی اکھڑا اکھڑا سا تھا۔۔۔۔۔۔ عدیل اور وجی کی اس دن رونما ہونے والے واقع کی وجہ سے کافی بحث بھی ہوئی تھی۔ فزا سے رابطہ وہ پہلے ہی مکمل طور پر ختم کر چکا تھا۔۔ دوسری طرف فزا روز روز وجی کو کال کر کر کے تنگ آچکی تھی پر جواب نہ دے۔۔۔۔۔۔

آخر تھک ہار کر اس نے وجی کے گھر جانے کا فیصلہ کیا۔

تُو نہ ہوتا تو کسی اور کا ہو بھی جاتا

تیرے ہونے سے یہ امکان کہاں بچتا ہے!...

www.kitabnagri.com

جس کے ہاتھوں سے تو ہاتھ چھڑا لے اپنا

نبض چلتی بھی رہے انسان کہاں بچتا ہے!...



## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

# Posted On Kitab Nagri

جہاں باقی سب اپنی اپنی زندگیوں میں مصروف تھے وہیں بازل اور ثانیہ روز کسی نہ کسی بات پہ لڑتے رہتے تھے۔۔۔۔ ایک دوسرے کو ڈیگریڈ کر کے وہ بہت فخر محسوس کرتے تھے۔۔۔۔ ثانیہ کو بازل کی لڑکیوں سے دوستی پر بھی بہت اعتراض تھے۔۔۔۔ بات یہ نہیں تھی کہ وہ اسے پسند کرنے لگی تھی۔ بات یہ تھی کہ وہ بازل کو غلط سمجھنے لگی تھی۔ دوسری طرف بازل کے خیالات بھی ثانیہ سے کچھ مختلف نہیں تھے۔۔۔۔ وہ ثانیہ کو نہایت ہی نک چڑی، بد لحاظ، بد اخلاق اور احسان فراموش لڑکی سمجھتا۔ اس کو باتیں سنانے کا کوئی موقع وہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا۔ البتہ لڑکیوں سے بازل کی کوئی دوستی نہیں تھی وہ خود ہی اس کے ساتھ چپکتی رہتی تھی۔ کچھ تو بار بار بے عزت ہونے کے بعد بھی ڈھیٹ بن کے اس کے آگے پیچھے پھرتی رہتی تھیں۔

بازل سے ہونے والی چند ایک ملاقات کے بعد ہی وہ اس سے دور دور رہنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔ ثانی کو ہر وہ لڑکی  
زہر لگنے لگی تھی جو بازل کو ستائشی نظروں سے دیکھتی تھی۔۔۔۔۔۔ اس کی نظر میں ایک عورت کو اتنا تو باوقار  
ہونا ہی چاہیئے تھا کہ وہ اپنے کردار پہ کبھی کوئی حرف نہ آنے دے۔ عورت کے پاس اس کا سب سے قیمتی زیور اس  
کی نسوانیت ہے۔ اگر وہ ہی نہ رہے تو عورت دو کوڑی کی نہیں رہتی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ملیجہ روز ہی اسے بازل کی باتیں اور اس کے اچھے ہونے کی کہانیاں سناتی رہتی تھی۔۔۔۔۔ کبھی کبھی ہم دوسروں کو جانے بغیر ہی خود سے غلط مفروضے قائم کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔ کسی بھی شخص کو جانے بغیر خود سے کوئی رائے قائم نہیں کرنی چاہیے اور یہیں پہ ہی ثانی بھی غلطی کر گئی تھی۔۔۔۔۔ بازل لاکھ زبان کا کڑوا سہی پر کڑیکڑ کا ایک مضبوط مرد تھا۔

یار کیا ہو گیا ہے ثانیہ۔۔۔۔۔ بازل بھائی ایسے نہیں ہیں یار۔۔۔۔۔ اب اگر لڑکیاں ان کے پیچھے پیچھے آتی ہیں تو اس میں ان کی کیا غلطی ہے۔۔۔۔۔ ملیجہ نے ہزار بار کہا ہوا جملہ ایک باپھر دوہرایا۔

بس کر جاؤ ملیجہ میں تھک گئی ہوں یہ بازل نامہ سن سن کے۔۔۔۔۔ جب سے اس نے تمہیں بہن بنایا ہے تم تو اس کی تعریف کرتے ہی نہیں تھکتی۔۔۔۔۔ اور ویسے بھی میرا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے وہ جیسا بھی ہے میرا اس سے کیا لینا دینا۔ میں یہاں پڑھنے آتی ہوں نہ ہی کسی کا کڑیکڑ سیکھ بنانے۔ مارے غصے کے وہ ملیجہ کو بھی کھڑی کھڑی سنا گئی۔

ہمممممممم تم ٹھیک کہتی ہو۔ ملیجہ کو کبھی کبھی ثانی کا رویہ بہت عجیب لگتا تھا مگر وہ خاموش ہو جایا کرتی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

ثانی کی زندگی میں آنے والے کچھ حادثات نے اسے پتھر دل بنا دیا تھا۔ احمد سے رشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے وہ اب کسی پہ اعتبار نہیں کرتی تھی۔۔۔۔۔ حالانکہ اس کے کبھی بھی احمد سے زیادہ بات چیت نہیں ہوئی تھی لیکن کچی عمر میں بننے والے رشتے نے اس کے دل میں ایک الگ ہی قسم کی احمد سے مانوسیت پیدا کر دی تھی پر منگنی ٹوٹنے کے کچھ ماہ بعد ہی احمد کا چیپٹر اپنی لائف سے ڈیلیٹ کر چکی تھی۔

کس سوچ میں پڑ گئی ہو ثانی۔۔۔۔۔ چلو لا بحریری چلتے ہیں مجھے کچھ نوٹس بنانے ہیں۔۔۔۔۔ امتحان سر پہ ہیں اور میری کوئی تیاری نہیں ہے۔ ثانیہ کا دھیان بٹانے کے لیے ملیجہ نے اسے لا بحریری لے جانا چاہا۔۔۔۔۔ ثانیہ بھی بغیر کوئی بحث کی بیگ اٹھائے خراماں خراماں اس کے ساتھ چلنے لگی۔

اسلام علیکم!  
Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

وجی تھکا ہارا یونیورسٹی سے آتے ہی سو گیا تھا۔۔۔۔۔ تقریباً 5 بجے موبائل پہ بجنے والی رنگ سے اس کی آنکھ کھلی  
۔۔۔۔۔ بیڈ سائیڈ پہ پڑے موبائل فون اٹھایا تو بیس مسڈ کالز اور تقریباً گیارہاں مسجزدیکھ کے حیران رہ گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

او کے فائن مت اٹھاؤ میری کالز۔ شام کو تمہارے گھر پہ ملتے ہیں۔ گڈ ایوننگ۔۔۔۔۔ فز اکا مسج وجی کاسکون  
غارت کر گیا۔۔۔۔۔ بستر سے اترتے وہ روم ونڈو کھول کے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ باہر سے آتی ٹھنڈی ہوا  
سے خود کو پرسکون کرتے موبائل اٹھایا اور فز اکا نمبر ڈائل کرنے لگا۔ پہلی بیل پہ ہی کال ریسپو کر لی گئی تھی۔ فز  
جو پہلے سے ہی وجی کی کال کا ویٹ کر رہی تھی موبائل پہ اس کا نام جگمگاتا دیکھ کے فوراً سے کال اٹینڈ کر لی۔

# Posted On Kitab Nagri

ہائے۔ فزا کی طرف سے نہایت ہی گرم جوشی سے ہائے کیا گیا۔۔۔۔۔

[illegible]

۱۔ مومنکم پوائنٹ-----پوائنٹ یہ ہے وجی الحسن کے میں پچھلے تین دنوں سے آپ کو کالز پرہ کا لڑ کر رہی ہوں پر جواب ندارد-----پوائنٹ یہ ہے وجی تم میرے دل کا حال جانتے ہوئے بھی مجھے اگور کر رہے ہو-----پوائنٹ یہ ہے وجی کہ فزا ابراہیم شاہ پہ دنیا مرتی ہے لیکن-----لیکن فزا ابراہیم صرف تم پہ مرتی ہے تمہارے علاوہ کسی اور کا ساتھ تو دور کسی کا تصور بھی گوارہ نہیں کرتی-----پوائنٹ یہ بھی ہے کہ تم پہلے دن سے جانتے تھے میں تم میں انٹر سٹ لینے لگی ہوں پر پھر بھی تم نے مجھے خود سے دور نہیں کیا اور اب-----اب جب فزا ابراہیم تمہارے عشق میں انتہا کو پہنچ گئی ہے تو تم کہتے ہو پوائنٹ کیا ہے -واہ-----وہ جب کہنے پہ آئی تھی تو کہتی ہی گئی-----



## Posted On Kitab Nagri

فزا میں نے تمہیں پہلے دن سے صرف ایک اچھی دوست سمجھا ہے۔۔۔ اور یہ بات تم بھی جانتی تھی۔۔۔۔۔  
میرے دل میں تمہارے لیے کوئی جذبات نہیں ہیں۔۔۔۔۔ وجی چاہ کر بھی فزا کے لیے کچھ فیل نہ کر پاتا تھا  
۔۔۔۔۔ وہ دونوں الگ راہوں کے باشندے تھے۔۔۔۔۔ فزا ایک حسین لڑکی تھی پر بد قسمتی سے نہایت  
ڈھیل دینے کی وجہ سے ایک آزاد خیال لڑکی تھی۔۔۔۔۔ وجی سے لاکھ محبت سہی پر وہ خود کو نہیں بدل سکتی تھی۔  
۔۔۔۔۔ ڈوپٹے سے بے نیاز، کھلے گلے پہننا، رات دیر تک گھر جانا اور ڈرننگ کی عادی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ اس کے  
گھر والوں کو اس بات سے کچھ فرق نہ پرتا تھا کہ ان کی بیٹی کیا کرتی پھر رہی ہے۔۔۔۔۔ باپ پیسے کمانے میں مصروف  
تھا جبکہ ماں کا اپنا سوشل سرکل ہی ختم نہ ہوتا تھا۔۔۔۔۔

مت کرو پیار۔۔۔۔۔ میں کافی ہوں تمہارے لیے۔۔۔۔۔ فزا نے ایک بار پھر وجی کے دل کو پگھلانا چاہا

سٹاپ اٹ فزا۔۔۔۔۔ نو مور آر گیو۔۔۔۔۔ میں تنہائی چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ اکیلا چھوڑ دو مجھے پلیز۔۔۔۔۔

جبکہ وجی کی بات سنتے مارے غصے سے کال ڈس کنیکٹ کرتے فزا نے موبائل بیڈ پہ پٹخ ڈالا۔۔۔۔۔ بالوں میں  
انگلیاں پھنسائے اپنی اندر لگی آگ کو کم کرنے لگی۔۔۔۔۔ آنکھوں سے بہتے آنسو بیڈ کی شیٹ کو بھگور رہے تھے

# Posted On Kitab Nagri

----- یہ سچ تھا کہ اس کی زندگی میں بہت مرد آئے تھے۔۔۔ پر محبت اسے صرف وجی سے ہوئی تھی۔----- .

اگر میرے علاوہ کوئی اور تمہاری زندگی میں بھی آئی۔۔۔۔۔ تو فزا ابراہیم قسم کھاتی ہے  
۔۔۔۔۔ اسے بھی ختم کر دوں گی اور خود کو بھی۔۔۔۔۔ کمرے میں پھیلی خاموشی کو فزا کی سسکیوں نے  
توڑا۔۔۔۔۔ فزا کے رونے میں روانی آئی تو خود کو پرسکون رکھنے کی غرض سے پانی کا گلاس بھرتے، سائیڈ بیڈ  
ٹیبل سے نیند آور گولیاں اٹھاتے سلپنگ پلزن گل لی۔

وہ گیا تو ہنس پڑی تھی میں...

www.kitabnagri.com

کیا کروں مرا نہیں گیا مجھ سے..

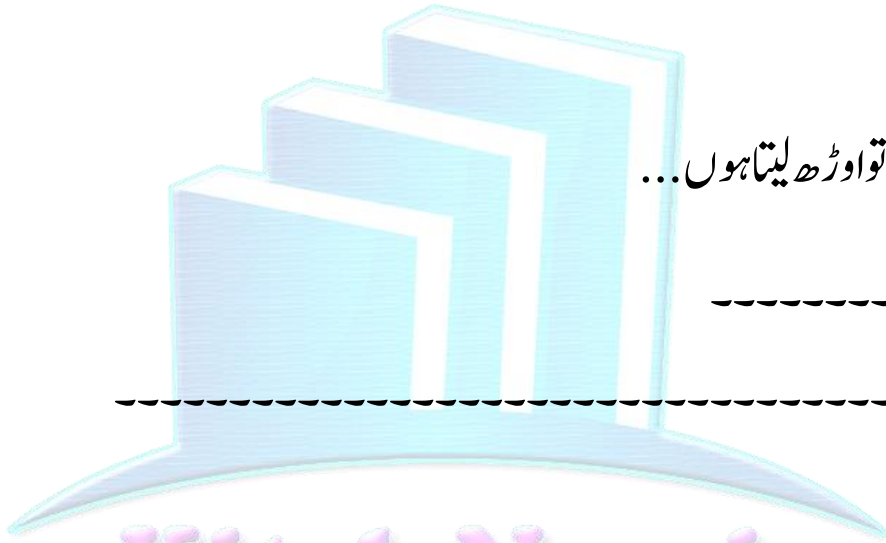
دوسری طرف وجہی سکتے کی حالت میں اب تک ادھر ہی کھڑا تھا آخر وہ اپنی کس کس غلطی کا اعتراف کرتا  
----- اس نے فزاکے ساتھ ساتھ صالحہ بیگم اور ثانیہ کا بھی اعتبار توڑا تھا۔۔۔۔۔۔ نہیں۔۔ نہیں میں

## Posted On Kitab Nagri

سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔۔ ہاں مجھے یہ کرنا ہو گا۔ خود سے پر عزم ارادہ کرتے وہ کار کی کیز اٹھاتے باہر نکل گیا۔

خوشی، ایک کھونٹی پہ لٹکار کھی ہے

کمرے سے باہر نکلوں تو اوڑھ لیتا ہوں...



9 دسمبر کا دن آیا تو جہاں ملیجہ شادی پہ جانے کے لیے بہت ایکساٹڈ تھی وہیں ثانیہ حسب توقع بے زار دکھائی دے رہی تھی۔۔۔ ملیجہ کی لاکھ منتیں کرنے کے باوجود اس نے میک اپ کے نام پہ بس لائٹ کلر کی لپسٹک لگائی تھی۔۔۔۔۔ گرے رنگ کا لونگ فرائک پہنے جو اس کے پاؤں تک آتا تھا، نازک پاؤں میں ہائی ہیلز اڑتے، بالوں کو کھلا چھوڑتے وہ مکمل تیار تھی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

آریو شیور۔۔۔۔۔ تم تیار ہو۔۔۔۔۔ ثانیہ تھوڑا سا تو میک اپ کر لو۔۔۔۔۔ ملیجہ اس کی بار بار منتیں کر رہی تھی پر ثانیہ اس کی بات ہر گز نہیں مان رہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں ملیجہ میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ زیادہ تیار ہونے کی ضرورت تمہیں ہے۔۔۔۔۔ آخر کو سسرال جا رہی ہو  
 بات کرتے ثنائیہ نے آنکھ مارتے ملیجہ کو چھیڑا۔۔۔۔۔

انسان بن جاؤ ثانیہ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔ ملیجہ بلش کرتے روم سے نکل گئی اگر وہ تھوڑی دیر اور ثانیہ کے سامنے رک جاتی تو یقیناً اس کی چوڑی پکڑی جاتی۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

قریباً 9 بجے وہ ہال میں موجود تھی۔۔۔۔۔ باسط نے نہایت گرم جوشی سے دونوں کا استقبال کیا تھا اور اپنی فیملی سے انٹر وڈیوز کرایا تھا۔۔۔۔۔ باسط کی والدہ جتنی فیشن ایبل اور خوبصورت خاتون تھیں اس سے کئی زیادہ اچھے اخلاق کی مالک تھیں۔۔۔۔۔ سب سے مل کر تنھکے ہارے وہ ٹیبل پہ آ بیٹھی تھیں۔

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم ملیحہ۔۔۔۔۔ عقب سے آتی آواز پہ ملیحہ نے مڑ کر دیکھا تو بازل کو کھڑا دیکھ کے کافی خوش ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ بھوری آنکھوں میں وہی جنون تھا جو دیکھنے والے کو پاگل کر دیتا تھا۔

۔۔۔ کشادہ پیشانی، طلسماتی آنکھیں، سلیقے سے تراشے ہوئے بال، ستواں ناک، پروقار ٹھوڑی، فولادی ہاتھ، سینہ تان کر کھڑے کوئی یونانی دیوتا دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔ اور حیرت انگیز طور پر بازل نے بھی آج گرے رنگ کا تھری پیس پہن رکھا تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم بازل بھائی۔۔۔۔۔ کیسے ہیں آپ۔۔۔۔۔ آئیے نابٹھیے۔ ملیحہ سائیڈ والی چیئر سے اپنا بیگ اٹھاتے بازل کے لیے جگہ بنانے لگی۔ پروقار چال چلتے بازل چیئر پہ بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔۔ الحمد للہ میں ٹھیک تم سناؤ کیسا لگا فنکشن۔ میں کچھ بور ہو رہا تھا سوچا تمہارے ساتھ کچھ گپ شپ کر لوں۔۔۔۔۔ اسی بہانے ٹائم اچھا گزر جائے گا۔ بات کرتے بازل ثانیہ کو مکمل طور پر اگنور کر رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بہت اچھا۔۔۔۔۔ ویسے اچھا کیا آپ نے کہ آگئے۔۔۔۔۔ ہم بھی بہت بور ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ ثانیہ تو ملیجہ کی بات سننے سکتے میں چلی گئی۔۔۔۔۔ کیا مطلب ہم۔۔۔۔۔ صرف ملیجہ بور ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ ثانیہ نہیں۔۔۔۔۔ لیکن اب بازل کے آتے یقیناً بور ہونے کی باری ثانیہ کی تھی۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ ہاں۔۔۔۔۔ باسط بھی مصروف ہے فنکشن میں۔۔۔۔۔ اسی لیے سوچا تمہارے پاس بیٹھ جاؤں۔۔۔۔۔ بازل نے تم لوگوں کی جگہ تم یوز کیا تھا۔۔۔۔۔ جیسے ثانیہ کے ہونے اور نہ ہونے سے کسی کو کوئی فرق نہ پڑتا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ صرف ٹھنڈی آہ بھر کے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

اگر آپ لوگوں کو بہت شوق ہے باتیں کرنے کا تو پلیز کسی اور ٹیبل پہ چلے جائیں دونوں۔۔۔۔۔ میرے سر میں آلریڈی بہت پین ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ ثانیہ کے سر میں واقع شدید درد تھا۔۔۔۔۔ پچھلے کچھ عرصے سے اسے مانگرین کی شکایت رہتی تھی۔۔۔۔۔ اس لیے بول گئی

تو پھر آپ ٹیبل چینج کر لیں۔۔۔۔۔ ہم تو یہیں بیٹھیں گے۔۔۔۔۔ اور پلیز اب دماغ مت کھانے لگ جائیے گا۔۔۔۔۔ بازل کو ثانیہ کی مداخلت زرہ نہیں پسند آئی تھی اسی لیے طنزیہ لہجے میں بولتے ثانیہ کو غصہ دلا گیا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

دماغ۔۔۔۔۔ وہ بھی آپ کا۔۔۔۔۔ معذرت کے ساتھ میں زنگ لگی ہوئی چیزیں نہیں کھاتی۔۔۔۔۔ ثانیہ نے طنزیہ لہجے میں ہی جواب دیتے حساب برابر کر دیا تھا۔۔۔۔۔ اور بازل کے جواب دینے سے پہلے ہی ایکسیوز کرتی وہ ہال کے داخلی دروازے کے پاس آکھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

بازل بھائی۔۔۔۔۔ ثانیہ کے سر میں واقع پین تھا۔۔۔۔۔ آپ کو اس طرح اسے باتیں نہیں سنانی چاہیے تھیں۔۔۔۔۔ ملیحہ کو واقع ثانیہ کے لیے دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ دکھ تو بازل کو بھی ہوا تھا۔۔۔۔۔ کیونکہ ثانیہ کی سر درد والی بات کو وہ جھوٹ سمجھ بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ پر اب کیا فائدہ جب چڑیا چگ گئی کھیت۔۔۔۔۔

دوسری طرف ابھی ثانیہ کو آئے پانچ منٹ ہی ہوئے تھے کہ باسط کا کزن ارسلان اس کے ساتھ آکھڑا

www.kitabnagri.com

ہوا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔۔۔ میرا نام ارسلان ہے۔ میں باسط کا کزن ہوں۔۔۔۔۔ آپ یہاں یوں اکیلے کھڑی تھیں تو سوچا آپ کو کمپنی دے دوں۔ بات کا آغاز کرتے ہوئے ارسلان نے اپنا تعارف کروایا۔ اونچا قد، چوڑا سینا، گندمی رنگ، کھڑی ناک اور ہلکی ہلکی بیئر ڈ میں وہ کافی خوش شکل انسان لگ رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

ہیلوووو۔۔۔۔۔ ثانی کو یوں خود کو گھورتے پا کے ارسلان نے ثانیہ کی آنکھوں کے آگے اپنا ہاتھ لہرایا۔۔۔۔۔ کہاں کھو گئی ہیں آپ۔ اور ایسے کیا دیکھ رہی ہیں۔ امید ہے میں آپ کو اتنا برا نہیں لگا ہوں گا۔۔۔۔۔ بات کرتے ہوئے دانتوں کی نمائش کرتے ثانیہ کو وہ زہر لگ رہا تھا۔

کس نے کہا آپ مجھے برے لگے ہیں۔۔۔۔۔ سچ کہوں تو آپ مجھے صرف برے نہیں بلکہ زہر لگ رہے ہیں۔ چہرے پہ مسکراہٹ سجائے وہ حال دل بیان کر گئی۔ جب کے دوسری طرف ارسلان ڈھیٹ بنا ہنس دیا۔ ارے واہ آپ تو مزاق بھی اچھا کر لیتی ہیں۔۔۔۔۔ مارے غصے کے ثانیہ نے اسے سنانے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ بازل کو اپنی طرف خون خوار نظروں سے گھورتا پا کر خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔ دور سے بھی اس بات کا اندازہ باآسانی لگایا جاسکتا تھا کہ ثانیہ کو اس طرح کسی لڑکے سے بات کرتے ہوئے دیکھ کر بازل کو زہر پسند نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔ اسے جلانے کی غرض سے ثانیہ ارسلان کی طرف دیکھتے ہوئے قہقہہ لگا کے ہنس دی۔

www.kitabnagri.com

باسط نے کبھی آپ کا زکرنے کیا مسٹر ارسلان۔۔۔۔۔ آئی مین وہ اکثر اوقات اپنے کزن کا زکرنے کرتا رہتے ہیں پر آج سے پہلے آپ کا نام کبھی نہیں سنا۔ چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائے وہ خود کو کمپوز کر چکی تھی۔

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

"وہ مستقل عادی ہے عارضی محبت کا؛

وہ میرے بعد کسی اور سے دل لگا لے گا۔"

ثانیہ کے لیے آج کا دن بہت اچھا ثابت ہوا تھا۔۔۔۔۔ کسی اور نے انجوائے کیا ہو یا نہیں پر ثانیہ کو پہلی بار شادی پہ آنے کا فیصلہ اچھا لگا تھا۔۔۔۔۔ ارسلان کو بائے کہتے وہ پلٹ چکی تھی جب کے ارسلان حیرت زدہ تھا کہ ابھی

## Posted On Kitab Nagri

تک تو ٹھیک تھی اچانک سے اسے کیا ہوا تھا۔ عجیب دھوپ چھاؤں سی لڑکی تھی کندھے اچکاتے وہ سیٹج کی طرف بڑھ گیا۔

-----

کھوئے کھوئے سے میرے سرکار نظر آتے ہیں۔۔۔۔۔ کچھ کھوجانے کے آثار نظر آتے ہیں۔۔۔ باسط کو کھوئے ہوئے دیکھتے ہی بازل نے صدا لگائی تھی۔

انسان بن جا بازل کبھی تو سیریس ہو جایا کر۔۔۔۔۔ باسط کو اس ٹائم بازل کی ایسی بات بلکل اچھی نہیں لگی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آخر میں تھک کے بیٹھ گیا خشک گھاس پر

پھولوں کے درمیان تجھے ڈھونڈتا ہوا!

## Posted On Kitab Nagri

واہ واہ۔۔۔۔۔ خود ہی شعر پڑھتے اور خود ہی واہ واہ کرتے بازل کافی اچھے موڈ میں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ میرے خیال میں تو تم ہی بہت ہو سیریس رہنے کے لیے۔۔۔۔۔ میرے سے تو ایسی کسی بات کی توقع مت رکھنا۔۔۔۔۔ اور بتاؤ کون سی موت پڑ گئی ہے جو ایسے منہ پھلا کے بیٹھے ہو۔ بازل کب سے نوٹ کر رہا تھا کہ باسط کسی گہری سوچ میں کھویا ہوا ہے اس لیے پوچھنے لگا

کچھ نہیں یار۔۔۔۔۔ میں سوچ رہا تھا کہ اگر میرا پروپوزل ملیجہ نے رجیکٹ کر دیا تو میں کیا کروں گا۔ باسط یہی سوچ سوچ کے کب سے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اسے وہ چلبلی سی لڑکی کافی پسند آئی تھی۔ اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ پسندیدگی محبت میں بدل گئی تھی۔۔۔۔۔ بازل بھی باسط کے حال دل سے پہلے دن سے واقف تھا اسی لیے باسط نے بازل سے اپنی پریشانی شنیر کرنا ضروری سمجھا تھا۔

یار دیکھو میری مانو تو ابھی ایسا کچھ مت کرنا۔۔۔۔۔ ابھی وہ کافی چھوٹی ہے اور ابھی تو اس کی ڈگری کمپلیٹ ہونے میں بھی بہت وقت ہے۔۔۔۔۔ پھر سوچنا بعد میں ابھی تو بہت ٹائم پر ہے

www.kitabnagri.com

بات یہ نہیں ہے کہ وہ چھوٹی ہے۔ ماشاء اللہ سے بالغ ہے وہ۔۔۔۔۔ بات یہ بھی نہیں ہے کہ میں جلد بازی کر رہا ہوں میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ کم سے کم وہ میرے نام کی تو ہو جائے۔۔۔۔۔ تاکہ مجھے یہ فکر تو نہ ستائے کہ وہ کسی اور کی ہو گئی ہے۔

# Posted On Kitab Nagri

مہممکم اس بات میں تو دم ہے تمہاری۔۔۔۔۔ اس کا حل پھر یہی ہے کہ تم ملیجہ سے اس کی رضا مندی جانو اگر تو وہ بھی ایسے ہی جذبات رکھتی ہے تو پہلی فرست میں اس کے گھر رشتہ بھیجو۔۔۔۔۔ اور کم از کم نکاح کر لو تا کہ خود بھی سکون سے رہو اور مجھے بھی تمہاری یہ سڑی وی شکل نہ دیکھنی پرے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بازل کو دکھی دکھی سا باسط بالکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔ باسط کے ساتھ دوستی کو بے شک کم عرصہ ہوا تھا پر ان دونوں میں دوستی بہت گہری تھی۔ جیسے دونوں بچپن سے ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔

تھینکس بازل میرے لیے اتنا سوچنے کے لیے۔۔۔۔۔ بازل کی بے لوس محبت کا وہ کبھی کبھی بہت ہی مشکور ہو جایا کرتا تھا۔

کوئی بات نہیں باسط جب میرا ٹم آئے گا تم بھی ایسے ہی مدد کر دینا۔ بازل کی اس بے تکی باپے دونوں ہی تمہارا لگا کے ہنس پڑے تھے۔۔۔۔۔ جبکہ سامنے سے آتی ہوئی ملیحہ اور ثانیہ کو دیکھ کے چپ ہو گئے تھے۔۔۔ فائقہ کی شادی والے دن بازل کو ثانیہ کے ساتھ ہار ش ہونے پہ بہت دکھ تھا۔۔ اور وہ اپنی غلطی کا مدد او کرنے کا ارادہ بھی رکھتا تھا لیکن ثانیہ کو اس سلان کے ساتھ بات کرتے دیکھ کے اسے ثانیہ پہ بہت غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔ اس سلان ایک عیاش لڑکا تھا۔۔۔۔۔ خوبصورت لڑکیوں کا وہ شروع سے ہی عاشق تھا۔۔۔ اگر اس سلان میں کوئی کمزوری



## Posted On Kitab Nagri

تھی تو وہ تھی حسین لڑکیاں جنہیں دیکھتے وہ پاگل ہو جایا کرتا تھا۔۔۔۔۔ وہ گرل فرینڈز اس طرح چینیج کرتا تھا جیسے کوئی کپڑے ہوں۔۔۔ ایک نہ پسند آئے تو دوسرے پہن لیے۔۔۔۔۔ یہ سب باسط بازل کو بہت بار بتا چکا تھا۔۔۔۔۔ باسط کی ارسلان سے زرہ نہ بنتی تھی تب ہی وہ ارسلان کا ذکر کم ہی کرتا تھا۔۔۔ جبکہ اس طرح ثانیہ کو اس کے ساتھ بے تکلفی سے بات کرتے دیکھ کے بازل کو ثانیہ کی کم عقلی پہ افسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔ شادی والی ملاقات کے بعد بہت بار ارسلان نے باسط سے ثانیہ کا نمبر نکوانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔ لیکن باسط اسے ہر بار خوبصورتی سے ٹال دیتا تھا۔۔۔۔۔ اس بات کا ذکر باسط نے بازل سے کیا تو بازل نے اسے اس دن پیش آنے والا سارا واقعہ سنا ڈالا جسے سنتے باسط کو بہت حیرانگی ہوئی تھی آخر کیسے وہ کسی انجان شخص کے ساتھ ایسے بے تکلفی کے ساتھ پیش آسکتی تھی۔۔۔۔۔ اس لیے باسط نے ثانیہ سے اس ٹاپک پہ بات کرنے کا ارادہ کیا تھا۔۔۔۔۔

ملیجہ اور ثانیہ کے بیٹھتے ہی وہ سب یونی کی باتیں کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔ باسط لوگوں کا لاسٹ ایئر تھا۔۔۔ اس کے بعد انہیں چلے جانا تھا۔۔۔ باتوں کا سلسلہ ختم ہوا تو باسط ثانیہ سے بات کرنے کے لیے گلا کھنگارنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ثانیہ اگر تم برا مت مانو تو۔۔۔ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

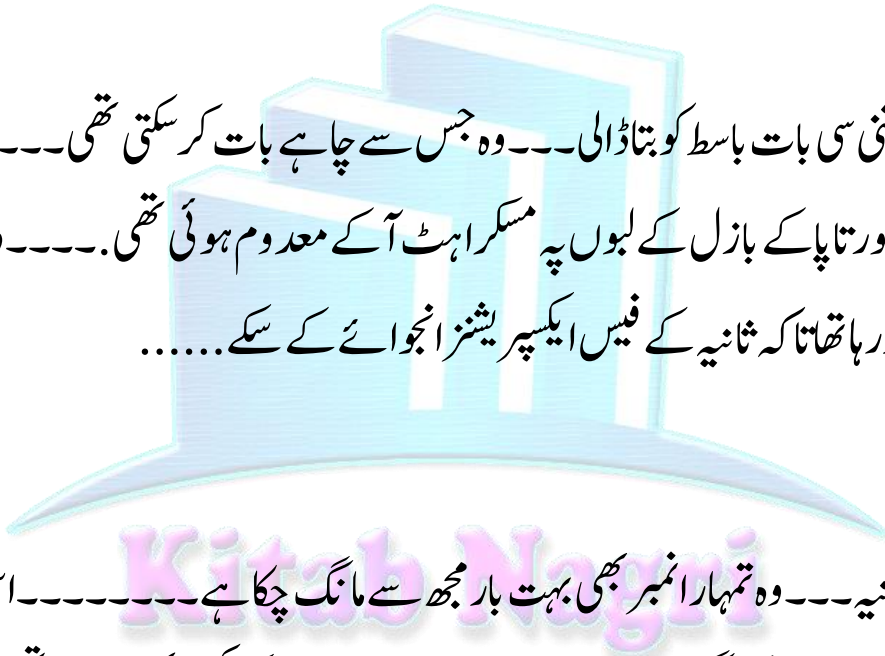
جی باسط بھائی بولیں۔۔۔۔۔ ثانیہ حیران تھی۔۔۔ باسط کا چہرہ کسی بھی احساس سے عاری تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس دن جس دن فائقہ کی بارات تھی۔۔ تم یقیناً ارسلان سے ملی تھی۔۔۔۔۔ آئی نو۔۔۔ تم بالغ ہو اچھے برے کی تمیز جانتی ہو۔۔۔۔۔ اپنی لائف اپنی طرح سے جینے کا حق رکھتی ہو۔۔۔۔۔ باسط کی بات سننے ثانیہ بازل کو دیکھنے لگی۔

-----

آخر ایسا بھی کیا تھا جو اتنی سی بات باسط کو بتا ڈالی۔۔ وہ جس سے چاہے بات کر سکتی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ ثانیہ کو خو نخواستہ نظروں سے گھورتا پا کے بازل کے لبوں پہ مسکراہٹ آ کے معدوم ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ تو باسط کی بات مکمل ہونے کا انتظار کر رہا تھا تا کہ ثانیہ کے فیس ایکسپریشنز انجوائے کے سکے.....



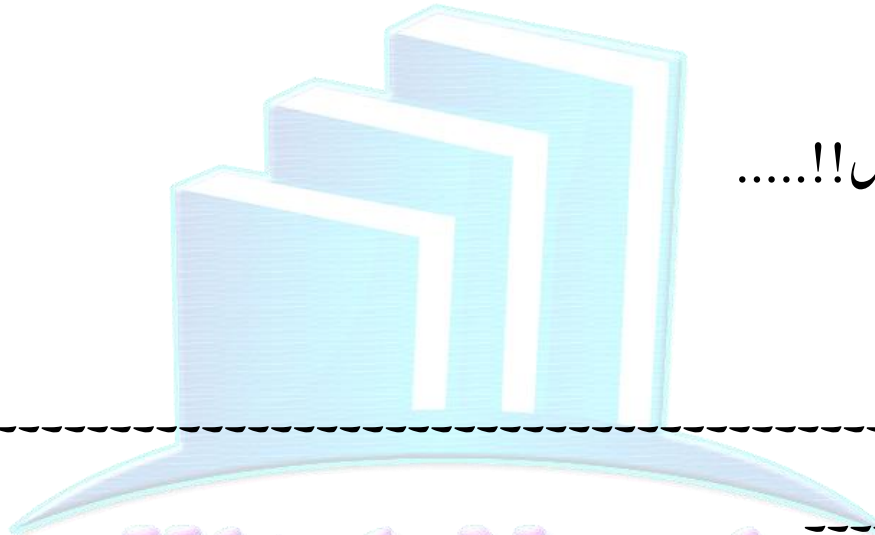
وہ اچھا لڑکا نہیں ہے ثانیہ۔۔۔ وہ تمہارا نمبر بھی بہت بار مجھ سے مانگ چکا ہے۔۔۔۔۔ اس نے اپنی واپسی کی سیٹ بھی لیٹ کر الی ہے۔۔۔ مجھے لگتا ہے وہ میری طرف سے ناامید ہو کر کسی بھی طرح تمہیں اپروچ کرنے کی کوشش کرے گا۔۔۔۔۔ اور اس کے لیے اسے کوئی غلط راہ بھی چننی پڑی تو وہ ایسے بھی کر گزرے گا۔۔۔ اس لیے پلیز احتیاط کرنا۔۔۔۔۔ باسط بات ختم کر چکا تھا اور ثانیہ کی تو سکتے کی سی حالت تھی۔۔۔ وہ تو صرف بازل کو جیلز کرانے کے لیے اس سے ہنس کر بات کر رہی تھی اسے کیا معلوم تھا۔۔۔۔۔ کہ وہ لڑکا اس حد تک چلا

## Posted On Kitab Nagri

جائے گا۔۔۔ جبکہ ثانیہ کو دیکھتے بازل سیٹی بجاتے لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے نکلتا چلا گیا۔۔۔۔۔ کم عقل  
۔۔۔ یہ ایک اور لقب تھا جو ثانیہ کو بازل کی طرف سے ملا تھا۔۔۔۔۔

کچھ نہ تھا میرے پاس کھونے کو

تو ملا ہے تو ڈر گیا ہوں میں!!.....



Kitab Nagri

اسلام علیکم!  
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

آج پورے ہفتے بعد وجہ کی طرف سے موصول ہونے والے میسج کی وجہ سے فزاکا موڈ کافی خوش گوار تھا۔۔۔۔۔  
جس میں لکھا گیا تھا کہ شام پانچ بجے پرل کو نہیہ نینٹل میں تمہارا ویٹ کروں گا۔۔۔۔۔ پانچ ہونے میں 2 گھنٹے باقی  
تھے اس سے پہلے فزاکا لرجانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ پارلر پہنچ کے فیشل اور manicure and  
pedicure کراتے کراتے اسے گھنٹہ لگ گیا تھا۔ جلدی سے تیار ہوتے وہ باہر نکلتے گاڑی میں بیٹھی تھی اور  
گاڑی کی سپیڈ بڑھادی۔۔۔۔۔ آج وہ بہت خوش تھی۔۔۔۔۔ گاڑی میں خاموشی کو تیز میوزک نے توڑا تھا

۔۔۔۔۔

بول دونازرہ، دل میں جو ہے لکھا

## Posted On Kitab Nagri

میں کسی سے کہوں گا نہیں۔۔۔۔

ہوٹل پہنچتے ہی اسے وجی سامنے ہی ایک ٹیبل پہ بیٹھا نظر آ گیا تھا۔ فز نے ٹیبل تک پہنچتے ہی ہیلو کرتے ہوئے وجی کی جانب ہاتھ بڑھایا جسے تھامتے ہوئے وجی نے بھی ہیلو کیا تھا۔ فز اس وقت آف وائٹ ٹاپ کے ساتھ نیوی بلیو جینز پہنے ہوئے تھی، بالوں کا راف سا جوڑا بنائے جس کی کچھ آوارہ لٹیں اس کے چہرے پر پڑتے اس کی خوبصورتی میں اور اضافہ کر رہی تھیں۔ گہرے گلے اور ہاف سیلو سے نظر آتے بازو سے اس کی گوری رنگت صاف جھلک رہی تھی۔ وجی سے مصافحہ کرنے کے بعد وہ اپنی سیٹ پہ بیٹھ چکی تھی۔

کافی اچھے لگ رہے ہو اور فریش بھی۔ فز نے کھلے دل سے وجی کی تعریف کی۔ بکھڑے بال، شرٹ کے بازو کو فولڈ کیے، آنکھوں میں بے چینی لیے رف سے حلیے میں بھی کافی اچھا لگ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

تھینک کیو فز۔ تم بھی بہت اچھی لگ رہی ہو۔ یہ تمہارے لیے۔ وجی نے سیٹ کی سائڈ سے ایک شاپنگ بیگ نکالتے ہوئے فز کی جانب بڑھایا۔ مارے حیرت فز کا تو حال برا تھا جیسے کسی بچھونے کاٹ لیا ہو۔ اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وجی یہ گفٹ سپیشل اس کے لیے لایا ہے۔ چہرے کی لالی کو چھپاتے فز نے شاپنگ بیگ پکڑا اور کھولنے لگی۔

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

مائے پلیئر۔ یہ میری طرف سے ایک چھوٹا سا فرینڈ شپ گفٹ ہے۔ وجہ آج فز اسے ایک خاص بات کرنے آیا تھا اسی لیے چاہتا تھا کہ وہ جتنا ہو سکے اسے ریلیکس رکھے۔۔۔۔۔ میرے خیال سے ہمیں کھانا آڈر کرنا چاہیے باتیں تو بعد میں بھی ہوتی رہیں گیں۔

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔۔ جلدی سے آرڈر کرو مجھے بہت بھوک لگی ہے تم سے ملنے کی خوشی میں مجھے کھانے کا ہوش ہی نہیں رہا پورے دن۔ اب تو پیٹ میں چوہے ڈور رہے ہیں۔ بات کے اختتام پہ نزا اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھ گئی تھی جیسے واقع اگر کھانا تھوڑی دیر اور لیٹ کیے جاتا تو چوہے اس کے پیٹ کا صفایا کر دیتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کہ اس کی اس حرکت یہ وجہ کا قہقہہ گونجتا تھا۔ جسے ہنستادیکھ کے نزا بھی ہنسنے لگی تھی ۔



# Posted On Kitab Nagri

ویٹر کو اشارہ کر کے بلاتے وجی آرڈر دینے لگا۔ آپ ایسے کریں ایک چکن جلفریزی، چائینز رائس اور ساتھ میں نان کر دیں۔۔۔۔۔ میم کے لیے چکن چاؤ من کے ساتھ سوپ کر دیجیے۔۔۔۔۔ اور ہاں بعد میں دو آئسکریمز بھی لے آئے گا۔

جی او کے سر۔

وجی آرڈر کر چکا تھا۔ ٹھیک دس منٹ بعد ٹیبل پہ کھانا لگایا گیا جو بہت ہی پرسکون ماحول میں کھایا گیا تھا۔ فزائینڈ  
 واش کرنے کی غرض سے واش روم گئی تھی جبکہ وجی اسی کشمکش میں تھا کہ بات کا آغاز کیسے کرے۔ ناجانے کیسا  
 ریکشن ہو گا اس کا۔ فزائینڈ کو آتے دیکھ کے وجی اپنے دونوں ہاتھ ٹیبل پہ رکھتے سیدھا ہو بیٹھا ۔

فرا مجھے تم سے کچھ کہنا ہے آئی ہوم تم میری بات تحمل سے سنو گی۔-----وجہی بات کرنے کے لیے  
تمہید باندھنے لگا۔

کیا کہنا ہے کھل کے کہو۔۔۔۔۔۔ ایسے کنفیوز کب سے ہونے لگے تم۔ میں تمہاری بات سننے کے لیے ہمہ تن گوش ہوں۔ فزابات کرتے ہوئے چیئر کو تھوڑا آگے کر کے بیٹھ گئی تاکہ ٹھیک سے بات سن سکے۔

## Posted On Kitab Nagri

دُنیا ہم تن گوش ہے، آہستہ سے بولو

کچھ اور قریب آؤ، کوئی سُن نہ رہا ہو □ ؟

فزااا۔۔۔۔۔ دراصل مجھے سمجھ نہیں آرہی میں بات شروع کیسے کروں۔۔۔۔۔ ہاتھوں کی انگلیوں کو  
مڑوڑتے وہ کافی کنفیوزڈ نظر آ رہا تھا۔

ایسا بھی کیا ہو گیا وجہ جو تم کھل کے بات نہیں کر پا رہے۔ وجہ کے تاثرات فزا کو کچھ غلط ہونے کا سائن دے رہے  
تھے۔ لہجے کو نارمل رکھتے فزا اندر ہی اندر ڈرنے لگی۔  
www.kitabnagri.com

فزااا۔۔۔۔۔ میں بس یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ میں تمہاری محبت کا بہت احترام کرتا ہوں۔۔۔۔۔ مجھے تمہارے  
جزبات کی بہت قدر ہے۔۔۔۔۔ تم اپنی جگہ ٹھیک ہو پر میں خود کو اس سب کے لیے تیار نہیں کر پا رہا  
۔۔۔۔۔ بات کرتے کرتے وہ رکا تھا۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ میں نہیں جانتا کہ میری ان باتوں نے تمہارے

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

تم اگر اپنی جگہ مجھے رکھ کر دیکھو تو خود ہی بتاؤ کیا کسی ناچا ہے شخص کے ساتھ رہنا پسند کرو گی جس کے لیے تم نے کبھی پیار محبت کی فیلنگز ہی نہ رکھی ہوں۔۔۔۔۔۔ میں نے پہلے دن سے تمہیں دوست مانا ہے تمہارے لیے کبھی کوئی ایسے احساسات نہیں رکھے جس سے میں تم سے محبت رکھنے لگوں۔۔۔۔۔۔ میں یہ بھی مانتا ہوں کہ میں۔۔۔۔۔۔ میں بہت غلط راستوں پہ چل پڑا تھا۔۔۔۔۔۔ پر اب میں سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتا ہوں۔ پلیز ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔ وہ اپنی بات مکمل کرتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا جا چکا تھا۔ جب کے فزاساکت ہوئے ابھی تک ادھر ہی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔۔ وجی نے بہت بری طرح اس کی فیلنگز کا مزاق اڑایا تھا وہ جو پہلے اس کے میسج اور پھر اس کے دیئے گئے گفٹ سے یہ سمجھ بیٹھی کہ شاید اب سب کچھ نارمل ہو جائے، لیکن اس کی باتوں نے سارے خواب چکنا چور کر دیئے تھے۔ کلائی میں پہنے ہوئے بریسلٹ کو دیکھتے ہی ایک آنسو پلوں کی جھال سے ٹوٹ کر گرا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

خیالِ یار میں مجھ کو یو نہی مدہوش رہنے دو

نہ پوچھو رات کا قصہ مجھے خاموش رہنے دو

بنا کہے جس کی میں سب باتیں سمجھتا ہوں

مجھے اسکے لیے یو نہی ہمہ تن گوش رہنے دو



www.kitabnagri.com

سنایا وصل کا قصہ، تو میرے یاریوں بولے

کہاں تم اور کہاں اسکی حسیں آغوش رہنے دو

مجھے معلوم ہے اس نے مرا ہونا نہیں، لیکن

## Posted On Kitab Nagri

مری امید مت توڑو، مجھے پر جوش رہنے دو

محبت جرم ہے میرا، مجھے اقرار ہے اس کا

وفا الزام ہے تو پھر مرے سر، دوش رہنے دو

کتابِ عشق سے ہم پر یہی عقدہ کھلا آسی

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

پئے جو جام الفت کا سے مے نوش رہنے دو

(قمر آسی)

# Posted On Kitab Nagri

وقت تیزی سے گزر رہا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ نے یونیورسٹی میں وو من سوسائٹی جوائن کر لی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔  
- اسے عورتوں کے حقوق کے لیے آواز اٹھانا چھالگتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دنیا بھر میں 8 مارچ کو وو من ڈے بہت  
جوش و خروش سے منایا جاتا ہے۔ یہ خواتین کے لئے ملک میں کی جانے والی معاشی شراکت کو تسلیم کرنے کے  
لئے بھی منایا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جس میں پاکستان نے خواتین کو بہت حقوق دیئے۔۔۔۔۔ خواتین سرکاری اور  
نجی شعبوں میں ہیومن ریسورس مینیجرز، پولیس افسران، ڈائریکٹرز، بزنس ایگزیکٹوز، صحافی، وکیل اور پائلٹ کی  
حیثیت سے کام کرتی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پاکستان واحد اسلامی ملک ہے جس نے خواتین کو اعلیٰ سرکاری عہدوں پر  
فائز کیا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ ثانیہ پڑھائی میں بھی بہت اچھی جارہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ ہر کام کو اچھے سے بیچ کرنے کی عادت اس نے شاہ زین صاحب سے ہی سیکھی تھی۔

اس وقت بھی یونیورسٹی کے لاؤنج میں بیٹھی وہ کیلکولس کے نوٹس میں دماغ کھپا رہی تھی کہ ہر بار کی طرح اس بار بھی اسے اپنی اس ماں سُمنٹ میں فل مار کس چاہیئے تھے، فارمولا تھا کہ سمجھ آ کے نہیں دے رہا تھا اسی لیے اس نے



## Posted On Kitab Nagri

ملیجہ کے بولنے پہ بھی پابندی لگائی ہوئی تھی، وہ بیچاری ادھر ادھر نظریں گھماتی گھاس پہ ظلم ڈھارہی تھی کہ آس پاس کی گھاس کو نوچ نوچ کے ہاتھ بھی گندے کر لیے تھے اور ثانیہ ایک کے بعد ایک صفحہ کالا کری جارہی تھی، تیزی سے قلم چلاتے بار بار شرارتی لٹوں کی چھیڑ خانیاں بھی جھیل رہی تھی جبکہ اسکی شہادت کی انگلی میں موجود

انگوٹھی کا نگینہ سورج کی روشنی میں جگمگا رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکی الجھن کو تھوڑی دور بیٹھا بازل بھی ملاحظہ کر رہا تھا۔ جب تیسری بار بھی اسنے صفحہ پھاڑ کے دوبارہ لکھنا شروع کیا تو ناچاہتے ہوئے اسکے ہونٹوں پہ مسکراہٹ پھیلی جسے وہ محسوس بھی نہ کر سکا۔۔۔۔۔

اسے اس لڑکی سے کوئی خاندانی خارتونہ تھا مگر اسکی ایک دوبار کی بحث کے بعد سے نجانے کیوں چڑسی ہو گئی تھی جسکے باعث وہ اسکی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنا بھی پسند نہیں کرتا تھا، دیکھتا تو خیر وہ کسی اور بھی نہیں تھا مگر ثانیہ سے تو خاص قسم کا بیر ہو چلا تھا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com

ابھی اسے خود سے الجھتے دیکھ کر اسے مزا آرہا تھا اور لگے ہاتھوں بدلہ چکانے کا بھی موقع ہاتھ آرہا تھا، جسکالبا لباب یہ تھا کہ وہ ہمیشہ اپنے رویے سے اسے باور کراتی تھی کہ وہ اسکے پاسنگ بھی نہیں ہے۔۔۔ چلو ثانیہ بی بی۔۔۔ اب دیکھتے ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

طنز یہ مسکراتے ہوئے وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسکے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔

سورج کی روشنی کے آگے کوئی پہاڑ آتا محسوس ہوا تو وہ بے اختیار سراٹھاتے ہوئے اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

بازل کے وجود کے اطراف سے روشنی ثانیہ کے چہرے پہ پڑتی اسکے چہرے کو الگ ہی نکھار بخش رہی تھی، اسکی کنچے سے چمکتی آنکھیں اور نرم ملائم زلفیں جتنکی نرمی دور سے بھی محسوس ہوتی تھی۔۔

"اگر اسکی زلفوں کو چھو کر دیکھوں تو..." اچانک ہی ایک اچھوتا خیال گزرا۔۔۔

لاحول ولاقوہ۔۔ یہ میں کیا سوچ رہا ہوں۔۔ اگلے ہی پل خود پہ ملامت بھیجتے ہوئے وہ اسکی طرف متوجہ ہوا جواب منہ سے شعلے نکالنے کو تھی۔۔ وہ دھپ سے اسکے سامنے ہی براجمان ہو گیا۔۔

www.kitabnagri.com

جبکہ ملیجہ کو بھی حیرت ہوئی اور دل ہی دل میں خیر مانگنے لگی کہ وہ دونوں جب بھی آمنے سامنے ہوتے تھے ٹاکرا ضرور ہوتا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بازل بھائی آپ۔۔۔۔۔ یہاں۔۔۔۔۔ ملیجہ سے اپنی حیرت چھپائی نہ جارہی تھی۔۔۔ وہ دل سے اسکی عزت کرتی تھی کیونکہ وہ بھی ہمیشہ عزت سے ہی پیش آتا تھا۔۔

ہاں جی۔۔۔ کچھ نالاں بق لوگوں کا حال دیکھنے آیا ہوں۔۔۔ بے چارے دماغ کھپا رہے ہیں۔۔۔ جو کہ کم ہی ہے انکے پاس۔۔۔

ثانیہ کو نظروں کے حصار میں لیے وہ ملیجہ کو جواب دے رہا تھا۔۔۔

جبکہ ثانیہ کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ بازل کو اپنے سامنے سے تو کیا اس یونیورسٹی سے بھی غائب کر دے۔۔۔

Kitab Nagri

ملیجہ اس آدمی سے کہو فوراً سے یہاں سے تشریف لے جائے ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔

www.kitabnagri.com

ملیجہ ان سے کہو کہ یونیورسٹی انہوں نے خرید نہیں رکھی، ہم آزاد جمہوریہ پاکستان کے باشندے ہیں، جب چاہیں، جہاں چاہیں، جاسکتے ہیں۔۔۔ بیٹھ سکتے ہیں۔۔۔ وہ اسکو مکمل زچ کرنے کے ادارے سے آیا تھا۔۔۔ جسکا سرخ ہوتا چہرا اسکے مقصد کی کامیابی کی اسے نوید دے رہا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ملیجہ۔۔۔۔۔ ان سے کہو۔۔۔۔۔ آہاں۔۔ میں یہیں موجود اور ہمہ تن گوش ہوں۔۔ آپ عرض کریں۔۔ وہ دانت کچکچاتے ہوئے بولی گویا کہ دانتوں تلے بازل کی گردن ہو کہ بازل نے اسکی بات کاٹ دی۔۔ اور بازو سینے پہ باندھتے عاجزی سے کہنے لگا جو کہ سراسر بناوٹی تھی۔۔

ملیجہ چپ چاپ وہاں سے کھسک گئی کہ باقی دوستوں کو بلا کر لے آئے ورنہ اسکے بس کی تو بات نہیں تھی۔۔۔۔۔ گلہ کھنکھارتے ہوئے اسنے اپنی بات شروع کی۔۔۔۔۔

بی بی آپکے بس کی بات نہیں ہے یہ کیلکولس وغیرہ، ایسے ہی کسی کی سیٹ پہ قبضہ جما کے بیٹھ گئی ہو۔۔ ویسے بھی جاب تو تم سے ہوگی نہیں۔۔۔ اور اگر کروگی بھی تو وہ تمہاری نازک مزاجی پہ گراں ہوگی۔۔۔ آج تک جتنی بھی بڑی آئی۔ ٹی کمپنیز ہیں، کبھی سنا کہ انکی سی۔ ای۔ او کوئی فیمیل ہے یا کوئی فیمیل ایم۔ ڈی ہے۔۔ یا

www.kitabnagri.com

تمہیں لگتا ہے بی بی کمپلیٹ ہوتے ہی تم کسی انٹرنیشنل آفس کی آئرن جاؤ گی۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کے بس کی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ بڑا پریشتر برداشت کرنا پڑتا ہے مارکیٹ کا۔۔ جو کہ ہماری خواتین کے نازک دلوں کے بس کا روگ نہیں ہے۔۔ ٹال م برباد کر رہی ہو۔۔ یہ فیلڈ چھوڑو اور اپنے مطابق کچھ چوز کرو۔۔ فری ایڈواںز ہے جو آجکل کوئی پیسوں میں بھی نہیں دیتا، سنجیدہ بات کرتے کرتے وہ آخر میں پھر پرانی ٹون میں واپس آیا۔۔

جبکہ اسکی بات سنتے سنتے ثانیہ کو لگا کہ صبر کا دامن اسکے ہاتھ سے چھوٹ رہا تھا، گال سرخ ہوتے خون چھلکا رہے تھے اور وہ لال بھجھو کا چہرہ لیے اسکا دماغ درست کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔

"یونواٹ۔۔ اسوقت تم مجھے اس معاشرے کے ایک ٹیپیکل مرد لگ رہے ہو جو عورت کو خود سے آگے بڑھتا دیکھ نہیں سکتا۔۔۔ ایک ایسا مرد جو عورت کی کمالی تو حق سمجھ کے کھا لیتا ہے مگر اگر اس سے آگے بڑھ جائے عورت تو منہ پر طمانچے کی صورت محسوس ہوتا ہے۔۔۔۔۔ ایک ایسا مرد جو معاشرے میں عورتیں کے حقوق کی باتیں کرتے تھکتان ہے لیکن حقیقت میں وہ عورت کو ہمیشہ خود سے نیچے دیکھتا ہے۔ ایک ایسا مرد جس میں پڑھ لکھ کے بھی شعور نہیں آتا۔ جس کی سوچ ہمیشہ گھٹیا ہی رہتی ہے۔۔۔۔۔ اگر کبھی سنا نہیں ہے ناکہ کوئی فیمیل "ایم۔ ڈی ہے یا سی۔ ای۔ او" ہے، تو وہ تم جیسی یہ نٹیٹی رکھنے والوں کی ہی وجہ سے ہے۔۔ جو عورت کو اس اقلیت کی طرح سمجھتے ہیں کہ اگر انکی پوزیشن سے کوئی آگے جاتا محسوس ہو تو اناپہ بھاری ضرب پڑتی محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔ اور اسی لیے وہ سر توڑ کوشش کے بعد اپنی گھٹیا سوچ کو ظاہر کرتے ہوئے ایسی رکاوٹیں

## Posted On Kitab Nagri

کھڑی کرتے ہیں، جوان دیکھی ہوتی ہیں مگر ایسے جکڑتی ہیں کہ وہ انسان ہاتھ پاؤں مارتا رہ جاتا ہے اور منزل تک رسائی کا حصول ادھورا رہ جاتا ہے۔۔ اور اس رکاوٹ کو انگریزی میں "گلاس سیلنگ (GLASS)" (CEILING) کا نام دیا جاتا ہے جو حقیقت میں تنگ نظر مردوں کی گھٹیا سوچ کی عکاسی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ جو عورت کو ایک سپیسیفک پوائنٹ سے آگے بڑھتا نہیں دیکھ سکتے۔۔۔۔۔ مگر ہر عورت کمزور نہیں ہوتی، وہ ان دیکھی باڑوں کا مقابلہ کرنا جانتی ہے، اگر نہ بھی جانتی ہونا تو مردوں کے اچھے ہتھکنڈوں سے شکست کھانے کے بعد مزید مضبوطی سے اپنے مقصد کے حصول کے کیے کوشاں ہو جاتی ہے اور میں بھی عورتوں کی اسی جماعت کا حصہ ہوں اور بنوں گی۔۔ "ایک عزم تھا جو اسکی آنکھوں میں سمندر کی شوریدہ لہروں کی طرح اٹھائیں مارتا دکھائی دے رہا تھا۔۔

اور بازل۔۔ وہ تو وہیں گنگ رہ گیا تھا۔۔ اسکا ارادہ ہر گز بھی ایسے بات کرنے کا نہیں تھا، وہ اسے جھنجھلاتے دیکھ کر اسکے پاس آیا تھا اور وہ اسکی بات کا کہیں سے کہیں مطلب نکال کر لے گئی تھی۔۔ اسکے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ وہ ایسے اپنی فرسٹریشن نکالے گی۔۔۔۔۔

ثانیہ تم اس نہج پہ سوچتی ہو مجھے اندازہ نہیں تھا، بہت دیر بعد وہ بولنے کے قابل ہوا۔۔ اسوقت تمہارا دماغ درست نہیں ہے اس لیے میری سیدھی بات بھی غلط لگے گی سو نو کمینٹس۔۔۔۔۔ وہ ہاتھ ہوا میں اٹھاتے ہوئے بولا تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اور ہاں۔۔ باقی ساری باتیں ساں سیڈ پہ لیکن یہ جو گھٹیا سوچ کا طعنہ دیا ہے نا تم نے۔۔ یہ میں کبھی نہیں بھولوں گا، میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔۔۔ ایک آخری نظر اس پہ ڈالتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔ جبکہ ثانیہ دونوں ہاتھوں میں سر گرائے بیٹھی نجانے کیا سوچتی رہ گئی تھی۔۔



اپنا تاوان لے کے چھوڑے گا  
عشق ہے جان لے کے چھوڑے گا

دل بہلتا نہیں ہے باتوں سے

کوئی پیمان لے کے چھوڑے گا

www.kitabnagri.com

مجھ کو تیرا ہی دھڑکارہتا ہے

تو میری جان لے کے چھوڑے گا

## Posted On Kitab Nagri

مجھ کو رنگ دے گا اپنے رنگ میں وہ

میری پہچان لے کے چھوڑے گا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔  
Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

# Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

گھر آکر بھی بازل کا غصہ کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔ آخر وہ مجھے اتنا گھٹیا انسان کیسے سمجھ سکتی ہے۔ میں عورت کے بارے میں اتنی پست سوچ کیسے رکھ سکتا ہوں۔۔۔۔۔۔ میرے نزدیک عورت سے زیادہ کوئی مقدس رشتہ تو کبھی رہا ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ وہ عورت جس نے مجھے جنم دیا اور وہ تمام عورتیں جو بے انتہا تکلیف برداشت کر کے بچوں کو دنیا میں لاتی ہیں، وہ عورتیں جو اپنے گھر کی خوشیوں کی خاطر اپنی خوشیاں داؤ پہ لگا دیتی ہیں، وہ عورتیں جو اپنے خاندان کی عزت کی خاطر اپنی محبت قربان کر دیتی ہیں، وہ عورتیں جو اپنے بچوں کا پیٹ بھرنے کی خاطر دن رات محنت کرتی ہیں، وہ عورتیں جو ہر دکھ اور غم میں اپنے شوہر کا ساتھ نبھاتی ہیں، وہ عورتیں جو مرد مقابل آکر اور ان کے شانہ بشانہ آکر خود کی قابلیت منواتی ہیں۔ عورت چاہے بہن ہو، بیٹی ہو، بیوی ہو یا ماں ہر رشتے میں بہت مقدس ہے۔ مجھے جس عورت نے جنم دیا ہے اس نے مجھے ہمیشہ عورت کی عزت کرنا سکھایا ہے، عورت کے حقوق کے لیے آواز اٹھانا سکھایا ہے۔ پھر کیسے ثانیہ مجھے گھٹیا سوچ کا مالک کہہ سکتی ہے۔ اس بات کا جواب تمہیں دینا ہوتا ثانیہ شاہ زین۔۔۔۔۔۔ بازل ہمدانی اتنی آسانی سے کسی کو نہیں

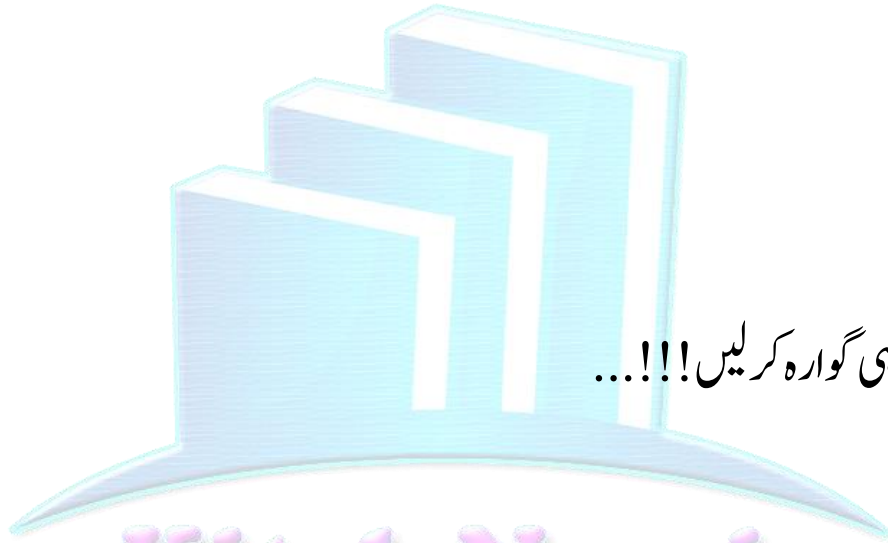
بخشتا۔۔۔۔۔ مارے غصے کے وہ مٹھیاں بھینچتے فریش ہونے کی نیت سے واش روم چلا گیا۔۔۔۔۔

ٹھیک بیس منٹ بعد واش روم سے نکلتے ہی شیشے کے آگے کنگھی کرنے لگا۔ فون پہ ہونے والی رنگ ٹیون نے اپنی طرف متوجہ کیا تو موبائل پہ ثانیہ کا نام جگمگا تا دیکھ کے فون دور پھینکنے کا دل چاہا تھا۔۔۔۔۔ اس وقت وہ اس

## Posted On Kitab Nagri

لڑکی کی آواز تو کیا شکل دیکھنے کا ارادہ بھی نہیں رکھتا تھا۔۔۔۔۔ کال دسکنیکٹ کرتے وہ پھر سے بال بنانے لگا۔  
جبکہ دوسری طرف کال دسکنیکٹ ہوتے دیکھ کر فون ثانیہ کو منہ چڑھا رہا تھا۔

تیرے بدلے ہوئے لہجے سے کہیں بہتر  
ھے



ہم جدائی کی افیت ہی گوارہ کر لیں!!!...

گھر آ کے بھی وہ بے سکون رہی تھی۔۔۔۔۔ ہمیشہ کی جلد بازی اسے اس بار پھر نقصان دے گئی تھی جس کا  
ارادہ اسے کافی بعد میں ہوا تھا۔ غصے میں بازل کو وہ اچھا خاصا سا گئی تھی۔ دکھ تھا کہ کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا  
۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ ہمیشہ سے جلد باز فطرت کی تھی پر شاہ زین صاحب کی موت کے بعد وہ غصے کا لبادہ ہر وقت  
اپنے اوپر چڑھائے رکھتی تھی۔۔۔۔۔ ہار نہ مانتے ہوئے اس نے پھر سے نمبر ملا یا تھا۔ بازل جو کنگھی کرتے کام  
کے سلسلے میں باہر جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔ فون پہ آنے والی کال پہ رکتے کال اٹینڈ کر چکا تھا۔

# Posted On Kitab Nagri

کہو۔۔۔۔۔ فون سے آتے ہوئے غصیلی آواز پہ ثانیہ کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے گئی تھی۔ آنسوؤں کا گولا گلے میں بند باندھ گیا تھا۔

اگر کچھ نہیں کہنا تو اس کے بعد مجھے کال کر کے ڈسٹرب بھی مت کیجیے گا۔۔۔۔۔ کیونکہ عورتوں کے معاملے میں ایک نیر و مسند انسان ثابت ہوا ہوں۔۔۔۔۔ کہیں ایسا نہ ہو آپ کے یوں رات کے پہر کال کرنے کو میں کوئی غلط رنگ دے دوں۔۔۔۔۔ نہ چاہتے ہوئے بھی شکوہ بازل کی زبان سے نکل ہی گیا تھا۔

میں۔۔۔ میں معافی چاہتی ہوں بازل۔۔۔ مجھے نہیں معلوم میری باتوں سے آپ کا کتنا دل دکھا ہے۔۔۔۔۔۔  
پر میں اپنے کیے ہر فعل کے لیے شرمندہ ہوں۔۔ ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجئیے گا۔۔ ثانیہ کی بات مکمل ہوتے ہی  
بغیر کوئی جواب دیے بازل کال بند کر چکا تھا۔ جبکہ ثانیہ منہ پہ ہاتھ رکھ کے سسک پری تھی جتنا وہ اس شخص سے  
دور بھاگتی تھی اتنا ہی اس شخص کے سامنے جھکنٹا رہتا تھا۔

www.kitabnaghi.com

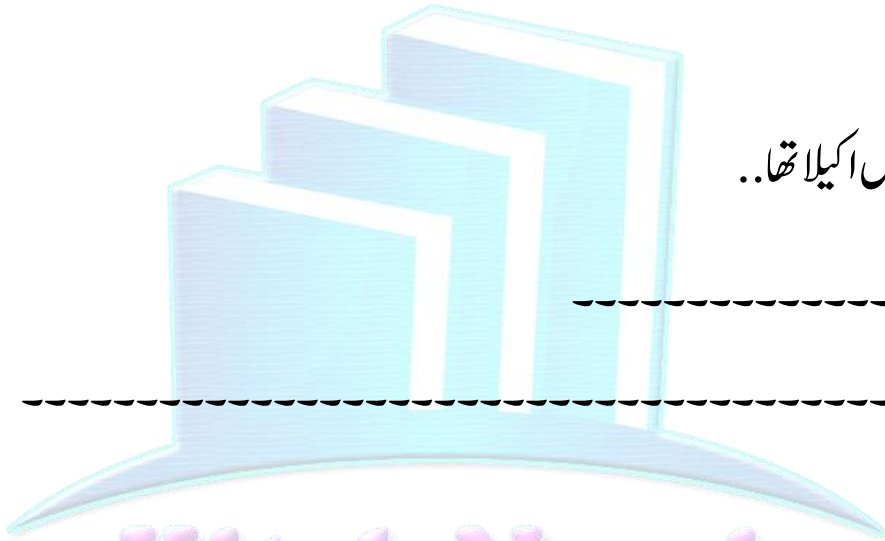
زندگی میں بہت کم وقت میں اسے بہت کچھ سکھادیا تھا۔ وہ خود کو بہت حد تک بدل چکی تھی۔ مگر ابھی بھی اس ایک لمحے کو بتانے کا فن نہیں آسکا تھا کہ جب بے تحاشا ہنستے ہوئے اچانک ہی آنکھیں بھر آئیں، یا بہت بڑے

## Posted On Kitab Nagri

ہجوم میں اچانک تنہائی گھیر لے، وہ ایک لمحہ جب ذہن میں سب احساسات اچانک گڑ بڑ جائیں، جب دل بھر آنے پہ آپ رونہ سکو، جب دل چیخ مار کر رونا چاہو پر آپ کے لبوں پہ تالا لگا دیا جائے۔ ابھی اُس لمحے کو گنہارنا سیکھنا تھا۔

دیار خواب تھا، تم تھے، تمام دنیا تھی..

کسی نے آ کے جگایا تو میں اکیلا تھا..



کیا ہوا بیٹا۔۔۔ کچھ پریشان لگ رہی ہو۔۔۔ صالحہ بیگم کافی دیر سے ثانیہ کو نوٹ کر رہی تھیں۔۔۔ جو باہر لان میں بیٹھے ناجانے اتنی دیر سے کس سوچ میں تھی۔۔۔

آ۔۔۔ ہاں۔۔۔ نہیں امی کچھ بھی تو نہیں۔۔۔۔۔۔۔ ثانیہ صالحہ بیگم کو وجہ بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی اسی لیے آنکھوں میں آئے آنسو چھپاتے چہرے پہ مسکراہٹ لے آئی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

شاند میرا وہم ہو پھر۔۔۔۔۔ اچھا بتاؤ۔۔۔۔۔ یونی میں کوئی پر اہلم تو نہیں کیا۔۔۔۔۔ جبکہ صالحہ بیگم کاروائی  
ماؤں والا انداز دیکھ کر ثانیہ مسکرا اٹھی تھی۔۔۔۔۔ اور اٹھتے ان کے کندھوں پہ دونوں ہاتھ رکھتے بوسہ دے گئی  
۔۔۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔ پیاری امی جان۔۔۔۔۔ بس ایگزامز کی ٹینشن ہے تھوڑی۔۔۔۔۔ اور ویسے بھی آپ کو تو پتا  
ہے میری عادت کا شروع سے۔۔۔۔۔ پیپر ز سے پہلے میں کتنی ٹینشن لیتی ہوں۔۔۔۔۔

ہاں یہ تو ہے میرا بچہ۔۔۔۔۔ خیر اللہ تمہیں ہر امتحان میں کامیاب کرے۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم نے اٹھتے ثانیہ کے  
گالوں پہ باری باری بوسہ دیا تو ثانیہ جو کب سے آنسو روکے کھڑی تھی ماں کے جاتے ہی رو پڑی تھی۔۔۔۔۔ وہ کیا  
بتاتی انھیں کہ آج اس نے غصے میں کسی کا کتنا دل دکھایا ہے۔۔۔۔۔ اب ایک ہی امتحان تھا اس لیے۔۔۔۔۔ بازل  
کو راضی کرنا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بتا رہی ہے میری بے بسی محبت ہے

کسی کے ساتھ مجھے واقعی محبت ہے

## Posted On Kitab Nagri

میں اس سے پہلے کہیں اور مبتلا ہوئی تھی

یہ اپنے ساتھ میری دوسری محبت ہے

میرے سخن نے مجھے زندگی عطا کی ہے

میرے لیے تو میری شاعری محبت ہے

چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ بازل کا دل صاف کر کے رہے گی۔۔ ہاتھوں کے کناروں سے گال پہ آئے آنسو گرٹتے  
وہ عبد الباسط (باسط) کا نمبر ملانے لگی۔۔۔۔۔ جو دوسری ہی بیل پہ اٹھالیا گیا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔ وہ ہی نیند سے ڈوبی خمار آلود آواز۔۔۔ وہ یقیناً سو کے جاگا تھا۔۔۔

باسط بھائی میں بات کر رہی ہوں۔۔۔۔۔ ثانیہ۔۔۔۔۔ لہجہ نارمل رکھتے ثانیہ نے بات کا آغاز کیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں ثانیہ بولو۔۔۔ کیا ہوا۔۔۔ آج پہلی بار ثانیہ نے اس طرح سے باسط کو کال کی تھی جس پہ باسط کافی حیران تھا۔۔۔ جو بھی تھا بات یقیناً سیریس تھی۔۔۔۔

مجھے ملنا ہے باسط بھائی آپ سے۔۔۔ کل یونی میں یا کہیں بھی جہاں آپ کہیں۔۔۔ ایک ضروری بات کرنی تھی۔۔۔۔ ثانیہ جانتی تھی۔۔۔ بازل کے سب سے کلوز باسط تھا۔۔۔۔ بازل لاکھ غصے کا تیز سہی پر باسط کے ساتھ بالکل بھائیوں جیسا تھا۔۔۔۔ اس لیے ثانیہ نے باسط سے بات کرنا بہتر سمجھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے ثانیہ۔۔۔۔۔ صبح یونی جانے سے پہلے یونی کے قریب جو ریسٹورینٹ ہے ادھر ملتے ہیں ۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے باسط بھائی میں انتظار کروں گی آپ کا۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔۔۔ کانوں سے فون ہٹاتے ثانیہ بہت مطمئن تھی۔۔۔۔۔ اسے معلوم تھا باسط سب کچھ ٹھیک کر دے گا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس وقت ریسٹورینٹ میں بیٹھے باسط اور ثانیہ چائے پی رہے تھے۔۔۔ آس پاس بیٹھے کچھ یونیورسٹی سٹوڈینٹس ناشتہ کر رہے تھے تو کچھ کام کے سلسلے میں آئے تھے۔۔۔۔۔ صبح کی کھر آلود ٹھنڈ کی وجہ سے سردی میں مزید اضافہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ لانگ شرٹ کے ساتھ ہمرنگ ہی مہرون کیپری پہنے اور گلے میں سٹالر اچھی طرح سیٹ کیے ہاتھوں کو ٹیبل پہ رکھے ثانیہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ بات کا آغاز کیسے کرے۔۔۔۔۔

جو بھی بات ہے ثانیہ۔۔۔ پر سکون ہو کر کرو۔۔۔ آخر ایسی کیا ٹینشن ہے جو تم نے صبح مجھے یہاں بلایا۔۔۔۔۔ ثانیہ کی اڑتی رنگت دیکھتے باسط کو کچھ غلط ہونے کے سائن ملنے نظر آرہے تھے جنہیں نظر انداز کرتے وہ ثانیہ کو پر سکون کرنے لگا۔۔۔

باسط بھائی۔۔۔ آنکھوں میں آنسو لیے ثانیہ ایک بار پھر رو دینے کو تھی۔۔۔ باسط بھائی۔۔۔ مجھ سے بہت کچھ غلط ہو گیا۔۔۔ وہ بازل۔۔۔۔۔ بات کرتے کرتے وہ سچ مچ رو پڑی تھی جسے دیکھتے باسط تو گڑ بڑا ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اففف پاگل لڑکی کیا کر رہی ہو۔۔۔ کیا ہوا بازل کو۔۔۔ تم دونوں کی پھر سے کوئی لڑائی ہوئی ہوگی یقیناً۔۔۔ اس میں رونے کی کیا بات ہے۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ اس بار بہت کچھ غلط ہو گیا ہے باسط بھائی۔۔۔۔۔ ثانیہ آہستہ آہستہ حرف با حرف اس دن پیش آنے والی داستان سنانے لگی جسے سنتے باسط کو چار سو چالیس والٹ کا جھٹکا ضرور لگا تھا۔۔۔۔۔

اففف خدا یا۔۔۔۔۔ ثانیہ یہ تم نے کیا کیا۔۔۔۔۔ باسط کو سمجھ نہ آ رہا تھا کہ وہ ثانیہ کو کیا کہے۔۔۔۔۔ وہ بازل کو بہت اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔۔ اتنی آسانی سے تو بازل کے دل سے بات نکلنے والی نہ تھی۔۔۔۔۔ اور دیکھا جاتا تو اس بار ثانیہ نے بہت سنگین حرکت کی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اسی کچھ کہہ کر باسط اسے اور پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ پہلے ہی ٹینشن کی وجہ سے وہ مرجھائی ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ اچھا چلو ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ میں بازل سے بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔ تم رونا تو بند کرو یا ر۔۔۔۔۔ پاکٹ سے ٹشو نکالتے باسط نے ثانیہ کو پکڑا یا تو وہ سوں سوں کرتے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں نے انھیں سوری بھی کیا۔۔۔۔۔ پر وہ بہت غصے میں تھے۔۔۔ ایکچو بلی اس ٹائم میں ویسے ہی اسائنمنٹ میں سر کھپار ہی تھی اور پھر بازل کی باتوں نے مجھے اور غصہ دلادیا جسے سنتے میں ضبط کا دامن چھوڑتے انھیں بہت کچھ غلط کہہ گئی۔۔۔ پلیز باسٹ بھائی آپ ان سے بات کریں ورنہ یہ بوجھ مجھے اندر ہی اندر کھا جائے گا کہ وہ مجھ سے ناراض ہیں۔۔۔۔۔ نا جانے کیوں اسے یہ فکر ستائے جارہی تھی۔۔۔۔۔ کہ بازل اس سے اب کبھی بات نہیں کرے گا۔۔۔۔۔ باسٹ کو اس سیریس سچویشن میں بھی اپنی مسکراہٹ روکنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا اتنی لڑائیوں کے باوجود بھی وہ دونوں کہیں نہ کہیں دل میں ایک دوسرے کے لیے سافٹ کارنر ضرور رکھتے تھے۔۔۔۔۔

چائے ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ باسٹ بل پے کرتا کار کی کیزاٹھا تار یسٹورنٹ سے باہر آچکا تھا جس کے پیچھے تیز تیز چلتی ثانیہ اس کے قدم سے قدم ملانے میں ناکام ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ اففففف کیوں یہ مرد گھوڑے کی سپیڈ سے چلتے ہیں یہ سوچتے وہ ٹھنڈی آہ بھر کے رہ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

-----,

کلاس کے باہر بیٹھنے پہ بیٹھے بازل اور ملیجہ کب سے ثانیہ اور باسٹ کا ویٹ کر رہے تھے۔۔۔۔۔ نامعلوم دونوں آج کہاں غائب تھے اپنی اپنی سوچوں میں گم دس منٹ بعد باسٹ اور ثانیہ انھیں دور سے آتے دکھائی دیئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

السلام و علیکم۔۔۔ سلام کرتے وہ دونوں ساتھ ہی دوسرے بیچ پہ فاصلہ رکھتے بیٹھ چکے تھے۔۔۔۔۔ آگے پیچھے کی باتیں کرتے وقت کا پتا ہی نہ چلا تھا۔۔۔ تقریباً بیس منٹ بعد ثانیہ اور ملیحہ اپنی کلاس کی طرف روانہ ہو چکی تھیں جب کے باسط اب بزل سے گزشتہ روز پیش آئے واقعہ پہ بحث کر رہا تھا۔۔۔۔۔

باسط۔۔۔ اس ٹائم میں اس لڑکی سے متعلق کوئی بھی بات کر کے اپنا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتا۔۔۔ اس لیے بہتر ہو گا کہ ہم کسی اور ٹاپک پہ بات کریں۔ اور اپنی یہ ہمدردی خود تک رکھو۔۔۔ پہلے ہی وہ کل سے شدید غصے میں تھا۔ اللہ اللہ کر کے صبح کے اچھے موسم نے اس کے موڈ کو بھی خوشگوار کیا تھا تو اب باسط پھر سے اسی بات کو پکڑ کے بیٹھ گیا تھا۔

Kitab Nagri

حد کرتے ہو بزل۔۔۔ مجھے تم سے یہ امید نہ تھی۔۔۔ اب تم اس سے جنگیں لڑو گے کیا۔۔۔ وہ تم سے چھوٹی ہے۔۔۔ اگر غلط فہمی کی بنیاد پر اس نے کچھ کہہ ہی دیا تو اب سب بھول جاؤ۔۔۔ انسان خطاؤں کا پتلا ہے میرے دوست۔۔۔۔۔ اگر کوئی اپنی غلطی پہ شرمندہ ہو تو میرے خیال میں اسے معاف کر دینا چاہیے۔۔۔ اگر تم کل سے طیش میں ہو تو وہ بھی کوئی خوش نہیں ہے۔۔۔ شکل دیکھی کیا تم نے اس کی۔۔۔ کس قدر اتری ہوئی تھی۔۔۔۔۔ باسط بات کو بہت تحمل سے کر رہا تھا۔۔۔ جو کہیں نہ کہیں بزل کے پلے بھی پڑ ہی رہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میری مانو تو ختم کرو یہ نفرت۔۔۔۔۔ اس سب سے کچھ حاصل نہ ہو گا۔۔۔۔۔ دلوں میں آئی میل ختم کرو اور  
دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ۔۔۔۔۔ اسے معاف کر دینے سے تمہاری عزت کم نہ ہو گی۔۔۔۔۔ پلیز زرزرز۔۔۔۔۔ بازل کے  
ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے باسط نے بہت مان سے بولا تھا۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے بازل نے صرف ہاں میں سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔۔

خبر نہیں ہے کہاں کب کسی کو لگ جائے

تمہارے ہجر کی دیمک ہنسی کو لگ جائے

یہ بد دعا کی طرح عشق بھی مصیبت ہے



جو اس سے جان چھڑائے اسی کو لگ جائے

## Posted On Kitab Nagri

دسمبر کا آخری ہفتہ شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔ جہاں پڑھائی زور و شور سے جاری تھی وہیں ٹرپ لے کے جانے کا بھی شوشا چھوڑا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ سینئرز کا کہنا تھا کہ ان کا یونی میں آخری سال ہے اسی لیے انھیں ٹرپ پہ لے کے جایا جائے۔۔۔۔۔۔۔ تہہ یہ پایا تھا کہ پورا بی بی اے ڈیپارٹمنٹ ٹرپ کے لیے نار ان کاغان جائے گا۔۔۔۔۔۔۔ ملیجہ پچھلے آدھے گھنٹے سے ثانیہ کو چلنے کے لیے رضامند کر رہی تھی جبکہ دوسری طرف ثانیہ ہر بار کی طرح نہ نہ کی رٹ لگا رہی تھی۔۔۔۔۔

یار رررر پتا نہیں میں نے کیسی لڑکی کو دوست بنا لیا ہے۔۔۔۔۔۔۔ بڈھوں والی روح ہے تم میں ثانی۔۔۔۔۔۔۔ ملیجہ تھک ہار کر دھائیاں دینے لگی تھی جس کی رونی صورت دیکھ کر ثانیہ ہنسنے لگی۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

یار بتایا تو ہے امی کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی۔۔۔۔۔۔۔ اس لیے ٹرپ پہ نہیں جاسکتی۔۔۔۔۔۔۔ کیا معلوم کتنے دن کا سٹے کرنا پڑ جائے۔ ثانیہ ملیجہ کے کندھوں میں باہیں ڈال کر اسے اصل وجہ بتانے لگی۔۔۔۔۔

یار رررر ثانی پلیرز تم چلو۔۔۔۔۔۔۔ آنٹی کے پاس وجی ہے نا۔۔۔۔۔۔۔ اس کے بعد نا معلوم کب موقع ملے۔۔۔۔۔۔۔ میرا بہت دل ہے نار ان کاغان جانے کا۔۔۔۔۔۔۔ پر تمہارے بغیر میں نہیں جاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔ مان جاؤ نا پلیرز زرز



## Posted On Kitab Nagri

بیٹھے ہمدانی صاحب، حجاب اور نازش بیگم چائے پی رہے تھے جب ڈرتے ڈرتے حجاب نے درسگاہ میں جانے کی اجازت مانگی تھی ۔

کیوں نہیں بیٹا جانی۔۔۔۔۔ مجھے یہ جان کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ میری بیٹی کو دین کی سمجھ بوجھ ہے اور اسلامی تعلیمات لینے کا شوق۔۔۔۔۔ آپ ضرور جایئے گا۔ ہمدانی صاحب اسے اجازت دیتے پھر سے اخبار پڑھنے میں مصروف ہو گئے تھے۔ اگلا صفحہ پلٹتے ہی کچھ یاد آیا تو نازش بیگم سے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بازل کیسا ہے؟۔ کافی دن مصروفیت کی وجہ سے میری بات نہیں ہو سکی اور اتنے ٹائم سے گھر بھی نہیں آیا۔

میری بات ہوئی تھی اس سے کال پہ بتا رہا تھا نیکسٹ تھر سڈے ٹرپ پہ جا رہا ہے نار ان کاغان۔۔۔۔۔ اس کے بعد امتحان ہیں۔۔۔۔۔۔۔ امتحان ختم ہوتے ہی گھر کا چکر لگائے گا۔ نازش بیگم نے تفصیل سے جواب دیا تھا۔

بہتر۔۔۔۔۔ اچھا ہے تھوڑا گھوم پھر لے بعد میں یہی لائف مس کرے گا۔ ہمدانی صاحب اپنی بات ختم کرتے اندر جا چکے تھے جبکہ نازش بیگم اور حجاب ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگی تھیں۔

## Posted On Kitab Nagri

کہاں سے آئی تھی آخر، تیری طلب مجھ میں

خدا نے مجھ کو بنایا تو میں اکیلا تھا

صالیحہ بیگم کچن میں رات کا کھانا تیار کر رہی تھیں۔

..... ویسے تو گھر میں کام کے لیے ملازم رکھے گئے تھے پر کھانا بنانے کا زمہ صالیحہ بیگم نے خود لیا تھا  
..... جب تک شاہ زین صاحب زندہ تھے تب تک گھر میں ملازموں کی ایک فوج پائی جاتی تھی۔ لیکن ان کی وفات کے بعد صالیحہ بیگم نے سارے ملازم ہٹا دیئے تھے..... بہت ساری زمینیں ہونے کی وجہ سے گھر کا گزر بسر اچھا ہو جایا کرتا تھا۔ شاہ زین صاحب خود بھی ریٹائرڈ آفیسر تھے جس کی وجہ سے ہر مہینے پنشن بھی مل جایا کرتی تھی اور لاہور میں موجود فیکٹری سے بھی اچھی خاصی رقم آ جاتی تھی۔۔۔۔۔ کھانے بنانے کے دوران صالیحہ بیگم کا دھیان شاہ زین صاحب کی طرف تھا..... آج کل طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے وہ شاہ زین صاحب کو ویسے بھی بہت مس کرنے لگی تھیں۔ ابھی وہ انہی سوچوں میں غرق تھیں کہ دروازے پہ دستک ہونے لگی۔



## Posted On Kitab Nagri

پچھلے دس منٹ سے مسلسل دروازے پر دستک ہو رہی تھی اور بیل بجنے سے ایسے معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بیل یہ ہاتھ رکھ کر بھول گیا ہو..... آرہی ہوں.... ہال کے دروازے سے باہر نکلتے صالحہ بیگم نے اونچی آواز میں بولا تھا۔

دروازہ کھولتے ہی اپنے سامنے کسی لڑکی کو کھڑا پایا۔ باب ہیر کٹ، اونچا قد، ستواں ناک، ڈوپٹہ ندارد، شارٹ ٹی شرٹ کے نیچے نیوی بلیور پڈ جینز پہنے، ہونٹوں پہ گہرے رنگ کی سرخی لگائے، نشے کی حالت میں جھولتی وہ لڑکی اب اندر آنے کی اجازت طلب کرنے لگی۔ ہاں ہاں۔۔۔۔۔ آ جاؤ بیٹا.. اندر آؤ۔۔۔ صالحہ بیگم نے دروازے کے سامنے سے ہٹتے ہوئے اسے اندر آنے کا راستہ دیا تھا۔ اسے ڈرائنگ میں بٹھاتے صالحہ بیگم خود بھی سامنے پرے صوفے پر براجمان ہو گئی تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کو کس سے ملنا ہے بیٹا؟ کیا نام ہے آپ کا..... اسے خاموش دیکھ کے صالحہ بیگم نے خود ہی سوال داغا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

فزا۔۔۔ فزا ابراہیم نام ہے۔۔۔۔۔ م میں۔۔۔۔۔ میں وجی کی فرینڈ ہوں اور اس سے ہی ملنے آئی تھی۔ فزا کے منہ سے نکلنے والے نام نے صالحہ بیگم کو ساکت کر دیا تھا۔ کافی دیر بعد اپنے حواسوں پہ قابو پاتے اٹھنے لگیں تو ڈرائنگ روم سے اندر آتے ہوئے وجی کو دیکھ کر رک گئیں۔

ت۔۔۔۔۔ قسم ادھر کیا کر رہی ہو۔۔۔ مارے خوف کے وجی کا چہرہ پسینے سے شرابور ہو چکا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ صالحہ بیگم کے سامنے کسی بھی قسم کی بد مزگی ہو۔

تم سے ملنے آئی تھی۔۔۔۔۔ فزا نے بڑی آس سے وجی کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اس کی ابتر حالت دیکھتے وجی کے دل میں جو تھوڑی بہت اس کے لیے ہمدردی تھی وہ بھی ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجہ جان سکتا ہوں کیوں۔۔۔۔۔ ترش لہجے میں بولتے ایک بار پھر وہ فزا کے ارمانوں کا خون کر رہا تھا

محسن وہ میری آنکھ سے او جھل ہوا تھا جب

## Posted On Kitab Nagri

سورج تھا میری سرپے مگر رات ہو گئی

تمہیں دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ فزرا کی آنکھوں میں محبت ٹھاٹھیں مار رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ بے خونی سے اٹھتے و جی کی جانب جانے لگی تو زیادہ نشے میں ہونے کی وجہ سے بیلنس نہ رکھ پائی۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے بروقت صالحہ بیگم نے اسے سہارا دیا۔۔۔۔۔ جواب تک خاموش تماشا بنی ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

دیکھ لیا۔۔۔۔۔ اب دفع ہو جاؤ میرے گھر سے۔۔۔۔۔ و جی کا بس نہیں چل رہا تھا وہ اسے آگ لگا دے۔۔۔۔۔ محبت میں تو خود کو بدلا جاتا ہے۔۔۔۔۔ نہ کہ محبوب کو رسوا کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ لیکن فزرا نے خود کو تو نہ بدلا تھا ہاں البتہ و جی کو ضرور رسوا کر ڈالا تھا صالحہ بیگم کے سامنے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آنٹی کو بھی تو بتانا تھا نا کہ میں ان کی ہونے والی بہو ہوں۔۔۔۔۔ خیر چھوڑو۔۔۔۔۔ پہلی بار تمہارے گھر آئی ہوں کچھ کھانے کو نہیں پوچھو گے۔ فزرا کی پرسکون لہجے میں کہنے والی بات نے و جی اور صالحہ بیگم کا سکون غارت کر دیا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

ایسا نہیں تھا کہ صالحہ بیگم کوئی نیر و ماند خاتون تھیں جو بچوں کو ان کی مرضی سے شادی نہ کرنے دیتیں۔۔۔۔۔  
وجہ صرف یہ تھی کہ انھیں وجی سے اس قسم کی حرکت کی توقع ہر گز نہیں تھی۔۔۔۔۔ وہ کوئی بھی لڑکی پسند  
کرتا انھیں قبول تھا۔۔۔۔۔ لیکن فزا جس برے حلیے میں آئی تھی ایسی لڑکی کو انھوں نے کبھی بہو بنانے کا سوچا  
تک نہ تھا۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم وجی کو شکوہ کنناہ نگاہوں سے دیکھتی روم سے جا چکی تھیں جبکہ وجی ان کا شکوہ بھانپ  
کے نگاہیں جھکا گیا تھا۔

ان کے جاتے ہی لمبے لمبے ڈگ بڑھتا وجی فزا تک آیا تھا اور اسے کلائی سے اتنے زور سے پکڑا کہ فزا کو اپنا بازو  
ٹوٹا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔۔ آنکھوں میں اشتعال لیے وہ قہر آلود نگاہوں سے اسے دیکھنے لگا۔ یہ  
۔۔۔۔۔ یہ حرکت جو تم نے آج کی ہے نافر ابراہیم۔۔۔۔۔ اس کا خمیازہ تمہیں بھگتنا  
ہوگا۔۔۔۔۔ میں تمہارے لیے زمین تنگ کر دوں فزا ابراہیم اگر آج کے بعد تم نے میری فیملی یا مجھ  
سے جڑے کسی بھی رشتے کو تکلیف پہنچانے کا سوچا بھی تو۔۔۔۔۔ شہادت کی انگلی سے وارن کرتے وہ  
اسے گھسیٹتے مین گیٹ تک لا چکا تھا۔ جب کے فزا کسی بے جان ڈول کی طرح اس کے ساتھ گھسیٹتی ہوئی آئی  
تھی۔

وجی۔۔۔۔۔ وجی دیکھو میری بات سنو پلیز۔ میں۔۔۔۔۔ میں مرجاؤں گی تمہارے بغیر۔ اتنا بڑی سزا  
مت دو مجھے۔۔۔۔۔ میں خود کو بالکل بدل لوں گی۔۔۔۔۔ جیسے تم کہو گے ویسے کروں گی۔

## Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔ بات کرتے کرتے فزارودی تھی وہ جو آج سے پہلے دوسرے مردوں کو خود کے لیے روتے دیکھتی تھی۔ آج وجی سے بھیگ مانگ رہی تھی۔ پلیر ززوجی ایک موقع دے دو۔۔۔۔۔ جب محبت میں مات ہوتی ہے تو انسان بکھاری بھی بن جاتا ہے۔۔۔۔۔ محبت میں ایک وقت کتے جیسا بھی ہوتا ہے۔ جو دربارہ دل میں ذلیل ہو کر بھی پیچھے نہیں ہٹتا۔

تم اس قابل ہی نہیں ہو فزار۔۔۔۔۔ پہلے تو میں تم سے دوستی رکھنا چاہتا تھا پر اب۔۔۔۔۔ اب مجھے لگتا ہے تم میری دوستی بھی deserve نہیں کرتی۔۔۔۔۔ تمہاری آج کی حرکت نے ثابت کر دیا ہے کہ تم کبھی بھی نہیں بدل سکتی۔۔۔۔۔ دفع ہو جاؤ یہاں سے اور آئندہ مجھے اپنی شکل بھی مت دکھانا۔۔۔۔۔ فزار کو دھکادیتے وہ گیٹ سے باہر چھوڑتا گیٹ لاک کر چکا تھا۔ دل میں تکلیف ہوئی تو پلکوں کی جھال سے ایک آنسو ٹوٹ کر گرا تھا۔۔۔۔۔ خود کو کمپوز کرتے وہ صالیجہ بیگم کے روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔ ہینڈل پہ ہاتھ رکھا تو معلوم ہوا روم اندر سے لاکڈ تھا۔ خود پر جبر رکھتے اپنے روم میں آتے ہی سردونوں ہاتھوں میں دیے رو دیا۔ جس خوف سے وہ کچھ دنوں سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا آج وہ ہی ہوا تھا۔۔۔۔۔ آج صالیجہ بیگم کے سامنے اسے جتنی سسکی ہوئی تھی اس کا اس نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا۔ رات شاہ زین ہاؤس کے مکینوں پر بہت بھاری گزری تھی۔ وجی اور صالیجہ بیگم دونوں نے ہی رات جاگتے ہوئے گزاری تھی جبکہ ثانیہ پورے دن ملیجہ کے ساتھ ٹرپ کی شاپنگ کرتی رہی تھی۔۔۔۔۔ تھکاوٹ کی وجہ سے نیند کی دیوی اس پر جلد ہی مہربان ہو گئی تھی۔

# Posted On Kitab Nagri

تمہاری بات پہ میں اعتبار تو کر لوں

مگر یہ عمر نہیں ہے فریب کھانے کی

فزارات گئے تک سنسان سڑکوں پہ گاڑی دوڑاتی رہی تھی تھک ہار کے گھر پہنچی تب بھی نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔۔۔ آج رات وہ اپنی محبت کا خوب ماتم منانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔ پہلی بار زندگی میں اسے شکست ہوئی تھی اور شکست بھی اس شخص سے جسے اس نے دنیا میں سب سے زیادہ چاہا تھا۔۔۔۔۔۔ سیگریٹ پہ سیگریٹ پھونکتے وہ اندر پیدا ہوتے غم کو مٹانے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔۔ نا جانے رات کے کس پہر اس کی آنکھ لگی تھی۔

www.kitabnagri.com

یہ نیند کی دیوی بھی عجب،،، دُشمنِ جاں ہے

آنکھوں سے سداؤ وور رہے، رات گئے تک



## Posted On Kitab Nagri

پسپا ہوئے،،،،، تنہائی کی یلغار سے جب بھی

ہم شہر میں آوارہ پھرے،،،،، ات گئے تک

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

# Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp 0335 7500595

آخر ٹرپ کادن بھی آن پہنچا تھا۔۔۔۔۔ جس کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا۔ تقریباً 7 بجے ہی سب یونیورسٹی پہنچ گئے تھے۔ بس چلنے میں ابھی آدھا گھنٹہ باقی تھا چونکہ نار ان کاغان کافی دور پڑتا تھا۔ اس لیے بس جلدی چلانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ وادی کاغان خیبر پختونخواہ کے ضلع مانسہرہ میں واقع ایک حسین وادی ہے جو اپنے قدرتی حُسن کی وجہ سے عالمگیر شہرت کی حامل ہے۔۔۔۔۔ پاکستان کے شمالی علاقوں میں واقع بہت سے مشہور و معروف تفریحی اور حسین مقامات اسی وادی میں واقع ہیں

www.kitabnagri.com

[illegible]

## Posted On Kitab Nagri

مجھے تو پہاڑی علاقے بہت حسین لگتے ہیں۔۔۔۔۔ مجھے بہت تجسس ہے یہ جاننے کا کہ ایسے علاقوں میں لوگ کیسے رہ لیتے ہوں گے۔۔۔۔۔ آنکھوں میں اشتیاق لیے ملیجہ اس ٹائم کوئی چھوٹی سی بچی دکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ تم نے کبھی دیکھا ہے ثانیہ ایسے علاقوں میں رہنے والے بچے بھی پہاڑیوں پہ ایسے بھاگ رہے ہوتے ہیں جیسے کوئی بھیڑ بکریا ہوں یا چلو تم بند رکھ لو۔ ملیجہ کی معصومانہ بات پہ سب ہی ہنس پڑے تھے۔

وہ اس لیے سسر۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ لوگ بچپن سے ہی ایسی جگہوں پہ رہنے کے عادی ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ اور نہ ہی وہ ہم لوگوں کی طرح ڈرپوک ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ اگر تم ایسے علاقوں کے رہائشیوں کو ادھر لے آؤ تو انہیں یہاں کوئی خوبصورتی نظر نہیں آئے گی۔۔۔۔۔ کیونکہ جو خوبصورتی وہ لوگ دیکھنے کے عادی ہیں۔ ویسی خوبصورتی یہاں نہیں پائی جاتی۔ پہاڑی علاقوں کی خوبصورتی اور ثقافت کا اپنا ہی نام اور مقام ہے۔ بازل بہت ہی ٹھہرے ہوئے انداز میں ملیجہ کو سمجھا رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں یہ تو ہے۔۔۔۔۔ ان پہاڑوں پہ جمی برف نے جیسے انہیں ڈھانپا ہوا ہے۔۔۔۔۔ اسے دیکھ کے میرا تودل ہی نہیں چاہ رہا کہ یہاں سے واپس بھی جاؤں۔۔۔۔۔ تم بتاؤ ثانیہ تم بھی تو پہلی بار آئی نا۔۔۔۔۔ کیسا لگ رہا۔۔۔۔۔ ملیجہ نے بات کرتے ثانیہ کی طرف دیکھا تو ثانیہ جو اپنے دھیان میں بس کے شیشے کے ساتھ ٹیک لگائے سر رکھے باہر کی خوبصورتی دیکھنے میں مگن تھی ملیجہ کی بات پہ مسکرا اٹھی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔ یہ سچ ہے۔۔۔۔۔ میرا تو بہت دل چاہتا تھا بچپن سے کہ میں یہاں آؤں۔۔۔ ان لوگوں میں رہوں۔  
 ۔۔۔ دیکھو ان سب کو کتنے مگن ہیں خود میں۔۔۔ پر سکون زندگی۔۔۔ اور وہ بھی اتنی حسین جگہ پہ  
 ۔۔۔۔۔ کچھ تھا جو ثانیہ کی آنکھوں میں بولتے ہوئے اشتیاق آیا تھا لیکن اس کی بات کاٹے باز ل بول پڑا تھا۔۔۔

نہیں ثانیہ۔۔ یہاں ایک بات میں کلیئر کرنا چاہوں گا۔۔۔ اکثر سیاح یہ سوچتے ہیں کہ ان مقامات کے باشندے بہت خوش قسمت ہیں جو شہری مسائل سے بے نیاز ہو کر پُر سکون زندگی گزار رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ سیا حوں کا چند دنوں پر محیط یہ قیام کسی گیسٹ ہاؤس یا ہوٹل میں ہوتا ہے، جہاں انہیں زندگی کی تقریباً تمام بنیادی سہولیات کثیر رقم کے عوض حاصل ہوتی ہے۔

تاہم انہیں ان دشواریوں اور اُن گنت مسائل کا علم ہی نہیں ہوتا جن کا سامنا یہاں کے مقامی افراد کو ہر روز کرنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہی وجہ ہے کہ سیاح یہ قیاس کر لیتے ہیں کہ یہ لوگ قدرت کے قریب رہ کر انتہائی پُر سکون اور آرام دہ زندگی گزارتے ہیں حالانکہ حقائق اس کے برعکس ہیں۔ یہ ان بہت بنیادی سہولیات سے محروم ہیں جو ہم شہریوں کے پاس ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پاکستان کے بیشتر سیاحتی مقامات زندگی کی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں جس کی وجہ سے ان لوگوں کے لیے زندگی گزارنا بالکل بھی آسان نہیں ہوتا۔ یہاں قدرت خوبصورت تو ہے لیکن امتحان

## Posted On Kitab Nagri

بھی لیتی ہے۔۔۔۔۔ بات کرتے بازل بہت ٹھرے اور دھیمے لہجے میں سمجھانے لگا۔۔۔ ایک مٹھاس اور محبت تھی اس کے لفظوں میں جو سننے والے کو مجبور کر رہی تھی سننے پر۔۔۔۔۔

کتنا خوبصورت بولتا ہے نایہ شخص۔ ثانیہ صرف سوچ ہی سکی تھی پر اس بات کا اعتراف نہ کر پائی۔ یونیورسٹی میں پہلے دن سے ہی دونوں نے ایک دوسرے سے بیر رکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اس ٹائم بازل کے لیے ثانیہ کے دماغ اور دل میں بہت مثبت خیالات جنم لے رہے تھے۔۔۔۔۔

یہاں ہسپتالوں، سڑکوں، تعلیمی اداروں اور موبائل جیسی سہولیات اکثر و بیشتر دستیاب ہی نہیں ہوتیں۔۔۔۔۔ اگر ان کے پاس قدرت کا حسن ہے تو کہیں نہ کہیں ی کچھ سہولیات سے بھی محروم ہیں۔۔۔۔۔ بات ختم کرتے بازل نے مسکراتے ہوئے ثانیہ کی طرف دیکھا تو ثانیہ اس کی آنکھوں میں جھلکتی چمک کی تاب نہ لاتے ہوئے دوبارہ شیشے کی طرف رخ کرتے باہر دیکھنے لگی۔ کچھ تھا جو اگزریے دنوں میں بدلہ تھا پر وہ سب سمجھنے سے فلحال قاصر تھی۔۔۔۔۔ جب کی ثانیہ کی اس ادا کو دیکھتے بازل مسکرا اٹھا تھا۔۔۔۔۔ معاف تو اس نے ثانیہ کو اس دن ہی کر دیا تھا جب ثانیہ نے اسے رات لے پہر کال کی تھی۔۔۔ اس کی آواز کی نمی کو محسوس کرتے وہ بہت کچھ سوچنے پہ مجبور ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ بس تھوڑا غصہ تھا جو باسل کی باتوں کے بعد وہ بھی اڑن چھو ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

باتوں کا سلسلہ لمبا چلا تھا اسی لیے ثانیہ تھک کر سوچتی تھی۔ جبکہ بازل، باسٹ، ملیجہ اور باقی سٹوڈینٹس کافی دیر ہلا گلا کرتے رہے تھے۔ شام کے چار بجے بس شو گران کی حدود میں داخل کو تو موسم نے سردی کا اور زور پکڑ لیا تھا۔ باہر شدید ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں۔ دور جہ حرارت میں مزید کمی آچکی تھی۔ موسم سرما کی برف باری زور و شور سے جاری تھی۔ شو گران پاکستان کے خیبر پختونخوا میں واقع ایک حسین تفریحی مقام جو سطح سمندر سے 2362 میٹر بلندی پر واقع ایک سطح مرتفع ہے۔ شو گران یا شو گراں کیوائی سے صرف 10 اور بالا کوٹ سے 34 کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

"شو" مطلب ہند کو زبان میں "خوبصورت" اور "گراں" کے معنی "گاؤں" کے ہیں، اس کا مطلب "خوشنما اور دیدہ زیب گاؤں" ہے۔ "شو" مقامی زبان میں "تند و تیز ہوا" کو کہتے ہیں، یعنی ایسا مقام جہاں تیز ہواؤں کا راج ہو۔ اسلام آباد سے کیوائی کا 212 کلو میٹر کا فاصلہ ایک ہموار سڑک کے ذریعے طے کیا جاسکتا ہے جس کے بعد شو گران تک بھی سڑک بنی ہوئی ہے لیکن چڑھائی کے باعث جیپوں یا گھوڑے نچر پر سفر کرنا زیادہ مناسب ہے۔ کیوائی سے شو گران تک کا راستہ انتہائی حسین و دلفریب نظاروں کا حامل ہے۔

شو گران کے مشرق میں سری، پائے اور مکڑا پہاڑ موجود ہے، مغرب میں موسی کا مصلی موجود ہے۔ شمال میں پیرنگ، مانا مینڈوس، شنکیاری کے مقامات ہیں۔ جنوب میں گھنا جنگل ہے۔ شو گران کے قابل ذکر مقامات میں



# Posted On Kitab Nagri

سری پائے، مانا منڈوس، مانشی، درشی، شاڑان، شنکیاری ہٹ زیادہ معروف ہیں۔ نواحی جنگلات میں مگرم، مالکنڈی، جوانس، لولانی، بیرنگ اور کھیترا کافی گھنے ہیں، دن میں بھی ان تک سورج کی روشنی نہیں پہنچتی۔

ایک ڈھابے کے قریب بس کے رکتے ہی سب سٹوڈنٹس اتر کر خود کو حرارت بخشنے کی خاطر ڈھابے کا رخ کرنے لگے تھے۔ ڈھابے میں تین نوجوان پٹھان کام کر رہے تھے۔

تینوں پٹھان پندرہ سے سولہ سال کے درمیان کے تھے۔۔۔۔۔ لمبے قد، چوڑے سینے، گورے رنگ اور گلانی گال پہاڑی علاقوں کے لوگوں کے حسن کا منہ بولتا ثبوت۔۔۔۔۔ ملیح، بازل، باسط اور ثانیہ ایک ٹیبیل یہ بیٹھ چکے تھے۔

بازل نے ہاتھ کے اشارے سے ایک پٹھان کو اپنی طرف آنے کا کہا تو بچہ بھاگتا ہوا اس کی طرف آیا تھا۔

مشو ما سالور چار کپ چے اور چار گرمی آگئی راورا

(چھوٹے چار کپ تندوری چائے اور چار گرم انڈے لے آؤ)

# Posted On Kitab Nagri

کھا صاب و س ر اور م۔

(جی صاحب ابھی لایا)۔ بچہ آرڈر لیتے جا چکا تھا۔

آہم آہم مجھے معلوم ہی نہیں تھا میرے جگری یار کے اندر پیٹھانوں کی بھی روح ہے۔۔۔۔۔ بہت اچھے بھائی تو بہت آگے جائے گا۔۔۔۔۔ باسط ہنستے ہوئے بازل کو چھیڑنے لگا۔ بازل کابات کرتے ہوئے لہجہ ایسا تھا جیسے پشتو زبان وہ اچھے سے جانتا ہو۔۔۔۔۔ اوپر سے صاف گورارنگ، اونچا قد اور جسامت، کوئی بھی اسے بولتے ہوئے دیکھتا تو یقیناً پیٹھان ہی سمجھتا ۔

بابا بابا بابا۔۔۔۔۔ ارے نہیں بس کالج لائف میں تھا تو اکثر دوستوں کے ساتھ نار ان کاغان آیا کرتا تھا۔  
اسی لیے سب تھوڑی بہت سیکھ لی۔۔۔۔۔، ہاں البتہ دسمبر میں پہلی بار آنا ہوا ہے۔ بازل کی باتوں کے درمیان بچہ  
چائے اور انڈے لاچکا تھا۔ چائے اور گرم انڈے منگانے کا صرف ایک مقصد تھا تاکہ وہ سب خود کو تھوڑی  
حرارت پہنچا سکیں۔۔۔۔۔۔۔ ورنہ شدید ٹھنڈ کی وجہ سے تھوڑی دیر وہ اور ایسے رہتے تو یقیناً قافی بن جاتے۔

بچہ بہت ہی سلیقے سے ٹیبل پر چائے اور پلیٹ میں انڈے رکھ رہا تھا۔

# Posted On Kitab Nagri

پاد سمبر کی موسم دسی تیخ وی

سب واری دالاسا دیکھو

(دسمبر میں موسم ایسا ہی شدید ٹھنڈا رہتا ہے کیا)۔۔۔۔۔ بادل کو یہ چھوٹا سا بچہ بہت کیوٹ لگا تھا

۔۔۔۔۔۔۔ نا جانے یہ لوگ اتنی سردی میں بھی اتنے تندرست اور ایکٹو کیسے رہ لیتے تھے۔ اسی لیے بچے سے سوال کرنے لگا تھا۔ جبکہ اس سب کے دوران میلحہ اور ثانیہ بالکل خاموش بیٹھی تھیں۔ مارے ٹھنڈا اور تھکاوٹ کے حالت بری ہو رہی تھی۔ وہ جلد سے جلد چائے پی کر تھوڑا فریش فیمل کرنا چاہتی تھیں۔

سلائیڈنگ کی گئی اور موسم دیرزایت بخوی دے وجی ناخالق سیل لارازی جون تا اکتوبر تک

[illegible]

# Posted On Kitab Nagri

ادھر لاؤ۔۔۔ ثانیہ کے ہاتھ سے پلیٹ لیتے بازل اسے حیران پہ حیران کیے جا رہا تھا۔۔۔ پہلے بس میں اس سے اتنی نرمی سے بات کرنا اور اب یہ مہربانی۔۔۔۔

نہیں میں کر لوں گی۔۔۔ ثانیہ نے دھیمے اور کمزور پڑتے لہجے میں بولتے اس سے پلیٹ واپس لینا چاہی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔۔۔ بہت اچھے سے کر رہی ہو۔۔۔ اس کے لمبے نیلے چوڑے چوڑے وہ اس سے پلیٹ  
تھام چکا تھا۔۔۔۔۔ جب کے ثانیہ تو اس کی مہربانیوں پہ عیش عیش کر چکی تھی۔۔۔۔۔ ثانیہ نے مارے  
شرمندگی ملیحہ اور باسط کی طرف دیکھا تو انھیں اپنی باتوں میں مصروف دیکھ کہ سکھ کا سانس لینے لگی ورنہ ملیحہ اس  
کی بہت واٹ لگاتی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

فکر مت کرو کوئی نہیں دیکھ رہا۔۔۔ اسے ہونکوں کی طرح دیکھتا پا کر بازل کا دل اسے تنگ کرنے کو چاہا تو فوراً بول پڑا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہااااا۔۔۔۔۔ ثانیہ کے لبوں سے بے ساختہ ہااااا نکلا تھا۔۔۔۔۔ کیا یہ شخص ٹیلی پیتھی بھی جانتا تھا۔۔۔۔۔ جب کے اس کے کھلے منہ اور آنکھوں کو بڑا کیے دیکھتے بازل کے لبوں پہ مسکراہٹ آ کے معدوم ہوئی۔ ثانیہ نے ہمیشہ کی طرح ایک بار پھر انجان بنتے نظروں کا زاویہ پہاڑوں کی طرف کر دیا۔۔۔۔۔

بڑا طویل صدمہ ہے

تیری مختصر محبت کا

ڈھابے کے سامنے خوبصورت پہاڑیاں تھیں۔ جن پہ چھوٹے چھوٹے گھر تعمیر کیے گئے تھے۔ ثانیہ کو شروع سے ہی ایسی جگہیں دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ وہ ہمیشہ دعا کیا کرتی تھی کہ اللہ اسے بھی ایسے ہی پہاڑیوں پہ ایک چھوٹا سا گھر دے۔ لیکن شاہ زین صاحب کی جاب کی نوعیت ایسی تھی کہ آؤٹ آف سٹی کم ہی سٹے ہوا کرتا تھا۔ اوپر سے صالحہ بیگم زیادہ لمبا سفر کرنے کی عادی نہیں تھیں اس لیے کوئی بھی آؤٹنگ کا پلان بنتا تو وہ اسلام آباد میں ہی کہیں چلے جایا کرتے تھے۔

.. اور مجھے پسند ہے

کسی پہاڑ کی چوٹی پر لکڑی سے بنا چھوٹا سا گھر

## Posted On Kitab Nagri

چائے کا کپ ہاتھ میں تھامے

کھڑکی سے برستی بارش دیکھنا

بوڑھے دراز قامت سرسبز درخت

قدیم حویلیاں

افق پر زرد روشنی بکھیرتا سورج

ڈھلتی ویران شام

ویران جزیرے

خزاں کے موسم میں کسی انجان پگڈنڈی پر بکھرے زرد پتے

اور جان لیوا خاموشی

مقتول



www.kitabnagri.com





## Posted On Kitab Nagri

اگر میں مان بھی لوں کہ تم جو کچھ بھی کہہ رہے وہ سب سچ ہے۔ تو پھر اس لڑکی میں اتنی ہمت کیسے ہوئی کہ وہ دندناتی میرے گھراتے کانفیڈنس سے کہتی ہے وہ میری ہونے والی بہو ہے۔۔۔۔۔ تمہارا راتوں کو دیر سے گھر آنا، دوستوں کے ساتھ گروپ سٹڈی کرنا اور ہفتے ہفتے ماں کو شکل نہ دکھانے کے پیچھے یہ سب تھا۔۔۔۔۔ کیا ایسی تربیت کی تھی میں نے تمہاری۔ تمہارے مرے ہوئے باپ کو کیا منہ دکھاؤں گی میں آخرت میں کہ مجھ سے ان کے بچوں کی صحیح سے پرورش بھی نہ ہو سکی۔۔۔۔۔ تم نے دیکھا تھا اس لڑکی کو شراب پی ہوئی تھی اس نے، پھٹے ہوئے کپڑے زیب تن کیے ہوئی تھی۔ اگر اس کی جگہ کوئی ایسی لڑکی ہوتی نا جسے اپنے جسم کو ڈھانپنا آتا ہوتا، جو رات کے اس پہر نشے کی حالت میں نہ ہوتی تو مجھے اتنا دکھ نہ ہوتا۔ صلیحہ بیگم نے بات کرتے کرتے پھر سے رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔

امی پلیز آپ مجھ سے خفا نہ ہوں۔ میری آخری غلطی سمجھ کے مجھے معاف کر دیں میں وعدہ کرتا ہوں آئندہ ہر برے کام سے دور رہوں گا، آپ سے کبھی جھوٹ نہیں بولوں گا۔ میں بابا کی بنائی ہوئی عزت پہ کبھی حرف نہیں آنے دوں گا۔ پلیز امی صرف ایک بار معاف کر دیں۔ مارے شرمندگی وجہی نظریں نہیں اٹھا پا رہا تھا۔

# Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے معاف کیا۔۔۔۔۔۔ لیکن آج کے بعد مجھے تمہاری کوئی شکایت نہ ملے۔ صالحہ بیگم کے الفاظ نے وجی کو نئی زندگی بخش دی تھی وہ اللہ کا جتنا شکر کرتا کم تھا۔۔۔۔۔

صالیحہ بیگم کو محبت سے گلے لگائے وہ پر سکون لگ رہا تھا۔

میرا وعدہ ہے امی میں سب ٹھیک کر دوں گا سب۔ انشاء اللہ۔۔۔۔۔

ہمارے پرکھوں کو کیا خبر تھی۔۔۔!!!

کہ ان کی نسلیں اداس ہونگی

ادھیڑ عمری میں مرنے والوں کو کیا پتہ تھا۔۔۔!!!

کہ ان کے لوگوں کی زندگی میں،

جوان عمری ناپید ہوگی۔۔۔!!!

سمے کو بہنے سے کام ہوگا

بڑھاپا محو کلام ہوگا

ہر ایک چہرے میں راز ہوگا

## Posted On Kitab Nagri

حواس خمسہ کی بدحواسی،

بس ایک وحشت کا ساز ہو گا۔۔۔۔۔!!!

زمیں کے اندر آرام گاہوں میں،

سونے والے مصوروں کو کہاں خبر تھی۔۔۔۔۔!!!

کے بعد ان کے تمام منظر، سبھی تصور

ادھورے ہونگے۔۔۔۔۔!!!

دعائیں عمروں کی دینے والوں کو کیا خبر تھی



شاعر

تہذیب حافی

-----,

## Posted On Kitab Nagri

یہ ایک بڑا سا ہال نما کمرہ ہے۔۔۔۔۔ جس کے اندر آؤ تو ایک تیس سے پینتیس سال کے درمیانی خاتون جو خود کو ہاتھ سے پاؤں تک ڈھانپے ہوئے ہے، بچیوں کو اسلامی تعلیمات دے رہی ہیں۔۔۔۔۔ مدرسے میں ہر ہفتے فاطمہ بی بی اسلام آباد سے آکر لیکچر دیتی ہیں۔۔۔۔۔ اس وقت بھی کمرے میں لگ بھگ پچاس کے قریب کی تعداد میں بچیاں ہیں۔۔۔۔۔ ہر ایک لڑکی باری باری اٹھتی ہے اور فاطمہ بی بی سے سوال کرتی ہے جس کا جواب فاطمہ بی بی اسلام، اور قرآن و سنت کے ریفرنس سے جواب دے رہی تھیں۔

نیکسٹ سوال کون کرنا چاہتا ہے۔۔۔۔۔ ہال میں خاموشی پا کر فاطمہ بی بی نے سب پر ایک نظر ڈالتے ہوئے سوال کیا تھا۔

Kitab Nagri

مجھے کرنا ہے۔۔۔۔۔ حجاب نے بہت مدہم آواز میں کہتے ہوئے ہاتھ اٹھایا۔

میم۔۔۔۔۔ مجھے پوچھنا تھا کہ زنا کیا ہے؟ اسلام میں زنا سے متعلق کیا تعلیمات ہیں۔ حجاب نے اپنے نازک دھیمے لہجے میں سوال کیا تھا۔ اپنی نازک مخروطی انگلیوں کو مڑوڑتے وہ تھوڑی کنفیوز لگ رہی تھی۔ آج یونی میں اس

# Posted On Kitab Nagri

ٹاپک پہ نور اور حجاب کی کافی لمبی بحث ہوئی تھی۔۔۔۔۔ تھک ہار کر حجاب نے بی کہہ کر بحث ختم کر دی تھی کہ مدرسے جاتے ہی وہ یہ سوال اپنی میم سے کرے اور پھر یونی آ کر نور کو ڈیٹیل میں ساری بات بتائے گی۔

ہممم کافی اچھا اور اہم سوال ہے حجاب بیٹا آپ کا۔ میرے خیال سے اس بارے میں سب بچیوں اور بچوں کو پتا ہونا چاہیے۔ فاطمہ بی بی اب تفصیل کے ساتھ سمجھانے لگی تھیں۔

اسلامی قوانین کے مطابق زنا سے مراد ایسی مجامعت یا مُباشرت ہے جو اپنے وقوع میں نکاح سے پہلے یا نکاح سے علاوہ ہو۔۔۔۔۔۔ گو یا ایسا عمل جس میں مرد کے ذکر کا، عورت کی فرج یا اُندام نہانی میں بغیر نکاح یا ازدواج کے ادخال ہو، زنا کہلاتا ہے۔ اسلام نے زنا میں دونوں مفاہیم کو شامل کیا ہے: ایک قبل از دواج جماع جو کہ نکاح (شادی) سے پہلے یا غیر شادی شدہ افراد کے مابین ہو اور دوسرا بیرون از دواج جماع جو کہ اپنے

www.kitabnagri.com

غیر منکوحہ (مرد یا عورت) سے کیا جائے۔ گو کہ دونوں صورتوں میں ایسا جماع جرم اور گناہ ہی ہے لیکن صورت اول میں اس جرم کی سزا اسلامی قوانین کے مطابق سو کوڑے، جبکہ صورت دوم میں اس کی سزا رجم ہے۔



## Posted On Kitab Nagri

بعض فقہاء نے زنا کی تعریف کرتے ہوئے ان افعال کو بھی اس میں شامل کیا ہے جن سے جنسی تسکین حاصل ہوتی ہے، جیسے: بوسہ لینا، چھونا، دیکھنا یا جنسی خیالات رکھتے ہوئے کسی کے قریب ہونا۔ تاہم زنا کی قانونی تعریف وہی ہے جس پر سزا (حد) نافذ ہوتی ہے۔

"اسلامی فقہ میں کسی عورت کا مرد کے ساتھ یا کسی مرد کا عورت کے ساتھ ایک دوسرے کی اجازت سے جنسی تعلق قائم کرنے کو زنا بالرضا کہتے ہیں۔ جبکہ کسی ایک کا دوسرے کے ساتھ زبردستی جنسی تعلق قائم کرنے کو زنا بالجبر کہا جاتا ہے"

زنا ایک نہایت فتنہ انگیز فعل اور بہت بڑا فساد ہے۔ اس کے اثرات بھی بہت بڑے ہیں اور اس سے بہت سے نقصانات جنم لیتے ہیں۔ یہ اثرات مرتکب زنا پر ہوں یا امت پر۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زنا کاری ایک بدترین لعنت، کمینگی، ذلت و پستی کی علامت، بہیمانہ فعل اور جرم شنیع ہے۔ اس کا مرتکب وہی شخص ہوگا جس کے دل میں خوف خدا، عذاب آخرت کا ڈر نہ ہو اور نہایت ہی بے غیرت، بے شرم جس کی انسانیت حیوانیت سے مغلوب ہو چکی ہو اس جرم شنیع اور حرکت قبیحہ کے ارتکاب کا مجرم ہو سکتا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

قرآن کریم نے زنا تو کیا اسکے قریب جانے سے بھی منع فرمایا :

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا

زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ بے حیائی اور برابر راستہ ہے۔

یعنی زنا خود بھی فحش ہے اور دوسرے مفاسد کے اعتبار سے فحش تر اور ہزار بار لائق مذمت ہے۔

زنا اور زانی کے متعلق فرمان رسول اللہ ﷺ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

جب آدمی زنا کرتا ہے تو اس کا ایمان اس سے نکل جاتا ہے۔

(ابوداؤد)

(

## Posted On Kitab Nagri

\* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

جس بستی میں زنا اور سود عام ہو جائے اس بستی میں اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔

(حاکم۔ طبرانی)

\* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

قیامت کے روز زانی عورتوں کی شرمگاہ سے خون اور پیپ کی نہر بہے گی جس کی بدبو سارے جہنمیوں کو تکلیف پہنچائے گی اسے نہر غوطہ کہا جائے گا۔ یہ خون اور پیپ دنیا میں شراب پینے والوں کو پلائی جائے گی۔

(مسند احمد۔ ابوحبان۔ حاکم)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے کلام فرمائے گا نہ انہیں پاک کرے گا نہ ان پر نظر رحمت فرمائے گا اور ان کے لیے عذاب الیم ہے۔ ۱۔ بوڑھا زانی۔ ۲۔ جھوٹا حاکم۔ ۳۔ تکبر کرنے والا ملازم (مسلم، نسائی)

## Posted On Kitab Nagri

\*رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جب کوئی شخص زنا کرتا ہے یا شراب پیتا ہے تو اللہ اس کے اندر سے ایمان اس طرح نکال لیتا ہے جس طرح آدمی قمیص کو اپنے سر سے اتار لیتا ہے۔ (حاکم)

\*رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

میں نے خواب میں ایک تنور دیکھا جس کا اوپر کا حصہ تنگ اور نچلا فراخ تھا اور اس میں آگ بھڑک رہی تھی۔ اس کے اندر مرد اور عورتیں چیخ و پکار کر رہی تھی۔ شعلہ بھڑکتا تو وہ اوپر آ جاتے۔ شعلہ دبتا تو وہ نیچے چلے جاتے وہ لوگ اسی عذاب میں مسلسل مبتلا تھے۔ میں نے جبرائیل علیہ السلام سے دریافت کیا کہ یہ کون لوگ ہے؟ آپ نے بتایا کہ یہ زنا کرنے والے مرد اور عورتیں ہیں۔ (بخاری)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

\*رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس قوم میں فحاشی عام ہو جائے اور وہ اس کا کھلے عام ارتکاب کرنے لگیں تو اس قوم میں طاعون اور بھوک عام ہو جاتی ہے۔ (ابن حبان)

## Posted On Kitab Nagri

\* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

جس قوم میں فحاشی عام ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس قوم پر موت مسلط فرما دیتا ہے۔ (حاکم، بیہقی)

\* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ جہالت عام ہو جائے گی، علم کم ہو جائے گا، زنا عام ہو گا اور شراب پی جائے گی۔ (بخاری)

\* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

میری امت کے کچھ لوگ زنا۔ ریشم۔ شراب اور موسیقی کو حلال کر لیں گے۔ (بخاری)

www.kitabnagri.com

\* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ بوڑھے زانی اور زانیہ پر نظر کرم نہیں فرمائے گا۔ (طبرانی)

\* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

## Posted On Kitab Nagri

آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور سب کی دعا قبول کی جاتی ہے سوائے زانیہ کے جو اپنی شرمگاہ لئے دوڑتی پھرتی ہے۔

(طبرانی، مسند احمد)

زانی کی سزا:

الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةً جَلْدَةٍ

زانیہ اور زانی، کوڑے مارو ہر ایک کو ان دونوں میں، سو سو کوڑے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں تو دونوں کو سنگسار کر دو یہ اللہ کی طرف سے سزا ہے۔ (مسند احمد)

قرآن مجید پر گہری نظر رکھنے والے یہ حقیقت اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جن برائیوں میں مبتلا ہونے سے لوگوں کو شدت کے ساتھ روکا اور ان کی مذمت کی ہے ان میں ایک نمایاں نام بدکاری اور زنا کا ہے۔



## Posted On Kitab Nagri

ہال میں فاطمہ بی بی کی بات سے سب کے رونگٹے کھڑے ہو گئے تھے۔ میں نے کسی ڈاکٹر ایس کے کی ایک تحریر پڑھی تھی سوشل میڈیا پہ اور وہ آپ سب سے شئیر کرنا چاہوں گی۔۔۔۔۔ فاطمہ بی بی اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بولیں۔

صحیح بخاری کی حدیث سے شروع کرتے ہیں کہ۔۔  
صحیح بخاری میں زنا کے گناہ کا بیان ایک چیپٹر ہے جس میں انٹرنیشنل نمبرنگ کے مطابق 6809 نمبر حدیث ہے۔۔۔

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

بندہ اس وقت مومن نہیں رہتا جس وقت وہ زنا کر رہا ہوتا ہے۔۔۔۔

اس حدیث کے بعد۔۔۔۔۔ زنا کے بارے میں دو تین باتیں جو کرنا چاہتی ہوں وہ کچھ یہ ہیں۔۔  
کہ۔۔

جب بندہ زنا کر رہا ہوتا ہے تو اس کا ایمان اس کے جسم سے نکل کر الگ ہو جاتا ہے۔۔

گو یا جتنا وقت زنا میں گزرے اور وہ وقت کفر کی حالت میں گزر گیا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب ذرا عورتیں سوچیں کہ جب کسی غیر محرم نے ان کے جسم کو شہوت کے ساتھ ہاتھ لگایا.... وہ سارا وقت ان کا کفر میں گزرا

..

یہ اتنی دیر تک کفر کی حالت میں رہی ہیں..

ایسا شخص جو زنا کرتے کرتے بڑھاپے کی عمر کو پہنچ گیا تو حدیث پاک میں آتا ہے کہ کل قیامت کے دن اللہ رب العزت اسے نہیں دیکھیں گے...

اور ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اس پر لعنت برسائیں گے...

۲ ..... دوسری بات.....

ابن عساکر رحمہ اللہ نے ایک حدیث نقل کی ہے کہ: اگر کوئی زنا پر مقیم ہوتا ہے وہ بدُت پرست ہوتا ہے..

ہم لوگ صرف اس چیز کو زنا سمجھتے ہیں کہ اگر دو غیر محرم جنسی تعلقات قائم کریں تو یہ زنا کہلائے گا...

## Posted On Kitab Nagri

لیکن جو ابن عساکر رحمہ اللہ کی حدیث میں نے نقل کی ہے اس کی تفسیر میں علماء فرماتے ہیں کہ:

اگر کسی عورت کا کسی غیر محرم کے ساتھ دو سال افئیر رہا... (آج کی زبان میں گرل فرینڈ اور بوائے فرینڈ کا تعلق) تو اللہ کے ہاں یہ دو سال تک دونوں بدُت پرست رہے...

اس کا نام مومنوں کی فہرست میں نہیں ہو گا بلکہ بدُت پرستوں میں ہو گا۔

اسی طرح اگر کسی مرد کا عورت سے غلط تعلق رہا تو گویا وہ بت پرست لکھا جا رہا ہے۔۔

آج سوچیے کہ ہم بدُت پرستوں کی باتیں پڑھتے ہیں تو کہتے ہیں یہ ایمان سے محروم تھے...

کہیں ایسا تو نہیں کہ ہم کلمہ پڑھتے ہوئے بھی بدُت پرست لکھے جا رہے ہوں..

یہ جو ہوتا ہے ناکہ کسی کو محبت سے چاہنا، ہر وقت اس کا ذکر زبان پر رہنا...

## Posted On Kitab Nagri

تو پھر اللہ تعالیٰ 'بندے کا نام ایمانداروں کی لسٹ سے نکال دیتے ہیں کہ جب میرے بندے نے اپنا دین ایمان ہی اسے سمجھ لیا ہے جو اس کے لیے کچھ رشتہ ہی نہیں تو اللہ کو کیا ضرورت ہے تمہیں اپنے شمار میں لکھنے کی..

تو کتنی عجیب بات ہے کہ جس عورت کا کسی مرد کے ساتھ پانچ سال غلط تعلق رہا..  
چار سال ربا دو سال رہا..

وہ پانچ چار یا دو سال اللہ کے کاغذوں میں وہ مشر کہ لکھی گئی... وہ مو منہ نہیں رہی....  
اور یہ مرد بھی پانچ چار یا دو سال مشر کہ لکھا جاتا رہا.... یہ پانچ سال کے اعمال نامہ  
میں کفر لکھواتے رہے دونوں.  
سوچیے یہ کتنا بڑا گناہ ہے..

اور پھر اس کی سزا جو آخرت میں ملے گی وہ ہڑ ہکر بندہ کانپ جاتا ہے.  
ان میں سے ایک سزا یہ ہے کہ جو زانیہ عورت ہو گی اور بغیر توبہ کے مر جائے گی..

تو جہنم میں فرشتے اس کو ایک غار کی طرف لے جائیں گے..

اس غار کے اندر دھکادے کر اس کے منہ پر چٹان رکھ دیں گے.. تاکہ وہ عورت نہیں  
نکل سکے...

## Posted On Kitab Nagri

اس غار کے اندر اتنے بچھو ہوں گے اور وہ اس طرح سے اس عورت کے جسم پر چمٹیں گے۔۔۔ جیسے شہد کی مکھیاں شہد کے چھتے پر ہوتی ہیں...

اور اتنے بچھو ایک وقت میں اسے ڈنگ ماریں گے اس کو تکلیف ہوگی.....  
اور اس وقت اسے آواز آئے گی کہ تونے وہ گناہ کیا جس کی وجہ سے تیرے جسم نے مزے لیے تھے...

آج تیرے جسم کے انگ انگ میں زہر جائے گا...

اور اس جسم کو تکلیف پہنچائے گا...

اب ذرا سوچیے کہ اکیلا جسم... اکیلا انسان... ایک غار..... منہ بند... گھپ اندھیرا...

شہد کی مکھیوں کے چھتے سے زیادہ بچھو... جسم پر چمٹے ہوئے...

وہ کاٹیں گے اور ایک وقت میں کاٹیں گے...  
www.kitabnagri.com

میرے بھائی آج دنیا کی مکھی اگر کاٹ لے تو آپ تو برداشت نہیں ہوتا...

میری بہن آج دنیا میں ایک چھپکلی کمرے میں آجائے تو آپ ڈر جاتے ہو....

اس منظر سے ڈرو جب کوئی آپ کا مدد کرنے والا نہیں ہوگا....

## Posted On Kitab Nagri

محض دنیا کے چند لمحوں کی لذت کے لیے اپنے جسم کو ہمیشہ کی تکلیف سے بچائیں

...

چند لمحوں کی لذت کے لیے اللہ کی بارگاہ میں بندہ دھتکار دیا جائے.... میرے بھائی...  
میری بہن... اس سے بڑی حماقت اور بدبختی بھلا کیا ہوگی...

اور بالفرض اگر اسے محبت ہے بھی تو وہ جس نے تمہیں ستر ماؤں سے زیادہ پیار کیا  
اس سے بڑھ کر نہیں کر سکتا۔

Kitab Nagri

اور آج ہی اور ابھی چاہے جس جگہ ہو ہم میں سے ہر وہ جو کسی بھی درجہ میں زنا کا مرتکب ہوا ہو اللہ کے حضور اپنے  
اس گناہ کبیرہ حرکتِ قبیحہ کا اعتراف کرتے ہوئے ندامت کے ساتھ اپنی مغفرت طلب کرے۔۔۔۔۔ اور  
آئندہ زندگی میں اس جرمِ شنیع سے دور رہے۔ (مندرجہ ذیل قسط کا کچھ حصہ کسی ایس کے نام کے انسان کی تحریر  
ہے۔۔۔ جسے شیئر کرنے کا مقصد صرف لوگوں کی رہنمائی کرنا تھا۔۔۔ بے شک اچھی بات پھیلا نا صدقہ جاریہ ہے

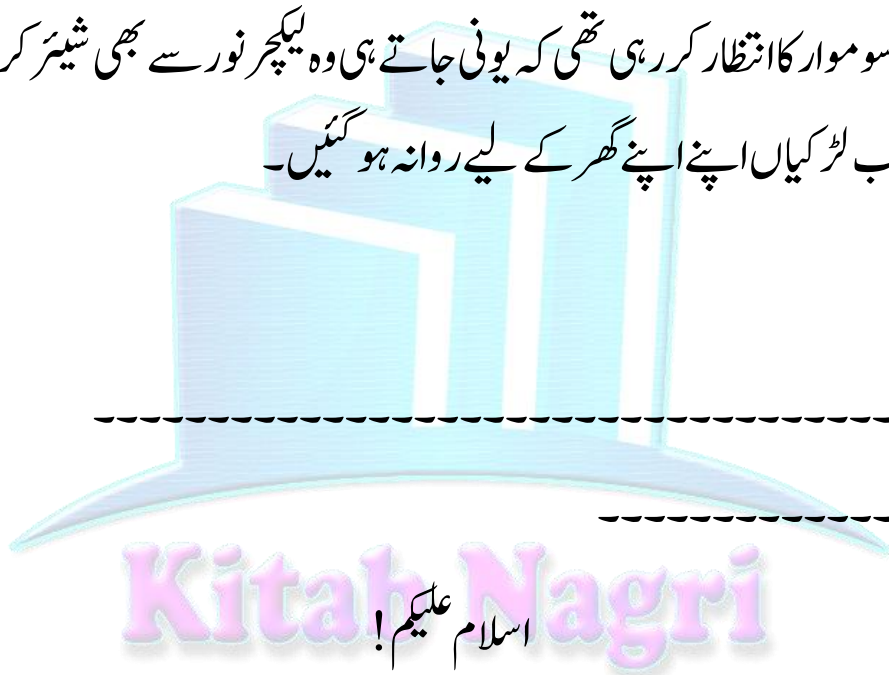
(



## Posted On Kitab Nagri

لیکچر ختم ہو چکا تھا۔ فاطمہ بی بی نے نہایت ہی خوبصورتی سے اس ٹاپک پر تفصیلاً سمجھایا تھا جسے سب نے ہی بہت غور سے سنا تھا اور اپنے ہر بڑے فعل کے لیے اللہ کے حضور معافی مانگی تھی۔

حجاب بے صبری سے سوموار کا انتظار کر رہی تھی کہ یونی جاتے ہی وہ لیکچر نور سے بھی شیر کرے گی۔ 12 بجے کا ٹائم ہوا تو نور سمیت سب لڑکیاں اپنے اپنے گھر کے لیے روانہ ہو گئیں۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

# Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

# Fb/Page/Social Media Digest

# Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp 0335 7500595

رات کے 7 بجے بس کاغان کی حدود میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بالا کوٹ سے بابو سر ٹاپ تک کے علاقے کو وادی کاغان کہا جاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ وادی (بالا کوٹ سے بابو سر ٹاپ تک) 800 مربع کلو میٹر پر پھیلی ہوئی ہے۔ بالا کوٹ اس وادی کا دروازہ ہے یہ وادی سطح سمندر سے 7500 فٹ (2134 میٹر سے 4173 میٹر) بلند ہے جبکہ اس کی لمبائی تقریباً 150 کلو میٹر ہے۔ اس میں 9 چھوٹی بڑی جھیلیں ہیں اور اس کی چوٹیاں 17 ہزار فٹ تک بلند و بالا ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

وادی کاغان کا نام "کاغان" قصبے کے نام پر رکھا گیا ہے جو کہ بذات خود ایک بہت ہی خوبصورت قصبہ ہے۔۔۔۔۔ وادی کاغان میں مندرجہ ذیل اقوام آباد ہیں۔ گوجر (اکثریت ہے)، سواتی، سادات، مغل، کشمیری، کوہستانی جبکہ یہاں ہندکو، گوجری، پشتو، پنجابی، سرانیکی اور دوبولی اور سمجھی جاتی ہے۔ اس وادی کے مشہور کھیل کبڈی، شکئی اور کرکٹ ہیں۔۔۔۔۔ یہ علاقہ قدرتی خوبصورتی کو منہ بولتا ثبوت ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گندم، مکئی، چاول، مٹر، آلو، موٹھ اور گو بھی یہاں کی قابل ذکر فصلیں ہیں لیکن پورے علاقے میں قابل کاشت رقبہ صرف 5 فیصد ہے اس لئے پیداوار بہت کم ہوتی ہے۔ پھلوں میں اخروٹ، سیب، خوبانی اور عناب ہوتے ہیں۔

پورے دن سفر کی وجہ سے سب سٹوڈنٹس بہت تھک چکے تھے۔۔۔۔۔ سٹے کے لیے Arcadian Riverside hotel چوز کیا گیا تھا جو کہ بہت ہی خوبصورت اور وسیع تھا۔۔۔۔۔ ہوٹل کو کچھ اس طرح سے تعمیر کیا گیا تھا کہ ہر روم کی کھڑکی سے باآسانی باہر کا خوبصورت منظر انجوائے کر سکتے تھے جن میں خوبصورت پہاڑ، سرسبز درخت اور ہوٹل کے باہر بہت ہی پیارا لان بھی بنایا گیا تھا۔۔۔۔۔ ہوٹل کو arcadian riverside اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ ہوٹل کے بالکل سامنے بہت خوبصورت دریا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

روم کے اندر آؤ تو ملیجہ اور ثانیہ اس ٹائم گرم گرم پکوڑوں اور چائے کے ساتھ انصاف کر رہی تھیں۔۔۔۔۔  
بازل بھائی کہہ رہے تھے کہ ابھی تھوڑا آرام کر لو پھر 9 بجے سب یہاں کے بازار کے لیے نکلیں گے  
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اس کے بعد شعیب لوگوں کا گروپ موسیقی کمپینیشن کرنے کا بھی ارادہ رکھتا ہے  
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کھانے کے دوران ملیجہ ثانیہ کورات کے پلین سے آگاہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ جانتی تھی ثانیہ  
تیار ہونے میں بہت ٹائم لگاتی تھی اور اگر اینڈ ٹائم پہ بتاتی تو وہ جانے سے ہی انکار کر دیتی یہ کہہ کر کہ بہن تمہیں  
مجھے پہلے بتانا چاہیے تھا اب تو میرا موڈ نہیں۔۔۔۔۔ میں تو لگی سونے۔۔۔۔۔ اسی لیے ملیجہ نے اسے پہلے بتانا  
ضروری سمجھا تھا۔

ہمممممممم۔۔۔۔۔ منہ میں پکوڑا ڈالے ثانیہ نے ملیجہ کی بات کا جواب دیا تھا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے ایسے کرو تم تھوڑی  
دیر سو جاؤ میں تو پورے راستے ہی آرام کرتی آئی ہوں اس لیے ابھی میں باتھ لے کر تھوڑی فریش ہو جاتی  
ہوں۔۔۔۔۔ جلدی جلدی برتن اٹھاتے وہ سائیڈ ٹیبل پہ رکھتی اٹھی اور کپڑے اٹھاٹی واش روم کی جانب چل  
دی۔۔۔۔۔ ایک پاؤں واش روم میں رکھے اور ایک پاؤں کمرے میں رکھے وہ ملیجہ کی طرف مڑی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

ملیجہ تم ایسے کرو سونے سے پہلے اپنے کپڑے نکال کر ادھر ٹیبل پہ رکھ دو میں باتھ لے لوں پھر اپنے ساتھ تمہارے کپڑے بھی پریس کر دوں گی۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے نا۔ بات ختم کرتے وہ ملیجہ کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھنے لگی۔

ہاں ہاں یہ تو بہت اچھا ہے گا۔۔۔۔۔ تم باتھ لو اتنے تک میں اپنے کپڑے نکال کے رکھ دیتی ہوں۔ بات ختم کرتے ملیجہ بیگ کھولے کپڑے نکالنے لگی۔

تقریباً 15 منٹ بعد ثانیہ باتھ روب پہنے واش روم سے نکلی تو تب تک ملیجہ سوچکی تھی۔۔۔۔۔ ٹاول ہٹاتی سب سے پہلے ثانیہ ہیسرڈ رایز سے بال خشک کرنے لگی اگر انہی گیلے بالوں کے ساتھ باہر جاتی تو یقیناً بیمار پڑ جاتی۔۔۔۔۔ بال خشک ہوئے تو اپنے اور ملیجہ کے کپڑے پریس کرنے لگی۔۔۔۔۔ ابھی وہ کپڑے آئرن کر رہی تھی کہ ملیجہ کے فون پر کال آنے لگی تھی۔

www.kitabnagri.com

ملیجہ۔۔ دیکھو کس کی کال ہے۔۔۔۔۔۔۔ استری کو آئرن سٹینڈ پہ رکھتے ملیجہ کو پکارنے لگی لیکن جواب ندارد۔۔۔۔۔۔۔ ملیجہ۔۔۔۔۔۔۔ ملیجہ کوٹس سے مس نہ ہوتے دیکھ کے مجبوراً ثانیہ استری سائڈ پہ رکھتے اٹھی تھی۔ ملیجہ کا فون اٹھایا تو سکرین پہ بازل بھائی کا لنگ لکھا آ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

اففف کیا کروں اٹھاؤں یا نہیں۔ ابھی وہ اسی کشمکش میں تھی کہ فون کی دوسری طرف سے کال آنا بند ہو چکی تھی۔  
 ---- شکر خود ہی بند کر دیا اس نے۔ لیکن فون رکھتے وہ مڑی ہی تھی کہ کال پھر سے آنا شروع ہو گئی تھی۔ خود  
 کو مطمئن رکھتے آخر کار ثانیہ نے کال ریسیو کر لی۔

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مدھم آواز میں بولتے وہ باز ل کو حیران کر گئی۔۔۔

بازل جو اپنے دھیان میں تھا فون میں سے ثانیہ کی آواز سن کے فون کو کان سے ہٹاتے نام دیکھنے لگا آیا یہ کال ملیجہ کو ہی ملائی گئی تھی یا ثانیہ کو۔۔۔۔۔ ہیلوووو۔۔۔۔۔ ثانیہ کی آواز پھر سے آئی تو بازل تب تک خود کو کمپوز کر چکا تھا۔....

آاا۔ آپ اور ملیحہ آدھے گھنٹے تک تیار ہو جائیے گا اور ہاں کائینڈل باقی روز میں جا کے باقی گرنز کو بھی انفارم کر دیجیے کہ سرظفر کہہ رہے ہیں آدھے گھنٹے بعد سب لان میں آجائیں۔۔۔۔۔

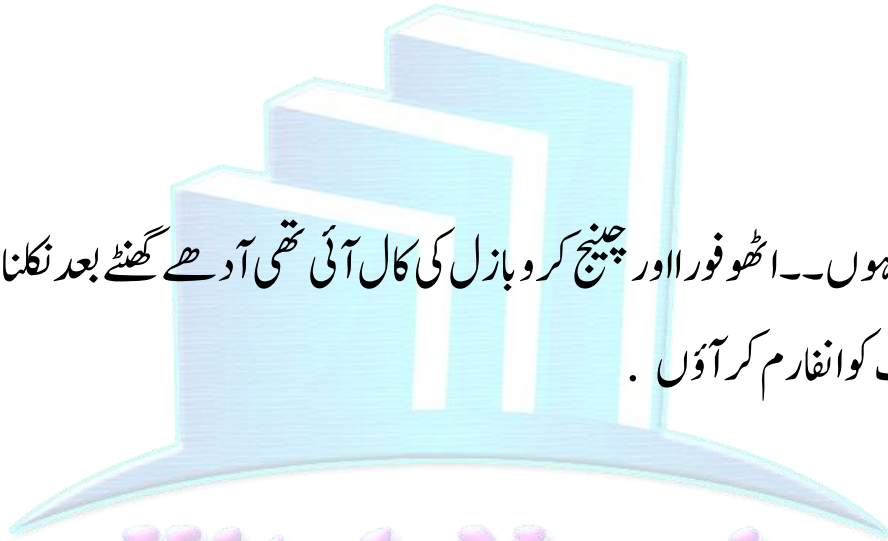
جی ٹھیک ہے میں کہہ دیتی ہو سب کو۔۔۔ بازل کو جواب دیتے تانہ کال بند کر چکی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

ملیجہ۔۔۔۔۔ ملیجہ کے اوپر سے کمفر ٹرہٹانے کے بعد بھی ملیجہ بے خبر سو رہی تھی۔ اوئے ملیجہ۔۔۔۔۔ بازوں سے جھنجھوڑتے ثانیہ اسے گد گدی نکالنے لگی ۔

ہاہاہاہارے۔۔۔۔۔ بس بھی کروٹانی کوئی ایسے جگاتا ہے کیا۔۔۔ مشکل سے آنکھیں کھولتے ملیجہ لمبے لمبے سانس لینے لگی ۔



اتنی دیر سے توجہ نہ ہوئی ہوں۔۔ اٹھو فوراً اور چینیج کرو بازل کی کال آئی تھی آدھے گھنٹے بعد نکلتا ہے۔۔۔۔۔۔۔ میں اتنے تک باقی سب کو انفارم کر آؤں ۔

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ۔۔۔۔۔ بیڈ سے اٹھتے ہاتھوں کو ہوا میں اڑاتے انگڑائی لیتے اور پاؤں میں جوتے اڑتے ملیجہ واش روم میں گھنسن گئی تھی۔۔۔۔۔

فکس 9 بجے سب ہوٹل کے لان میں موجود تھے۔۔۔۔۔ اوکے سٹوڈنٹس آپ سب اپنے اپنے گروپ کے ساتھ جاسکتے ہیں۔ فکس 12 بجے آپ سب مجھے ہوٹل میں واپس موجود چائیں۔۔۔۔۔ موسم کسی بھی ٹائم خراب ہو

# Posted On Kitab Nagri

سکتا ہے ایسے میں زیادہ دیر باہر رہنا مناسب نہیں ہے۔ سر ظفر کی بات سنتے ہی سب سٹوڈنٹس نے مل کر با آواز یس سر کہا تھا۔

ناران کاغان کے بازار میں گرم شالز سے لے کے جیکٹس، ہیٹس، کپڑے، جوتے اور ضرورت ہی ہر شے باآسانی دستیاب ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔ سردیوں میں خواتین گرم شالز بہت شوق سے خریدتی ہیں۔۔۔۔۔۔ اس مرتبہ خواتین کی دلچسپی رنگارنگ اور گرما گرم شالوں کی خریداری پر زیادہ تھی۔ دکانداروں نے بھی گاہکوں کو متوجہ کرنے کیلئے اپنی دکانوں میں دیدہ زیب رنگوں کی گرم شالیں، چادریں سجا رکھی تھیں۔

ثانیہ نے صالحہ بیگم کے لیے ایک گرم ویلوٹ کی شال لی تھی جس پہ ہی خوبصورتی سے دپکے کا کام کیا گیا تھا۔  
--- جبکہ بازل، باسط اور ملیحہ بھی اپنے اپنے گھر والوں کے لیے کچھ نہ کچھ خریدنے میں مصروف  
تھے۔----- شاپ سے نکلتے ثانیہ کو ایک اور بہت خوبصورت شال نظر آئی تھی مہرون ویلوٹ شال جس پہ  
بہت خوبصورتی اور نفاست سے کڑھائی کی گئی تھی ایک نظر میں ہی ثانیہ کے دل کو لگی تھی۔-----

ایسے کریں یہ والی بھی پیک کر دیں۔۔۔۔۔ ثانیہ اور بازل دونوں نے ہی ایک ساتھ شال پہ ہاتھ رکھتے پیک کرنے کا کہا تھا۔۔۔ بازل بھی نازش بیگم کے لیے شالزدیکھ رہا تھا اور اس شال پہ نظر پڑتے ہی اسے پسند آگئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

اسی لیے فوراً بول پڑا تھا۔۔۔ اور بازل کی نظروں سے انجان ثانیہ بھی اپنی بے دھیانی میں کہتے شال پہ ہاتھ رکھ گئی تھی لیکن بازل سے نظریں ملتے ہی شال پر سے ہاتھ اٹھا لیے تھے۔۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔ یہ آپ ہی لے لیں۔۔۔۔۔ دونوں نے ایک بار پھر ایک ساتھ ایک دوسرے کی طرف دیکھتے بولا تھا جسے دیکھتے شاپ کیپر انھیں ہونقوں کی طرح دیکھتے کنفیوز ہونے لگا کہ آیا پیک کس کے لیے کرنی ہے۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ ایسے کریں آپ ان کے لیے ہی یہ پیک کر دیں۔۔۔۔۔ ایک بار پھر شاپ کیپر کو دیکھتے وہ ایک ساتھ بول پڑے تھے۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے اپنے ہم خیال ہونے پر دونوں ہی مسکرا اٹھے۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ میں کچھ اور دیکھ لیتا ہوں۔۔۔ یہ آپ ہی لے لیں۔۔۔ بازل بھی شال کے اوپر سے ہاتھ اٹھاتے پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ جو بھی تھا اسے گرلز کی ریسپیکٹ کرنا آتی تھی۔۔۔۔۔ اسی لیے چہرے پہ نرم مسکراہٹ لائے کہہ اٹھا۔۔۔۔۔

نہیں بازل۔۔۔۔۔ پہلے یہ آپ کو پسند آئی تھی اس لیے آپ ہی رکھ لیں میں ویسے بھی امی کے لیے آلریڈی خرید چکی ہوں۔۔۔ مدھم پر تے لہجے میں بولتے ثانیہ بازل سے کہنے لگی۔۔۔ اور یہ سچ بھی تھا وہ صالحہ بیگم کے لیے

## Posted On Kitab Nagri

بہت کچھ لے چکی تھی۔۔۔۔۔ اب ایک شال پہ کیا شور کرنے بیٹھ جاتی۔۔۔۔۔ ویسے بھی آج کل بازل اس پہ کچھ زیادہ ہی مہربان ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اور بازل نے اسے معاف کر کے اس کے دل سے بہت بڑا بوجھ بھی تو اتارا تھا اب اتنا تو وہ بھی اس کے لیے کر ہی سکتی تھی۔۔۔۔۔

میں بھی کہوں کہ اٹکا ہوا ہے کہاں دماغ

تم کو بھی بھولنا تھا مجھے یاد آ گیا

نہیں نہیں دونوں رہنے دو۔۔۔۔۔ یہ میں لے رہی ہوں۔۔۔۔۔ عقب سے آتی آواز پہ دونوں نے مڑ کر ملیجہ کو دیکھا جو دونوں کو کب سے آپ لے لیں آپ لے لیں کرتی دیکھ رہی تھی اسی لیے جھومتے ہوئے آتے شال اٹھاتے اونچی آواز میں کہنے لگی جسے دیکھتے بازل اور ثانیہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھتے قہقہہ لگا اٹھے تھے۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

کہاں رہ گئے تھے تم لوگ۔۔۔ ہم سب کب سے انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔

بس یار شاپنگ میں تھوڑا ٹائم لگ گیا۔۔۔ تم لوگ شروع کرونا۔۔۔ بازل سٹول پہ بیٹھتے کہنے لگا جسے سنتے ہاتھوں میں گٹار پکڑے شعیب لوگوں کا گروپ شروع ہو چکا تھا۔

گلابی آنکھیں جو تیری دیکھی، شرابی یہ دل ہو گیا

www.kitabnagri.com

سمجھا لو مجھ کو او میرے یاروں، سمجھنا مشکل ہو گیا۔

# Posted On Kitab Nagri

فضاء میں ان کے خوبصورت آواز بلند ہوتے ہی سب نے ہی ہوٹنگ سٹارٹ کر دی تھی جس میں ثانیہ اور ملیحہ بھی پیش پیش تھیں۔۔۔۔۔۔ گرے آنکھوں میں خوشی کی رمتق تھی۔ جبکہ بھوری آنکھوں میں گرے آنکھوں کا عکس تھا۔۔۔۔۔۔

گلابی آنکھیں جو تیری دیکھی، شرابی یہ دل ہو گیا

سمبھالو مجھ کو او میرے یاروں، سمبھلنا مشکل ہو گیا۔

دل میں میرے تیری تصویر جیسے ہو دیوار پہ

# Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تجھ پہ فدا میں کیوں ہوا، آتا ہے غصہ مجھے پیار پہ۔

میں لٹ گیا مان کے تیرا کہا



# Posted On Kitab Nagri

میں کہیں کانہ رہا، کیا کہوں میں دلربا

ہوووووو۔۔۔ گناہ سب ساتھ ساتھ تالیاں بجاتے ان کا ساتھ دینے لگے تھے۔۔۔۔

گلابی آنکھیں جو تیری دیکھی، شرابی یہ دل ہو گیا

سنجھالو مجھ کو او میرے یاروں، سنبھلنا مشکل ہو گیا۔۔۔

باسط کی نگاہیں بار بار ملیجہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں۔ ملیجہ پچھلے کچھ دنوں سے باسط کی نظروں سے کافی کنفیوز ہو رہی تھی۔۔۔ اب بھی باسط سے نگاہیں ہٹاتے وہ پھر سے تالیاں بجاتے انجوائے کرنے لگی تھی۔ گانے کے ختم ہوتے ہی سب نے بھرپور تالیاں بجا کے داد دی تھی۔

چل میرے بھائی شروع ہو جا۔۔۔۔۔ شعیب نے گٹار بازل کی گود میں رکھا تو سب بازل بازل کے نعرے لگانے لگے۔

## Posted On Kitab Nagri

ارے نہیں نہیں تم سب گاؤ۔۔۔۔۔ آج میں صرف سنوں گا۔ نہ نہ کرتے نفی میں سر ہلاتے بازل نے اپنے ہاتھ ہوا میں بلند کرتے صاف انکار کر دیا تھا۔۔۔۔۔

ہر گز نہیں میرے دوست آج تو تجھے گانا ہی ہو گا ہمارا یونیورسٹی کا آخری ٹرپ ہے ایسے تو تجھے نہیں جانے دیں گے۔ یہ بولنے والا باسط تھا۔

ٹھیک ہے تو پھر تم ہی بتاؤ کون سا گانا سننا چاہو گے۔ بازل کے پوچھنے ہر باسط نے کہا۔ ارے دوست وہ گاؤ۔ تو تھوڑی دیر اور ٹھہر جا۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اس کا مزہ تب آئے جب کوئی لڑکی بھی ساتھ گائے۔ بازل نے سب لڑکیوں سے بولا تھا۔

ہاں بھائی گائے گی نا ہماری ثانی۔ ثانیہ بہت اچھی سنگنگ کرتی ہے۔ ملیحہ نے دھکا دیتے ہوئے ثانیہ کو اٹھانا چاہا۔

# Posted On Kitab Nagri

کیا کر رہی ہو ملیحہ میں اتنا اچھا نہیں گاسکتی۔۔۔۔۔ ثانیہ بزل کے سامنے ہر گز نہیں گانا چاہتی تھی۔ کہاں بزل یونی کا بیسٹ سنگر اور کہاں وہ جو خود کی بوریت دور کرنے کی خاطر کبھی کبھی گالیا کرتی تھی ۔

یار پلیز ثانیہ تم سب سے بیسٹ گاتی ہو۔ ملیجہ ہر بار کی طرح ضد کرنے لگی تو ثانیہ کو ہار مانتے ہوئے اٹھنا پڑا تھا۔ اب بازل ہاتھوں میں گٹار لیے ثانیہ کے سامنے بیٹھا تھا۔ جبکہ ثانیہ نظریں جھکائے گا نا شروع کر رہی تھی۔

دل چڑنے کی اک توڈوری

دل چڑنے کی اک توڈوری

www.kitabnagri.com

صوفی اس کارنگ ہائے

[illegible]

## Posted On Kitab Nagri

اس میں جو تیرا خواب پرویا

اس میں جو تیرا خواب پرویا

نیندیں بنی پتنگ۔۔۔۔۔

آنکھیں بند کیے، عنابی لبوں کو جنبش دیتے وہ کسی سلطنت کی شہزادی معلوم ہوتی تھی۔۔۔۔۔ براؤن لانگ کوٹ پہنے، وائٹ جینز کے ساتھ لانگ شوز پہنے، بالوں کو اچھی طرح سٹریٹ کر کے کانوں کے پیچھے کرتے اور گلے میں سٹالراٹے وہ کافی ڈیسنٹ دکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس میں جو تیرا خواب پرویا

اس میں جو تیرا خواب پرویا

## Posted On Kitab Nagri

نیندیں بنی پتنگ۔۔۔۔۔۔۔

گٹار بجاتے بازل خود بھی ثانیہ کی آواز کے ساتھ آواز ملاتے شروع ہو چکا تھا ۔



دل بھرتا نہیں، آنکھیں رجتی نہیں

دل بھرتا نہیں، آنکھیں رجتی نہیں

چاہے جتنا بھی دیکھتے جاؤں

وقت جائے، میں رک نہ پاؤں

# Posted On Kitab Nagri

دونوں اس وقت سڑ اور دل کی تار سے کھیل رہے تھے۔۔۔۔۔ آنکھیں بند کیے اپنے آپ میں مگن سڑیلی دھند بجا رہے تھے

توتھوڑی دیر اور ٹھہر جاسونیا

تو تھوڑی دیر اور ٹھہر جا

توتھوڑی دیر اور ٹھہر جا ظالمہ

تو ٹھوڑی دیر اور ٹھہر جا ااااا۔۔

گانا ختم ہوتے ہی دونوں نے آنکھیں کھولی تو سب کو اپنی طرف دیکھتے پایا۔۔۔۔۔۔ یار ررر ماننا پڑے گا تم  
دونوں کا سٹر میں کوئی ثانی نہیں۔۔ بہت خوب۔ سب نے دل کھول کر تعریف کی تھی۔ جبکہ ثانیہ اور بازل ایک  
دوسرے کی طرف دیکھتے مسکرائی جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔ یہ پہلی بار ہوا تھا کہ بھری محفل میں ان دونوں نے



## Posted On Kitab Nagri

ایک ساتھ گایا تھا۔۔۔۔۔ آمنے سامنے بیٹھتے وہ دونوں اس وقت نظر لگ جانے کی حد تک پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔ عنابی ہونٹوں کی مسکراہٹ دیکھتے بھوری آنکھوں میں شوخی مچلی تھی جسے دیکھتے ہیزل گرے آنکھوں نے نظروں کا رخ ہمیشہ کی طرح دوسری سمت کر لیا تھا۔۔۔۔۔ آخر یہ شخص کیا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ یہ ایک نئی سوچ تھی جو آج کل ثانیہ کو کچھ حد تک پریشان بھی کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔ جو بھی تھا اللہ نے عورت کو اتنی حس تو دے رکھے ہے کہ وہ اپنی طرف اٹھنے والی مرد کی نظر کو پہچان سکے۔۔۔۔۔ بزل کی آنکھوں میں گندگی نہیں تھی لیکن ایک چمک تھی جو ثانیہ کو دیکھتے ہی روشن ہو جایا کرتی تھی۔۔۔۔۔ کچھ نیا تھا جو پہلے کبھی نہ تھا۔۔۔۔۔ ملیحہ نے اٹھتے ہی ثانیہ کو پیار سے گلے لگایا جس پہ ثانیہ بلش کرنے لگی تھی۔۔۔۔۔

میوزک کمپ میٹیشن ختم ہوا تو سب نے جانے کی تیاری پکڑی کیونکہ موسم سردی پکڑتے اپنے تیور دکھانے لگا تھا۔۔۔۔۔ آہستہ آہستہ کرتے برف باری پڑنے لگی تو سب اٹھتے واپس ہوٹل کی طرف چل دیے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

11 بجے سب ہوٹل واپس پہنچ چکے تھے اور اپنے اپنے روم میں جاتے ہی نیند کی وادی میں جا چکے تھے۔ لیکن سب سے الگ بیٹھے کوئی اب بھی جاگ رہا تھا۔۔۔۔۔ ٹیبل پہ ڈائری رکھے اور ہاتھوں میں پکڑے pen کو ہلاتے اپنے حال دل کو لفظوں کا ہار بنارہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

باب۔۔۔۔۔ آج بہت مدت بعد کچھ لکھنے کا دل چاہا ہے۔۔۔۔۔ آج میں اس جگہ پہ ہوں جس حسین وادی میں رہنے کی میری بچپن سے خواہش تھی۔۔۔۔۔ جہاں میرے لیے یونیورسٹی کے شروع میں دشواریاں تھیں وہیں اب مجھے ان لوگوں میں رہنا اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔ اب بھی سب بدل گئے ہیں لیکن ایک مثبت سوچ اور رویے کے ساتھ۔۔۔۔۔ ملیجہ میرے لیے بہنوں جیسی ہے۔۔۔۔۔ جس کی بغیر کسی غرض کے محبت دیکھتے ہیں اس کی مشکور ہو جایا کرتی ہوں۔۔۔۔۔ باسط بھائی میرا ایسا خیال رکھتے ہیں جیسے امی اور وجی۔۔۔۔۔ اور بازل۔۔۔۔۔ بازل کا سوچتے ہیں اس کے ہاتھوں میں قید قلم کچھ پل کے لیے رکھا تھا۔۔۔۔۔ بازل اگر دوست نہ سہی تو اب دشمن بھی نہیں ہے بابا۔۔۔۔۔ یہ وہ شخص تھا جس سے میں نے سب سے زیادہ نفرت کی تھی۔۔۔۔۔ اب سوچتی ہوں تو ملال ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہ ایک اچھا انسان ہے۔۔۔۔۔ اس کی ذات سے مجھے کبھی نقصان نہیں ہوا۔۔۔۔۔ ہاں البتہ اگر ماضی میں اس نے لفظوں کے تیر چلائے بھی تھے تو آپکی بیٹی نے بھی اسے لفظوں کی مات دی ہے۔۔۔۔۔ لکھتے ہوئے خود بخود ہی اس کے عنابی لب مسکرا اٹھے تھے۔۔۔۔۔ خیر اب سب بہت اچھا ہے۔۔۔۔۔ میں پر سکون ہوں اپنی زندگی میں اور آپ سے اب بھی بے انتہا محبت کرتی ہوں۔۔۔۔۔

آپ کی پیاری ثانیہ۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔۔۔ ہاتھوں کو قلم سے آزاد کرتے ثانیہ نے اٹھنے روم کی لائٹ آف کر دی تھی۔۔۔۔۔ اور خود بھی ملیجہ کے ساتھ بیڈ پہ لیٹے آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔ بلاشبہ آج کا دن بہت اچھا تھا سب کے لیے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بازل کی ساری رات ثانیہ کو سوچتے ہوئے گزری تھی۔۔۔۔۔ اس کا شرمانا، گھبرانا، گرے آنکھوں میں مچلتی شوخی، ملیجہ کے گلے لگانے پہ بلش کرنا۔ ہاتھوں میں سگریٹ پکڑے وہ پوری رات ثانیہ کے بارے میں سوچتا رہا تھا اگر لڑائی جھگڑے کو بھلا کر اسے محبت کے زاویے سے دیکھا جاتا تو وہ اسے اتنی بھی بری نہیں لگی تھی۔۔۔۔۔ اپنی بات سوچتے وہ خود ہی دھیماسا مسکرا دیا تھا



میں سگریٹ کو ہتھیلی پر

الٹ کر خالی کرتا ہوں ،

پھر اس میں ڈال کر یادیں ،

تمہاری خوب ملتا ہوں

ذرا سا غم ملاتا ہوں

ہتھیلی کو گھماتا ہوں

## Posted On Kitab Nagri

بسا کر تجھ کو سانسوں میں

میں پھر سگریٹ بناتا ہوں

لگا کر اپنے ہونٹوں سے

محبت سے جلاتا ہوں

تجھے سلگا کے سگریٹ میں

میں تیرے کش لگاتا ہوں



www.kitabnagri.com

دھواں جب میرے ہونٹوں سے

نکل کر رقص کرتا ہے

میرے چاروں طرف کمرے میں

## Posted On Kitab Nagri

تیرا عکس بنتا ہے

میں اس سے بات کرتا ہوں

وہ مجھ سے بات کرتا ہے



یہ لمحہ بات کرنے کا بڑا انمول ہوتا ہے

تیری یادیں تیری باتیں بڑا ماحول ہوتا ہے

جہاں سرد موسم مقامی لوگوں کے لیے نارمل تھا وہیں سیاہوں کے لیے شدید سرد۔۔۔۔۔ ناشتہ کرنے کے لیے بازل لوگوں کا گروپ قریب ہی ایک اوپن ایئر ریسٹورینٹ میں آئے تھے۔۔۔۔۔ برفاری کی وجہ سے ہر شے برف سے ڈھکی پڑی تھی۔

دیکھتے ہی دیکھتے بارش بھی شروع ہو چکی تھی اور تیز ہواؤں کے چلنے سے سردی میں مزید شدت آچکی تھی۔۔۔۔۔ مارے ٹھنڈ کے ثانیہ کا برا حال تھا۔۔۔۔۔ ملیجہ کے لاکھ سمجھانے کے باوجود بھی ثانی نے ایک ہی کوٹ

## Posted On Kitab Nagri

پہنا تھا۔۔۔۔۔ اور اب وہ بچھتا رہی تھی کاش وہ ملیحہ کی بات مان ہی لیتی۔ بارش ہوتے ہی سب ہوٹل واپس آچکے تھے۔۔۔۔۔ روم میں آتے ہی ثانیہ ہیٹر کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ ہاتھوں کو بار بار آپس میں مس کرتے وہ سردی کی شدت کو کم کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔ تھوڑی ہی دیر بعد دروازہ بجنے پر ملیحہ نے دروازہ کھولا تو ویٹر اور بازل کو کھڑے دیکھ کے خاصی حیران رہ گئی۔

وہ میں نے سوچا ٹھنڈ کافی ہے ایسے میں آپ لوگ کوئی بیس گیں تو اچھا محسوس کریں گیں۔۔۔۔۔۔۔ ویٹر کے ہاتھ سے کوئی کے مگ ملیحہ کو تھمتے بازل کہنے لگا۔۔۔۔۔ پورے راستے وہ ثانیہ کو خود میں چھپتے اور سردی سے بے ڈھال ہوتے دیکھتا آیا تھا۔۔۔۔۔ لاکھ کوشش کے باوجود بھی جب خود پر جبر نہ کر سکا تو کوئی لے آیا تھا۔۔۔۔۔ پہلے تو اس کا ارادہ صرف ویٹر کو بھیجنے کا تھا پھر یہ سوچ کے خود بھی ساتھ آگیا کہ کہیں وہ یہ کہہ کے منع ہی نہ کر دیں کہ بھائی ہم نے تو منگوائی ہی نہیں تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاتھ میں کوئی کا مگ تھمتے ثانیہ بازل کو مشکور کن نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ وہ خود بھی اٹھتے دروازے کے پاس آکر کھڑی ہو گئی تھی

کہا اس نے میری خاطر کوئی غم اٹھاؤ گے

## Posted On Kitab Nagri

جواباً ہم بھی بول اٹھے میرے دلدار بسم اللہ

تھینک کیو بازل۔۔۔ بازل جو کوفی کے مگ تھماتے مڑنے لگا تھا کانوں میں پڑنے والی ثانیہ کی نرم اور مدھم آواز پہ  
رکتے ثانیہ کو دیکھنے لگا۔۔۔

مائے پلائر۔۔۔ آپ دونوں ریٹ کریں میں اب چلتا ہوں۔ باسٹ ویٹ کر رہا ہو گا۔۔۔ وہ ہی بازل کی رعبدار  
آواز

جی ٹھیک ہے۔۔۔ ثانیہ کہتے ہی روم کا دروازہ بند کرنے لگی پر بازل کو ایک بار پھر مڑتے دیکھ کر ہاتھوں کو  
دروازے پہ ہی رکھتے سوالیہ نگاہوں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

گڈ نائٹ۔۔۔ لبوں پہ نرم مسکراہٹ لاتے بازل لمبے لمبے ڈگ بھرتا جا چکا تھا جب کہ ثانیہ کو بازل کی بات سنتے  
اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسنائٹ محسوس ہوئی۔۔۔ وہ اب تک اس کے لبوں سے ادا ہونے والے لفظوں کے سحر  
میں تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

وہ بات کرنے میں محتاط کتنی ہے

دیکھنے میں جو پر جذبات کتنی ہے

کیا پوچھتے ہو اس کے مزاج کے بارے

ابھی اس سے میری ملاقات کتنی ہے



www.kitabnagri.com

آنکھوں کو میری خواب دکھانے والے

ان آنکھوں میں دیکھ اب برسات کتنی ہے

## Posted On Kitab Nagri

سوچ سمجھ کے کرنا کوئی بھی فیصلہ

سمجھ بات میں تیری میری بات کتنی ہے

سوچا نہ تھا محبت کرنے سے پہلے

اس جذبے میں سمٹی روایات کتنی ہے



دل تھام کے پوچھتی ہے دھڑکن مجھ سے فرہاد

www.kitabnagri.com

اے درد کے راہی باقی رات کتنی ہے

# Posted On Kitab Nagri

آہم آہم۔۔۔۔۔بازل کے جاتے ہی ملیجھ ثانیہ کے سامنے آتے اسے بار بار مسکرا کے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ہٹ جاؤ دروازے سے وہ اب نہیں آئیں گے۔۔۔لبوں پہ شیطانی مسکرا ہٹ سجائے ملیجھ بہت اچھے موڈ میں تھی۔۔۔

بکواس مت کرو ملیجہ۔۔۔ اور کوئی پیو ٹھنڈی ہو جائے گی۔۔۔ روم کا دروازہ لاک کرتے ثانیہ خود بھی کوئی کا مگ اٹھائے جس سے بھاپ نکل رہی تھی ہیٹر کے پاس آ کے بیٹھ گئی۔۔۔ پہلا سپ لیتے ہی اسے اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا تھا۔۔۔ جبکہ دوسری طرف اب بھی ملیجہ ثانیہ کو دیکھے جارہی تھی۔۔۔ جب ملیجہ کا تنگ کرنے کا دورانہ بڑھتا ہی گیا تو ثانیہ بھی غصے سے مگ سائیڈ پہ رکھتے ملیجہ کو خونخوار نظروں سے دیکھتے بول اٹھی

کیا انا موت ہے۔۔۔ کیوں اس طرح بار بار پاگلوں کی طرح دیکھ کے مسکرائی جا رہی ہو۔۔۔۔۔ ثانیہ کے پوچھنے پر بھی ملیجہ صرف مسکرائے ہی جا رہی تھی۔ آنکھوں میں شرارت لیے ملیجہ اس وقت ثانیہ کو زہر لگ رہی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

دیکھو ملیجہ اگر ایک منٹ بھی تم نے مجھے ایسے دیکھنا تو ماں قسم میں تمہاری آنکھیں نوچ لوں گی۔۔۔۔۔ اسے رکتے نہ دیکھ کر ثانی دھمکی دینے پہ آگئی تھی ۔

زرہ جو تنگ کیا ہم نے، تو حشر برپا کر ڈالیں گے

وہ کہتے ہیں روک لو خود کو، تمہاری آنکھیں نوچ ڈالیں گے

(از اقراء عابد )

واہ واہ کیا خوب کہا ہے شاعرہ نے۔ ہیں نا ثانی اس سچویشن پہ سوٹ کرتا ہے۔ اک ادا سے شعر پڑھتی ملیجہ ثانیہ کو پھر سے تنگ کر رہی تھی ۔

www.kitabnagri.com

میری چھوڑو جان من اپنی سناؤ۔۔۔۔۔ آج کل لوگ آنکھ بھر کے تمہیں دیکھتے ہیں۔۔۔۔۔ ملیجہ کے کندھوں پر اپنے دونوں بازو رکھتے، آنکھوں میں شرارت بسائے اب ثانیہ ملیجہ سے حساب برابر کر رہی تھی۔ جس پہ ملیجہ فوری طور پر سنبھل نہ سکی تھی اور گڑبڑا گئی تھی ۔

# Posted On Kitab Nagri

تم کیا کہہ رہی ہو مجھے سمجھ نہیں آرہی ثانی۔ ہر وقت اول فول بگتی رہتی ہو۔ چلو کو فی پیو ٹھنڈی ہو جائے گی۔ ملیجہ کو پٹری سے اترتے دیکھ کر ثانیہ کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گونجا تھا۔ جس پہ ملیجہ ثانیہ کو مکار سید کرتے خود بھی اس کے ساتھ ہنسنے لگی تھی۔

خوش رہو میری جان۔۔۔۔۔ مجھے لگتا عنقریب وہ تمہیں پروپوز کر ہی دے گا۔۔۔ ثانیہ کی بات پہ ملیحہ بلش کرتے ہوئے رخ پھیر گئی تھی۔ انففففف انقلاب آ نہیں رہا۔ انقلاب آ گیا ہے۔ یہ کہتے ہی ثانیہ نے ملیحہ کو گلے لگا لیا تھا۔ کوئی پینے کے بعد فوراً ہی نیند کی دیوی ان پہ مہربان ہو گئی تھی۔

[illegible]

## Posted On Kitab Nagri

بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا۔ پیرس میں فزاکا خالہ مقیم تھیں اور ارسل جو کے فزاکا خالہ زاد تھا اس سے فزاکا بنتی بھی بہت تھی اس لیے ابراہیم صاحب کو اپنا یہ فیصلہ درست لگا تھا۔ دوسری طرف فزاکا کے جانے کا سن کے وجہ بہت پر سکون ہو چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔ اب اس کا سارا دھیان پڑھائی کی طرف تھا۔ شاہ زین صاحب کی لاہور میں ایک شو گرمل فیکٹری بھی تھی جسے صالحہ بیگم کے کہنے پر وجی بیچنا چاہتا تھا۔ پہلے تو اس کا جلد ہی لاہور جانے کا پلان تھا پر پیپرز کی مصروفیت کی وجہ سے اس نے جلد جانے کا فیصلہ ملتوی کر دیا تھا۔

آج سب کا ارادہ جھیل سیف الملوک جانے کا تھا۔ جدید سائنس کے مطابق اس جھیل کی لمبائی 3426 فٹ، چوڑائی 2205 فٹ، اوسط گہرائی 50 ہے سطح سمندر سے 10578 فٹ بلندی پر واقع جھیل سیف الملوک تین اطراف سے بریلی چوٹیوں میں گھری ہوئی ہے۔ (سائنس یہاں ختم شد)

جبکہ پرانی، لڑائی گئی سائنس ”کے مطابق لوگوں کا کہنا ہے کہ اس کا پانی پہاڑوں سے نہیں جھیل کی تہہ سے نکلتا ہے جھیل کے پانی کی مقدار ہمیشہ ایک رہتی ہے۔ یہ بھی سنا کہ اس جھیل کی گہرائی کا آج تک کوئی پتہ نہیں لگا سکا اور جس نے بھی پتہ لگانے کی کوشش کی وہ جھیل کی تہہ سے واپس نہیں آ سکا

## Posted On Kitab Nagri

کہا جاتا ہے کہ یہ جھیل تین لاکھ سال پہلے اس وقت وجود میں آئی جب وادی کاغان کا تمام علاقہ برف سے ڈھکا ہوا تھا اور ایک بہت بڑے برفانی تودے نے ٹوٹ کر اس دریا کے پانی کو روک لیا جو جھیل کے عین وسط سے گزر رہا تھا۔

جھیل کے عین عقب میں ملکہ پر بت، برفانی لبادہ اوڑھے اپنی خوبصورتی اور جو بن کا نظارہ کرار ہی ہے۔

17390 فٹ بلند اس پہاڑ کو آج تک کوئی سر نہیں کر سکا مقامی لوگ اس کی وجہ شہزادے سیف الملوک کی بددعا بتاتے ہیں۔

شہزادہ سیف الملوک حضرت عیسیٰ کی پیدائش سے لگ بھگ 866 سال قبل برسر اقتدار مصر کے بادشاہ کا بیٹا بتایا گیا ہے لیکن بعض حضرات نے اسے دہلی کا شہزادہ بھی لکھا ہے۔ اسے خواب میں ایک حسین و جمال پری کا دیدار کرایا جاتا ہے اور وہ جی جان سے اس پر فریفتہ ہو جاتا ہے۔ وہ اپنی مملکت کے سبھی نجومیوں و جوتشیوں سے اس حسین پری کا اتہ پتہ معلوم کرتا ہے تو اسے بتایا جاتا ہے کہ یہ پری موجودہ کاغان کے علاقے ناران میں ایک جھیل کنارے اسے مل سکتی ہے۔

www.kitabnagri.com

نجومیوں نے شہزادے کو یہ بھی بتایا کہ پری کے حصول کے لیے اسے بارہ سال کی ریاضت بھی کرنی ہوگی۔

شہزادہ ایک نہایت پر خطر سفر کے بعد اس جھیل کے کنارے پہنچتا ہے جو آج کی جھیل سیف الملوک ہے۔ بارہ سال کی ریاضت کے بعد ایک دن وہ پری کے تصور میں آنکھیں بند کیے بیٹھا ہوتا ہے کہ اسے پروں کی پھڑ پھڑاہٹ سنائی دیتی ہے۔



## Posted On Kitab Nagri

آنکھیں کھولنے پر شہزادے کو پریوں کی ملکہ بدیع الجہال 360 پریوں کے ہمراہ غسل کے لیے جھیل پر اترتی نظر آتی ہے۔ پریاں کسی آدم زاد کی موجودگی سے بے خبر اپنی پوشاکیں تہہ کر کے جھیل کنارے رکھ دیتی ہیں اور خود نہانے کے لیے پانی میں اتر جاتی ہیں۔

شہزادہ سیف الملوک، پری بدیع الجہال کی پوشاک اٹھا کر چھپا دیتا ہے لیکن اسی اثنا میں پریوں کی اس پر نظر پڑ جاتی ہے اور وہ جھیل سے نکل کر اپنا اپنا لباس پہن کر پرواز کر جاتی ہیں۔ جب بدیع الجہال شہزادے سے اپنے کپڑے طلب کرتی ہے تو وہ اس سے شادی کی شرط رکھتا ہے۔ پری پہلے تو انکار کرتی ہے لیکن جب شہزادہ اسے اپنی ریاضت کے بارے میں بتاتا ہے تو وہ رضامند ہو جاتی ہے۔

دوسری جانب پری کے منگیتر سفید دیو کو اس تمام صورت حال کا علم ہو جاتا ہے اور وہ جھیل پر پہنچ کر اس کا بند توڑ دیتا ہے جس سے وادی میں سیلاب آ جاتا ہے۔ شہزادہ اور پری اس سے بچنے کے لیے اسی غار میں پناہ لیتے ہیں جو نارن کے مین بازار کے عقب میں واقع ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چند مقامی لوگوں کا عقیدہ ہے کہ سیف الملوک اور بدیع الجہال آج بھی غار میں زندہ ہیں، یہ دعویٰ حقیقت سے زیادہ افسانہ ہی سہی لیکن اس سے انکار ممکن نہیں کہ غار تو کیا پوری وادی کا غار میں جیپ اور سینکڑوں ہوٹلز کے جزیئر سے ڈیزل جلنے کی بو کے باوجود اب بھی بدیع الجہال کے جسم کی خوشبو اور سیف الملوک کے سانسوں کی مہک پوری وادی کی ہواؤں میں رچی بسی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

موسم کی مناسبت سے سب نے لونگ کوٹ پہن رکھے تھے۔ ثانیہ بلیک جینز کے ساتھ بلیک شارٹ شرٹ پہنے، اوپر براؤن لانگ کوٹ زیب تن کیے، بالوں کو کڑل لیے اور آنکھوں پہ گوگلز لگائے بلا کی حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ ملیجہ بلیو جینز کے ساتھ آف وائٹ شرٹ اور اوپر بلیک لانگ کوٹ پہنے، بالوں کو پونی میں مقید کیے سیدھا باسط کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔۔۔ باسط کی نظر تھی کہ ہٹ ہی نہیں رہی تھی۔

میں تو کہتا ہوں آج حال دل بیان کر ہی دے باسط۔ کب تک ایسے چھپ چھپ کے دیکھتا رہے گا۔۔۔۔۔ بازل باسط کو اس طرح ملیجہ کو دیکھتے پا کر دل ہی دل میں دونوں کی دائمی خوشیوں کی دعا کر رہا تھا۔ دونوں اس وقت نظر لگ جانے کی حد تک پیارے لگ رہے تھے۔

Kitab Nagri

ہاں سوچ تو میں بھی یہی رہا ہوں۔ بات کرتے ہوئے مسلسل مسکراہٹ باسط کے لبوں کی زینت بنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ باسط کی بات پر بازل نے اسے گلے لگا کر بیسٹ آف لک کہا تھا۔

جھیل پہ پہنچے تو سب کچھ برف سے ڈھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔ برفاری زور و شور سے جاری تھی۔۔۔۔۔ ملیجہ اور ثانیہ لائف میں پہلی بار برفاری دیکھ رہی تھیں اس لیے مارے خوشی کے برف پر باقاعدہ گول گول گھومنے لگ گئیں

# Posted On Kitab Nagri

تھیں۔۔۔۔۔ ادھر سے ادھر گھومتے دونوں بہت خوش دکھائی دے رہی تھیں۔ باقی سٹوڈنٹس بھی ایک دوسرے پر snowball بنا کر پھینک رہے تھے۔۔۔۔۔ باسط نے ملیحہ کو snowball ماری تو ملیحہ شرم و حیا سے سرخ ہو گئی تھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے ملیحہ کا ساتھ دیتے ہوئے ثانیہ نے بھی باسط کو برف کے گولے بنانا کے پھینکنا شروع کر دیا تھے۔ ہنس ہنس کے سب لوٹ پھوٹ ہو رہے تھے۔

باسط کو اکیلے جنگ لڑتے ہوئے دیکھ کر بازل بھی ساتھ شامل ہو چکا تھا۔ بازل کی پہلی snowball ہی ثانیہ کے منہ پہ جا کے لگی تھی جس سے کچھ شریر لیٹیں فوراً اس کے منہ پہ آپڑی تھیں۔ آؤ ----- منہ پہ پڑنے والی برف نے ثانیہ کے چودہ طبق روشن کر دیئے تھے۔ جسے دیکھتے ہوئے بازل گڑبڑا گیا تھا۔----- بالوں میں دونوں ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ چہرے پہ آنے والی مسکراہٹ چھپا گیا۔----- یہ شریر لیٹیں ہمیشہ اسے اپنا دیوانہ بناتی تھیں۔ ابھی وہ اپنے دھیان میں تھا کہ ثانیہ کی طرف سے پر نے والی بال جو اس کے سر پر لگی تھی، اس کا دماغ گھما چکی تھی۔ اچھا تو ثانیہ بی بی مجھ سے پنگا۔----- اب دیکھو زورہ۔ بازل نے ہنستے ہوئے برف کی بال بنا کر اسے ثانیہ کے بازو پر مارنا چاہی تھی۔ ثانیہ جو کہ پہلے دے ہی الرٹ تھی فوراً اسے پیچھے ہٹی جس سے بال سائیڈ پہ گر گئی تھی۔ قہقہہ لگا کے ہنستے ہوئے وہ بازل کے دل کی تار چھیڑ رہی تھی۔-----

ہاتھوں کو اوپر اٹھاتے چیلنج کرتے ہوئے ثانیہ نے ایک بار پھر بال بنا کر بازل کی طرف اچھالی تھی جو اس بار بازل کے منہ پہ لگی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

افففف ثانیہ کی بچی کرکٹ ٹیم میں چلی جاؤ۔ بالنگ اچھی کرا لیتی ہو۔ دوسری بار پڑنے والی ضرب پہ بازل تلملا اٹھا تھا۔

بازل کی بات پہ ملیحہ اور باسط سمیت سب ہی قہقہہ لگا اٹھے تھے۔

باسط جو کب سے بازل کا نشانہ چھوٹا دیکھ رہا تھا۔ دوست کا بدلہ لینے کی خاطر سنو بال بناتے ثانیہ کی طرف اچھال گیا جو ثانیہ کی ٹانگ پہ لگی تھی۔۔۔۔۔ چاروں چھوٹے بچوں کی طرح ایک دوسرے پر ایسے بالز پھینک رہے تھے جسے پاکستان بھارت جنگ شروع ہو چکی ہو۔ بھاگتے بھاگتے کئی بار گرنے سے ثانیہ کے ہاتھ تھوڑے زخمی ہو چکے تھے جسے دیکھتے ہوئے بازل نے ہار مانتے ہاتھ ہوا میں بلند کیے تھے اور گیم ختم کرنے کا اعلان کیا تھا۔

ہا ہا ہا ہا ثانی! اگر آج صالیحہ آنٹی اوجی تمہیں اس طرح کھیلتے دیکھ لیتے ناتو خوشی اور حیرت سے پاگل ہو جاتے۔ ملیحہ کی بات واقعہ سچ تھی۔ ہر وقت خاموش اور اپنے غول میں بند رہنے والی ثانیہ آج والی ثانیہ سے واقعہ بہت مختلف تھی۔

اوکے لیڈیز باقی باتیں بعد میں کریئے گا۔ کل باسط کی برتھ ڈے ہے اور کہیں چاہتا ہوں آج رات ہم اسے سر پر انڈیز جس کے لیے مجھے آپ دونوں کا ساتھ چاہیئے۔۔۔۔۔ ثانیہ تم باسط کو اپنے ساتھ کسی نہ کسی کام

# Posted On Kitab Nagri

میں مصروف رکھو گی جب کے میں اور ملیجہ باقی سب کے ساتھ مل کر ہوٹل ڈیکوریٹ کریں گے۔ ٹھیک ہے نا؟  
اپنی بات ختم کرتے ہوئے بازل نے ثانیہ کی رائے جاننا چاہی تھی۔

ٹھیک ہے مجھے کوئی ایشو نہیں ہے میں ایسے کروں گی اسے کسی کام کے بہانے ساتھ باہر لے جاؤں گی۔ ایسے میں آپ اور باقی سب باقی اریجنمنٹ کر لینا۔ ثانیہ کا مشورہ سب کو پسند آیا تھا۔ باسط جو کسی دوست سے باتیں کرنے میں مصروف تھا۔ کال بند کرتے واپس آچکا تھا۔۔۔۔۔۔ ان سب کے پلان سے انجان آج وہ ملیحہ کوپروپوز کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ ہر کوئی اپنی اپنی سوچوں میں مصروف تھے اس بات سے انجان کے آنے والی رات سب کی زندگیاں بدلنے والی تھی۔

سب خفگیاں قبول مگر یہ زیاں نہ ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ شخص مجھ سے روٹھے! مگر بدگماں نہ ہو

## Posted On Kitab Nagri

وہ مسلسل جاکٹ ٹریک پہ ڈورتے ڈورتے تھک گیا تھا۔۔۔۔۔ اسکا ضمیر اندر سے بار بار آئینہ دکھانے لگا۔۔۔۔۔ وہ گندگی کی دلدل میں آخر کیسے اتنا گر سکتا ہے۔۔۔۔۔

یا اللہ میں کیسے اپنی زندگی برباد کر سکتا ہوں۔۔۔۔۔ مجھے کیوں نہیں سکون مل رہا۔۔۔۔۔ پورے دن وہ اسی طرح بے سکون رہا تھا۔۔۔۔۔ یونی سے گھر آ کر بھی عجیب سی بے چینی تھی۔۔۔۔۔ پچھلے دو دنوں سے وہ عجیب کشمکش کا شکار تھا۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم اسے معاف کر چکی تھیں۔۔۔۔۔ برے لڑکوں کی صحبت میں بیٹھنا وہ چھوڑ چکا تھا۔۔۔۔۔ کلب جانا، رات گئے تک پارٹیز اٹینڈ کرنا سب ترک کر چکا تھا پھر بھی ایک بے چینی تھی جو اس کا سکون غارت کیے ہوئے تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"حی علی الفلاح"

آؤ فلاح کی طرف۔۔۔۔۔

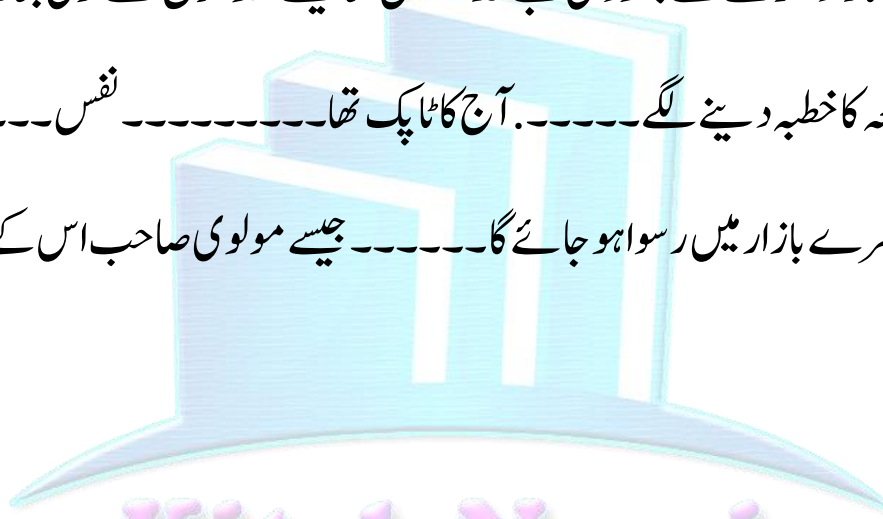
کانوں میں پڑنے والی آواز نے اسے اس کی بے چینی کا علاج دیا تھا۔۔۔۔۔ اللہ۔۔۔۔۔ ہاں وہ اپنے رب کو تو راضی کرنا بھول ہی گیا تھا۔۔۔۔۔ سب سے معافیاں مانگ چکا تھا لیکن اب تک اس رب کی بارگاہ میں نہیں جھکا تھا جس نے اسے



## Posted On Kitab Nagri

گندگی سے نکال کر صراطِ مستقیم کا راستہ دکھایا تھا۔۔۔ یہی وقت ہے اللہ سے معافی مانگنے کا۔۔۔۔۔ فوراً سے اٹھتے جوتے پیروں میں اڑتے مسجد کی طرف چل پڑا تھا۔۔۔۔۔ جیسے جیسے وہ مسجد کی طرف قدم بڑھا رہا تھا اسے اپنے دل میں سکون اترتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

مولوی کی امامت میں نماز ادا کرنے کے بعد وجی بے حد مطمئن تھا جیسے کندھوں سے کوئی بھاری بوجھ اتر گیا ہو۔  
مولوی صاحب اب جمعہ کا خطبہ دینے لگے۔۔۔۔۔ آج کا ٹاپک تھا۔۔۔۔۔ نفس۔۔۔۔۔  
وجی کو لگا جیسے وہ آج بھرے بازار میں رسوا ہو جائے گا۔۔۔۔۔ جیسے مولوی صاحب اس کے بارے میں سب جانتے ہوں۔



مولوی صاحب سورہ شمس کی تلاوت کرتے تفسیر کے ساتھ سمجھا رہے تھے۔  
www.kitabnagri.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
(1) وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ  
وَالنَّجْمُ وَالْكَوْکَبُ



## Posted On Kitab Nagri

ترجمہ: سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی

By the sun and his brightness,

﴿2﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَبَّهَّا ۚ

ترجمہ: اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے

And the moon when she followeth him,

﴿3﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ لَهَا ۖ

www.kitabnagri.com

ترجمہ: اور دن کی جب اُسے چمکادے

And the day when it revealeth him,

## Posted On Kitab Nagri

﴿4﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۚ

ترجمہ: اور رات کی جب اُسے چھپالے

And the night when it enshroudeth him,

﴿5﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَىٰ ۚ

ترجمہ: اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا

Kitab Nagri

And the heaven and Him Who built it,

﴿6﴾ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ ۚ

ترجمہ: اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا

## Posted On Kitab Nagri

And the earth and Him Who spread it,

﴿7﴾ وَنَفَسٍ وَسَمَآءَهَا ۚ

ترجمہ: اور انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے اعضا) کو برابر کیا

And a soul and Him Who perfected it

﴿8﴾ فَالْهَمَّهَا فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۚ

Kitab Nagri

ترجمہ: پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی

And inspired it (with conscience of) what is wrong for it and  
(what is) right for it.

﴿9﴾ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۚ

## Posted On Kitab Nagri

ترجمہ: کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا

He is indeed successful who causeth it to grow,

﴿10﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا

ترجمہ: اور جس نے اسے خاک میں ملایا وہ خسارے میں رہا

And he is indeed a failure who stunteth it.

﴿11﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا

ترجمہ: (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پینمبر کو) جھٹلایا

## Posted On Kitab Nagri

(The tribe of) Thamud denied (the truth) in their rebellious  
pride,

﴿12﴾ اِذَا نُبِّئَتْ بِصَاحِبِهَا ۖ

ترجمہ: جب ان میں سے ایک نہایت بد بخت اٹھا

When the basest of them broke forth

﴿13﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقِيَهَا ۖ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ترجمہ: تو خدا کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے کی باری سے عذر کرو

And the messenger of Allah said: It is the she-camel of  
Allah, so let her drink!

## Posted On Kitab Nagri

14 ﴿قَدْ بُورَٰهُ فَعَزَّوْهُ ۖ هَآ ۖ فَذَمَّوْهُ عَلَىٰ ۖ هَمَّ ۖ رَجُمُوْهُ بِدَن ۖ ۖ ۖ ۖ فَسَوَّلَ ۖ هَآ ۖ﴾

ترجمہ: مگر انہوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کو نچیں کاٹ دیں تو خدا نے ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا

But they denied him, and they hamstrung her, so Allah doomed them for their sin and rased (their dwellings).

15 ﴿وَلَا يَخَافُ عَمَّ ۖ﴾

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ترجمہ: اور اس کو ان کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں

He dreadeth not the sequel (of events).

## Posted On Kitab Nagri

سب سے زیادہ قسمیں اللہ نے یہاں جمع کی ہیں۔۔۔۔۔ سورہ شمس میں۔۔۔۔۔ 11 قسمیں کھانے کے بعد اللہ کہتا ہے اپنے آپ کو پاک رکھو گے تو کامیاب رہو گے۔۔۔۔۔ اور ناپاک رکھو گے تو ناکام رہو گے۔۔۔۔۔ نفس کی ناپاکی انسان کی ہلاکت ہے۔۔۔۔۔ نفس کی پاکی انسان کی کامیابی ہے۔

کامیاب وہ نہیں جو تجارت، زراعت میں بڑے بڑے مال اکٹھے کرے، جو سیاست میں حکومت فتح کرے۔۔۔۔۔ کامیاب وہ ہے جو نفس کو پاکیزہ بنالے۔۔۔۔۔ اور ناکام وہ ہے جو نفس کو گندہ کر دے۔

اللہ نے یہاں سب سے زیادہ قسمیں کیوں کھائی ہیں؟؟۔۔۔۔۔ اپنی بات میں وزن پیدا کرنے کے لیے۔۔۔۔۔ جسے جب کبھی ہمیں کسی کو اپنی بات کا یقین دلانا ہو تو ہم کہتے ہیں۔۔۔۔۔ میری بات کا یقین کرو میں قسم کھا رہا ہوں یہ سچ ہے۔۔۔۔۔ اسی طرح رب تعالیٰ نے سورہ شمس میں گیارہ قسمیں کھائی ہیں اپنی بات میں وزن پیدا کرنے کے لیے۔۔۔۔۔ تاکہ ہم بیدار ہو سکیں اور اس غفلت میں ڈوبی ہوئی زندگی سے نکل سکیں۔۔۔۔۔ مولوی صاحب کی باتوں میں اتنی مٹھاس تھی کہ وجی اب اپنے جسم کو ڈھیلا چھوڑتے صرف سن رہا تھا۔۔۔۔۔

جب تمہارا نفس اور شیطان تمہیں یہ وسوسے دلائے کہ تمہاری دعاؤں کا کوئی فائدہ نہیں ہونے والا، تو خود سے وہی کہو جو ابراہیم علیہ السلام نے کہا تھا:





# Posted On Kitab Nagri

2- مراقبہ : کہ آیا گناہ تو نہیں کیا؟ اس لیے دن بھر اپنی نگرانی کرتے رہیے کہ گناہ نہ ہو جائے۔۔۔۔۔ اس طرح آپ گناہوں سے بچ سکتے ہیں۔۔۔۔۔

3۔ محاسبہ : ہر دن اپنا حساب کریں کہ آج میں نے کتنے گناہ کیے اور کتنی نیکیاں کیں۔ رات سونے سے پہلے تنہائی میں دن بھر کا جائزہ لیا جائے کہ کیا کیا غلط ہوا اور کیا کیا اچھا ہوا۔

4 : مواخذہ : نفس نے دن میں جو نافرمانیاں کی ہیں اس کو سزا دینا۔ اور وہ سزا یہ ہے کہ اس پہ عبادت کا بوجھ ڈالے۔ جو غلط کیا اس پر شرمندہ ہو جائے اور استغفار پڑھے اور جو اچھا کیا اس پہ اپنے رب کا شکر ادا کیا جائے اور اللہ کی طرف سے ادا کردہ نعمتوں پر خوش ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نفسی خواہشات پہ قابو پانا سکھائے اور اپنی پناہ میں رکھے آمین۔

مولوی صاحب دعا کر چکے تھے۔۔۔۔۔وجی زمین پہ سر جھکاتے سجدہ کرتے ہوئے اپنے رب کا شکر ادا کر رہا تھا۔۔۔۔۔بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔۔۔۔۔کچھ لوگوں کو کھلی چھوٹ ملتی ہے۔۔۔اللہ پر کھتا ہے انہیں سب دے کر۔۔۔یہ آزمائش ہوتی ہے۔۔۔اور کچھ لوگوں کو اللہ وقت یہ ہدایت دیتا ہے۔۔۔جو

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

ثانیہ شام ہوتے ہی باسط کو اپنے سنگ بازار لے گئی تھی یہ بہانا کرتے ہوئے کہ اسے صالحہ بیگم اور وجی کے لیے کچھ گفٹس خریدنے ہیں۔۔۔۔۔۔ بازار سے گزرتے ہوئے باسط کی نگاہ جیولری شاپ پہ پڑی جس کے باہر شیشے سے ایک بہت ہی خوبصورت ڈائمنڈ رنگ دکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔ ثانیہ کو لیتے وہ شاپ میں داخل ہوا تو سب سے پہلے شاپ کیپر سے مطلوبہ رنگ کی طرف کی اشارہ کرتے ہوئے رنگ نکلوانے لگا۔

چھوٹا سے سٹار نما شیپ میں بنی ڈائمنڈ رنگ ثانیہ کو بھی بہت پسند آئی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ میں ملیجہ کے لیے لینے آیا ہوں۔۔۔۔۔ آج سے میں اس سے اپنے دل کی ہر بات کہنے والا ہوں۔۔۔۔۔ دعا  
کرنا سسٹر اللہ مجھے میرے اس نیک ارادے میں کامیاب کرے۔۔۔۔۔ باسط ہمیشہ ثانیہ کو سسٹر کہہ کر پکارتا تھا  
اور اس کا یہ انداز ثانیہ کو بہت بھاتا تھا۔

کیوں نہیں باسط بھائی ضرور دعا کروں گی۔۔۔۔۔ بلکہ آپ یوں سمجھیں آپ کی دعائیں تو بن مانگے ہی قبول ہو گئی  
ہیں۔ ثانیہ جانتی تھی۔۔۔۔۔ اگر باسط ملیجہ کو پسند کرتا تھا تو ملیجہ بھی باسط کے لیے ایسے ہی جذبات رکھتی تھی

کیا مطلب ثانی۔۔۔۔۔ میں سمجھا نہیں۔ ثانیہ کی بات کچھ پلے نہ پڑی تھی اس لیے باسط پوچھ بیٹھا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں باسط بھائی۔ میری بیسٹ و شش آپ کے ساتھ ہیں۔۔۔۔۔ آپ رنگ پیک کروائیں۔۔۔۔۔ اب وہ  
اسے کیا بتاتی کہ آگ تو دونوں طرف لگی ہے۔۔۔۔۔ اپنی بات پہ دھیماسا مسکراتے وہ خود بھی باسط کے ساتھ  
کھڑتے ہوتے رنگ پیک ہوتے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ رنگ کی قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے اماؤنٹ اس کے ڈیبٹ  
کارڈ میں سے کاٹی گئی تھی۔۔۔ جبکہ رنگ خریدنے کے آدھے گھنٹے بعد تک ثانیہ باسط کو فضول میں گھماتی رہی تھی

## Posted On Kitab Nagri

پر خرید اکچھ نہ تھا۔۔۔۔۔ اور باسطاب تک یہ سمجھنے سے قاصر تھا کہ یہ لڑکی فضول میں آگے پیچھے گھوم رہی ہے۔۔۔۔۔ کندھے اچکاتے وہ خود بھی ثانیہ کے قدموں سے قدم ملاتے خراماں خراماں چلنے لگا۔۔۔۔۔

یوں ہی بے سبب نہ پھرا کرو کوئی شام گھر میں رہا کرو



وہ غزل کی سچی کتاب ہے اسے چپکے چپکے پڑھا کرو

کوئی ہاتھ بھی نہ ملائے گا جو گلے ملو گے تپاک سے

یہ نئے مزاج کا شہر ہے ذرا فاصلہ سے ملا کرو [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

ابھی راہ میں کئی موڑ ہیں کوئی آئے گا کوئی جائے گا

تمہیں جس نے دل سے بھلا دیا اسے بھولنے کی دعا کرو

## Posted On Kitab Nagri

مجھے اشتہار سی لگتی ہیں یہ محبتوں کی کہانیاں

جو کہا نہیں وہ سنا کرو جو سنا نہیں وہ کہا کرو

کبھی حسن پردہ نشیں بھی ہو ذرا عاشقانہ لباس میں

جو میں بن سنور کے کہیں چلوں مرے ساتھ تم بھی چلا کرو

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

نہیں بے حجاب وہ چاند سا کہ نظر کا کوئی اثر نہ ہو

اسے اتنی گرمی شوق سے بڑی دیر تک نہ تکا کرو

## Posted On Kitab Nagri

یہ خزاں کی زرد سی شال میں جو اداس پیڑ کے پاس ہے

یہ تمہارے گھر کی بہار ہے اسے آنسوؤں سے ہرا کرو

بازل، ملیجہ اور باقی سب فرینڈز نے برتھ ڈے پارٹی سلبریٹ کرنے کے لیے باہر ہی کھلی فضا کو زیادہ ترجیح دی تھی۔۔۔۔۔ رہائشی ہوٹل سے تھوڑے دور انھیں ایک بہت اچھا پکنک پوائنٹ ملا تھا۔۔۔۔۔ سب میں کام ڈیوائیڈ ہوتے ہی سب اپنے اپنے کاموں میں مگن ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ کوئی ڈوری کے ساتھ بلیک اینڈ گولڈن بیلونز لگا رہا تھا تو کوئی بیلون پھلانے میں مصروف تھا۔۔۔

موسم کی مناسبت سے یہ تہہ پایا تھا کہ ڈنر میں سیکھ کباب اور باربی کیو ٹائپ چیزیں رکھی جائیں گیں جو برتھ ڈے کے بعد سب مل کر بنائیں گے۔۔۔ گوشت اور مصالحہ جات کاشف لوگوں کا گروپ دن کو ہی لے آیا تھا۔۔۔ جبکہ کیک کا آرڈر بازل ایک دن پہلے ہی دے چکا تھا۔۔۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

اس کے علاوہ ملیجھ نے bone fire کا آئیڈیا بھی دیا تھا جو سب کو بہت پسند آیا تھا۔

تقریباً شام 7 کے قریب سب ریڈی تھا۔ ثانیہ تیار ہونے کی غرض سے باسط کو واپس ہوٹل ہی لے آئی تھی۔  
----- باسط خود بھی بہت excited تھا جس کی وجہ سے روم میں بازل کی کمی کو محسوس ہی نہ کر پایا تھا

آدھے گھنٹے میں تیار ہوتے ہی ثانیہ ایک کلاس فیلو کے ساتھ مطلوبہ جگہ پہنچ گئی تھی۔ اس لڑکی کو بازو ہی ہوٹل میں رکنے کا کہہ کر آبا تھا تا کہ بعد میں ثانیہ اکیلے نہ ہو۔۔

www.kitabnagri.com

مسلسل بجنے والی رنگ نے باسط کو متوجہ کیا تو وہ ٹی شرٹ کے بٹن بند کر تا کال اٹینڈ کر گیا۔

ہاں بول بھائی کدھر ہے تو۔ میں جب سے روم میں آیا تو غائب ہے۔۔۔۔۔ بازل کی غیر موجودگی نے باسط کو پریشان کر دیا تھا وہ کپڑے جینج کرتے باہر جا کر اسے ہی ڈھونڈنے کا ارادہ رکھتا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

یار تھوڑے کام سے باہر نکلا تھا۔۔۔۔۔ راستے میں مسئلہ بن گیا۔۔۔۔۔ چھوٹا سا ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔۔۔۔۔ تو بس جلدی سے پہنچ۔۔۔۔۔ باسط کو بلانے کے لیے سب کو یہی بہانا اچھا لگا تھا۔

باسط جو ساتھ ساتھ بال بنا رہا تھا بازل کی بات سنتے ہی چہرے پر پریشانی کا عنصر لیے فوراً ہی عجلت میں روم سے باہر نکلتے بازل کی بتائی جگہ پر روانہ ہو گیا۔

تقریباً دس سے بیس منٹ کی مسافت تہہ کرتے جو نہی وہ بازل لوگوں کے پاس پہنچا تھا۔ ملیجہ لوگ جو پہلے ہی سے اسے دیکھتے الرٹ ہو چکے تھے فوراً سے پارٹی پوپس پھوڑتے اونچا اونچا گنگنا شروع ہو گئے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیپی برتھ ڈے ٹویووووووو

ہیپی برتھ ڈے ٹویووووووو

ہیپی برتھ ڈے ڈیر باسط

ہیپی برتھ ڈے ٹویووووووو

## Posted On Kitab Nagri

ہوووووووووووووووووووو۔۔۔۔۔ ہوٹنگ کرتے وہ سب بہت خوش دکھائی دے رہے تھے۔۔۔۔۔ باسط کے چہرے سے مسکراہٹ جدا ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ اسے اب سمجھ آئی تھی کہ ثانیہ اسے لیتے بازار میں اتنی دیر فضول کیوں گھومتی رہی تھی۔۔۔۔۔ یقیناً اس سب کی پلیننگ بہت پہلے سے جاری تھی۔ نگاہ بازل پر پڑی تو باسط منہ موڑ گیا تھا۔ بازل کے ایکسیڈنٹ کی خبر نے باسط کی جان نکال دی تھی۔ باسط نے شکوہ نگاہ سے دیکھا تو بازل جو پہلے سے ہی اس ناراضگی ہونے کا جانتا تھا باسط کا شکوہ بھانپتے ہوئے فوراً ہی اسے سینے سے لگا گیا تھا۔

سوری میری جان۔۔۔۔۔ یہ کرنا ضروری تھا ورنہ تمہیں شک ہو جاتا اور ہماری ساری محنت رائیگاں جاتی۔۔۔۔۔ ہاتھوں کو دونوں کانوں پہ رکھتے بازل معافی مانگتے بہت کیوٹ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

ہاں اور جو میں اتنا پریشان ہو گیا تھا اس کا کیا۔۔۔۔۔ خیر معاف کیا۔۔۔۔۔ پر آئندہ ایسی بکو اس مت کرنا ورنہ سچ میں خفا ہو جاؤں گا۔۔۔۔۔ باسط شروع سے ہی ایسا تھا کوئی بھی بات زیادہ دیر تک دل میں نہیں رکھتا تھا۔۔۔۔۔

اور ثانیہ کی بچی تم بچو مجھ سے اب سمجھا میں اتنا کیوں گھما رہی تھی مجھے۔۔۔۔۔ آنکھوں میں شرارت لیے باسط ثانیہ سے کہنے لگا جسے سنتے وہ خود میں جھنب سی گئی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اسے کچھ مت کہو۔۔۔۔۔ یہ سب ہمارا پلان تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ کے بولنے سے پہلے ہی بازل ثانیہ کے دفاع میں بول اٹھا جسے دیکھتے باسط گلا کنگھارتے بازل کو آنکھ مار گیا۔۔۔

شرم کر باسط لڑکیاں پاس کھڑی ہیں۔۔۔ اس کی شیطانی مسکراہٹ دیکھتے باسط قہقہہ لگا اٹھا تھا۔۔۔

تو بھی شرم کر۔۔۔۔۔ آج کل موسم بدلہ بدلہ لگ رہا ہے مجھے۔۔۔۔۔ خزاں میں بہار آتی جا رہی ہے۔۔۔۔۔ باسط کون سا کم تھا حساب برابر کرتے آگے بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ جو بازل کے ساتھ ہی کھڑی تھی باسط کی بات پہ سرخ چہرہ لیا بازل کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ جبکہ بازل ثانیہ کو دیکھتے دونوں ہاتھوں کو بالوں پہ پھیڑتے کندھے اچکاتے خود بھی آگے بڑھ گیا۔۔۔۔۔ اب کیا کہتا ہے۔۔۔۔۔ باسط کی بات پہ وہ خود بھی تو شرمندہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

## Posted On Kitab Nagri

وہ جو لطف مجھ پہ تھے بیشتر وہ کرم کہ تھا مرے حال پر

مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ نئے گلے وہ شکایتیں وہ مزے مزے کی حکایتیں

وہ ہر ایک بات پہ روٹھنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبھی بیٹھے سب میں جو روبرو تو اشارتوں ہی سے گفتگو

وہ بیان شوق کا بر ملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

## Posted On Kitab Nagri

ہوئے اتفاق سے گر بہم تو وفا جتانے کو دم بہ دم

گلہ ملامت اقربا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کوئی بات ایسی اگر ہوئی کہ تمہارے جی کو بری لگی

تو بیاں سے پہلے ہی بھولنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو



کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی

www.kitabnagri.com

کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

سنوڈ کر ہے کئی سال کا کہ کیا اک آپ نے وعدہ تھا

## Posted On Kitab Nagri

سونباہنے کا تو ذکر کیا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

کہا میں نے بات وہ کوٹھے کی مرے دل سے صاف اتر گئی

تو کہا کہ جانے مری بلا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

وہ بگڑنا وصل کی رات کا وہ نہ ماننا کسی بات کا



وہ نہیں نہیں کی ہر آن ادا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

جسے آپ گنتے تھے آشنا جسے آپ کہتے تھے با وفا

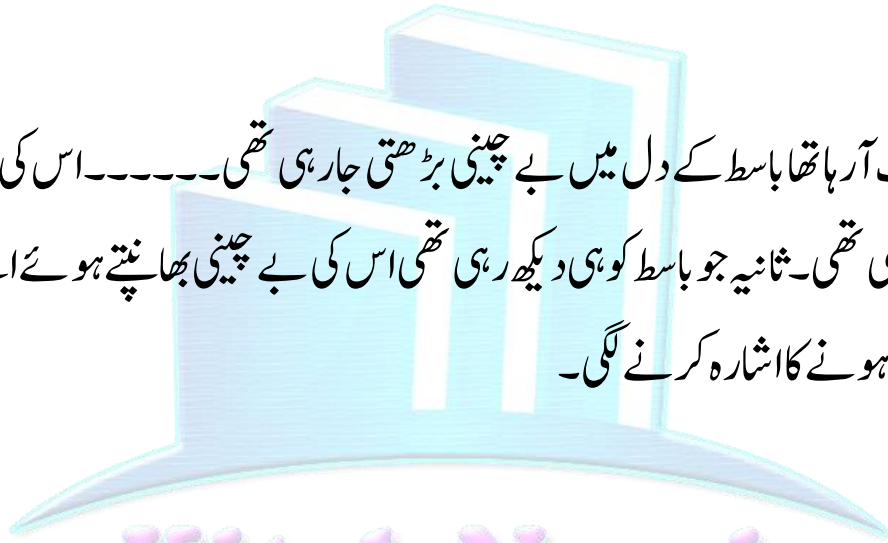


## Posted On Kitab Nagri

میں وہی ہوں مومن مبتلا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو

باتوں کا سلسلہ ختم ہوا تو سب کی بھرپور تالیوں کے بیچ کیک کاٹا گیا۔۔۔۔۔ لڑکیاں سب سائیڈ پہ بیٹھ گئی تھیں جبکہ لڑکے باربی کیو کرنے لگے تھے۔ بہت ہی خوشگوار ماحول میں ڈنر کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

جیسے جیسے وقت قریب آ رہا تھا باسط کے دل میں بے چینی بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں میں بے چینی صاف ظاہر ہو رہی تھی۔ ثانیہ جو باسط کو ہی دیکھ رہی تھی اس کی بے چینی بھانپتے ہوئے اسے آنکھوں کے اشارے سے پرسکون ہونے کا اشارہ کرنے لگی۔



باتیں کرتے کرتے ثانیہ ملیحہ کو اپنے ساتھ باقی سب کے پاس لے آئی تھی۔

www.kitabnagri.com

اچھا اچھا سوچ باسط جو ہوا دیکھا جائے گا۔ باسط نے خود کو پرسکون رکھتے گلہ کھنکارتے سب کو اپنی طرف متوجہ کیا

# Posted On Kitab Nagri

ملیجہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ باسط نے اتنی مدہم آواز میں ملیجہ کا نام پکارا تھا کہ اگر ملیجہ اس کے قریب نہ کھڑی ہوتی تو کبھی اسے نہ سن پاتی۔

ملیجہ میں آج ان سب کے سامنے تم سے کچھ اعتراف کرنا چاہتا ہوں۔ باسٹ کے لبوں سے ادا ہونے والی بات نے جہاں باقی سب کو حیران کیا تھا وہیں ملیجہ کو اپنی ہارٹ بیٹ تیز ہوتی محسوس ہوئی تھی۔

ملیجہ۔۔۔۔۔ میں عبدالباسط فاروقی آج سب کے بیچ تم سے اس بات کا اعتراف کرتا ہوں کہ میں تم سے  
تہہ دل سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ میں کسی بھی چکروں میں پڑنے کی بجائے تم سے پاک رشتہ  
اپناتے ہوئے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ پیروں کے بل زمیں پہ بیٹھتے، ایک ہاتھ میں ڈبی اور دوسرے  
ہاتھ میں ڈائمنڈ کی رنگ پکڑے حال دل بیان کرتے وہ آج ملیجہ کو سب سے پیارا اور معتبر لگ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

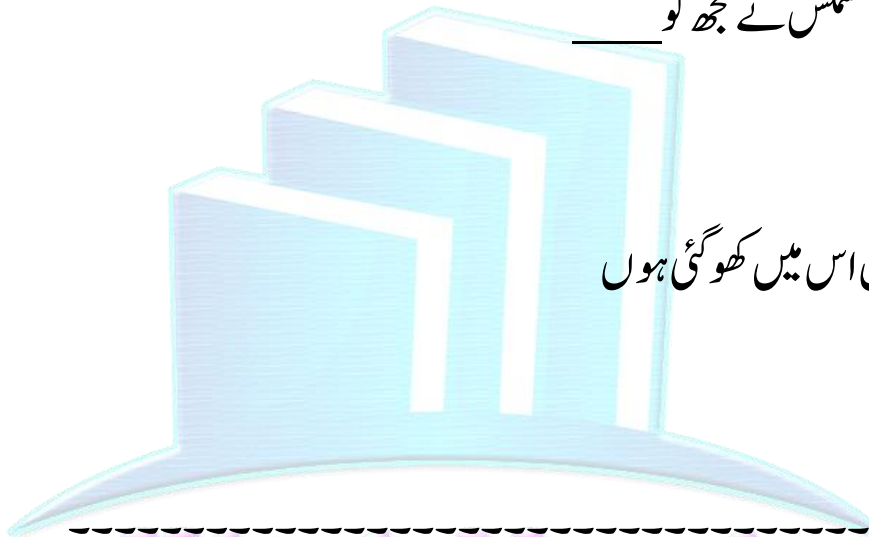
کچھ سیکینٹس کے لیے تو ملیجہ کچھ بول ہی نہ پائی۔۔۔۔۔ لبوں کو تر کرتے وہ کافی جھجک رہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے۔۔۔۔۔ مجھے بھی تمہارا ساتھ قبول ہے باسط۔۔۔۔۔ آنکھوں کی نمی کو پیچھے دھکیلتے ملیجہ نے رنگ کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا۔ جسے قبول کرتے باسط نے جو نہی انگوٹھی کو ملیجہ کی مخروطی انگلیوں کی زینت بنایا تو بازل اور ثانیہ سمیت وہاں موجود سب نے ہی زبردست قسم کی ہوٹنگ سٹارٹ کر دی تھی۔

الجھا کے رکھ دیا ہے اسی کشمکش نے مجھ کو۔۔۔۔۔

وہ آہا ہے مجھ میں یا میں اس میں کھو گئی ہوں



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بر تھ ڈے سیلیبریٹ کر کے سب بون فائر کرنے لگے۔۔۔۔۔ لکڑیوں میں جلتے ہوئے آگ کے شعلے ایک الگ ہی منظر پیش کر رہے تھے۔۔۔۔۔ سب لڑکے گول گول گھوم کے ڈانس کر رہے تھے۔۔۔۔۔ جبکہ لڑکیاں آپس میں بات چیت کرنے میں مصروف تھیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

Da Stargi Jadugari De, Da Meena Lewanye Da  
Da Stargi Jadugari De, Da Meena Lewanye Da

Janan Janan

Janan Che Pake Ose, Somra Khkuli Dunyagai Da  
Janan Che Pake Ose, Somra Khkuli Dunyagai Da

Janan Janan Janan Janan

Janan Janan Janan Janan

گول گول جھومتے اور ہاتھوں کو ایک دوسرے کے ہاتھوں پہ مارتے تالی بجاتے سب خوب انجوائے کر رہے تھے  
۔۔۔ آگ کے شعلے بھڑک رہے تھے اور اس کے ارد گرد نوجوان پشتوگانے پر جھوم رہے تھے اور لطف لے رہے  
تھے جبکہ ایک ہی طرز میں گھومتے ہوئے وہ ماحول میں ایک سماں باندھ رہے تھے۔۔۔۔۔ لبوں کو پشتوگانے کے  
بولوں پہ ہلاتے ہوئے وہ خود بھی یہاں کا حصہ محسوس ہوتے تھے

Khwaga Khwaga Ra Gori, Pa Nazar Ki Me Ingharhi

Khwaga Khwaga Ra Gori, Pa Nazar Ki Me Ingharhi

Umeed Da Zindagai da, Ghwarhawali Me Jolai da

## Posted On Kitab Nagri

Umeed Da Zindagai da, Ghwarhawali Me Jolai da

Janan Janan

Janan Che Pake Ose, Somra Khkuli Duniyagai Da

Janan Che Pake Ose, Somra Khkuli Duniyagai Da

Janan Janan Janan Janan

Janan Janan Janan Janan

ہر سوں خوشیوں کا راج تھا۔۔ ایک ثانیہ تھی جو کافی دیر سے عجیب سی گھٹس محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔  
خود کو پرسکون کرنے کی غرض سے وہاں سے اٹھتے روڈ پر آگئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ ہر سوں سیاہوں کا ہجوم  
تھا۔۔۔۔۔۔۔ کوئی موسم سے لطف اندوز ہوتے کھانا کھا رہا تھا تو کوئی اپنے گھر والوں کے لیے شاپنگ کر رہا  
تھا۔۔۔۔۔۔۔ اسے آج شاہ زین صاحب کی کمی شد سے محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ کتنی چاہ تھی اس کی  
کہ وہ بھی اپنے بابا کے ساتھ ایسے علاقوں میں آتی۔۔۔۔۔۔۔ کسی عام لڑکی کی طرح دنیا کی رنگینیوں سے لطف  
اندوز ہوتی۔۔۔۔۔۔۔ جب تھک کے گھر آتی تو شاہ زین صاحب کو اپنا منتظر پاتی۔۔۔۔۔۔۔ کبھی کبھی ہر  
خوشی ہونے کے باوجود آپ کو کوئی محرومی بہت شدت سے محسوس ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔ جو سب خوشیوں کو  
کسی دیمک کی طرح کھا جاتی ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بعض دفعہ آپ کو اپنے اندر اور باہر دونوں طرف خاموشی چائیے ہوتی ہے۔۔۔۔۔ آپ صرف چپ کا دورانیہ سن سکتے ہیں۔۔۔۔۔ ایک لمبی چپ۔۔۔۔۔ اس چپ کے باوجود بھی آپ اللہ سے بہت کچھ کہہ جاتے ہیں۔۔۔۔۔ اپنے دل کا حال سناتے ہیں۔۔۔۔۔ اسے وہ ہر بات بتاتے ہیں جو آپ اور کسی سے نہیں کہہ سکتے اور بے شک وہ تو کہے بغیر ہی دلوں کا حال تک جان لیتا ہے۔۔۔۔۔ اور پھر جو سکون محسوس ہوتا ہے وہ سکون آپ کو دنیا کی رنگینیوں میں بھی نہیں ملتا۔۔۔۔۔ بے شک اس ذات سے زیادہ آپ سے کوئی محبت نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔ آپ خود بھی نہیں۔۔۔۔۔

اپنے خیالوں میں غرق وہ یہ دیکھ ہی نہ پائی تھی کہ راستہ بھولتے وہ الٹی سمت نکل آئی تھی جدھر راہ گیروں کا گزر دور دور تک نہ تھا۔۔۔۔۔ رات کے 12 بجنے میں کچھ ہی وقت باقی تھا۔۔۔۔۔ غلطی کا احساس اسے تب ہوا جب ٹائم دیکھنے کے لیے موبائل نکالا تو فون کی بیٹری ڈیڈ دیکھ کے اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے تھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پورے دن باہر گھومتے اسے فون چارج کرنے کا ٹائم ہی نہیں ملا تھا۔۔۔۔۔ چہرے پہ آئے پسینے کو صاف کرتے اس نے تیز تیز چلنا شروع کیا تو اسے اپنے پیچھے کسی اور کے بھی پیروں کی چھاپ بھی سنائی دی۔۔۔۔۔ مارے خوف کے حال براہور ہا تھا۔۔۔۔۔ کچھ دنوں پہلے ہی وہ نیوز میں یہ سن چکی تھی کہ نار ان کاغان میں کوئی نیا گروہ آیا تھا جو موقع پاتے ہی لڑکیوں کو اغواہ کرتا تھا اور پھر انھیں ایسے غائب کرتا تھا کہ ان کا نام و نشان تک نہ ملتا تھا۔ بد قسمتی سے پولیس اب تک اس گروہ تک پہنچنے میں ناکام ہوئی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

جیسے جیسے وہ اپنے قدم تیز اٹھانے لگی ویسے ویسے ہی اسے پیروں کی چھاپ بہت تیز اور اپنے اور بھی قریب سے آتے سنائی دی۔

ہمت کرتے پیچھے مڑ کے دیکھا تو اپنے پیچھے دو لڑکوں کو دیکھتے ہی وہ بھاگنا شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ وہ جو پہلے ہی اسے غائب دماغ دیکھتے اس کا پیچھا کر رہے تھے، اسے بھاگتا دیکھ کے اور بھی تیزی سے بھاگنے لگے تھے۔۔۔۔۔

پچھلے بیس منٹ سے لگاتار وہ سڑک پہ بھاگی جا رہی تھی لیکن وہ لڑکے اس کا پیچھا چھوڑنے کا نام نہ لے رہے تھے۔۔۔۔۔ لاکھ کوشش کے باوجود بھی جب ثانیہ آنسوؤں پر قابو نہ پاسکی تو زار و قطار رونا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔ بھاگنے کی وجہ سے پاؤں شل ہو چکے تھے۔۔۔۔۔ اسے اپنی ٹانگیں بے جان ہوتی محسوس ہونے لگیں۔۔۔۔۔ رگوں میں بہتا خون رکتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

Somebody help me pleaseeee



## Posted On Kitab Nagri

کوئی ہے؟۔۔۔۔۔ مدد کرو میری خدارا۔۔۔۔۔ یا اللہ رحم کر۔۔۔۔۔ اونچا اونچا چلاتے وہ مدد کے لیے  
پکارنے لگی۔۔۔۔۔

جب کے اس کے اس اقدام کو دیکھتے ہوئے دونوں لڑکے چونکا ہو چکے تھے اور اور بھی تیزی سے اس کی بھاگنے  
لگے۔۔۔۔۔

تیز بھاگنے کی وجہ سے ثانیہ کا سانس بار بار اکھڑ رہا تھا۔ اور رہی سہی ہمت راستے میں پڑے پتھر نے ختم کر دی  
تھی۔ جس سے ٹکڑاتے وہ بری طرح منہ کے بل گری تھی۔۔۔۔۔

بابا۔۔۔۔۔ باب کو یاد کرتے وہ سسک پڑی تھی۔۔۔۔۔ باوجود کوشش کے بھی وہ اٹھ نہ پائی۔۔۔۔۔  
جس کی وجہ سے دونوں لڑکے فوراً ہی اس تک پہنچ گئے تھے۔ ایک دوسرے کی طرف مسکراہٹ اچھالتے ایک  
لڑکے نے اسے بالوں کے بل پکڑ کر اوپر اٹھایا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیمینی۔۔۔۔۔ بہت ہمت ہے تجھ میں جو اتنا بھاگتی رہی۔۔۔۔۔ اس کے نازک گال پہ تھپڑ رسید کرتے وہ  
اب اسے گالیاں بکنے لگا۔ وہ جو پہلے ہی خوف زدہ تھی۔۔۔۔۔ تھپڑ کی تاب نہ لاتے ایک بار بھر منہ کے بل  
زمین پہ گری تھی جس سے دائیں طرف سے ہونٹ پھٹنے کی وجہ سے اب خون نکل رہا تھا۔۔۔۔۔

جلدی کر سیم۔۔۔ کوئی آنہ جائے۔۔ ہمیں فوراً اسے یہاں سے لیتے نکلنا ہو گا۔۔ ان میں سے دوسرا لڑکا جو سائیڈ  
پہ کھڑا دھردھرا دیکھ رہا تھا کہ کہیں کوئی آنہ جائے فوراً اسے بولا۔۔۔۔۔

بیٹا جب بھی کوئی مشکل آئے ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا۔۔۔۔۔ اللہ کبھی بھی اپنے بندے کو مشکل میں اکیلا  
نہیں چھوڑتا۔۔ اور قرآن کہتا ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا (البقرہ)

# Posted On Kitab Nagri

بے شک انسان اتنا کمزور ہے کہ اپنے نفع و نقصان اور موت و حیات اور دوبارہ زندہ ہونے کا مالک نہیں۔۔۔۔۔ اور اگر اللہ کی رحمت نہ ہوتی تو اپنے ارد گرد خوفناک قوتوں اور زبردست خطرات یعنی جانوروں، زہریلے کیڑوں، مکوڑوں اور ان مخلوقات کے ساتھ جنہیں اللہ ہی جانتا ہے وہ اس روئے زمین پر زندہ نہ رہ سکتا۔۔۔

شاہ زین صاحب کی بتائی گئی باتیں ذہن میں بار بار آرہی تھیں۔ جیسے وہ اسے حوصلہ دے رہے ہوں۔  
بابا—————ہلق کے بل چلاتے وہ ایک بار پھر شدت سے روپڑی تھی۔

دونوں لڑکوں نے ایک بار پھر اسے بالوں کے بل پکڑتے گھیسٹا تھا۔۔۔۔۔ اب وہ اپنے تیسرے دوست کا انتظار کر رہے تھے جو گاڑی لے کے آنے والا تھا۔۔۔۔۔ تاکہ وہ اسے اس میں ڈالتے جلد سے جلد فرار ہو سکتے

www.kitabnagri.com

ثانیہ نے ایک بار پھر ہمت جمع کرتے خود کو ان کے شکنجے سے چھڑانا چاہا اور دیکھتے ہی دیکھتے جس لڑکے نے اس کے بال پکڑے ہوئے تھے اس کے ہاتھوں پہ پوری طاقت کے ساتھ اپنے دانت گاڑ دیے تھے۔

# Posted On Kitab Nagri

آاااااااااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ جو یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ اب لڑکی کوئی مزمت نہیں کرے گی ہاتھوں سے اٹھنے والے درد کی تاب نہ لاتے چیخ اٹھا۔

سا۔۔۔۔۔(گالی)۔۔۔۔۔ایک اور تھپڑ۔۔۔۔۔ثانیہ کو بھاگتا دیکھ کے وہ فوراً اسے اس کی طرف لپکے  
تھے اور اس کے منہ پہ ہاتھ رکھ کے دبوچتے ہوئے ےے گاڑی کی طرف لے جانے لگے تھے جو آچکی  
تھی۔۔۔۔۔

ہیلپ ہیلپ ہیلپ۔۔۔ سم باڈی ہیلپ می پلیز۔۔۔ گلے میں اٹھنے والے درد کی پرواہ کیے بغیر پھر سے چلاتے وہ بے  
بس دکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔ گلے میں باندھا گیا سکارف راستے میں ہی گر چکا تھا۔۔۔ آنکھیں خوف سے لال  
انگارہ ہونے لگیں۔۔۔

بازل جو ثانیہ کو وہاں نہ پا کر پریشان ہوئیے جارہا تھا ملیجہ سے پوچھنے پر پتا چلا کہ وہ پانچ منٹ کا کہہ کر سامنے والے روڈ کی طرف گئی تھی۔۔۔۔۔ اور اب اسے گئے گھنٹا ہو چکا تھا پر اس کی واپسی کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے تھے۔۔۔۔۔ ہوٹل فون کرنے پہ یہ پتا چلا تھا کہ وہ اب تک ہوٹل بھی نہیں گئی۔۔۔۔۔ رات کا ایک ہونے والا تھا اور ثانیہ کا کچھ اتا پتا نہیں تھا۔۔۔۔۔ بازل سمیت سب ہی بہت پریشان تھے۔۔۔۔۔ انھوں نے آس پاس سب ہی جگہ چیک کر لیا تھا پر جنہیں کھوجانا ہوتا ہے وہ کہاں ملتے ہیں۔۔۔۔۔ بہت منت سماجت کے بعد بازل نے باسط سمیت سب لوگوں کو ہوٹل واپس جانے پر راضی کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ ہوٹل جاتے ہی ٹیچرز کو انفارم کریں اور ہو سکے تو جلد پولیس سے رابطہ کریں۔ تب تک بازل یہیں اسے سب جگہ تلاش کرے گا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تیرے ہونے سے سمجھتا تھا کہ دنیا تم ہو

ویسے دنیا کو میں بیکار کہا کرتا تھا

تم سے چھڑا ہوں تو رویا ہوں وگرنہ کل تک

رونے والوں کو میں فنکار کہا کرتا تھا



ملیجہ کار و رو کے برا حال تھا۔۔ باسط خود بھی بہت پریشان تھا اس لیے وہ ملیجہ کو صبر کرنے کے علاوہ اور کچھ نہ کہہ سکا تھا۔۔

# Posted On Kitab Nagri

بازل پچھلے آدھے گھنٹے سے ہر سڑک چیک کر رہا تھا لیکن ثانیہ کا کوئی نام و نشان نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔۔ خود پر ضبط کرتے اسے اپنی جان نکلتی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ اتنی بے بسی اسے آج سے پہلے کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔۔ کسی اپنے کے کھونے کا خوف ہی اس کی جان نکال رہا تھا۔۔۔ اپنا؟؟؟؟؟؟

[illegible]

یہاں تو شہر سے دیوار و در ہی غائب ہیں

چھتوں کے بعد مکانوں کو لے اڑی ہے ہوا

www.kitabnagri.com

تمام شہر تھامڑ کوں یہ آج رات گئے

سنا ہے پھر سے جوانوں کو لے اڑی ہے ہوا

## Posted On Kitab Nagri

سفر ہے رات کا صحرا سے واپسی کیسی

تمہارے سارے نشانوں کو لے اڑی ہے ہوا

چلے گی وقت کی آندھی تو کس کو بخشے گی

نہ جانے کتنے زمانوں کو لے اڑی ہے ہوا



www.kitabnagri.com

رہانہ اب وہ لب جو رہانہ مے خانہ

ہمارے سارے ٹھکانوں کو لے اڑی ہے ہوا



## Posted On Kitab Nagri

چلو وہ وصل کا وعدہ بھی کالعدم ٹھہرا

تمہارے سارے بہانوں کو لے اڑی ہے ہوا

ہوا کے دوش پہ اڑتے تو ہیں پرندے پر

نظر کے سامنے دانوں کو لے اڑی ہے ہوا



پڑے ہیں تیر یہاں غازیوں کے ترکش میں

اندھیری شب میں کمانوں کو لے اڑی ہے ہوا

غلط تھے سارے وہ میزاں فریب تخمینے

## Posted On Kitab Nagri

ہمارے سارے گمانوں کو لے اڑی ہے ہوا

رکھے تھے کس نے وہ اوراق طافچے پہ ایازؔ

وہ چاہتوں کے فسانوں کو لے اڑی ہے ہوا

ہیلپ می۔۔۔۔۔ پلیز سم باڈی ہیلپ میسی۔۔۔۔۔ وہ جو اپنے دھیان میں تھا چانک اسے ثانیہ کی آواز بہت  
قریب سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ رگ جان میں پھر سے ایک امید جاگی تھی۔۔۔۔۔ اس کی آواز کا تعین کرتے  
وہ دیوانا وار دائیں جانب روڈ پر بھاگنے لگا۔۔۔۔۔ راستے میں پر اثنانہ کا سکارف دیکھ کے بازل کی رگیں تن چکی  
تھیں جسے اٹھاتے وہ پھر زار و قطار بھاگنے لگا۔۔۔۔۔

موت کا موسم ہے، نئی وبا آئی ہے

سانس لینے پر بھی اک سزا آئی ہے

## Posted On Kitab Nagri

جان نہیں چھوڑتی جان جانے تلک  
عشق! تری ٹکر کی اک بلا آئی ہے

دور سے ہی اسے کسی کا سا ہا معلوم ہوا تھا۔۔۔ رفتار اور تیز کرتے وہ سب کچھ تحت نخت کر دینا چاہتا تھا۔۔۔

تینوں لڑکے جو اسے زبردستی گاڑی میں ڈالنے کی کوشش کر رہے تھے۔ کسی کی موجودگی محسوس کرتے جیسے ہی پیچھے مڑے تھے باز ل ان پر چھپٹ پڑا تھا۔۔۔ پولیس وین بھی پہنچ چکی تھی جس میں پولیس سمیت باسٹ اور سر ظفر نکلتے دکھائی دیے تھے۔ باز ل جو لڑکوں کی آخری سانس تک نکال دینا چاہتا تھا۔۔۔ پولیس کے دھکیلنے پہ پیچھے ہٹا چلا گیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑو۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔ (گالی)۔۔۔ تم لوگوں کی ہمت بھی کیسے ہوئی اسے ہاتھ بھی لگانے کی۔۔۔۔۔ (گالی)  
۔۔۔ میں جان سے مار دوں گا تم سب کو۔۔۔۔۔ تینوں کو باری باری گھونسنے اور مکے رسید کرتے باز ل کے اپنے ہاتھ بھی زخمی ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

۔۔۔ ان ہاتھوں سے تم نے اس چھوٹا۔۔۔ ہاں۔۔۔ ان ہی ہاتھوں سے۔۔۔۔۔ باز ل نے بولتے ہی لڑکے کے ہاتھ پہ اپنا جوتار کھتے پوری قوت لگاتے لڑکے کا بازو کچل کے رکھ دیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جسے دیکھتے باسط فوراً سے بازل کی طرف بڑھا اور اسے پیچھے کرنے لگا جو اس وقت کوئی بھوکا شیر معلوم ہو رہا تھا

----

پولیس نے فوراً ہی تینوں لڑکوں کو قابو کرتے ہتھکڑی پہنائی تھی جو خون آلود حالت میں نیم بے ہوش تھے۔۔۔۔۔  
اغوا کیس کی وجہ سے باسط اور سر ظفر کو پولیس کے ساتھ ہی جانا پڑا تھا جبکہ جاتے جاتے وہ بازل کو ثانیہ کو ہسپتال  
لے جانے کی تلقین کر گئے تھے۔۔۔۔۔ یہ سب اتنا اچانک ہوا تھا کہ ثانیہ کچھ سمجھ ہی نہ پائی تھی

ٹھیک ہو تم۔۔۔۔۔ بازل ثانیہ کے چہرے پہ ہاتھ رکھتے دیوانہ وار اس کے ایک ایک نقش کو چھو رہا تھا۔۔۔۔۔ اس  
کے ہونٹ سے نکلتا خشک خون دیکھ کر بازل نے ضبط سے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اگر اس وقت کوئی بازل ہمدانی سے پوچھتا کہ عشق کیا ہے۔۔۔۔۔ تو وہ بغیر تاخیر کیے کہتا۔۔۔۔۔ ثانیہ  
۔۔۔۔۔ ثانیہ شاہ زین۔۔۔۔۔ عشق ہے اس کا۔۔۔۔۔ بازل کی ثانیہ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس کی اجڑی حالت بازل کو سکون غارت کر گئی تھی۔ اسے سینے میں تکلیف اٹھتی محسوس ہوئی۔۔۔

ب۔۔۔ بازل۔۔۔۔۔ ثانیہ کی مدھم آواز نے ایک بار پھر بازل کو اپنی طرف متوجہ کیا تھا۔۔۔۔۔

کس نے دھیمے سے میرے نام کی سرگوشی کی

نفسِ جان میں دھک دھک کی صدا، آتی ہے

بے تحاشا رونے کی وجہ سے آنکھوں کے پپوٹے سو جھ گئے تھے۔ گال پر پڑنے والا تھپڑ انگلیوں کے نشان چھوڑ گیا تھا۔ اس کی یہ حالت اس کے درد کی روداد سنار ہی تھی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

جی جان بازل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ پوری طرح اس کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔۔۔۔ اس کے چہرے سے بالوں  
کان کے پیچھے اڑتے وہ اسے بہت کمزور دکھائی دے رہی تھی۔۔۔ جو کہ اب بھی خوف کے زیر اثر تھی۔۔۔۔۔ کھو  
جانے کا کھو۔۔۔۔۔ عزت لٹ جانے کا خوف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

بازل۔۔۔۔۔اگ۔۔اگر تم نہ آتے۔۔۔۔۔تت۔۔۔۔۔تو وہ مجھے لے جاتے۔۔ہچکیوں کے دوران  
بامشکل بولتے وہ پھر سے بے آواز رونے لگی تھی۔۔۔

اور میں ایسے ہونے نہ دیتا تانی۔۔۔ باز ل نے بہت پیار سے جواب دیتے اس کے سر پر ڈوپٹہ رکھا تھا جو گرچکا تھا۔۔۔ اگر آج وہ ہوش میں ہوتی تو یہ جان پاتی کہ زندگی میں پہلی بار باز ل نے اسے ثانی کہہ کر پکارا تھا۔ اس کے لیے کس طرح بے چین ہو رہا تھا۔ اگر در دثانیہ کو ہو رہا تھا تو اس سے کئی زیادہ درد باز ل اپنے سینے میں محسوس کر رہا تھا

بب۔۔۔۔۔بازل۔۔۔۔۔مجھے بہت۔۔۔۔۔ڈر لگ رہا ہے۔۔۔۔۔گلے میں اٹھنے والی تکلیف سے بولنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔۔۔مارے خوف چہرہ پسینے سے تر ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ جب تک میں تمہارے پاس ہوں۔۔۔۔۔ کوئی تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔۔۔ اس کے آنسو صاف کرتے باز خود بھی بہت ڈر گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔ نفی میں سر ہلاتے وہ چپ ہونے کا نام نہ لینے رہی تھی اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو  
بازل کی شرٹ بگھور ہے تھے۔۔۔۔۔ تم نے۔۔۔۔۔ تم نے دیکھا تھا نہ۔۔۔۔۔ بازل وہ مجھے مار دینا چاہتے تھے  
۔۔۔۔۔ مجھے ساتھ لے جانا چاہتے تھے۔۔۔۔۔ اگر ایسا اہوتا۔۔۔۔۔ تو۔۔۔۔۔ تو۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ میں  
مر جاتی بازل۔۔۔۔۔ امی کبھی اس دکھ کا بوجھ نہ اٹھ پاتیں۔۔۔۔۔ بازل کی شرٹ کو مٹھیوں سے دبوچے وہ  
اپنا سارا خوف جو اس کے اندر پیل رہا تھا آہستہ آہستہ باہر نکلانے لگی۔۔۔۔۔ اس وقت بازل کو وہ کوئی چھوٹی سی بچی  
لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ زیادہ بولنے کی وجہ سے سانس بار بار اکھڑ رہا تھا۔۔۔۔۔

چپ ہو جاؤ ثانیہ۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ سب۔۔۔۔۔ اب کوئی تمہاری طرف آنکھ اٹھا کے بھی نہیں دیکھے گا  
۔۔۔۔۔ ثانیہ کے بالوں پہ نرمی سے ہاتھ پھیرتے وہ اسے پرسکون کرنے لگا۔۔۔۔۔ جواب بھی خوف کے تحت اسے کے  
سینے سے لگے آنسو بہا رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

م۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ ابھی وہ اور بولتی کہ اس سے پہلے وہ جھولتے ہوئے بازل کی باہوں میں آگری تھی۔۔۔۔۔  
ثانیہ۔۔۔۔۔ ثانیہ۔۔۔۔۔ آنکھیں کھولو پلیز۔۔۔۔۔ اس کے گال تھپتھپاتے وہ اسے ہوش میں لانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔  
پر جواب ندارد۔۔۔۔۔



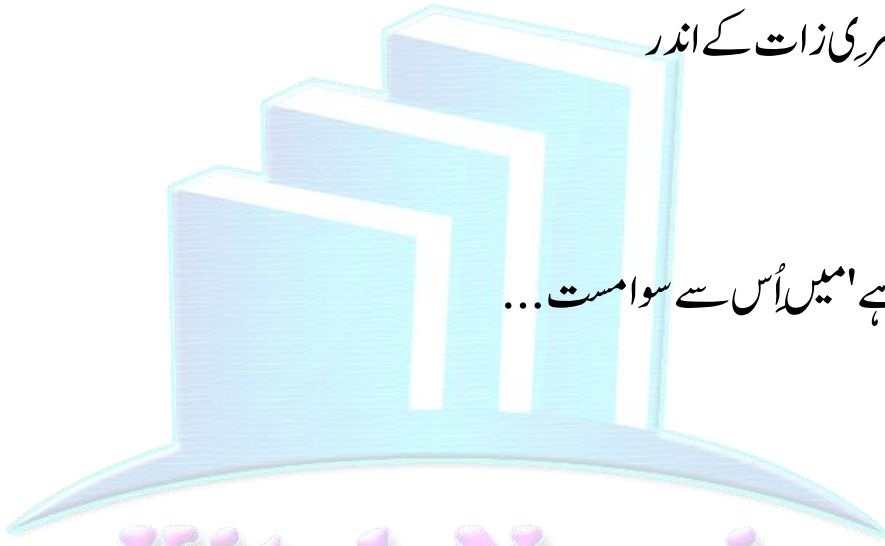
## Posted On Kitab Nagri

تھوڑی ہی دیر میں ایمبولینس بھی پہنچ چکی تھی جسے جانے سے پہلے باسط کال کر کے بلا چکا تھا۔۔

ثانیہ کو باہوں میں ڈالتے بازل خود بھی ایمبولینس میں بیٹھ گیا تھا جو جلد ہسپتال پہنچنے کے لیے سائرن بجاتے لمبے لمبے فراٹے مار رہی تھی۔۔۔

اک شخص جو رہتا ہے مری زات کے اندر

وہ مجھ سے سوامست ہے امیں اُس سے سوامست ...



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چھوڑو۔۔۔۔۔ چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔ ہا با۔۔۔۔۔ ہیلپ۔۔۔۔۔ ہسپتال کے بیڈ پہ لیٹے نیم بے ہوش  
حالت میں تیز تیز بیڈ پہ ہاتھ پاؤں مارتے وہ کافی خوف زدہ لگ رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بابا۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ باپ کو پکارتے ایک بار پھر بند آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔ ملیجہ جو ثانیہ کے ساتھ ہی بیٹھی تھی ثانیہ کی حالت دیکھتے روئے جارہی تھی۔۔۔۔۔

پوری رات وہ نیم بے ہوشی میں رہی تھی ڈاکٹر زکا کہنا تھا وہ پچھلے کچھ عرصے سے کسی شدید ڈپریشن میں تھی اور یہ بات باسط اور بازل دونوں کے لیے ہی بہت شاکد تھی۔۔۔۔۔ ملیجہ سے استفسار کرنے پہ یہ معلوم ہوا تھا کہ وہ اپنے بابا کو بہت مس کرتی ہے۔۔۔۔۔ اور یہ محرومی اسے اندر ہی اندر کھائے جارہی ہے۔۔۔۔۔

اب بھی بیڈ پہ لیٹے اسے باپ کو پکارتے دیکھ کر بازل کو بہت تکلیف ہوئی تھی جس کے وجہ سے وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتے روم سے باہر نکلتا چلا گیا تھا۔۔۔۔۔ اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ثانیہ جیسی سٹرونگ لڑکی جو ہر وقت اپنے اور سب کے حق کے لیے لڑتی رہتی تھی اندر سے اتنی ٹوٹی ہوئی ہوگی۔۔۔۔۔ وہ تو بازل کو بھی کسی خاطر میں نہ لاتی تھی۔۔۔۔۔ کبھی کبھی آپ کسی کی تکلیف کا اندازہ تب تک نہیں لگا سکتے جب تک آپ خود اس درد سے نہ گزر رہے ہوں۔۔۔۔۔ آپ سامنے کھڑے ہوئے شخص کی حیثیت کا اندازہ اس کے ظاہر سے تو لگا سکتے ہیں مگر اس کے دل کا حال کبھی نہیں جان سکتے۔۔۔۔۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ جو شخص باہر سے سٹرونگ دکھتا ہو وہ اندر سے بھی اتنا ہی سٹرونگ ہو۔۔۔۔۔ اور جو شخص باہر سے بزدل دکھتا ہو وہ اندر سے بھی اتنا ہی بزدل ہو۔۔۔۔۔ دل کا حال صرف وہ ذات ہی جانتی ہے۔۔۔۔۔ یا پھر وہ وجود جس پہ بیت رہا ہو۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

رنجش ہی سہی دل ہی دکھانے کے لیے آ

آپھر سے مجھے چھوڑ کے جانے کے لیے آ

کچھ تو مرے پندار محبت کا بھرم رکھ

تو بھی تو کبھی مجھ کو منانے کے لیے آ



www.kitabnagri.com

پہلے سے مرا سم نہ سہی پھر بھی کبھی تو

رسم ورہ دنیا ہی نبھانے کے لیے آ

## Posted On Kitab Nagri

کس کس کو بتائیں گے جدائی کا سبب ہم

تو مجھ سے خفا ہے تو زمانے کے لیے آ

اک عمر سے ہوں لذت گریہ سے بھی محروم

اے راحت جاں مجھ کو رلانے کے لیے آ

اب تک دل خوش فہم کو تجھ سے ہیں امیدیں

یہ آخری شمعیں بھی بجھانے کے لیے آ



## Posted On Kitab Nagri

گراؤنڈ میں بیٹھی حجاب بار بار غلط طریقے سے سوال حل کرتے ہوئے کوفت کا شکار ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ اس نے میتھ چوز تو کر لیا تھا کیونکہ یہ اس کا فیورٹ سبجیکٹ تھا پر اس کا احساس اسے اب ہو رہا تھا کہ جتنا آسان اسے لگتا تھا اتنا تھا نہیں۔۔۔۔۔ نور بھی آج چھٹی پہ تھی۔۔۔۔۔ ورنہ اس سے ہی سمجھ لیتی۔۔۔۔۔ گزشتہ روز سر احمد نے quiz دیا تھا جس کی تیاری کرنے کا اس کا قطعاً موڈ نہ تھا۔۔۔۔۔ پورا دن اس نے گھر میں سوتے ہوئے تو گزار دیا تھا پر یونی آتے ہی ٹیسٹ کی ٹینشن کھائی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ ٹیسٹ میں فیل ہونے کا مول وہ لے نہیں سکتی تھی کیونکہ سر احمد، ہمدانی صاحب کے بہت ہی اچھے دوست تھے اگر اس کی یہ بری کارکردگی کی خبر گھر چلی جاتی تو اسے اچھی خاصی سبکی اٹھانی پڑتی۔۔۔۔۔ تھک ہار کر جب پانچویں بار بھی سوال کا جواب غلط آیا تو ریجسٹر اٹھاتے خراماں خراماں چلتے وہ کلاس کی جانب چل دی۔۔۔۔۔

ماڑہ کیا تم مجھے یہ سوال سمجھا دو گی؟۔۔۔۔۔ ماڑہ جو کہ کلاس کی ٹاپر تھی سب کی ہی ہیلپ کرتی تھی۔۔۔۔۔ پر حجاب اس کے پاس مدد کے لیے پہلی بار آئی تھی کیونکہ کسی سے ہیلپ لینا تو حجاب کی شان کے خلاف تھا۔۔۔۔۔ ماڑہ اس وقت کیفے سے ہو کر آئی تھی اور ویسے بھی بور ہو رہی تھی اس لیے فوراً ہی حجاب کی ہیلپ کے لیے تیار ہو گئی تھی اسے ویسے بھی معصوم سی اور چھوٹی سے حجاب بہت پیاری لگتی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں نہیں ڈیر۔۔۔۔۔ ادھر میرے ساتھ بیٹھ جاؤ میں تمہیں سمجھا دیتی ہوں بہت ہی آسان ہے یہ تو  
۔۔۔۔۔ ہاتھوں کے اشارے سے ساتھ والی سیٹ پہ بیٹھنے کا کہتے مائرہ فوراً ہی رجسٹر پر سوال نوٹ کرنے لگی  
۔۔۔۔۔ جبکہ حجاب اپنی بھوری آنکھوں میں پریشانی کا عنصر لیے، گھنی پلکوں کو بار بار اٹھاتے، چہرے پہ انتہائی  
معصومیت لیے اب پورے دھیان سے مائرہ سے سوال سمجھ رہی تھی۔۔۔۔۔

تقریباً تیسری بار سمجھانے پر حجاب کو سوال سمجھ آ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔ یہ اتنا بھی مشکل نہیں تھا جتنا اسے لگ رہا تھا  
۔۔۔۔۔ مائرہ کا شکر یہ ادا کرتے وہ اپنی سیٹ پہ واپس آ چکی تھی کیونکہ سر کے آنے میں پانچ منٹ ہی باقی تھے۔

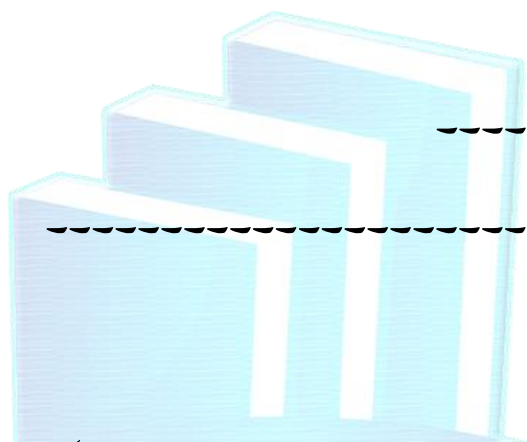
پانچ منٹ بعد سر احمد کلاس میں داخل ہوئے تو سلام دعا کے بعد بورڈ پر ٹیسٹ کے لیے سوال لکھنا شروع ہو گئے  
تھے۔۔۔۔۔ حجاب کی قسمت اچھی تھی کہ سر نے وہ ہی سوال ٹیسٹ میں دیا تھا جو تھوڑی دیر پہلے وہ مائرہ سے سمجھ  
چکی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کلاس میں راؤنڈ لگاتے سر احمد حجاب کے پاس آ کر ر کے تھے اسے اپنے کام میں پوری طرح مگن دیکھتے اور شاباشی  
دیتے وہ باقی سٹوڈنٹس کی طرف متوجہ ہو گئے تھے۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

پندرہ منٹ بعد ٹیسٹ کمپیٹ ہوا تو خوشی حجاب کے چہرے سے عیاں تھی۔۔۔ یہ سچ تھا کہ یہ ان سوالات کو سمجھنا اس کے لیے herculean task ثابت ہوا تھا لیکن آخر کار وہ اس میں سبکدوش ہوئی تھی۔۔ اس کا ٹیسٹ بہت اچھا ہوا تھا اور خوشی اس کے چہرے سے عیاں تھی۔۔۔۔۔۔۔ آج کا دن اس کا اچھا گزرنے والا تھا



پپ۔۔۔۔۔پانی۔۔۔۔۔دن کے پہرے پیاس کا احساس ہونے پر ثانیہ کے ہونٹوں نے ہلکی سی جنبش کی  
 ۔۔۔۔۔بازل جو تھوڑی دیر پہلے ہی سونے کی نیت سے چیر پچھ آ نکھیں موندتے تھوڑا تر چھا ہوتے لیٹا ہوا  
 تھا۔ کانوں میں پڑنے والی ثانیہ کی سرگوشی نما آواز سے جاگتے ہوئے فوراً سیدھا بیٹھتے سائیڈ ٹیبل سے جگ اٹھاتے  
 گلاس میں پانی ڈالنے لگا۔۔۔۔۔

ثانیہ۔۔۔۔۔ ہاتھ میں پانی کا گلاس پکڑتے وہ کافی پریشان دکھائی دیا۔۔۔۔۔ ملیجہ کو اس نے باسٹ کے ساتھ ثانیہ کے کپڑے لینے ہوٹل بھیجا تھا کیونکہ وہ کل سے انہی کیچڑ سے بھرے ہوئے کپڑوں میں تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

جو سڑک پہ دوبار گرنے کی وجہ سے بازوؤں سے تھوڑے پھٹ بھی چکے تھے۔۔۔۔۔ اسی لیے ملیجہ کو ہوٹل بھیج دیا گیا تھا تاکہ ثانیہ صاف کپڑے پہن کے تھوڑا آرام دہ فیل کر سکے۔۔۔۔۔۔۔

ثانیہ نے ہلکے سے آنکھیں کھولتے ہوئے خود کو کسے انجان کمرے میں پایا تھا۔۔۔۔۔ چھت کو گھورتے وہ یہ یاد کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ آخر وہ ہے کہاں۔۔۔۔۔۔۔

دماغ پہ بہت زیادہ زور دیتے جو آخری بات اسے یاد آئی تھی وہ بازل تھا۔۔۔۔۔۔۔ ہاں وہ بازل ہی تھا۔۔۔۔۔۔۔ اس کے بہت قریب۔۔۔۔۔۔۔ لڑکوں کو مارتے، ثانیہ کے سر پہ ڈوپٹہ اوڑھتے وہ بازل ہی تھا۔۔۔۔۔۔۔ اسے اپنے حلق میں گلی ابھرتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ پلکوں کی جھال سے ایک آنسو ٹوٹ کے گرا تھا۔۔۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے بازل تڑپ اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔ اسے تڑپ ہی اٹھنا تھا۔۔۔۔۔۔۔ راہ عشق میں چوٹ ایک کو آتی ہے تو تکلیف دوسرے کے دل میں اٹھتی ہے۔۔۔۔۔۔۔ راہ عشق میں دو میں کوئی ایک نہ رہے تو دوسرا بھی زندہ نہیں رہتا۔۔۔۔۔۔۔ محبت میں دو لوگ نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔۔ ایک جان دو قالب والی مثال ان پہ صدق آتی ہے۔۔۔۔۔۔۔ اور اس بات کا اعتراف بازل ہمدانی کو آدھی رات کے پہر ایک سنسان سڑک کے بیچوں بیچ کھڑے ہوئے ہوا تھا جب اسے لگا تھا اگر ثانیہ نہیں تو بازل نہیں۔۔۔۔۔۔۔ کسی اپنے کو کھودینے کا خوف اس کی جان نکالنے کے درپہ تھا۔۔۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ثانیہ۔۔۔۔۔۔۔۔ ثانیہ کو متوجہ کرنے کے لیے بازل نے ایک بار پھر اسے پکارا۔۔۔۔۔ جس کی آواز سنتے  
اس نے ایک پل کے لیے بہت زور سے دونوں آنکھوں کو بینچا تھا۔۔۔ دوبارہ آنکھیں کھولتے وہ ہمت کرتے  
اٹھنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

آرام سے۔۔۔۔۔ اس کی جلد بازی دیکھتے بازل نے جلدی سے بولا۔۔۔ تکیہ درست کرتے وہ ثانیہ کی بیٹھنے میں مدد کرنے لگا۔۔۔۔۔ بہت زیادہ ویکنس کی وجہ سے وہ کافی ڈل فیل کر رہی تھی۔۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔۔ پانی پی لو۔۔۔ تمہیں پیاس لگی تھی۔۔۔۔۔ گلاس کو اس کی جانب بڑھاتے وہ خود پھر سے چیسر ٹپہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

جی۔۔۔ اس کے ہاتھوں سے گلاس پکڑتے گھونٹ گھونٹ پانی بھرتے وہ گلاتر کر رہی تھی۔۔۔۔۔ بہت زیادہ چلانے کی وجہ سے گلا بیٹھ گیا تھا جس کی وجہ سے اسے گلے میں تکلیف محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب کیسی طبیعت ہے تمہاری؟ خاموشی توڑتے بازل نے سوال کیا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ مدھم آواز میں دو لفظی جواب دیتے ثانیہ پھر سے چپ ہو گئی۔۔۔۔۔

یہ تو کافی اچھی بات ہے۔۔۔۔۔ اچھا ہے تھوڑی دیر میں ویسے بھی تم ڈسچارج ہو جاؤ گی۔۔۔۔۔ پھر ویسے بھی کل واپسی ہے۔۔۔۔۔ اندر لیٹ لیٹ کے تو کافی بور ہو گئی ہو گی نہ۔۔۔۔۔ ملیجہ تمہارے کپڑے لینے گئی ہے۔۔۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں پہنچنے والی ہو گی۔۔۔۔۔ ڈریس چینج کرتے ہی تم باہر لان میں چلی جانا۔۔۔۔۔ تازہ ہوا یقیناً تمہارا موڈ خوشگوار کر دے گی۔۔۔۔۔ بازل آگے پیچھے کی بات کرتے ثانیہ کو مطمئن کرنا چاہتا تھا تاکہ وہ کوئی بھی فضول بات سوچ کے سٹریس نہ لے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ بس جلد سے جلد گھر جانا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ صلیجہ بیگم کی یاد آتے ہی آنکھیں پھر سے نم ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

بس ایک دن کی ہی بات ہے۔۔۔۔۔ پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔۔ لہجہ کو نرم رکھتے بازل نے جواب دیا

۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

بازل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ ہی دھیمالہجہ، ہیزل گرے آنکھوں کی نمی، چہرے پہ طواف کرتی حسین اور آوارہ  
بالوں کی لٹیں۔۔۔ جو ہمیشہ بازل کو اپنی طرف متوجہ کرتی تھیں۔۔۔

ہاں۔۔۔۔۔ کہو۔۔۔۔۔ قربان ہوتا ہوا میٹھا لہجہ۔۔۔

ت۔۔۔۔۔۔۔۔ تھینک کیو۔۔۔۔۔۔۔۔ تھینک کیوفار ایوری تھنگ یوڈ ڈفاری۔۔۔

( thank you for everything u did for me)

مجھے اس رات اس گندگی سے بچانے کے لیے، میرے لیے پریشان ہونے کے لیے اور اس پورے ٹرپ پہ میرا اتنا خیال رکھنے کے لیے۔۔۔۔۔ اس کے لبوں سے ادا ہونے والا ایک ایک لفظ سے باز ل کو اپنے دل میں سکون اترتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

تھینک کیو تو مجھے کرنا چاہئے ثانیہ۔۔۔۔۔ کہ تم نے مجھ پہ بھروسہ اور مان رکھا۔۔۔۔۔ باز ل نے کہا

## Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔۔۔ بلکہ۔۔۔۔۔ بلکہ مجھے تم سے معافی بھی مانگی ہے۔۔۔۔۔ چہرے پہ شرمندگی لیے ثانیہ نے  
بولا۔۔۔۔۔

معافی۔۔۔۔۔ مگر کس لیے۔۔۔۔۔ قدر حیران ہوتے بازل نے پوچھا۔۔۔۔۔

اپنی پہلے دن سے لے کے آج تک کی گئی بد تمیزی کے لیے۔۔۔۔۔ وہ جو ملیحہ والے ایشوپہ میں تمہیں غلط سمجھ  
کے بہت کچھ سنا گئی تھی۔۔۔۔۔ بارش والے دن تم نے میری ہیلپ کی تھی جس کے بدلے میں نے اپنی انا  
کی تسکین کی خاطر تمہارا شکریہ ادا کرنے کی بجائے تمہیں کالی بلی بولا تھا۔۔۔۔۔ تمہارے پہلی  
بار میرے گھر آنے پہ تم سے روڈ بی ہو کیا تھا۔۔۔۔۔ تمہیں ایک گھٹیا مرد سمجھتے ہوئے ایک پست سوچ  
رکھنے والا مرد بولا تھا۔۔۔۔۔ اور ہر اس غلطی کے لیے جس سے جانے انجانے میں تمہارا دل دکھا۔۔۔۔۔  
اپنی میں کو ختم کرتے ثانیہ نے خود سے سرزد ہوئی ہر غلطی کی تلافی چاہی تھی۔۔۔۔۔

ارے کیا تم بھی۔۔۔۔۔ ان سب میں سے کچھ باتوں پر تو تم پہلے بھی مجھ سے معافی مانگ چکی ہو۔۔۔۔۔ بازل کا اشارہ  
اس کال کی طرف تھا جو ثانیہ نے اسے یونی میں ہونے والی لڑائی کے بعد کی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اور جہاں تک باقی باتیں ہیں تو میں نے بھی تمہارے ساتھ کچھ کم برا نہیں کیا۔۔۔۔۔ محظ تمہیں نیچا دکھانے کی خاطر میں نے ہر ہتھکنڈا آزمایا۔۔۔۔۔ اس کے لیے ہو سکے تو مجھے بھی معاف کر دینا۔۔۔۔۔ بازل خود بھی شرمندہ تھا

جسے سنتے ثانیہ کے لبوں نے مسکراہٹ کو چھوا۔۔ وہ ہی شرمیلی مسکراہٹ۔۔ گھائل کر دینے والی۔۔۔۔۔

فرینڈز؟؟ ہاتھوں کو بازل کی جانب بڑھاتے ثانیہ نے دوستی میں پہل کرنا چاہی۔۔۔۔۔

تیری آنکھیں نہ رہیں آئینہ خانہ مرے دوست

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنی تیزی سے بدلتا ہے زمانہ مرے دوست

جانے کس کام میں مصروف رہا برسوں تک

یاد آیا ہی نہیں تجھ کو بھلانا مرے دوست

## Posted On Kitab Nagri

پوچھنا مت کہ یہ کیا حال بنا رکھا ہے

آئینہ بن کے مراد نہ دکھانا مرے دوست

اس ملاقات میں جو غیر ضروری ہو جائے

یاد رہتا ہے کسے ہاتھ ملانا مرے دوست



www.kitabnagri.com

دیکھنا مجھ کو مگر میری پذیرائی کو

اپنی آنکھوں میں ستارے نہ سجانا مرے دوست



## Posted On Kitab Nagri

اب وہ تتلی ہے نہ وہ عمر تعاقب والی

میں نہ کہتا تھا بہت دور نہ جانا مرے دوست

ہجر تقدیر میں لکھا تھا کہ مجبوری تھی

چھوڑ اس بات سے کیا ملنا ملنا مرے دوست



تو نے احسان کیا اپنا بنا کر مجھ کو

www.kitabnagri.com

ورنہ میں کیا تھا حقیقت نہ فسانہ مرے دوست

اس کہانی میں کسے کون کہاں چھوڑ گیا

## Posted On Kitab Nagri

یاد آجائے تو مجھ کو بھی بتانا مرے دوست

چھوڑ آیا ہوں ہواؤں کی نگہبانی میں

وہ سمندر وہ جزیرہ وہ خزانہ مرے دوست

ایسے رستوں پہ جو آپس میں کہیں ملتے ہوں



www.kitabnagri.com

کیوں نہ اس موڑ سے ہو جائیں روانہ مرے دوست

یسسسسس فرینڈز۔۔۔۔۔ ثانیہ کا ہاتھ تھامتے باز ل نے اس کی دوستی قبول کی تھی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

کچھ چہرے، کچھ لمس، کچھ لمحے، کچھ یادیں آپ کی پوری زندگی کا اثاثہ ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

ارے واہ کیا ہم نے غلط ٹائم پر انٹری تو نہیں کر دی۔۔۔۔۔ باسٹ اور ملیجہ جو ابھی ہی ہسپتال پہنچتے روم میں انٹر ہوئے تھے بازل اور ثانیہ کے ہاتھوں کو دیکھتے فوراً بول اٹھے تھے جسے دیکھتے ثانیہ نے فوراً اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا۔۔۔۔۔

بکواس مت کر باسط۔۔۔ ملیجہ کپڑے لے آئی کیا۔۔۔ باسط کو ٹوکتے اب وہ ملیجہ سے پوچھ رہا تھا جس پہ باسط اپنا سا منہ لے کے رہ گیا تھا۔۔۔ یہ شخص ہمیشہ اس کی ٹانگ کھینچتا تھا پر خود پر کوئی بات نہ آنے دیتا تھا۔۔۔۔۔ جس پہ باسط آہ بھر لے رہ گیا

جی بازل بھائی لے آئی ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے پھر تم ثانیہ کی ہیلپ کرو۔۔۔ میں اور باسط تب تک ڈاکٹر سے اسے ڈسچارج کرنے کی بات کر آتے ہیں۔۔۔۔ بات ختم کرتے بازل اور باسط روم سے باہر چل دیئے تھے۔۔۔ جبکہ ملیحہ ثانیہ کی جانب لپکتی اس سے باتیں کرنے لگی تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

تم نے بتایا نہیں وجی۔۔۔۔۔ لاہور کا چکر کب تک لگا رہے ہو۔۔۔۔۔ کافی وقت ہو گیا کوئی خبر  
نہیں لی فیکڑی کی۔۔۔۔۔ مانا کہ تمہارے بابا کے دوست بہت ہی ایماندار ہیں اور سب کچھ بہت اچھے سے  
سنجال رہے ہیں۔۔۔۔۔ لیکن بیٹا ہمیں بھی کسی پہ اندھا اعتبار نہیں کرنا چاہیے۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم بہت ہی سلیقے  
سے وجی کو سمجھا رہی تھیں۔۔۔۔۔

بس امی میں سوچ رہا ہوں اس ہفتے کو چکر لگاؤں۔۔۔۔۔ ویسے بھی کل ثانیہ کی بھی واپسی ہو جائے گی اس طرح آپ  
اکیلی نہیں ہوں گیں اور مجھے بھی آپ کی طرف سے اطمینان رہے گا۔۔۔۔۔ کانٹے سے روسٹ توڑتے وہ  
صالحہ بیگم کو جواب دینے لگا۔۔۔۔۔

بات ایک دن کی نہیں ہے میری جان۔۔۔۔۔ مجھے لگتا ہے تمہیں پڑھائی کے ساتھ ساتھ تھوڑا وقت فیکڑی کو بھی  
دینا چاہیے۔۔۔۔۔ دیکھو کہ ادھر صحیح سے کام ہو رہا ہے یا نہیں۔۔۔۔۔ اور اگر تمہیں بہتر لگے تو وہاں سے اپنے  
شنیرز لیتے یہیں پر فیکڑی کھول لو۔۔۔۔۔ اس طرح آنے جانے کا بھی مسئلہ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ اور مجھے بھی تم سے دور  
نہیں رہنا پڑے گا۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم نے اپنی طرف سے ایک مفید مشورہ دیا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

جی امی۔۔۔ میرا بھی کچھ ایسا ہی ارادہ ہے۔۔۔۔۔۔۔ پر میں صحیح وقت کے انتظار میں ہوں۔۔۔۔۔ بس جون  
جلائی میں ویسے بھی میرا نیو سمسٹر اینڈ ہو جائے گا اور پھر تین مہینے کی لمبی چھٹی ہوگی اس طرح میں لاہور میں رہ کر  
وہاں کے حالات بھی دیکھ لوں گا۔۔۔۔۔ جی کی بات میں دم تھا۔۔۔ اسی لیے صالحہ بیگم بھی خاموش ہو گئی

تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے جیسے تمہیں بہتر لگے۔۔۔۔۔ مجھے سب سے زیادہ اپنے بچوں کی خوشیاں عزیز ہیں۔۔۔۔۔ یہ روپیہ پیسہ تو آنے جانے کی چیز ہے۔۔۔۔۔ چمیرے اٹھتے وجی کے ماتھے پہ بوسہ دیتے صالحہ بیگم نے کہا۔۔۔۔۔

آپ بتائیں ثانیہ سے بات ہوئی کیا آپ کی۔۔۔۔۔ انجوائے تو کر رہی ہے نا وہ۔۔۔۔۔ جی پچھلے کچھ دنوں سے بہت مصروف تھا جس کی وجہ سے وہ ثانیہ سے بات نہ کر سکا تھا۔۔۔۔۔ اسی لیے صالحہ بیگم سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں آج صبح ہی بات ہوئی ہے۔۔۔ تھوڑی طبیعت خراب تھی اس کی پر اب ٹھیک ہی ہے۔۔۔۔۔ اس کے دوست بہت خیال رکھ رہے اس کا۔۔۔ اس لیے پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔ صبح ہی صلیحہ بیگم کی ثانیہ سے تھوڑی دیر کال پی بات ہوئی تھی جس میں اس نے انھیں اپنی طبیعت ٹھیک ہونے کی پوری طرح سے

# Posted On Kitab Nagri

یقین دھانی دلائی تھی۔۔۔۔۔۔ اور اسی لیے ملیجہ سے بھی بات کروائی تھی تاکہ صالحہ بیگم کو اس کی طرف سے کوئی ٹینشن نہ ہو۔۔۔۔۔۔

میں چلیں ٹھیک ہے امی۔۔۔ میں پھر نکلتا ہوں یونی کے لیے۔۔۔ پہلے ہی کافی لیٹ ہو چکا ہوں

صالیجہ بیگم کو ہگ کرتے کار کی کیز اٹھاتے وہ ہال کا راستہ عبور کرتے باہر نکل گیا تھا۔۔ جبکہ ڈائمنگ ٹیبل سے برتن سمیٹتے صالیجہ بیگم اپنے دونوں بچوں کے اچھے نصیب کی دعا کرنے لگی تھیں۔۔۔



www.kitabnagri.com

[illegible]



## Posted On Kitab Nagri

ہیلو۔۔۔۔۔ نیند سے خمار آلود بازل کی آواز سپیکر سے سنائی دی۔

اسلام و علیکم بھائی۔۔۔۔۔ کیسے ہیں۔۔۔۔۔ حجاب نے بہت ہی دھیمے لہجے میں پوچھا۔۔۔

و علیکم سلام چندہ۔۔۔۔۔ خیریت رات کے اس پہر کال کی۔۔۔۔۔ کوئی پریشانی تو نہیں ہے نا۔۔۔۔۔ تم سوئی کیوں نہیں اب تک۔۔۔۔۔ بازل جانتا تھا حجاب نیند کی بہت کچی تھی جلد ہی سونے کی عادی تھی اس لیے اس کی یہ تشویش نیچرل تھی۔

ویسے ہی بھائی نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔۔۔ تو سوچا آپ سے بات کر لوں۔۔۔۔۔ پر آپ شاید سو رہے تھے۔۔۔۔۔ میں نے آپ کی بھی نیند خراب کر دی۔۔۔۔۔ آئی ایم سو سو رہی۔۔۔۔۔ اس کی آواز میں نمی محسوس ہو رہی تھی

www.kitabnagri.com

نہیں ہنی ایسی بات نہیں ہے۔ دراصل میں پریشان ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ عموماً تم جلدی سو جاتی ہو اور اگر جاگو تو یقیناً تمہیں کوئی نہ کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے۔۔۔۔۔ پھر بھی کوئی بات ہے تو تم سنیں کر سکتی ہو۔۔۔۔۔ تم میرے لیے بہن، بیٹی

## Posted On Kitab Nagri

اور دوست سب کچھ ہو۔۔۔ مجھے ہمیشہ اپنے ساتھ پاؤگی۔۔۔۔۔ بزل کی بات سے حجاب کو فخر محسوس ہو رہا تھا  
کیونکہ ایسا بھائی اللہ صرف خوش نصیب لوگوں کو دیتا ہے۔۔۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ دراصل بابا کی طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔ آج شام بی بی شوٹ ہونے کی وجہ سے وہ ہو سپٹل  
ایڈمٹ تھے۔۔۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی ڈرائیور کے ساتھ ہم انھیں گھر لائے ہیں۔۔۔۔۔ میں آپ کو بتا کر  
پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ پر کیا کرتی میرے پاس کوئی نہیں تھا جس سے اپنا دکھ سنیر کرتی  
۔۔۔۔۔ مجھے رونا آ رہا تھا۔۔۔ بابا کی طبیعت بھی کوئی خاص بہتر نہیں ہے۔۔۔ ڈاکٹر نے سختی سے ہدایت کی ہے کہ  
ان کی ڈائٹ کا خاص خیال رکھا جائے۔۔۔ اور آپ تو جانتے ہیں بابا اپنی صحت لے کر کتنے لاپرواہ انسان ہیں  
۔۔۔۔۔ بات کرتے کرتے حجاب پھر سے روپڑی تھی گھر سے سب سے چھوٹے ہونے کی وجہ سے وہ بہت ہی  
حساس تھی پھر اسے ہمدانی صاحب، نازش بیگم اور بزل سے پیار بھی اتنا ملا تھا کہ کسی کو بھی کچھ ہوتا تھا تو وہ ٹرپ  
اٹھتی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اللہ۔۔۔۔۔ تم نے مجھے اسی ٹائم کال کیوں نہیں کی چندہ۔۔۔ خود ہی ٹینشن لے لے کے ہلقان ہو رہی ہو۔۔۔۔۔ تم جانتی  
تو ہو بابا کو پھر سے کچھ الٹا سیدھا کھا لیا ہو گا جس سے شوگر ہائی ہو گئی ہو گی۔۔۔۔۔ خیر پریشان مت ہو۔۔۔۔۔ میں  
کل ویسے بھی ٹرپ سے واپس آ رہا ہوں۔۔۔۔۔ کوشش کروں گا کہ کل رات ہی گھر بھی آ جاؤں۔۔۔۔۔ ویسے بھی

## Posted On Kitab Nagri

فائلز سٹارٹ ہونے والے ہیں۔۔۔۔۔ اس لیے یونی سے آف ہی ہے۔۔۔۔۔ بازل حجاب کو اپنی باتوں سے کچھ حد تک پر سکون کرنے میں کامیاب رہا تھا

میں آپ کا انتظار کروں گی۔۔۔ چلیں میں فون رکھتی ہوں۔۔۔ رات بہت ہو گئی ہے مجھے سونا چاہیے۔۔۔ اور آپ بھی سو جائیں۔۔۔ آئی لو یو بھائی۔۔۔ بات کے اختتام پہ حجاب نے بہت ہی چاہت کے ساتھ آئی لو یو بولا۔۔۔۔۔۔۔ اس کی کنگھتی آواز سن کے بازل کے لبوں پی مسکراہٹ پھیل گئی۔۔۔

آئی لو یو ٹو میری چندہ۔۔۔ اور ہاں۔۔۔ اس طرح پریشان مت ہوا کرو۔۔۔ تم میری چھوٹی سی چڑیا ہو۔۔۔ اداس اچھی نہیں لگتی۔۔۔ بازل نے جان پوچھ کر حجاب کو چڑیا بولا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا حجاب اس نام سے بہت چڑتی تھی

Kitab Nagri


www.kitabnagri.com

اففف غلطی ہو گئی۔۔۔ مجھے آئی ہیٹ یو کہنا چاہیے تھا۔۔۔ حجاب کی بات سے صاف ظاہر ہو رہا تھا بازل اسے تنگ کرنے میں کامیاب رہا تھا۔۔۔ جس کی وجہ سے بازل کا جاندار قہقہہ پورے کمرے میں گونجا تھا۔۔۔۔۔ حجاب اللہ حافظ کہتے فون رکھ چکی تھی۔۔۔ جبکہ بازل کا جاندار قہقہہ سنتے باسط جاگ چکا تھا۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

جابل انسان آدھی رات کو کس محبوبہ سے بات کرہایے۔۔۔۔ اتنے قہقہہ لگاتے ہوئے۔۔ ساری نیند کا بیڑا غرق کر دیا۔۔ اتنی میٹھی نیند سو رہا تھا میں۔۔ باسط نے غصے سے بازل کے کندھے پہ مکار سید کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ڈفر۔۔ سوچ سمجھ کے بولا کہ حجاب کی کال تھی۔۔ اب بغیر بکواس کیے پھر سے سو جاؤ ورنہ تمہاری نیند کا تو پتا نہیں۔۔ پر تمہارا بیڑا غرق ضرور کردوں گا۔۔ باسط کو اسی کے لہجے میں جواب دیتے بازل نے حساب برابر کر دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔



منہمہ۔۔۔۔۔ سو رہا ہوں۔۔۔ سویٹ ہارٹ۔۔۔ ٹون چینج کرتے یہ باسط بچھلے باسط سے خاص الگ تھا

استغفار۔۔۔۔۔ تیرے سے کبھی کبھی negative vibes آتی ہیں۔۔۔ دور ہٹ کے سو۔۔۔ بازل  
نے منستے ہوئے ایک بار پھر باسط یہ چوٹ کی تھی۔۔۔

[illegible]

## Posted On Kitab Nagri

آہ۔۔۔۔۔ معصوم۔۔۔۔۔ لمبی آہ بھرتے بازل بھی لیٹ گیا تھا پر اب نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔۔

سارا دھیان اب ثانیہ کی طرف تھا۔۔۔۔۔ گزشتہ کچھ دنوں میں اسے یہ تو معلوم ہو ہی گیا تھا کہ ثانیہ اس کے لیے کیا مقام رکھتی ہے۔۔۔۔۔ پر یہ بات وہ خود سے بھی چھپا رہا تھا۔۔۔۔۔ اس کا ارادہ پہلے ڈگری کمپلیٹ کر کے اپنے پیروں پہ کھڑا ہونے کا تھا۔۔۔۔۔

یادوں کا سلسلہ رات کے 3 بجے تک چلا تھا۔۔۔۔۔ نا جانے کس پہر اس کی آنکھ لگی تھی۔۔۔۔۔ پر یادوں کا سلسلہ اب اس کے خوابوں میں بھی شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اگر یہ کہہ دو بغیر میرے نہیں گزارہ، تو میں تمہارا

یا اس پہ مبنی کوئی تاثر، کوئی اشارہ، تو میں تمہارا

## Posted On Kitab Nagri

غرور پرور، انا کا مالک، کچھ اس طرح کے ہیں نام میرے

مگر قسم سے جو تم نے اک نام بھی پکارا، تو میں تمہارا

تم اپنی شرتوں پہ کھیل کھیلو، میں جیسے چاہوں لگاؤں بازی

اگر میں جیتا تو تم ہو میرے، اگر میں ہار، تو میں تمہارا



تمہارا عاشق، تمہارا مخلص، تمہارا ساتھی، تمہارا اپنا

www.kitabnagri.com

رہا نہ ان میں سے کوئی دنیا میں جب تمہارا، تو میں تمہارا

تمہارا ہونے کے فیصلے کو میں اپنی قسمت پہ چھوڑتا ہوں

## Posted On Kitab Nagri

اگر مقدر کا کوئی ٹوٹا کبھی ستارا، تو میں تمہارا

یہ کس پہ تعویذ کر رہے ہو؟ یہ کس کو پانے کے ہیں وظیفے؟



عامر امیر

صبح ہوتے ہی ہر شے کو دھندلنے اپنے سحر میں لپیٹا ہوا تھا۔۔۔۔۔ صبح کے پونے سات بج رہے تھے سب ہی سٹوڈنٹس اپنا اپنا سامان پیک کر کے رومز سے باہر آ رہے تھے۔۔۔ ٹرپ ختم ہو چکا تھا اب گھر کے لیے روانگی تھی



## Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔ یہ ٹرپ سب کے لیے بہت یادگار ثابت ہوا تھا۔۔۔ سب ہی کے چہروں پر مسکراہٹ نے بسیرا کیا ہوا تھا  
۔۔۔۔۔ ثانیہ بھی پہلے سے کافی بہتر فیل کر رہی تھی۔۔۔

ہوٹل سے چند قدم کے فاصلے پہ بس کھڑی کی گئی تھی۔ تقریباً دس منٹ تک سب ہی بس تک پہنچ چکے تھے  
۔۔۔۔۔ آہستہ آہستہ سب بس میں بیٹھنے شروع ہوئے تو ثانیہ کو یاد آیا کہ ایک بیگ تو وہ اپنا ہوٹل میں ہی بھول چکی  
ہے۔۔۔۔۔

شٹ۔۔۔ ہاتھوں کا مکا بناتے ثانیہ خود کی برتی گئی غفلت پر غصہ کرنے لگی۔۔۔۔۔

کیا ہوا؟۔۔۔ ملیجہ جو ثانیہ کے ساتھ ہی بیٹھی تھی ثانیہ کی کی گئی حرکت دیکھتے فوراً ہی بول اٹھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار جس بیگ میں میں سارے گفٹس تھے وہ تو میں روم میں ہی بھول آئی۔ آنکھوں میں نمی لیے وہ رو دینے کو تھی  
۔۔۔ آج کل طبیعت نا ساز ہونے کی وجہ سے ویسے بھی اسے بات بات پہ رونا آ جاتا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں میں چلتی ہوں تمہارے ساتھ۔۔ چل کے لے آتے ہیں۔۔ ملیجہ نے اپنی طرف سے بہت مفید مشورہ دیا۔ جس کی بات سننے ثانیہ ملیجہ کو لیتے بس سے نیچے اتر آئی۔۔

کہاں جا رہی ہیں آپ لوگ۔۔۔ بس چلنے ہی والی ہے۔۔ سر طارق جو کہ ایک سینئر ٹیچر تھے ملیجہ اور ثانیہ کو بس سے نیچے اترتے دیکھ کے پوچھنے لگے۔۔۔

سرا کیچو پلی ثانیہ کا ایک بیگ غلطی سے ہوٹل میں ہی رہ گیا ہے بس وہ ہی لینے جا رہے ہیں۔۔ ہم بس جلدی سے جا کر پانچ منٹ میں واپس آجائیں گے۔۔ ثانیہ کو خاموش دیکھ کے ملیجہ نے ہی سر کی بات کا جواب دیا تھا۔۔۔

چلیں ٹھیک ہے پر زیادہ دیر مت کریئے گا۔۔ سر طارق بات کر کے خود بھی بس کے اندر چلے گئے۔۔

www.kitabnagri.com

ر کو ملیجہ۔۔۔ بازل جو کہ پاس ہی کھڑا ساری بات سن چکا تھا ملیجہ کو جاتے دیکھ کے آگے بڑھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں ثانیہ کے ساتھ جاتا ہوں۔۔۔۔۔ تم دونوں اکیلے مت جاؤ۔۔۔۔۔ ویسے بھی موسم ٹھیک نہیں ہے راستے میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔۔۔۔۔ ثانیہ کے ساتھ پیش آئے واقع کے بعد بازل بہت ڈر گیا تھا۔۔۔۔۔ اسی لیے خود ساتھ جانا سے زیادہ بہتر لگا تھا ویسے بھی صبح کے سات بج رہے تھے لیکن سردیوں میں تو صبح کے سات بھی اندھیرا ہونے کی وجہ سے رات کا منظر ہی پیش کرتے ہیں۔۔۔۔۔ ہر سوں دھند ہی دھند تھی۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ میں پھر واپس بس جاتی ہوں۔۔۔۔۔ ثانیہ کے ہاتھوں پہ ہاتھ رکھتے ملیجہ واپس چلی گئی۔۔۔۔۔ جبکہ بازل اور ثانیہ ہوٹل کی طرف نکل پڑے تھے۔۔۔۔۔

کبھی لاہور آئی ہو۔۔۔۔۔ چلتے چلتے بازل نے ایک عجیب سوال کیا۔۔۔۔۔ جس کی توقع کم از کم ثانیہ کو تو اس وقت ہر گز نہیں تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔۔۔ ثانیہ کی طرف سے مختصر جواب دیا گیا۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ اب تو جلد ہی آنا ہو گا۔۔۔۔۔ بازل اپنی ہی خیالوں میں ڈوبا کہہ گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مطلب۔۔۔ میں سمجھی نہیں۔۔۔ عجیب دھوپ چھاؤں جیسا شخص تھا۔۔۔ کم از کم ثانیہ کو تو ایسا ہی لگا تھا۔۔۔

آ۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔ میرا مطلب تھا۔۔۔ لاہور آؤ نہ کبھی۔۔۔ تمہیں حجاب سے ملو اؤں گا۔۔۔ تمہیں یقینا اس سے مل کر کافی خوشی ہوگی۔۔۔ بہت اچھی ہے ہنی۔۔۔ جان بستی ہی اس کی مجھ میں۔۔۔۔۔ بازل نے کھلے دل سے دعوے دی

بازل کے لبوں سے ادا ہونے والے دو لفظوں نے ثانیہ کا حلق تک کڑوا کر دیا تھا۔۔۔ ایک ہنی۔۔۔ دوسرا حجاب۔۔۔ اس بات سے انجان کہ حجاب کوئی اور نہیں بلکہ بازل کی اکلوتی اور لاڈلی بہن ہے جسے وہ پیار سے چندہ ہا ہنی کہتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے دراصل لاہور جانے کا کوئی اشتیاق نہیں ہے۔۔۔ بائے داوے آپ نے کبھی بتایا نہیں آپ انگلیجڈ ہیں۔۔۔ بازل کے ہنی کہنے سے تو ثانیہ نے یہی اندازہ لگایا تھا کہ حجاب اس کی کوئی معشوقہ ہوگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

واٹ۔۔۔۔۔ یہ کب ہوا مجھے خود نہیں معلوم۔۔۔۔۔ ثانیہ کی بے تکی بات نے بازل کو کافی حیران کیا تھا۔۔۔۔۔

ابھی تھوڑی دیر پہلے آپ نے کسی حجاب کا نام لیا غالباً وہ آپ کی کوئی منگیتر ہوگی۔۔۔۔۔ کیونکہ آپ کی باتوں سے تو اس کے لیے بہت محبت جھلک رہی ہے۔۔۔۔۔ ثانیہ نے اپنی طرف سے بہت سمجھدارانا جواب دیا۔۔۔۔۔

بازل ثانیہ کی بات سنتے اچانک رکا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ جو کے اپنے دھیان میں چل رہی تھی بازل کے اچانک رکنے سے اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی۔۔۔۔۔



اتنی شدید دھند تیرے شہر میں تھی آج

ٹکرا کے اپنے آپ سے مرنے لگا تھا میں

## Posted On Kitab Nagri

وہ بہن ہے میری۔۔۔۔۔ بازل کی کی گئی بات سے ثانیہ مارے شرمندگی نظریں اوپر نہ اٹھاپائی تھی۔۔۔۔۔ افففف یہ کیا بول دیا میں نے۔۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔ چہرے پہ بلا کی معصومیت سجائے معافی مانگی گئی

نہ نہ۔۔۔ اٹس اوکے۔۔ actually تمہارے اور میرے درمیان کبھی اتنے اچھے تعلقات رہے ہی نہیں کہ اپنی فیملی کے بارے میں تمہیں بتا سکوں۔۔۔ اس لیے تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے۔۔۔ تمہاری جگہ میں ہوتا تو یقیناً میں بھی ایسے ہی کرتا۔۔۔۔۔ بازل کی بات میں سچائی تھی۔۔۔ جسے سنتے ثانیہ بازل کو مشکور کن نگاہوں سے دیکھنے لگی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واک کرتے کرتے بازل ثانیہ کو حجاب کے بارے میں بتانے لگا تھا۔۔۔ اس کی معصومانہ باتیں، شرارتیں اور بے لوث محبت جسے سنتے سنتے ثانیہ کبھے ہنس رہی تھی تو کبھی مسکرا رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہوٹل پہنچتے ہی ریسپشن سے کیز لیتے وہ بیگ لے چکے تھے۔۔۔ واپسی کا راستہ بھی باتیں کرتے گزرا تھا پر فرق یہ تھا جاتے ہوئے بازل ثانیہ کو اپنی فیملی کے بارے میں بتا رہا تھا جبکہ واپسی پہ ثانیہ بادل کو صلیحہ بیگم، شاہ زین صاحب اور وجی کی باتیں بتا رہی تھی جسے بادل بہت ہی دھیان سے سن رہا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا ہا۔۔۔ بس کیا بتاؤں۔۔۔۔۔ مستی میری ہوتی تھی اور ڈانٹ وجی کو کھانا پرتی تھی۔۔۔ بابا کسی کو بھی مجھے ڈانٹنے کی اجازت نہ دیتے تھے۔۔۔۔۔ میری بیٹی بہت معصوم ہے ہر بات پہ یہی کہتے تھے وہ۔۔۔ اور پھر وجی پورے دن منہ پھلائے پھرتا تھا جسے راضی کرنے کے لیے امی طرح طرح کے کھانے بناتی تھی۔۔۔ اور وجی تو تھا ہی صدا کا پیٹو۔۔۔ ادھر کھانا دیکھا ادھر ناراضگی ختم۔۔۔۔۔ بات ختم کرتے ثانیہ کی نگاہ بادل پہ پڑی تو وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ بھوری آنکھوں میں محبت ٹھاٹ مار رہی تھی۔۔۔ جبکہ ہیزل گرے آنکھیں اس محبت کی تاب نہ لاتے نظریں جگا گئی تھیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مجھ کو دیکھنے میرے قریب آیا ہے

یہ دھند سارے مہینوں میں کیوں نہیں پڑتی؟



## Posted On Kitab Nagri

بس آچکی تھی۔۔۔۔۔ سب انھی کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔ ان کے بیٹھتے ہی ایک بار پھر سے بس اپنی منزل پہ  
روانہ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

عشق نے جب بھی کسی دل پہ حکومت کی ہے



تو اسے درد کی معراج عنایت کی ہے

اپنی تائید پہ خود عقل بھی حیران ہوئی

دل نے ایسے مرے خوابوں کی حمایت کی ہے

شہر احساس تری یاد سے روشن کر کے

میں نے ہر گھر میں ترے ذکر کی جرأت کی ہے

## Posted On Kitab Nagri

مجھ کو لگتا ہے کہ انسان ادھورا ہے ابھی

تو نے دنیا میں اسے بھیج کے عجلت کی ہے

شہر کے تیرہ تریں گھر سے وہ خورشید ملا

جس کی تنویر میں تاثیر قیامت کی ہے



www.kitabnagri.com

سوچتا ہوں کہ میں ایسے میں کدھر کو جاؤں

تیرا ملنا بھی کٹھن، یاد بھی شدت کی ہے

## Posted On Kitab Nagri

اس طرح اوندھے پڑے ہیں یہ شکستہ جذبے

جیسے اک وہم نے ان سب کی امامت کی ہے

یہ جو بکھری ہوئی لاشیں ہیں ورق پر جواد۔

یہ مرے ضبط سے لفظوں نے بغاوت کی ہے

ٹرپ سے واپس آئے دودن بیت چکے تھے۔۔۔۔۔ بازل لاہور چلا گیا تھا۔۔۔ جبکہ باسط نے گھر آتے ہی گھر میں ملیجہ اور اپنے رشتے کی بات چھیڑ دی تھی۔۔۔ باسط کی والدہ ایک سلجھی ہوئی اور سمجھدار خاتون تھیں۔۔ اس لیے بغیر کوئی بحث کیے انھوں نے اس بارے میں اپنے شوہر سے بات کرنا ضروری سمجھا تھا۔ دودن بعد ہی وہ سب ملیجہ کے گھر باسط کے رشتے کے لیے موجود تھے۔۔۔۔۔ ملیجہ کی والدہ ایک ورکنگ وین تھیں جبکہ والدہ ایئر فورس میں ایک اچھے رینک پہ تھے۔۔۔ کافی سمجھ بوجھ کے بعد فیصلہ باسط اور ملیجہ کے حق میں کیا گیا تھا۔۔۔ جس سے سب ہی بہت خوش تھی جنوری میں فاسٹلز ختم ہوتے ہی نکاح کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔۔۔ اور چند ماہ بعد شادی رکھنے کا ارادہ بھی کیا گیا تھا جس سے ملیجہ وقتی طور پہ تو کافی پریشان تھی کیونکہ بائیس سال کی عمر میں وہ خود کو اتنی رسپونسیبل نہیں سمجھتی تھی کہ شادی جیسی ذمہ داری اٹھا سکتی لیکن گھر والوں اور باسط کے سمجھانے پہ

## Posted On Kitab Nagri

ہارمانے اس نے شادی کے لیے ہامی بھر ہی دی تھی کیونکہ باسط کی والدہ اکثر بیمار رہتی تھیں اس لیے وہ اپنی زندگی میں ہی باسط کی خوشیاں دیکھ لینا چاہتی تھیں۔۔۔۔۔

افف امی میرے پیچھے اتنا کچھ ہو گیا اور آپ مجھے اب بتا رہی ہیں۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم کی خراب طبیعت اور وجی کی فرینڈ فز کا سننے ثانیہ آگ بگولا ہو چکی تھی۔۔۔۔۔

بات کو سمجھو ثانیہ۔۔۔۔۔ میں تمہیں بتا کر تمہارا ٹرپ خراب نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ اللہ اللہ کر کے تو تم کہیں باہر گھومنے گئی تھی ورنہ تو ہر وقت گھر میں پڑی رہتی ہو۔۔۔۔۔ اس لیے مجھے جو بہتر لگا میں نے کیا۔۔۔۔۔

واہ بہت خوب۔۔۔۔۔ خیر آنے دیں وجی کو۔۔۔۔۔ خوب کان کھینچوں گی اس کے۔۔۔۔۔ ثانیہ وجی کی اچھی خاصی کلاس لینے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بس کر جاؤ۔۔۔ ادھر ہی دفن کر دو اس بات کو اب۔۔۔ خبر دار جو تم نے اسے ایک لفظ بھی بولا۔۔۔۔۔ جو کچھ  
ہو اس پہ وجہی بہت شرمندہ یے اور اس نے وعدہ کیا ہے مجھ سے کہ آئندہ وہ کوئی ایسی حرکت نہیں کرے گا  
۔۔۔۔۔ یہاں تک کہ اس نے اپنی سب بری دوستیاں بھی ختم کر دی ہیں۔ اب تو یونی سے سیدھا گھر آتا ہے۔۔۔۔۔  
صالیحہ بیگم کی باتوں سے بیٹے کے لیے صاف محبت جھلک رہی تھی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ جیسے آپ کو بہتر لگے۔۔۔ اب جب صالیحہ بیگم نے منع کر ہی دیا تھا تو ثانیہ نے بھی بات کو ختم  
کرنے میں ہی عافیت جانی تھی۔۔۔۔۔

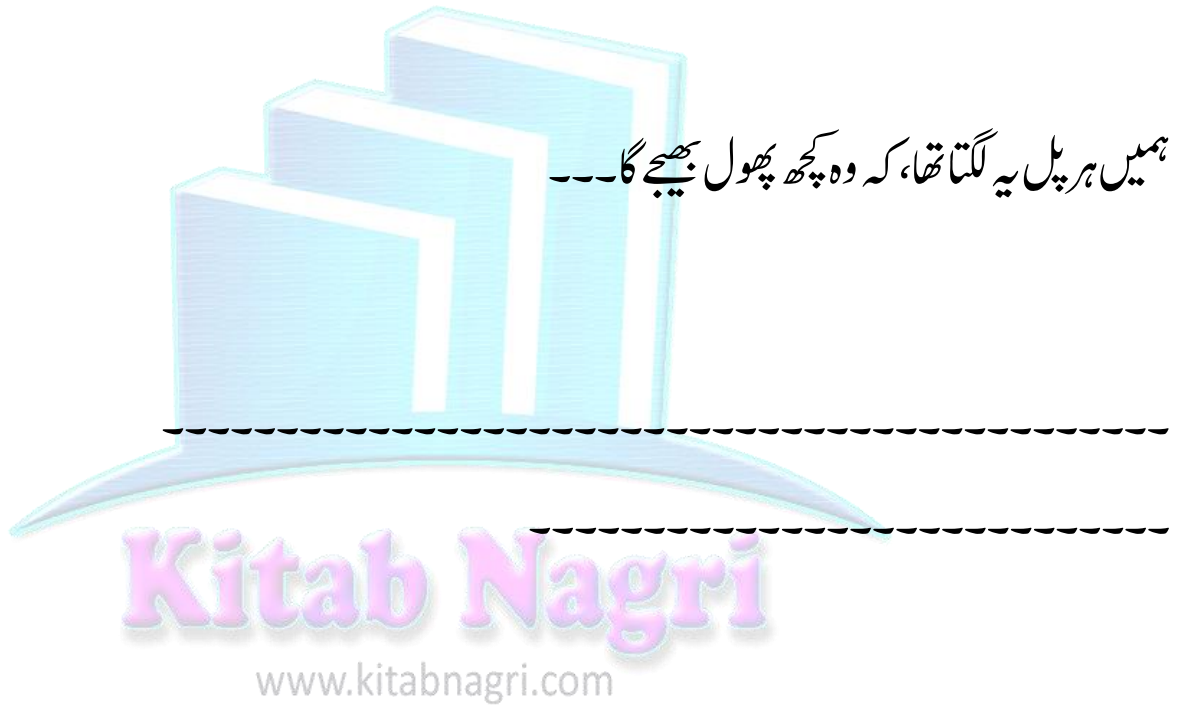
ارے ہاں امی۔۔۔ آپ کو باور کراتی چلوں خیر سے ملیہ اور باسط کا رشتہ پکا ہو گیا ہے۔۔۔ جنوری کے لاسٹ میں  
نکاح بھی متوقع ہے۔۔۔ اس لیے ہم آج یا کل اس کے گھر چلیں گے مبارک باد کے لیے اور واپسی پہ اس کے لیے  
کوئی گفٹ بھی خرید لوں گی۔۔۔ بعد میں پیپر ز ہیں تو ٹائم ہی نہیں مل پائے گا۔۔۔۔۔

او کے جیسے تمہیں بہتر لگے رات بہت ہو گئی ہے مجھے بھی اپنے کمرے میں جانا چاہئے۔۔۔ اور تم بھی سو جاؤ۔۔۔  
کوئی ضرورت نہیں ہے دیر تک جاگنے کی۔۔۔ پیپی نیو ایئر تم کل بھی سب کو کوش کر سکتی ہو۔۔۔۔۔ دسمبر کی 31

## Posted On Kitab Nagri

تاریخ تھی اور صالحہ بیگم جانتی تھیں۔۔۔ ثانیہ بچپن سے ہی نیو ایر کے لیے بہت ایکسائٹڈ رہتی تھی اس لیے اسے تنبیہ کرتے وہ جاچکی تھیں۔۔۔ جبکہ جی امی کہتے ثانیہ کسی فرمانبردار بچی کی طرح بہانا کرتے لیٹ گئی تھی۔۔۔

دسمبر کی شب آخر، نہ پوچھو کس طرح گزری۔۔۔



ہا ہا ہا ہا بر خور دار ابھی تم اتنے سمجھدار نہیں ہوئے ہو کہ مجھ سے آگے نکل سکو۔۔۔ شطرنج کھیلتے ہمدانی صاحب ایک بار پھر سے جیت رہے تھے۔۔۔ جبکہ بازل اور حجاب اپنا سامنہ لے کے رہ گئے تھے۔۔۔ بازل جتنی بھی کوشش کرتا پھر ہمدانی صاحب سے آگے نہ نکل پاتا تھا۔۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ بازل ہار جائے گا حجاب پھر بھی ہر بار بازل کو ہی سپورٹ کرتی تھی۔۔۔ دوسری طرف نازش بیگم شوہر اور بچوں کی نوک چوک کو خوب انجوائے کر رہی تھیں۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ ہر انسان ہر چیز میں پرفیکٹ نہیں ہو سکتا۔۔۔ جیسے آپ کرکٹ میں بالکل زیر وہیں جبکہ میں۔۔۔۔۔ یعنی بازل ہمدانی ہمیشہ ہی آپ کو بہت بری طرح ہر ادیتا ہوں۔۔۔ بات کرتے کالر جھاڑتے بازل نے اپنی تعریف کرنا ضروری سمجھا تھا جس پہ سب ہی ہنس پڑے تھے۔۔۔

اوہو بھائی میں بھی تو ہوں۔۔۔۔۔ حجاب ہاتھ کھڑا کرتے اپنی معصومانہ آواز میں بولی تھی۔۔۔ میں بھی بہت اچھی بالنگ کراتی ہوں۔۔۔۔۔ حجاب پر جوش انداز میں کہہ رہی تھی اور بازل کو بالنگ سے ثانیہ یاد آگئی تھی جسے snow ball پھینکتے بازل نے ہی کرکٹ میں جانے کا مشورہ دیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں بھائی۔۔۔۔۔ ہم دونوں کا کوئی ثانی نہیں ہم جہاں جاتے ہیں میدان فتح کر کے آتے ہیں۔۔۔۔۔ بازل نے حجاب کو گلے لگاتے بولا جس پہ حجاب کی باچھیں خوشی سے کھل گئی تھیں۔۔۔۔۔

تمہیں ذہین اس دن مانوں گا جس دن تم مجھے شطرنج میں ہراؤ گے۔۔۔۔۔ ہمدانی صاحب خاصا رعب دار آواز میں کہتے کافی خوشگوار موڈ میں تھے۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔ یہ شیطانی دماغ والی گیمز مجھے نہیں آتیں۔۔۔ اگر ایسا ہی ہوتا تو بازل کبھی بھی ہمدانی صاحب کے سامنے ذہین ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔۔ نہ تو اسے شطرنج جیسی گیم میں کوئی دلچسپی تھی اور نہ ہی وہ کوئی اچھا کھلاڑی تھا اس میں۔۔۔ اس لیے ہاتھ جھاڑتے اس نے برا سامنہ بنایا تھا۔۔۔

ارے میرے برگر پتر۔۔۔۔۔ السلام آباد میں رہتے رہتے تو بالکل اسلام آبادی ہو گیا ہے۔۔۔ صرف کرکٹ ہی کھیلوالے بند اتم سے۔۔۔ دیکھو جتنی دلچسپ شطرنج ہے اتنی دلچسپ اور کوئی گیم نہیں۔۔۔ یہ کھیل ذہنی حکمت عملی پر مبنی ہوتا ہے۔۔۔۔۔ دماغ لڑاؤ اور دیکھو تمہاری ایک چال ساری گیم پلٹ سکتی ہے۔۔۔ کھیل ہمیشہ سفید مہرے والا شروع کرتا ہے۔ کھیل شروع ہوتے ہی سفید مہرے والے کھلاڑی کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ ہر شاطر کھلاڑی ایک چال چلتا ہے اس کے بعد دوسرا کھلاڑی چال چلتا ہے۔ ہر کھلاڑی چال چلنے کے بعد شطرنج گھڑی پر مخالف کھلاڑی کے وقت کو چلا دیتا ہے۔۔۔۔۔ اب وہ اسے شطرنج کے رولز بتا رہے تھے۔۔۔۔۔ جسے بازل بہت دھیان سے سنتے ان کے ساتھ دوبارہ گیم سٹارٹ کر چکا تھا۔۔۔ اس بار بغیر جلد بازی کیے وہ دماغ لڑاتے نہایت محنت اور دھیان سے کھیل رہا تھا اسی لیے پہلی بار اس گیم میں زیادہ ٹک بھی گیا تھا۔۔۔ یہ کھیل اتنا برا بھی نہ تھا جتنا اسے آج سے پہلے لگتا تھا۔۔۔ اپنی بات پہ وہ خود پی دھیمسا مسکرا دیا تھا۔۔۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد وہ ہمدانی صاحب کو ہرا بیٹھا تھا جس پہ ہمدانی صاحب کو کافی خوشی بھی ہوئی تھی۔۔۔ دیر آئے درست آئے۔۔۔ لیکن وہ سیکھ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یاہوووو۔۔۔ سب سے اونچا نعرہ لگانے والی حجاب تھی صوفے س اچھلتے وہ سب کو ہنسنے پہ مجبور کر گئی تھی۔۔۔۔

اوکے لیڈیز اینڈ جینٹل مین۔۔۔ میں روم میں جا رہا ہوں۔ کافی تھک گیا ہوں۔ ہاتھوں کو ہوا میں بلند کرتے  
بازل نے اعلان کیا۔۔۔۔

اور ہاں ماما۔۔۔ آپ پلیز سکینہ بی سے کہتے اوپر میرے روم میں ایک کپ کوئی بھیجوا دیجیئے گا بہت طلب ہو رہی  
ہے۔۔۔



اوکے۔۔۔۔ کوئی کا آرڈر دیتے بازل روم میں چل دیا تھا۔۔۔۔

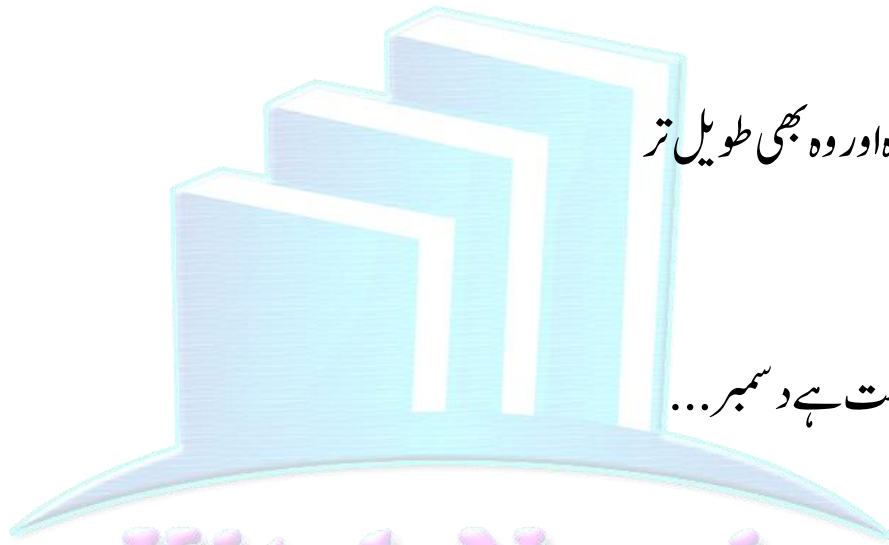
روم میں آتو گیا تھا پر ہمیشہ کی طرح ثانیہ کی یادوں سے چھٹکارا پانا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔۔

آخر ایسا کیا بہانا سوچوں اس سے بات کرنے کا۔۔۔۔ بے صبری سے روم میں بار بار چلتے پچھلے پندرہ منٹ سے وہ  
یہی سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔ میڈیسنز کا پوچھتا ہوں۔۔ ہاتھ پہ ہاتھ مارتے آخر اسے بات کرنے کا بہانا ڈھونڈ ہی لیا تھا۔۔۔ بھوری آنکھیں نیند کی خماری سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔ لیکن بازل ثانیہ سے بات کرنے کے لیے بے چین ہوا جا رہا تھا

---



ٹھٹھرتی ہوئی شبِ سیاہ اور وہ بھی طویل تر

ہجر کے ماروں پہ قیامت ہے دسمبر...

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائے۔۔۔۔۔ میسج کے آگے سماٹلی بناتے بازل نے مسج بھیجا۔۔

ٹرن کی آواز سنتے ثانیہ نے موبائل اٹھایا تو سکرین پہ روشن ہوتے نام کو دیکھتے خاصی حیران ہوئی تھی۔۔ بازل کا میسج وہ بھی اس وقت۔۔۔۔۔ دل میں عجیب سی گدگدی ہوئی تھی۔۔۔ اس بات سے انجان کہ وہ خود بھی اسی کے میسج کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اففففف۔۔۔۔۔ میسج پڑھتے ثانیہ کو اپنی ہارٹ بیٹ مس ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ بازل کی طرف سے ایسا سوال پہلی بار پوچھا گیا تھا اس لیے ثانیہ کی یہ حیا فطری تھی۔۔۔۔۔ اس کے دیکھنے کے انداز سے اتنا تو وہ جان ہی گئی تھی کہ بازل اس کے لیے احساسات رکھنے لگا ہے۔۔۔۔۔

نہیں کیا۔۔۔۔۔ زبان چڑاتے ثانیہ کا دو لفظی جواب۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ اب کر لو۔۔۔۔۔ بازل بھی اپنے نام کا ایک تھا۔۔۔۔۔ میسج سینڈ کرتے اپنی ہنسی روکنے میں ناکام ہو رہا تھا۔۔۔۔۔



اللہ۔۔۔۔۔ آج یہ شخص اس کی جان لینے کے درپہ تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیوں کروں۔۔۔۔۔ ثانیہ بھی اس کی چال سمجھتے اسے کے انداز میں جواب دینے لگی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

کیوں؟؟؟؟؟۔۔۔ سوالیہ چہرہ لیے اموجی بنائی گئی۔۔۔ یہ میں نہیں بتاؤں گا۔۔۔ تمہیں خود سوچنا ہے

۔۔۔۔۔۔۔ بازل کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آیات کا آخر وہ کیا جواب دے۔۔۔ اپنی فیلنگز کا اظہار وہ مناسب وقت پہ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا تب تک کے لیے وہ ثانیہ کو پرکھنا چاہتا تھا۔۔۔ اگر ثانیہ کی طرف سے اسے ناپسندیدگی ملے گی تو وہ سیدھا پیچھے ہٹ جائے گا۔ یہ فیصلہ وہ بہت پہلے ہی کر چکا تھا۔۔۔۔۔

بابا کیسے ہیں اب آپ کے۔۔۔۔۔ بزل نے ٹرپ سے واپسی پہ اسے ہمدانی صاحب کی طبیعت ناساز ہونے کے متعلق بتاتا تھا۔۔

الحمد للہ۔۔۔ اللہ کا کرم ہے اب کافی بہتر ہیں۔۔۔۔۔ پوچھنے کے لیے شکریہ۔۔۔۔۔ بازل نے شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھا تھا۔۔۔

اب کیا پوچھوں۔۔۔ باز ل کا میسج پڑھتے ثانیه سوچ میں پر گئی تھی۔۔۔ باز ل سے پہلی بار اس طرح بات کرتے  
اسے اچھا لگ رہا تھا۔۔۔ ہاں حجاب کا پوچھتی ہوں۔۔۔۔

ہنی کیسی ہے؟ ثانیہ نے ہنی بولا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی بازل حجاب کو انھی ناموں سے بلاتا ہے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہنی۔۔۔۔۔ یہ تو آپ کو پتا ہو گا۔۔۔ کہ ہنی کیسی ہے۔۔۔۔۔ بزل کا جواب کافی حیران کر دینے والا تھا۔۔۔

مجھے۔۔۔ مجھے کیسے پتا ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔ بہن تو آپ کی ہی ہے۔۔۔ حیران ہوتی اموجی بناتے ثانیہ نے میج سینڈ کیا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ نہیں دراصل بقول آپ کے ہنی میری کوئی منگیتر ہے۔۔۔ اس لیے پوچھ رہا ہوں کہ آپ کیسی ہیں۔۔۔۔۔ بزل indirectly ثانیہ کو اپنے میج سے بہت کچھ باور کرا گیا تھا جسے پڑھتے ثانیہ کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گڈنائیٹ۔۔۔۔۔ رات بہت ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ پیپر ز میں ملتے ہیں۔۔۔ ثانیہ کو اپنی ہاتھ پاؤں پھولتے محسوس ہوئے تو بات کرنا دشوار ہو رہا تھا۔۔۔





## Posted On Kitab Nagri

ہیپی نیو ایئر بازل۔۔۔۔۔ بات کا جواب دیکھتے ثانیہ نے فوراً سے کال ڈسکنیکٹ کر دی تھی جب کے اس کی جلد بازی دیکھتے بازل اس تنگ کرنے کا ارادہ تک کرتے لیٹے آنکھیں موند گیا تھا۔۔۔ اب خواب تھے اور خوابوں میں بازل کی ثانیہ تھی۔۔۔۔۔۔۔

پچھلے برس تم ساتھ تھے میرے اور دسمبر تھا

مہکے ہوئے دن رات تھے میرے اور دسمبر تھا

چاندنی رات تھی سرد ہوا سے کھڑکی بجتی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان ہاتھوں میں ہاتھ تھے میرے اور دسمبر تھا

بارش کی بوندوں سے دل پہ دستک ہوتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

سب موسم برسات تھے میرے اور دسمبر تھا

بھگی زلفیں بھگا آنچل نیند تھی آنکھوں میں

کچھ ایسے حالات تھے میرے اور دسمبر تھا

دھیرے دھیرے بھڑک رہی تھی آتش دان کی آگ

بہکے ہوئے جذبات تھے میرے اور دسمبر تھا

www.kitabnagri.com

پیار بھری نظروں سے فرح جب اس نے دیکھا تھا

بس وہ ہی لمحات تھے میرے اور دسمبر تھا

## Posted On Kitab Nagri

فرح شاہد

کہتے ہیں جب قسمت میں جو چیز لکھ دی جائے پھر کوئی بھی اس چیز کو آپ سے دور نہیں کر سکتا سوائے اللہ کے۔۔۔۔۔  
باسط نے اگر سچی نیت کے ساتھ ملیجہ کو چاہا تھا تو اللہ نے تحفے میں بہت جلد اسے ملیجہ سونپ بھی دی تھی۔۔۔۔۔

ملیجہ اور باسط کے گھر والوں کی باہمی رضامندی سے نکاح کا دیا گیا تھا۔

اور بہت جلد دونوں کی شادی بھی ہونے والی تھی۔ ملیجہ کی تعلیم ابھی رہتی تھی پر باسط کی والدہ کی تبعیت ناساز ہونے کی وجہ سے یہ تہ پایا تھا کہ جلد ہی شادی کر دی جائے اور شادی کے بعد ملیجہ اپنی تعلیم جاری رکھے گی کیونکہ باسط کی والدہ اپنی زندگی میں ہی باسط کی خوشیاں دیکھنا چاہتی تھیں۔

ملیجہ اور ثانیہ کینیٹین میں بیٹھی برگر کے ساتھ انصاف کر رہی تھیں جب باسط اور بازل بھی کینیٹین میں داخل ہوئے۔ دونوں کو اسی طرف آتے ہوئے دیکھ کے ثانیہ زندگی بھی پہلی بار بازل سے کنفیوز ہو رہی تھی۔۔۔۔۔  
وجہ چند روز قبل ہونے والی کال تھی۔۔ اس دن کے بعد ثانیہ کا بازل سے کوئی رابطہ نہ ہوا تھا پہلے تو

## Posted On Kitab Nagri

سب پیپرز میں بڑی تھے۔۔ پھر باسط اور ملیجہ کے نکاح کی مصروفیت کی وجہ سے دونوں میں زیادہ بات نہ ہو سکی تھی۔۔۔

اسلام علیکم لیڈریز زرزرز۔۔۔ باسط نے آتے ہی سلام میں پہل کی۔ جس کا جواب ملیجہ اور ثانیہ دونوں نے ہی بہت خوش اخلاقی سے دیا۔

کیسی ہیں بھابی جی۔۔۔ بازل نے ملیجہ کو چھڑتے ہوئے کہا تھا کیونکہ باسط کی طرف سے دیکھا جاتا تو ملیجہ کا بازل سے بھابی کا رشتہ بھی جڑ گیا تھا۔۔۔

بازل بھائی۔۔۔ آج پہلی بار مجھے آپ کہ بات بری لگی ہے۔۔۔ اور بہت بری لگی ہے۔۔۔ نکاح کیا ہوا آپ نے تو مجھے بہن ماننے سے ہی انکار کر دیا۔۔۔ چہرے پہ ناراضگی لیے ملیجہ کا شکوہ اپنی جگہ بجاتا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اففف۔۔۔ غلطی ہو گئی سسٹر۔۔۔ میں تو صرف تمہیں تنگ کر رہا تھا۔۔۔ پر تم تو سیریس ہی ہو گئی۔۔۔ تم میرے لیے بہن ہو، بہن تھی اور بہن رہو گی۔۔۔ بازل نے بات کرتے کرتے ملیجہ کے سر پہ ہاتھ رکھا تھا۔۔۔ جسے دیکھتے ملیجہ کو بہت خوشی ہوئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تو ٹھیک ہے پھر۔۔۔ اگر تم ملیحہ کے بھائی ہوئے تو میں تمہارا سالہا ہوا۔۔۔ اس لیے آج سے تم مجھ سے تمیز سے پیش آؤ گے۔۔۔۔۔ بازل ہر بار باسط کو اچھا خاصا رگڑا دے جاتا تھا اس لیے باسط کے اپنے لیے آواز اٹھانا ضروری سمجھتا تھا۔۔۔ اس کی بات کے پیچھے مقصد سمجھتے سب ہی قہقہہ لگا اٹھے تھے۔۔۔

کیوں نہیں سالے جی۔۔۔۔۔ آپ کی تو میں پہلے سے زیادہ عزت کروں گا۔۔۔۔۔ باسط کے گلے پہ ہاتھ رکھتے بازل نے بہت زور سے دبایا تھا۔۔۔۔۔

بازل بھائی پلیز۔۔۔ باسط کے چہرے پہ تکلیف دیکھتے ملیحہ بول اٹھی تھی۔۔۔ جبکہ باسط کا گلہ دیکھتے بازل اس کے گلے پہ پڑنے والے نشان پہ اپنی انگلی ٹریس کر رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

ملیحہ کی وجہ سے چھوڑا ہے آپ کو سالے جی۔۔۔۔۔ ورنہ آج آپ کا قتل پکا تھا۔۔۔۔۔ دانتوں کی نمائش کرتے اس وقت بازل باسط کو زہر لگ رہا تھا۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ باسط کی غم سے بھری آہ۔۔۔ تم سے یہی امید تھی مجھے ویسے بھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا۔۔۔ میرے بھائی دل پہ نہ لے۔۔۔ تو کل بھی میرا بھائی تھا اور آج بھی۔۔۔ بازل نے باسط کو زور سے گلے لگایا۔۔۔

مجھے معلوم ہے میری جان۔۔۔ میں بھی مزاق ہی کر رہا تھا۔۔۔ اففف باسط نے ایک بار پھر پینتر ابدلہ تھا۔۔۔

لعنت ہو باسط۔۔۔ لڑکیوں کے سامنے تو غیرت کر لے۔۔۔ جدھر دل کرتا ہے شروع ہو جاتا ہے۔۔۔ بازل کو باسط کی حرکت سخت ناگوار گزری تھی۔۔۔ بے دیکھتے ثانیہ اور ملیجہ ہنس پڑی تھیں۔۔۔

مر گیا نہ تو یہی حرکتیں تمہیں یاد آئیں گیں۔۔۔ باسط نے بازل کو بلیک میل کیا تھا۔۔۔

اب اگر تم نے ایسی کوئی بھی بکو اس کی تو میں خود اپنے ہاتھوں سے تمہاری جان لوں گا باسط۔۔۔ باسط جیسے دوست کو کھونے کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا بازل۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اوکے۔۔۔۔۔ سب باتیں چھوڑو۔۔۔۔۔ کل میں اپنے اور ملیجہ کے نکاح کی خوشی میں سب کو ٹریٹ دے رہا ہوں  
۔۔۔۔۔ اور ہاں ثانیہ اور باسط تم لوگ ٹائم پہ آجانا۔۔۔۔۔ ہر بار تم لوگ لیٹ کرتے ہو۔

باسط بھائی اس بار پکا۔۔۔۔۔ میں تو ٹائم پہ آؤں گی۔۔۔۔۔ ثانیہ نے اپنی میٹھی آواز میں بولا۔۔۔

اور میں بھی۔۔۔۔۔ ثانیہ کو دیکھتے بازل نے بھی جواب دیا۔

تجھ سے اک ربط خیالی ہی سہی ربط تو ہے

میں تو اک سہل سا جینے کا بہانا چاہوں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب تو خیر سے تم دونوں کی بھی دوستی ہو گئی۔۔۔۔۔ کبھی کبھی حیرت سے میں مرنے لگتا ہوں ویسے۔۔۔۔۔ برگر کا  
بائٹ لیتے باسط ایک بار پھر اپنے گھمبیر لہجے میں بولتے بالکل سپاٹ تاثرات لیے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ اگر ذرا سا بھی  
مسکراتا تو شامت ہی آنی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تو کیا نہیں ہونی چاہیے تھی۔۔۔۔۔ ویسے بھی دلوں میں میل نہیں رکھنی چاہیے۔۔۔۔۔ ثانیہ کو خاموش دیکھتے بازل نے ہی جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔۔۔ میل نہیں ہونی چاہیے دل میں۔۔۔۔۔ پر کچھ اور تو ہو ہی سکتا ہے نا۔۔۔۔۔ جیسے وہ کیا نام ہے ایک جانا پہچانا سا۔۔۔۔۔ اوہاں۔۔۔۔۔ محبت۔۔۔۔۔ جب زیادہ دیر سیریس نہیں رہ سکا تھا باسط تو اب با قلدہ زبان چراتے دونوں کو چھیڑنے لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

ارے ہاں۔۔۔۔۔ محبت۔۔۔۔۔ یہ تو وہی نام ہے نا باسط بھائی جو کچھ وقت پہلے آپ کے دل میں بھی نیا نیا جنم لیا تھا۔۔۔۔۔ ٹشو پیپر سے ہاتھ صاف کرتے بدلہ لیتے ثانیہ سب کو حیران کر گئی تھی۔۔۔۔۔ اس کا اشارہ صاف باسط اور ملیجہ کی طرف تھا۔۔۔۔۔ جبکہ باسط تو اس کی بہادری پہ عیش عیش کر اٹھا تھا۔۔۔۔۔ حیران تو بازل بھی تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

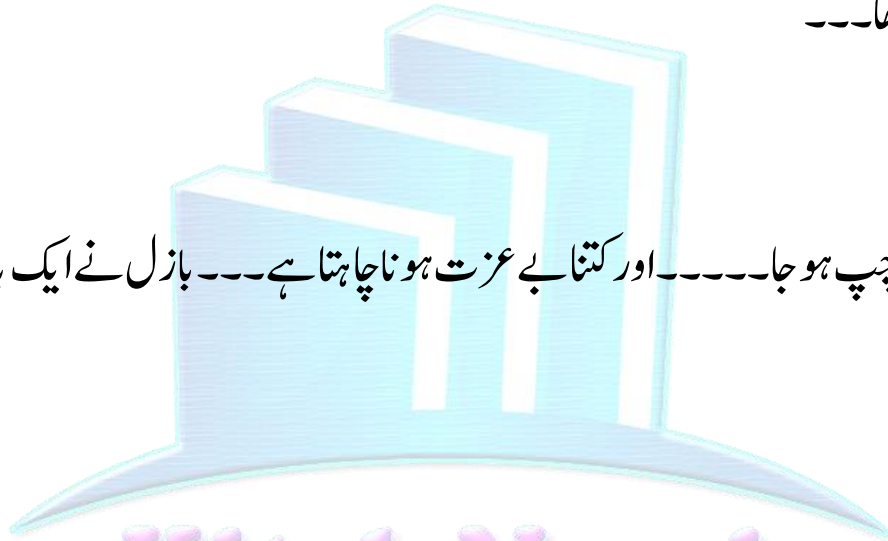
اوہو۔۔۔۔۔ مینڈ کی کو بھی زکام لگ گیا ہے۔۔۔۔۔ باسط سے اپنے تاثرات چھپائے نہ جا رہے تھے۔۔۔۔۔ اسے صدمہ ثانیہ کی بات پہ نہیں بلکہ اس کے بولنے پہ ہوا تھا کیونکہ وہ زیادہ تر خاموش ہی رہتی تھی۔۔۔۔۔ پر پچھلے کچھ دنوں سے تو وہ ہر بات کو خوب انجوائے کرتے جواب بھی دیتی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ظاہر ہے جو زکام آپ سے شروع ہوا تھا۔۔۔ وہ آہستہ آہستہ آس پاس کے لوگوں میں بھی پھیل رہا ہے۔۔۔  
ملیجہ بھی باسط پہ چوٹ کرتے آخر میں بازل اور ثانیہ پہ بھی نشانہ چھوڑ گئی تھی۔۔۔

اللہ اللہ۔۔۔۔۔ یہاں تو آوے کا آواہی بگڑا ہوا ہے۔۔۔ قہقہہ لگاتے باسط ٹیبل سے ہاتھ اٹھاتے حیران گن اور  
خوشگوار موڈ میں بولا تھا۔۔۔

اس لیے اب بہتر ہے چپ ہو جا۔۔۔ اور کتنا بے عزت ہونا چاہتا ہے۔۔۔ بازل نے ایک بار پھر باسط کی کٹ  
لگائی تھی۔۔۔



ہاں مجھے بھی لگ رہا ہے۔۔۔ کیونکہ موسم کافی بدل گیا ہے۔۔۔ لبوں پہ انگلی رکھتی زپ کا نشان کھینچتے وہ ہنسی روکتے  
لال ٹماٹر ہو رہا تھا جبکہ اس کی حالت دیکھتے بازل کے لبوں پہ مسکراہٹ آ کے معدوم ہوئی تھی۔۔۔  
باتوں کا دورانیہ لمبا چلا تھا۔۔۔ تھوڑی دیر بعد ہی سب اپنی اپنی کلاس کی طرف چل دیئے تھے

-----

-----

## Posted On Kitab Nagri

وقت بہت تیزی سے گزر رہا تھا۔۔۔ ثانیہ لوگوں کا پانچواں سمسٹر سٹارٹ ہو چکا تھا جبکہ بازل اور باسٹ کالاسٹ سمسٹر۔۔۔ دوسری طرف وجی نے بھی اپنی تمام تر فضول سرگرمیاں دور کرتے ہوئے پڑھائی کی طرف دھیان دینا شروع کر دیا تھا۔۔۔ آج منڈے تھا اور یونی سے آف لیتے وہ لاہور جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔۔۔

بلیورنگ کا تھری پیس پہنے، بلیک رنگ کی ٹائے باندھے، ہاتھوں میں مہنگی گری پہنے، اونچا لمبا قد، بالوں کو اچھی طرح جیل سے پیچھے کیے اپنے صاف رنگ کے ساتھ وہ واقع سراہے جانے کے قابل لگ رہا تھا۔۔۔ صالحہ بیگم بار بار اپنے عزیز تربیٹے کی بلائیں لے رہی تھیں۔۔۔

وجی۔۔۔ اتنا تیار کیوں ہوئے ہو۔۔۔ سچ سچ بتاؤ۔۔۔ فیکڑی ہی جارہے ہو یا کوئی لڑکی پسند کرنے۔۔۔ ثانیہ یونی کے لیے تیار ہوتی ناشتہ پہ آئی تو وجی کو اتنا تیار دیکھ کے اسے تنگ کرنے لگی۔۔۔

اومائے سویٹ سسٹر۔۔۔ لڑکی شرکی کی فحال میری لائف میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔۔۔ اس لیے میری طرف سے تو آپ پر سکون رہیں۔۔۔ ہاں البتہ آپ کی بھی آلموسٹ ڈگری کمپلیٹ ہی ہونے والی ہے۔۔۔ اپنے

## Posted On Kitab Nagri

بارے میں سوچو۔۔۔ امی اب آپ کو بھی ثانیہ کے لیے کوئی لڑکا ڈھونڈ ہی لینا چاہیے۔۔ اور اس کے ہوتھ پیلے کرنے۔ چائیں۔۔۔ آخر یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ وجی ثانیہ کو تنگ کرنے سے باز آتا۔۔۔

ہاں۔۔ کہہ تو تم صحیح رہے ہو۔۔۔۔۔ کل وہ آسیہ ہے نا جو پڑوس میں رہتی ہے وہ آئی تھی۔۔۔۔۔ اپنے بھتیجے کا رشتہ لے کر۔۔۔ سی ایس ایس کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔ کافی اچھی پوسٹ پہ ہے لاسٹ ویک آیا ہوا تھا ادھر میں ملی بھی تھی۔۔۔ ماشاء اللہ بہت ہی سمجھدار اور خوبصورت بچہ ہے۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم اپنے ہی دھیان میں بتائے جارہی تھیں جب کہ ان کی بات سنتے ثانیہ کا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ ناشتے کی پلیٹ دور کرتے، ٹشو پیپر سے ہاتھ صاف کرتے وہ اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا ثانی۔۔۔ وجی کو ثانیہ کے چہرے کے تاثرات کچھ ٹھیک نہ لگے وہ تو اسے صرف تنگ کرنے کا ارادہ رکھتا تھا پر اسے کیا معلوم تھا کہ صالحہ بیگم تو پہلے سے ہی اس کے رشتے ڈھونڈے بیٹھی ہیں۔۔۔۔۔

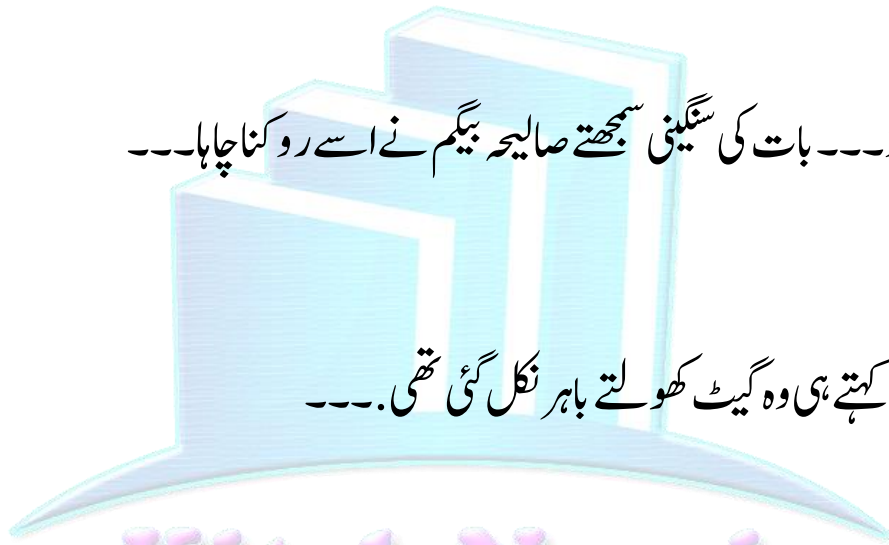
کچھ نہیں۔۔۔ اور میری آپ سب سے ایک درخواست ہے براہ مہربانی آج کے بعد میرا کوئی رشتہ نہ ڈھونڈا جائے۔۔۔۔۔ تین سال سے پہلے تو کم از کم میں شادی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔۔۔۔۔ ٹیبل پہ ہاتھ جمائے ثانیہ کا لہجہ اٹل تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پچھلے کچھ روز سے ہونے والے واقعات کے بعد وہ بھی بازل کے لیے الگ جز بات رکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔۔  
آج رشتے کی بات سنتے پہلی بار اس پر یہ انکشاف ہوا کہ بازل ہمدانی کے علاوہ کسی اور کا نام اپنے ساتھ کتنا تکلیف دہ  
تھا۔۔۔ اسی لیے بات کرتے وہ بیگ اٹھاتے باہر کی جانب چل دی۔۔۔

ارے ناشتہ تو کرتی جاؤ۔۔۔ بات کی سنگینی سمجھتے صالحہ بیگم نے اسے روکنا چاہا۔۔۔

بھوک نہیں ہے۔۔۔ کہتے ہی وہ گیٹ کھولتے باہر نکل گئی تھی۔۔۔



**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اگر یہ کہہ دو بغیر میرے نہیں گزارہ، تو میں تمہارا

یا اس پہ مبنی کوئی تاثر، کوئی اشارہ، تو میں تمہارا

غرو پرور، انا کا مالک، کچھ اس طرح کے ہیں نام میرے

## Posted On Kitab Nagri

مگر قسم سے جو تم نے اک نام بھی پکارا، تو میں تمہارا

تم اپنی شرطوں پہ کھیل کھیلو، میں جیسے چاہوں لگاؤں بازی

اگر میں جیتا تو تم ہو میرے، اگر میں ہار، تو میں تمہارا

تمہارا عاشق، تمہارا مخلص، تمہارا ساتھی، تمہارا اپنا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رہانہ ان میں سے کوئی دنیا میں جب تمہارا، تو میں تمہارا

تمہارا ہونے کے فیصلے کو میں اپنی قسمت پہ چھوڑتا ہوں



## Posted On Kitab Nagri

اگر مقدر کا کوئی ٹوٹا کبھی ستارا، تو میں تمہارا

یہ کس پہ تعویذ کر رہے ہو؟ یہ کس کو پانے کے ہیں وظیفے؟

تمام چھوڑو بس ایک کر لو جو استخارہ، تو میں تمہارا

عامر امیر



اسے کیا ہوا ہے۔۔ صلیحہ بیگم اب تک صدمے کی حالت میں تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

معلوم نہیں۔۔۔ وجہ صرف کندھے اچکا کے رہ گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھائی میں چلتا ہوں۔۔۔ پہلے ہی بہت لیٹ ہو گیا۔۔۔ گاڑی کی کیزاٹھاتے صالحہ بیگم کی دعائیں لیتے وہ باہر نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔ یونی جانے کے لیے وہ اپنی ذاتی گاڑی ہی یوز کرتا تھا جو اسے شاہ زین صاحب نے ہی لے کر دی تھی۔۔۔ ثانیہ کی یونی اکثر وجہی سے لیٹ لگتی تھی اسی لیے وہ لوکل چلی جایا کرتی تھی۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے حجاب محبت کیا ہے؟۔۔۔ گراؤنڈ میں بیٹھے نور کا سوال بڑا غیر متوقع تھا۔۔۔۔۔

حجاب جو کافی دیر سے کسی گہری سوچ میں تھی اس کے اچانک سوال پر گڑ بڑا گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

محبت؟؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔ مجھے اتنا تو نہیں معلوم۔۔۔۔۔ پر ر ر ر ر ر۔۔۔۔۔ میں اتنا ضرور کہہ سکتی ہوں  
کے محبت ہونے کا احساس سب سے انوکھا ہوتا ہے۔۔۔ ایسا سنا ہے میں نہ۔۔۔ جب کسی شخص کو دیکھے بغیر ہی آپ  
کو اس سے بات کرتے اچھا لگے۔۔۔ کسی شخص کی آواز ہی سن لینے سے آپ کو اپنے اندر سکون محسوس ہو۔۔۔۔۔  
کسی کو ایک نظر دیکھ لینے سے ہی آپ کو اپنے پورے دن کی تھکن اترتی محسوس ہو۔۔۔۔۔۔۔ وہ محبت ہے  
۔۔۔۔۔ محبت کرنے کے لیے محبوب کا خوبصورت ہونا لازم نہیں ہے۔۔۔ اسکا مخلص ہونا ضروری ہے۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

تم خوبصورتی کو کیسے ڈیفائن کرتی ہو حجاب۔۔۔ تمہارے نزدیک خوبصورت کون ہے۔۔۔ نور نے کھوئے ہوئے لہجے میں ایک اور سوال پوچھا۔۔۔۔

خوبصورت۔۔۔۔۔ ہمہ تن۔۔۔۔۔ حجاب نے ایک لمبا سانس لیا۔۔۔۔۔ میرے نزدیک وہ ہر شخص خوبصورت ہے جو آپ کو سکون دے۔۔۔۔۔ کبھی کبھی ایک عام سی شکل و صورت رکھنے والا انسان بھی ہمیں خوبصورت لگتا ہے۔۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔۔ جانتی ہو کیوں؟۔۔۔۔۔ حجاب نے بات کرتے نور کی طرف سوالیہ نگاہ سے دیکھا۔۔۔۔۔ جس پہ نور نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

وہ اس لیے نور کیونکہ ہمیں اس شخص کی کمپنی میں سکون ملتا ہے۔۔۔ ہم اس شخص کی کمپنی میں insecure  
فیل نہیں کرتے۔۔۔ ہمیں اس شخص کے ساتھ رہ کے ایک عجیب اور انوکھا احساس ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔  
تمہیں معلوم ہے نور انسان کے لیے سکون محبت سے بھی زیادہ ضروری ہے۔۔۔ ایک شخص آپ سے محبت  
کرے۔۔۔ آپ کے پاس دنیا کی ہر چیز ہو۔۔۔ وہ چوبیس گھنٹے آپ کے لیے میسر ہو۔۔۔ آپ کی پرواہ کرے،  
آپ کی ہر خواہش اور ضرورت کا خیال رکھے پر پھر بھی آپ کو سکون محسوس نہ ہو تو ایسی زندگی کا کوئی فائدہ نہیں  
ہے۔۔۔ یہ جو اندر کا سکون ہے نا۔۔۔ حجاب دل کے مقام پہ اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔۔۔ یہ بہت

## Posted On Kitab Nagri

ضروری ہوتا ہے نور۔۔۔۔۔ نہیں تو بہت سی آسائشوں کے باوجود بھی آپ خالی پن محسوس کرتے ہیں خود میں

---

تو کیا جو شخص ہمیں سکون دے رہا۔۔۔۔۔ اس سے ہمیں محبت ہونا بھی لازم ہے؟۔۔۔۔۔ نور اب تک بے یقین تھی۔۔۔۔۔ کبھی کبھی چھوٹی اور معصوم دکھنے والی حجاب اسے اپنی باتوں سے لاجواب کر دیتی تھی

نہیں۔۔۔۔۔ محبت ہونا لازم نہیں ہے۔۔۔۔۔ محبت سے زیادہ لازم اس شخص کی عزت اور قدر کرنا ہے۔۔۔۔۔ ایسے لوگ بہت نصیب والے ہوتے ہیں نور۔۔۔۔۔ جن کے ساتھ رہ کے آپ کو سکون ملتا ہے۔۔۔۔۔ اس لیے ان کی قدر کرنا بہت ضروری ہے۔۔۔۔۔ ہمیں سب کو چاہیے کہ ہم ایسا شخص بنیں جو کسی کے لیے سکون کا باعث ہو۔۔۔۔۔ بلکہ سب سے پہلے تو اپنے لیے سکون کا باعث بنیں۔۔۔۔۔ اپنی ذات کے لیے۔۔۔۔۔ ہماری سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ ہم ہمیشہ کسی ایسے شخص کا انتظار کرتے ہیں جو آئے اور ہماری زندگی میں خوبصورت رنگ بھر دے۔۔۔۔۔ آخر ہم اپنی زندگی کو خود خوبصورت کیوں نہیں کرتے۔ حجاب بات کو جاری رکھتے ہوئی بولی تھی جبکہ نور تھوڑی پہ ہاتھ جمائے بہت دھیان سے حجاب کی بات سن رہی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر اپنی زندگی خوبصورت بنانی ہے تو سب سے پہلے خود کو ٹائم دینا سیکھیں۔۔۔۔۔ اپنے لیے وقت نکالیں۔ خود کو appreciate کریں۔۔۔۔۔ اپنی کمائی کے کچھ پیسے اپنی ذات پہ بھی صرف کریں۔۔۔۔۔ اچھے کپڑے پہنے۔۔۔۔۔ دوسروں کے لیے مثبت سوچ رکھیں۔

قاسم علی شاہ کہتے ہیں زندگی میں ترتیب پیدا کریں، کھانے اور سونے کا وقت طے کریں، غیر ضروری خواہشات اور دباؤ سے دور رہیں، ورزش کریں اور ایک خاص بات زندگی میں دینا شروع کریں۔ آپ پیسے دیں، کسی کو وقت دیں، کسی کو مشورہ دیں، کسی کو راستہ دیں۔ کسی کو علم دیں۔ دینے کی صلاحیت اللہ کی ہے جب آپ دینا شروع کر دیں گے تو آپ کی نسبت رحمان سے جڑ جائے گی۔۔۔۔۔ قرآن پڑھیں اور سمجھیں۔۔۔ پھر آپ کبھی ڈپریشن کا شکار نہیں ہوتے۔۔۔۔۔ جتنا زیادہ آپ دینے والے بنیں گے آپ کی زندگی میں خوشیاں آنا شروع ہو جائیں گی۔ آپ طے کر لیں کہ روز کسی نہ کسی کو کچھ دینا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس لیے لوگوں کو اپنا وقت دیں اور ان کے لیے سکون کا باعث بنیں۔۔۔ اس طرح آپ کو خود سے محبت ہوگی اور لوگوں کو آپ سے۔۔۔۔۔۔۔

-----  
-----

## Posted On Kitab Nagri

وجی صبح 10 بجے ہی لاہور پہنچ گیا تھا اور رضا صاحب سے اس کی ہونے والی پہلی ملاقات بہت خوشگوار رہی تھی۔۔۔۔۔ رضا صاحب نہایت ہی ڈسینٹ اور ملنسار انسان تھے۔۔۔۔۔ دوپہر تک وہ رضا صاحب کے ساتھ فیکڑی کے تمام معاملات دیکھتا رہا۔۔۔۔۔ تقریباً 2 کے قریب وہ فری ہوا تو رضا صاحب اور وجی کھانے کے لیے نکل پڑے تھے۔۔۔ رضا صاحب کے بہت اسرار پر وہ ان کے گھر جانے پہ راضی ہوا تھا۔۔۔۔۔ ان کی محبت کے آگے وہ نہ نہیں کر سکا تھا۔۔۔۔۔

اور سناؤ بر خور دار۔۔۔۔۔ پڑھائی کیسی جارہی ہے تمہاری۔۔۔۔۔ راستے میں رضا صاحب وقفے وقفے سے ہلکی پھلکی بات بھی کر رہے تھے۔۔۔۔۔

الحمد للہ انکل بہت اچھی بس سیکنڈ لاسٹ ایئر ہے۔۔۔۔۔ اس کے بعد مستقل فیکڑی کے معاملات سنبھالنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔۔۔ وجی نہایت ہی مودب انداز میں جواب دینے لگا۔۔۔۔۔

ماشاء اللہ۔۔۔ ماشاء اللہ۔۔۔ میری دعا ہے تم ہمیشہ ایسے ہی محنت اور ترقی کرو۔۔۔ تمہارے باپ کا خواب تھا تمہیں ایک بڑا بزمس مین بننے دیکھنا اور مجھے یقین ہے تم اس کی امید پہ پورا اترو گے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

انشاء اللہ۔۔۔ باتوں کے دوران رضا پیلس بھی آچکا تھا۔۔۔ ملازم نے گاڑی کا ہارن سنتے گیٹ کھولا تو وجی کو ایسے معلوم ہوا جیسے وہ کسی جنت میں آگیا ہو۔۔۔۔۔۔۔ لان میں ہر سوں پودے ہی پودے تھے۔۔۔ لان کے عین وسط فوارہ بنایا گیا تھا جس کے ہر کونے سے پانی نکلتا ایک الگ ہی منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

گاڑی گیٹ کے اندر داخل ہوئی تو ڈرائیور گاڑی روکتے فوراً گاڑی سے نیچے اترتے وجی کی سائیڈ کادر وازہ کھولنے لگا۔۔۔ ویسے تو وجی اپنی گاڑی ساتھ لایا تھا پر رضا صاحب نے اسے اپنے ساتھ آنے کی دعوت دی تھی اور یہ کہہ کر اسے گاڑی لانے سے روک دیا تھا کہ لنچ ختم ہوتے ہی ان کا پر نسل درائور وجی کی گاڑی لے آئے گا۔۔۔۔۔



حجاب کو نور سے بہت امپورٹنٹ نوٹس چاہیے تھی اسی لیے اس نے ہمدانی صاحب کو کال پہ بتاتے ڈرائیور کو بھیجنے سے منع کر دیا تھا۔۔۔ اور یونی سے آف ہوتے ہی نور کے ساتھ اس کے گھر آگئی تھی۔۔۔۔۔ حجاب پہلے بھی دو تین بار نور کے گھر آئی تھی۔۔۔ نور اپنے ماں باپ کی اکلوتی اولاد تھی اور بہت نازوں میں پلی ہوئی تھی۔۔۔ دوپہر



## Posted On Kitab Nagri

کے دونج رہے تھے۔۔۔ اور نور کے گھر کچھ گیسٹ نے آنا تھا اسی لیے نور کی والدہ خانساں کے ساتھ کھانا بنوانے میں بڑی تھیں۔۔۔

حجاب دیکھو ضد مت کرو۔۔۔۔۔ اگر آج تم گئی نا تو پھر آئندہ میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گی۔۔۔ کھانے کا وقت ہو رہا ہے اور تم کھانا کھا کے جاؤ گی۔۔۔۔۔ ورنہ میں ہر گز اپنے نوٹس تمہیں نہیں دوں گی۔۔۔ پھر ٹیسٹ میں فیل ہو جانا ویسے بھی تم آلریڈی وہ لیکچر مس کر چکی ہو۔۔۔۔۔ نور دھمکی دیتے ہی حجاب کو بازوؤں سے گھسیٹتے کچن کی جانب لے آئی

نور پلیز۔۔۔ ابھی تمہارے گھر ویسے بھی گیسٹ آرہے ہیں۔۔۔ میں اس طرح کمفرٹبل فیل نہیں کروں گی۔۔۔ دیکھو اس طرح اچھا نہیں لگتا۔۔۔ حجاب اب منت سماجت کرنے پہ آگئی تھی پر نور نے حجاب کا ہاتھ نہ چھوڑا

www.kitabnagri.com

کیا اچھا نہیں لگتا حجاب۔۔۔ فائزہ بیگم جو حجاب کی بات سن چکی تھیں فوراً پوچھا اٹھیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماما۔۔ آپ ہی سمجھائیں اس کو۔۔۔ میرے بس کی تو بات نہیں۔۔ میں کب سے اسے کھانے کے لیے روک رہی ہوں اور یہ ہے کہ رکنے کا نام نہیں لے رہی۔۔۔ کہ گیٹ آر ہے ہیں اچھا نہیں لگتا۔۔۔ حجاب کو خاموش دیکھ کر نور نے ہی ماں کو جواب دیا۔۔۔

ارے پاگل لڑکی۔۔۔ بس رضا کے مرہوم دوست کا بیٹا ہے۔۔۔ وہ ہی آرہا ہے۔۔۔ گھبرانے کی بات نہیں بس ایک وہ ہی ہے۔۔۔ زیادہ لوگ نہیں۔۔۔۔ اور خبردار اب جو تم نے جانے کا نام بھی لیا۔۔۔ فائزہ بیگم اسے وارن کرتے حجاب کے چہرے پہ پیار سے ہاتھ پھیرتے کچن سے باہر چل دیں تھیں کیونکہ گیٹ سے نمودار ہوتی گاڑی دیکھ چکی تھیں۔۔۔ یقیناً وہ لوگ آچکے تھے۔۔۔۔ چار و ناچار حجاب کو دل پہ جبر کرتے نور کی بات ماننی ہی پڑی تھی کیونکہ نور کی ناراضگی وہ ہر گز فورڈ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم ترے عشق پہ مغرور نہ ہو جائیں کہیں

اس قدر پاس نہ آدور نہ ہو جائیں کہیں

ہمیں آئینہ بنا لے کہ یہ ساحر آنکھیں

اپنے ہی سحر سے مسحور نہ ہو جائیں کہیں

## Posted On Kitab Nagri

سینہ تابوت نہ بن جائے کسی بلبل کا  
خوشبوئیں باغ کی کا فور نہ ہو جائیں کہیں

مت ہنسا اس قدر اے نوبتِ حالات ہمیں  
جو فقط زخم ہیں ناسور نہ ہو جائیں کہیں

دھڑکنیں کیا ہیں بس اک راکھ میں لرزش سی ہے  
پھر وہی جلوے سرِ طور نہ ہو جائیں کہیں



جگنوؤں کو تو بٹھالیتی ہے آنکھوں پہ ہوا  
دیے ڈرتے ہیں کہ بے نور نہ ہو جائیں کہیں

## Posted On Kitab Nagri

ذرے ذرے میں تو وہ خود ہے مکیں ورنہ ہم  
چھپ نہ جائیں کہیں مفرورنہ ہو جائیں کہیں

آزمائش میں نہ ڈال اپنے لبوں کو مت بول  
فرقتیں بھی ہمیں منظور نہ ہو جائیں کہیں

ہم تو عاشق ہیں ہمارا تو چلو کام سہی  
سجدے اس شہر کا دستور نہ ہو جائیں کہیں



www.kitabnagri.com

آپ کے عشق میں ہم ہو تو گئے آپ ہی آپ  
آپ کے نام سے مشہور نہ ہو جائیں کہیں

عشق کو حضرتِ راحیل سمجھتے تو ہیں جبر

## Posted On Kitab Nagri

قبلہ و کعبہ بھی مجبور نہ ہو جائیں کہیں

از را حیل فاروق

ٹھیک ہے نور پر میری ایک شرط ہے۔۔۔ مجھے کھانا کھاتے ہی ڈرائیور کے ساتھ گھر بھیج دینا پلیز۔۔۔ ویسے ہی آج بہت لیٹ ہو چکی ہوں۔۔۔



جو حکم میری جان۔۔۔ جیسا آپ کہیں۔۔۔ چلو اب باہر چلتے ہیں۔۔۔ کھانے کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔ حجاب کا ہاتھ پکڑتے نور خود بھی باہر نکل گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

# Posted On Kitab Nagri

[illegible]

رضا صاحب اور وجیؔ اب کاروباری باتیں کر رہے تھے جس پہ اسے شدید بوریت ہو رہی تھی۔۔۔

رضا صاحب سے تو اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا مگر انکے ساتھ بیٹھے اجنبی کی گاہے بگاہے اٹھتی نگاہ اسے جزبز کر رہی تھی۔۔۔

بظاہر وہ بہت سرسری نگاہ ڈال رہا تھا مگر وہ خوا مخواہ ہی کنفیوز ہوتی اپنے حجاب کو دوبارہ سے سہی کرنے لگ جاتی۔۔۔

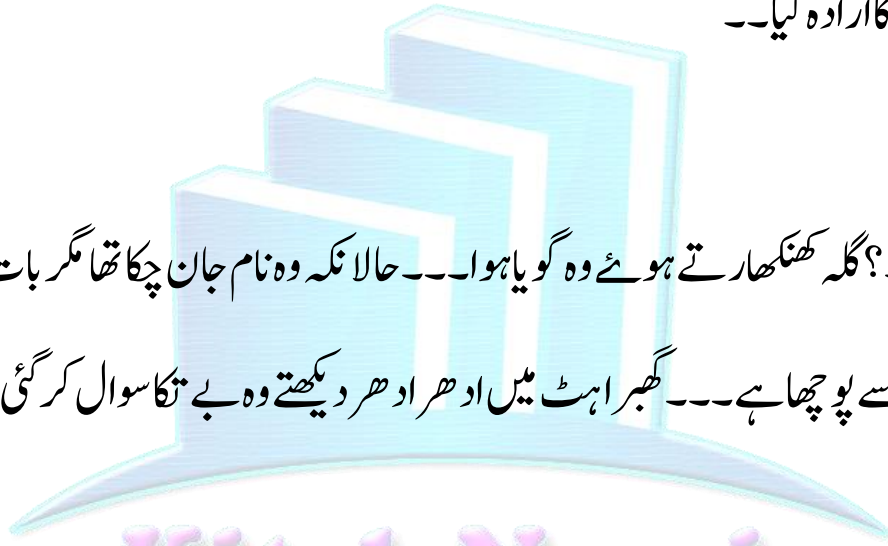
اسکی یہ حرکت وجّی کو خاصا محفوظ کر رہی تھی جس پہ مسکراہٹ اُسکے ہونٹوں کے کناروں پہ جھلک رہی تھی جسے وہ چھپاتے بمشکل رضا صاحب کی طرف متوجہ تھا۔

ڈراں نگ روم میں موجود آٹھ سیٹر صوفوں پہ ٹو سیٹر پہ تورضا صاحب اور وجی براجمان تھے جبکہ وجی کے عین سامنے حجاب سنگل صوفے پہ بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

انکی باتوں کا تسلسل فون کی رنگ ٹون نے توڑا تو رضا صاحب ایکسیوز کرتے ہوئے باہر کی جانب بڑھے۔۔  
وجی اپنی حالت پہ خود بھی حیران تھا کہ وہ کیسے ایک پرائی لڑکی کو بار بار دیکھ رہا ہے۔۔ مگر اسکو دیکھتے ہوئے اسے  
لگا تھا کہ وہ اسے برسوں سے جانتا ہے۔۔۔  
اسکی انگلیوں کی حرکت اس سے مخفی نہ رہ سکی۔۔ اسے پتا چل گیا کہ وہ کنفیوز ہے تب ہی اسے ریلیکس کرنے کے  
لیے اسنے بات کرنے کا ارادہ کیا۔۔

آپ کا نام کیا ہے۔۔۔؟ گلہ کھنکھارتے ہوئے وہ گویا ہوا۔۔۔ حالانکہ وہ نام جان چکا تھا مگر بات تو کرنی ہی تھی۔۔  
ججی۔۔ آپ نے مجھ سے پوچھا ہے۔۔۔ گھبراہٹ میں ادھر ادھر دیکھتے وہ بے تکا سوال کر گئی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسے گھبرا کے سوال کرتی وہ اسے بہت معصوم لگی تھی۔۔۔  
اپنے قہقہے کا گلہ گھونٹتے بمشکل سر ہلایا تھا۔۔

حجاب۔۔ ہونٹوں کو تر کرتے ایک لفظی جواب آیا تھا۔۔۔

وجی کو خود پہ ہی حیرت ہو رہی تھی کہ اسے کیوں اسے سنتے رہنے کا دل کر رہا تھا۔۔

کونسی یونی میں ہیں آپ۔۔۔ اسکے خشک ایک لفظی جواب پہ وجی نے ہمت نہ ہاری تھی اور اگلا سوال کیا تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

حجاب کو اب کوفت ہونا شروع گئی تھی، وہ بات بھی نہیں کرنا چاہ رہی تھی اور یہ بندالجبے انٹرویو کے موڈ میں تھا۔۔

نور کے آنے کے آثار نظر نہ آتے ہوئے اس نے اسکے کمرے میں جانے کا فیصلہ کیا۔۔

آپکو اس سے مطلب۔۔ بھوری آنکھوں میں غصہ در آیا تھا۔۔ نور کے حصے کا غصہ اب وجی پہ اترتا لگ رہا تھا۔۔

اسے جواب دیتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی اور جانے کے لیے دروازے کی طرف بڑھنے لگی۔۔

وجی کو اہانت کا احساس ہوا تھا۔۔ وہ کونسا اس سے فلرٹ کر رہا تھا۔۔ ایکدم سے ضدی انداز عود کر آیا تھا اور اپنی جگہ سے اٹھتے ہوئے وہ فوراً اسے اسکے سامنے آتے ہوئے اسکا راستہ روک گیا تھا۔۔

ایسے جواب دیے بغیر تو جانے نہیں۔۔۔۔۔

وہ جو مڑ کر اب اپنا بیگ اٹھا رہی تھی۔۔ وجی کی قریب سے آتی آواز پہ واپس مڑتے ہوئے اسکا سرو وجی کے سینے سے ٹکرایا تھا، اس سے پہلے کے توازن بگڑنے کے باعث گرتی، سہارے کی تلاش میں وجی کے عین دل کے مقام پہ اسکا ہاتھ پڑا تھا اور وہ اسکی شرٹ اپنی میٹھی میں دبوچ گئی تھی۔۔

جبکہ اس سچویشن پہ وجی کا جملہ ادھور رہ گیا تھا۔۔۔

اسکی ہتھیلی کا نرم لمس اپنے سینے پہ محسوس کرتے وہ تو سن ہی رہ گیا تھا۔۔ ساری چیزیں بیک گراؤنڈ میں چلی گئی تھیں۔۔ وہ یہ تک بھول گیا کہ وہ کہاں کھڑا ہے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ایک ٹرانس کی کیفیت میں اسکے ہاتھ پہ اپنا ہاتھ رکھنا چاہتا تھا تبھی حجاب ہوش میں آئی تھی اور فوراً سے پہلے وہاں سے نکلنا چاہتا تھا۔۔۔

ای ایم سوری۔۔ اپنی حرکت پہ وہ بہت جھنجھلائی تھی۔۔ اس سے اچھا وہ گرجاتی۔۔ اسے خود پہ شدید طیش آرہا تھا۔ جبکہ وجی ابھی تک اسکے لمس کے زیر اثر تھا۔ اسے حجاب کی آواز بھی سنائی نہیں دی تھی۔۔۔ صرف اسکے ہونٹ ہلتے محسوس ہوئے تھے۔۔۔

حجاب اسے اسٹیج کی حالت میں چھوڑ کے وہاں سے نکل گئی تھی، حجاب کو بالکل اچھا نہیں لگا تھا کہ وہ ایک اجنبی کے اس قدر قریب کھڑی ہو۔۔ وجی کے ایسے قریب آنے کا مقصد اسے سمجھ نہیں آیا تھا۔ آنسو پلکوں کی باڑ توڑتے اسکے رخسار پہ پھیلتے جارہے تھے جس پہ وہ اپنی آنکھوں کو سختی سے رگڑ گئی تھی۔۔ بے اختیار اپنے ہاتھ سے اس لمس کو ختم کرنا چاہتا تھا جو ابھی بھی اپنے ہاتھ پہ دھڑکتا محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ وجی اسکے تیزی سے جانے پہ تھکے انداز میں صوفے پہ جا بیٹھا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

دل پہ ہوںی واردات کو سوچتے وہ دل کے مقام پہ ہاتھ رکھ گیا جہاں ابھی بھی اسکا لمس باقی تھا، اسے سوچتے اسے اپنے دل میں گد گدی سی محسوس ہوئی۔۔

اپنی شرٹ پہ اسکے مضبوطی سے پکڑنے کی باعث سلوٹیں پڑی ہوئی تھیں، جس کو دیکھتے اسکے چہرے پہ مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنی کیفیت وہ سمجھ نہیں پارہا تھا مگر اتنا اسے پتا تھا کہ یہ ملاقات وہ کبھی بھی فراموش نہیں کرنے والا تھا۔۔۔۔۔  
دوسری طرف حجاب بھی اس ٹکراؤ کو بھولنے والی نہیں تھی مگر فرق صرف اتنا تھا کہ ایک کو یہ حسین یاد کے طور  
پہ یاد رہنے والی تھی جبکہ دوسرے فریق کو ہمیشہ سے ایک تلخ یاد کے طور پر بے وجہ خود پہ اور وجہ پہ غصہ دلانے  
والی تھی۔۔۔



کچھ اس ادا نے اس نے اپنے ہاتھوں کا لمس مجھ پر چھوڑا ہے  
میرے دل کی دھڑکنوں نے پھر عشق کی طرف رخ موڑا ہے

از اقراء عابد

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

یہ لو حجاب۔۔۔ نور روم میں جاتے ہی نوٹس ڈھونڈنے میں لگ گئی تھی پر نوٹس تھے کہ ملنے کا نام نہ لے رہے تھے۔۔۔ تقریباً پندرہ منٹ بعد وہ نوٹس ڈھونڈنے میں کامیاب ہو ہی گئی تھی۔۔۔ حجاب کا سوچتے وہ روم میں بھاگتے ہوئے آئی پر حجاب تب تک وہاں سے جا چکی تھی۔۔۔

حجاب کہاں گئی وجی بھائی۔۔۔ حجاب کو نہ پا کر نور نے حیران کن لہجے میں پوچھا۔۔۔

معلوم نہیں۔۔۔ باہر کی جانب گئی ہے۔۔۔۔۔ وجی اب تک اس کے لمحے کہ حصار میں تھا۔۔۔ وہ پاگل لڑکی ایک ملاقات میں ہی محبت کی چھاپ چھوڑ گئی تھی۔۔۔ اور فرار ابراہیم اتنے وقت ساتھ رہ کر بھی وجی کے دل میں جگہ نہ بنا پائی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممممم میں باہر دیکھتی ہوں شاہد لان میں ہو۔۔۔ نور حجاب کو ڈھونڈنے باہر چل دی تھی جبکہ تب تک رضا صاحب بھی واپس آچکے تھے۔۔۔۔۔

معذرت چاہوں گا بیٹا۔۔۔۔۔ ایکجوبیلی ایک ضروری کال آگئی تھی۔۔۔ اس لیے ٹائم لگ گیا۔۔۔ رضا صاحب صوفیہ بیٹھتے خاصے شرمندہ نظر آرہے تھے

## Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں انکل اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔ بس آپ مجھے اجازت دیں۔۔۔۔۔ مجھے اب نکلنا چاہیے وقت بہت ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ وجی جلد سے جلد باہر جانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ نور کہہ کہ گئی تھی کہ حجاب باہر لان میں ہوگی۔۔۔۔۔ اسی لیے دل کے ہاتھوں مجبور ہوتے ایک بار پھر وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

پریٹا۔۔۔۔۔ چائے تو پیتے جاؤ۔۔۔۔۔ رضا صاحب ہر گز اسے جانے نہیں دینا چاہتے تھے پہلی بار تو وہ اس طرح انجان شہر میں آیا تھا۔۔۔۔۔ اس لیے جتنا ہو سکتا تھا وہ اس کی خاطر مداری کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

نہیں انکل۔۔۔۔۔ امی انتظار کر رہی ہوں گی اور پھر واپسی کا راستہ بھی بہت زیادہ ہے۔۔۔۔۔ میں انشاء اللہ پھر آؤں گا۔۔۔۔۔ جس کی بات سنتے رضا صاحب بھی اس سے گلے ملتے باہر تک اسے چھوڑنے آئے تھے۔۔۔۔۔ گیٹ کے پاس پہنچتے وجی نے نور سے حجاب کے مطلق پوچھا تو وہ یہ کہہ کہ پلٹ گئی کہ وہ گڑ جا چکی ہے جسے سنتے وجی کو بہت مایوسی ہوئی۔۔۔۔۔

نور جو حجاب کو باہر دیکھنے آئی تھی۔۔۔۔۔ ملازم سے پوچھنے پہ پتا چلا تھا کہ وہ جا چکی ہے۔۔۔۔۔ مارے حیرت نور کا برا حال تھا اور اسے حجاب پہ غصہ بھی آرہا تھا ایسی بھی کیا عافیت آگئی تھی جو وہ اسے بغیر بتائے ہی چل دی تھی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

حیرت کی بات تو یہ بھی تھی کہ حجاب کا ڈرائیور تو اتنی جلدی آ نہیں سکتا تھا تو کیا وہ خود گئی تھی۔۔۔۔۔۔ ہاں

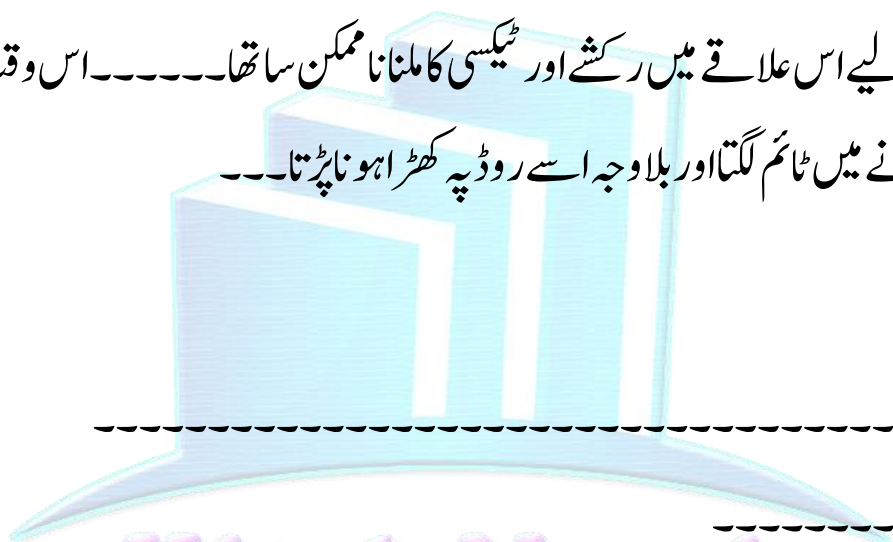
حجاب ہمدا نی زندگی میں پہلی بار اکیلے باہر نکلی تھی۔۔ مارے غصے چہرہ لال بھبھوکا ہو رہا تھا۔ آخر کیا ضرورت تھی اسے اس کے سینے پہ ہاتھ رکھنے کی۔۔ نازک سراپاروتے ہوئے کانپ رہا تھا۔ آنکھیں ضبط سے لال

انگارہ ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔۔ غصے میں وہ آتوگئی تھی پر اب اپنے فیصلے پہ پچھتاوا ہو رہا تھا۔۔۔۔۔۔ شام کا سایا ہر سوں لہرا

رہا تھا اور دور دور تک کوئی ٹیکسی اور رکشہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ چونکہ یہ ڈیفینس کا علاقہ تھا ہر کسی کے پاس

خود کی گاڑی تھی اس لیے اس علاقے میں رکشے اور ٹیکسی کا ملنا ناممکن سا تھا۔۔۔۔۔۔ اس وقت اگر وہ ڈرائیور کو

بلا تی تب بھی اسے آنے میں ٹائم لگتا اور بلا وجہ اسے روڈ پہ کھڑا ہونا پڑتا۔۔۔۔۔۔



روڈ پہ گاڑی ڈالتے وجی اب بھی حجاب کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔ اسے دھیمے لہجے میں اپنا نام بتانا، ہونٹوں کی کپکپاہٹ، حیا سے سرخ ہوتے گال۔۔۔ گاڑی میں پھیلتی خاموشی کو سپیکر میں لگے گانے نے توڑا تھا۔۔۔۔۔

کسی کی یادوں میں کھوئے ہوئے

## Posted On Kitab Nagri

خوابوں کو ہم نے سجالیا

کسی کی باہوں میں سوئے ہوئے

اپنا سے بنالیا

کیا یہ جادو ہے کوئی۔۔ بس جو چل جاتا ہے



www.kitabnagri.com

توڑ کہ پھر ہزاروں دل نکل جاتا ہے

دور کہیں آسمانوں پہ ہوتے یہ فیصلے

کون جانے کوئی ہمسفر، کب کیسے ملے



# Posted On Kitab Nagri

جو نام دل پہ لکھا

اقرار اسی سے ہوتا ہے

اس میں وہ سب کچھ تھا جو جی اپنی شریک حیات میں دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ مگر وہ جانتا تھا یہ ملاقات پہلی اور آخری ملاقات ہی رہے گی۔۔۔۔۔ نہ تو وہ اس کا گھر جانتا تھا، اور نہ ہی اس کے بارے میں۔۔۔۔۔ سوائے ایک نام کے کچھ بھی تو معلوم نہ تھا اس کو۔۔۔۔۔ یہ سوچتے ہی ایک عجیب سے دکھ نے اسے آگھیرا تھا۔۔۔۔۔ وہ لاہور سے جا تو رہا تھا پر اپنا دل ادھر ہی چھوڑے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

یا اللہ۔۔ کیا وہ مجھے کبھی نہ ملے گی۔۔۔ ڈرائیو کرتے بڑے دکھ سے اس نے اللہ سے پوچھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

[illegible]

## Posted On Kitab Nagri

کوئی ترسے یار دی جھلک لئی  
کوئی کھڑ کھڑ ہسے یار دے سنگ

کوئی عشق دے وچ پنچ وقتی اے  
کوئی بلھے وانگوں وکھرے رنگ



کیتھے یار مناوان دانچ کوئی نا  
کیتھے عشق سکھاوے سارے رنگ

کیتھے عشق سولی چڑھا جاوے  
کیتھے ہوئے سارے مست مانگ

## Posted On Kitab Nagri

باسط اور بازل کالاسٹ سمسٹر تھا۔۔ اس کے بعد ناجانے کب ملاقات ہونی تھی۔۔ اسی لیے جتنا ہو سکتا تھا وہ چاروں ایک ساتھ وقت گزارتے تھے۔۔ ثانیہ اور بازل میں آئی تبدیلی باسط اور ملیحہ نے بہت جلد ہی نوٹ کر لی تھی پر دونوں اس انتظار میں تھے کہ بازل اور ثانیہ خود پہل کریں انھیں بتانے میں۔۔۔۔۔

ثانیہ اور بازل کی اب اکثر کال پہ بات ہوا کرتی تھی۔ فرق صرف یہ تھا کہ بازل اب اسے پہلے کی طرح تنگ نہ کرتا تھا۔۔ دوسری طرف ثانیہ اکثر بازل سے اپنے دل کی بات سنیر کیا کرتی تھی اور شاہ زیں صاحب کو یاد کر کے دل ہلکا کر لیتی تھی۔۔۔۔۔ تھوڑے ہی وقت میں ثانیہ کو بازل کی عادت ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔ پر اب بھی وہ اسے القابات دینے سے باز نہ آتی تھی۔۔۔۔۔ جیسے پہلے وہ اسے بد تمیز، بد اخلاق، گھمنڈی جیسے ناموں سے پکارتی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ اب جان بوجھ کے اسے پاگل اور ٹھہر کی کہتی تھی جس کا اثر بازل پر تو ہر گز نہیں پڑتا تھا۔۔۔۔۔

بازل لوگوں کے لاسٹ سمسٹر ہونے کی وجہ سے انھیں فائنل ایئر پارٹی بھی ملنی تھی۔۔۔۔۔ اور ہر بار کی طرح اریجنمنٹ کی ذمہ داری بازل کو سونپی گئی تھی جسے سب نے باخوبی سر انجام دیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آخر وہ دن آہی گیا جس کا سب کو انتظار تھا۔ یونیورسٹی میں ہر س گما گہی تھی۔ آج فیرویل پارٹی کی خوشی میں سب ہی بہت خوش نظر آرہے تھے۔

بازل لوگوں کے گروپ نے واقعی یونیورسٹی کو کسی دلہن کی طرح سجایا تھا۔ پورے ہال کو سرخ اور سفید پھول سے سجایا گیا تھا۔

ملیجہ دیکھو تو میں ٹھیک لگ رہی ہوں۔۔۔۔۔ ثانیہ نے ایک بار پھر ہزار بار پوچھا گیا سوال پھر دہرایا۔۔۔۔۔ نا جانے کیوں آج پہلی بار اتنی conscious ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ لائٹ گرے رنگ کی میکسی زیب تن کیے جس پہ موتیوں سے بہت خوبصورت کام کیا گیا تھا ثانیہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ ریشمی بالوں کو کھلا چھوڑے اور چہرے پہ میک اپ کے نام پہ صرف لپ سٹک لگائے بھی وہ بہت سادی اور منفرد دیکھ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

میری جان تم اس سادگی میں بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔ ملیجہ کو اس کے پوچھے گئے سوال پہ بار بار ہنسی آرہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ آخر اتنی ٹینشن ہے کس لیے۔۔۔

پھر بھی یار ایک بار دھیان سے دیکھ لو۔۔۔۔۔ یہ میکسی زیادہ اوور تو نہیں لگ رہی نا۔۔۔۔۔ کام تو ہلکا سا ہی ہے۔۔۔۔۔ کیا میں اس میں موٹی تو نہیں لگ رہی۔۔۔۔۔ ملیجہ سے پوچھتے ثانیہ بار بار ہر طرح سے شیشے میں اپنا جائزہ لینے لگی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

بابا بابا بابا۔۔۔ ثانیہ میرا یقین کرو تم بہت اچھی لگ رہی ہو۔۔۔ بلکہ اگر تم اچھی نہ لگ رہی ہوتی ناتب بھی بازل بھائی کو اچھی ہی لگتی۔۔۔ ملیجہ بات زیادہ دیر دل میں نہ رکھ سکی تھی اسی لیے بول پڑی تھی جسے سنتے ثانیہ کا چہرہ بلش کرنے لگا تھا۔۔۔ لیکن وہ اس بات کا اعتراف کبھی نہ کر سکی تھی اسی لیے ملیجہ کے بازو یہ مکا مار تے اسے ٹوکا تھا

آؤچ۔۔۔۔۔ ثانی منحوس۔۔ آخر کب تک ایسے چھپ چھپ کر دیکھو گے تم دونوں ایک دوسرے کو  
میری مانو تو سب کو بتا دو تاکہ میرے اور باسط کی طرح تم لوگوں کا بھی جھٹ منگنی پٹ بیاہ ہو جائے  
سوچ لو مشورہ بہت اچھا ہے۔۔۔ ملیح آج اس سے سارے حساب چکتنے کرنے کا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔  
اسے آج بھی وہ دن یاد تھے جب اسی طرح ثانیہ اسے باسط کا ذکر کر کے چھیڑتی تھی۔۔۔۔

شرم کرو لیجیے۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ کیا اول فول بکے جا رہی ہو۔۔۔ اپنی خیر مناؤ اگلے مہینے تمہاری شادی ہے۔۔۔ میری فکر چھوڑو تم۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

بابا بابا بابا۔۔۔ یار دیکھو تمہاری فکر تو مجھے بہت ہے اسی لیے کہہ رہی ہوں۔۔۔ جس بے صبری اور جن نگاہوں سے تم بار بار مجھ سے پوچھ رہی ہونا۔۔۔ مجھے تو ایسے ہی لگتا ہے کہ ان قریب چھوٹا بازل، اور ننھی ثانیہ اس دنیا میں آ ہی جائے گی۔۔۔۔۔ ملیحہ کی زبان چلنا سٹارٹ ہوتی تھی تو بریک لگنے کا نام نہ لیتی تھی۔۔۔ اب بھی ایسا ہی ہو رہا تھا

توبہ توبہ۔۔۔ بکومت ملیحہ۔۔۔۔۔ بزل کو چاہنے کے باوجود بھی ثانیہ نے کبھی اتنا دور کا نہ سوچا تھا۔۔۔ جتنا ملیحہ سوچ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ چھوٹا بزل اور ننھی ثانیہ۔۔۔۔۔ ملیحہ کی بات یاد کرتے ثانیہ شرم سے لال ٹماٹر ہونے لگ گئی جسے دیکھتے ملیحہ نے اسے گلے لگایا اور اس کی دائمی خوشیوں کی دعا کرنے لگی۔۔۔ ایک طرف اس کا سب سے پیارا بھائی بزل تھا اور دوسری طرف جان سے پیاری دوست ثانیہ۔۔۔ دونوں کی جوڑی ہی چاند کی سی جوڑی تھی

www.kitabnagri.com

اب اگر تم اپنے گیٹ اپ سے satisfied ہو گئی ہو تو کیا چلے ثانی ہم لیٹ ہو رہے ہیں۔۔۔ ثانیہ کوششے میں دیکھتے ملیحہ نے اونچی آواز میں بولا جسے ایک اور مکار سید کرتے ثانیہ فوراً سے باہر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔ اب ملیحہ تھی اور ثانیہ۔۔۔ اور ان کی نہ ختم ہونے والی جنگ

## Posted On Kitab Nagri

پارٹی میں آتے ہی وہ سب سے مل چکا تھا پر اب تک وہ نظر نہیں آئی تھی جس کے لیے وہ ادھر آیا تھا۔

تجھے کیا بتائیں میرے دلنشین، ترے عشق میں تری یاد میں

کبھی گفتگور ہی پھول سے، کبھی چاند چھت پہ بلا لیا

Kitab Nagri

آج تو موصوف بڑے مصروف نظر آتے ہیں۔۔ باسط جو کب سے بازل کی نظروں کو کسی کو ڈھونڈتے دیکھ رہا تھا  
فوراً بول پڑا۔۔۔

ہاں مصروف ہوں۔۔ اس لیے تم سے درخواست ہے اب میری مصروفیت میں خلل مٹ ڈالنا۔۔۔۔۔ بازل  
کا موڈ ویسے ہی آف ہو رہا تھا۔۔ نا جانے وہ آئے گی بھی یا نہیں۔۔۔ جب سے اس کے اوپر اپنے دل کی حالت



## Posted On Kitab Nagri

آشکار ہوئی تھی۔۔۔ تب سے ہر وقت اس کی یہی خواہش ہوتی تھی کہ ثانیہ اس کے آس پاس رہے۔۔۔۔۔  
لیکن اس کے لیے ابھی اسے بہت صبر کرنا تھا۔۔۔

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے

بہت نکلے میرے ارماں مگر پھر بھی کم نکلے

بازل کو دیکھتے ہوئے باسط نے بڑے ہی شاعرانہ انداز میں شعر پڑھا تھا جسے دیکھتے ناچاہتے ہوئے بھی بازل کے  
لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ویسے بازل ایک بات ماننی پڑے گی۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔ بازل اب ثانیہ سے دھیان ہٹاتا باسط کی طرف رخ کر کے پوچھنے لگا

## Posted On Kitab Nagri

یہی کہ تم دونوں بہت گھنے ہو۔۔۔ نہیں مطلب یقیناً یہ سب بہت پہلے سے تھا۔۔۔ یہ ایک دن کی کہانی نہیں ہے۔۔۔ اگر مجھے پتا ہوتا تو میں ہی ثانیہ کو گڈ نیپ کروا لیتا۔۔۔ کم از کم یہ کام بہت پہلے ہو جاتا اور ہماری طرح تمہاری اور ثانیہ کی بھی نیکسٹ منتھ شادی ہو جاتی۔۔۔۔۔ باسط کابات کرتے ہوئے لہجہ بہت نارمل تھا

نہیں باسط۔۔۔ میری اور تمہاری کہانی بہت مختلف ہے۔۔۔ میں ثانیہ کو ٹائم دینا چاہتا ہوں ہر چیز کے لیے۔۔۔ اور جب تک میں خود اپنے پیروں پہ کھڑا نہیں ہو جاتا تب تک میں اسے اپنے ساتھ کسی بھی بندھن میں باندھنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ بازل نے ایک ایک لفظ میں سچائی تھی اسی لیے باسط نے زور دینا ضروری نہیں سمجھا

لودیکھو آگئی دونوں۔۔۔ باسط نے جیسے ہی رخ موڑا تو دور سے ہی اسی ملیجہ اور ثانیہ ہال کے داخلے دروازے سے نمودار ہوتی دکھائی دیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس کا وہ حسین چہرہ میرے حواسوں پہ چھا جاتا ہے

کتنی انمول ہوتی ہے یہ محبت بھی

## Posted On Kitab Nagri

از اقراء عابد

دھیمی چال چلتے اس کی طرف آتے بازل کو وہ کوئی کانچ کی گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔ ہمیشہ کی طرح سادہ اور منفرد۔۔۔۔۔ پر اب ایک چیز اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی تھی وہ اس کی آنکھوں کی چمک تھی۔۔۔ جو بازل کو دیکھتے ہی کسی جگنو کی طرح چمک اٹھتی تھیں۔۔۔ دوسری طرف بازل کو اپنی طرف ایسے دیکھتا پا کے ثانیہ کے لیے چلنا محال ہو رہا تھا۔۔۔ کتنا عجیب ہوتا ہے نا۔۔۔ یہ محبت کا احساس بھی۔۔۔۔۔ جب تک آپ کسی انسان سے وابستہ نہیں ہوتے تب تک آپ کو محبت میں کوئی کشش نہیں لگتی۔۔۔۔۔ پر جب محبت اپنی چھاپ چھورتی ہے تو آپ کو پوری دنیا اس ایک شخص پہ ختم ہوتی لگتی ہے۔۔۔۔۔ کچھ ایسا ہی حال تھا ثانیہ کا بھی۔۔۔ اس نے کسی کو کہتے سنا تھا۔۔۔ محبوب کدی وہ عام جیانی ہوندا۔۔۔ اور آج اسے یہ بات بالکل سچ لگ رہی تھی۔۔۔ جب سے اس کے دل میں بازل کے لیے جذبات جاگے تھے وہ بازل کو ڈفرنٹ اینگل سے دیکھنے لگی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

السلام و علیکم۔۔۔۔۔ بازل جواب تک ثانیہ کے سحر میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔ ثانیہ کی مدھم اور میٹھی آواز سنتے کسی ٹرانس کی سی کیفیت سے لوٹا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وعلیکم سلام۔۔۔۔۔ آ۔۔۔۔۔ ملیحہ کدھر گئی ابھی تو آپ کے ساتھ تھی۔۔۔۔۔ ثانیہ کو اکیلے دیکھتے بازل نے پوچھا

۔۔۔۔۔

وہ باسط اسے سائرہ لوگوں کے گروپ سے ملوانے لے گیا۔۔۔ سائرہ لوگ انگلش ڈیپارمنٹ کی لڑکیاں تھیں جن سے بازل اور باسط کی اچھی دعا سلام تھی۔۔۔ جب سے انھیں معلوم ہوا تھا کہ باسط کا نکاح ہو گیا ہے تب سے وہ سب باضد تھیں کہ ہمیں بھی ملیحہ سے ملو اسی لیے ان کے آتے ہی باسط ملیحہ کو اپنے ساتھ ان سے ملوانے لے گیا تھا۔۔۔

اچھا ہی ہوا۔۔۔ ہمیں اکیلا چھوڑ دیا۔۔۔ ورنہ کب سے دماغ کھائے جارہا تھا باسط۔۔۔۔۔ بازل نے باسط نامی بلا ٹلنے پہ شکر ادا کیا تھا ورنہ باسط سے کوئی بھی امید رکھی جاسکتی تھیں کہ وہ پھر سے ثانیہ کے سامنے بازل اور ثانیہ کی کٹ لگانے لگ جاتا۔۔۔ جس کے ساتھ اب ملیحہ بھی باسط کا پورا پورا ساتھ دیتی تھی۔۔۔

ہمممممم۔۔۔۔۔ ثانیہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ آیا اب وہ بازل کی بات کا کیا جواب دے۔۔۔۔۔ کال پہ تو وہ اس سے ریلیکس ہو کے بات کر لیا کرتی تھی۔۔۔ پر اس کے سامنے آتے ہی ثانیہ کا سارا کونفیڈینس ہوا میں اڑ جاتا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آؤ بیٹھو۔۔۔ ثانیہ کو کھڑا دیکھ کے بازل نے اسے بیٹھنے کے لیے کہتے ہی چیسر تھورے پیچھے کر دی تاکہ ثانیہ آرام سے بیٹھ سکے۔۔۔۔

اور سناؤ۔۔۔ آگے کے کیا پلانز ہیں۔۔۔۔۔ بازل کا سوال بڑا غیر متوقع تھا۔

م۔۔۔۔۔ میرے۔۔۔۔۔ فلحال تو سیم روٹین۔۔۔۔۔ وہی یونی اور پڑھائی۔۔۔ آپ سنائیں آپ تو جارہے ہیں نا واپس۔۔۔ آگے کے کیا ارادے ہیں۔۔۔ بات کرتے کرتے ثانیہ کی آواز کافی مدھم اور نم ہو گئی تھی۔۔۔ یہ بات وہ یا اس کا خدا ہی جانتا تھا کہ اس نے کتنے ضبط سے یہ سوال پوچھا تھا۔۔۔ پچھلے کچھ ماہ سے اسے بازل کی اتنی عادت ہو گئی تھی کہ اس کے دور جانے کا تصور ہی بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ثانیہ۔۔۔ میں اسی سے ریلیٹڈ تم سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔ بازل نے بات کا آغاز کرنا چاہا۔۔۔ وہ یہاں سے جانے سے پہلے ثانیہ کو خود کے ساتھ ایک مضبوط بندھن میں جوڑنا چاہتا تھا شادی یا بیاہ نہ سہی لیکن اسے اپنی محرم بنانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ جس کے لیے اسے ثانیہ کی رضامندی بھی جانا تھی۔۔۔ ویسے تو وہ اتنا جان ہی گیا تھا کہ ثانیہ بھی اسے پسند کرنے لگی ہے۔۔۔۔۔ پر اب اس بات کا اقرار وہ اس کے منہ سے سننا چاہتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

کیسی بات بازل۔۔۔۔

ثانیہ۔۔۔۔ تم یقیناً جانتی ہو میری فیلنگز۔۔۔۔۔ پر میں بھی یہ سب جاننا چاہتا ہوں کہ کیا تم بھی میرے بارے میں ایسے ہی خیالات رکھتی ہو۔۔۔۔ کیا تم مجھے اپنا شریک حیات بنانا پسند کرو گی۔۔۔۔ بازل نے بغیر لگی پٹی باندھے پوائنٹ کی بات کی تھی۔۔۔۔ وہ شروع سے ایسا ہی تھا سٹریٹ فارورڈ۔۔۔۔

بازل کی بات سننے ثانیہ کو سمجھ ہی نہ آیا کہ وہ کیا جواب دے۔۔۔۔ ہاں یہ سچ تھا وہ اسے چاہنے لگی تھی۔۔۔۔ پر بازل کی اس اچانک بات پر کچھ پل کے لیے وہ بھکلا گئی تھی۔۔۔۔۔

دیکھو ثانیہ۔۔۔۔ میں جانتا ہوں یہ سب بہت جلدی میں ہو رہا۔۔۔۔ میں محبت جیسے رشتے میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں۔۔۔۔ تم جو بھی کہنا چاہتی ہو۔۔۔۔ بغیر کسی خوف کے مجھے کہہ سکتی ہو۔۔۔۔ تمہارا جو بھی فیصلہ ہو گا میں اس کا احترام کروں گا۔۔۔۔۔ ثانیہ کی یہ جھجک فطری تھی اسی لیے بازل اسے ریلیکس کرتے ہوئے بولا۔۔۔۔

مجھے۔۔۔۔۔ مجھے نہیں معلوم کہ آپ کے بارے میں میری محبت کس انتہا کو چھوتی ہے۔۔۔۔۔ پر۔۔۔۔۔ بازل۔۔۔۔۔ میرے لیے آپ کے بغیر کسی اور کا تصور بھی اب جان لیوا ہے۔۔۔۔ میں صدقے دل سے آپ کے فیصلے کا احترام

## Posted On Kitab Nagri

کرتے ہوئے آپ کو شریک حیات بنانے کے لیے تیار ہوں۔۔۔ پانچ منٹ بعد ثانیہ کی بات سنتے ہوئے بازل کو ایسے لگا جیسے کسی نے اسے نئی زندگی کی نوید سنادی ہو۔۔۔ جب کے ثانیہ کی نگاہیں اب تک جھکی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ مارے شرم وہ بازل کی آنکھوں میں دیکھ کے بات بھی نہ کر پار ہی تھی۔۔۔۔۔ گھنی پلکوں کبھی اٹھ رہی تھیں تو کبھی جھک رہی تھیں۔۔۔ اور اس کی ایک ایک ادا بازل کو اپنا دیوانہ بنانے کے لیے کافی تھی۔۔۔

ثانیہ کے اس خوبصورت اقرار کے بعد تو اب وہ جلد سے جلد اسے ایک جائز رشتے میں باندھنے کا ارادہ رکھتا تھا

---

میں اس ویکینڈ گھر جاؤں گا۔۔۔ اور بابا اور ماما سے تمہارے بارے میں بات کروں گا۔۔۔ ثانیہ۔۔۔۔۔ میں چاہتا ہوں کہ یہاں سے جانے سے پہلے میرا اور تمہارا نکاح ہو جائے۔۔۔۔۔ شادی بعد کی کہانی ہے۔۔۔۔۔ میں تمہیں کسی چیز کے لیے فورس نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ تم جب تک پڑھنا چاہو پڑھ سکتی ہو۔۔۔ شادی تب ہی ہوگی جب تمہاری مرضی ہوگی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

پر بازل۔۔۔ اتنا سب کچھ اتنی جلدی کیسے ہو گا۔۔۔ ابھی تو میں نے گھر میں بات تک نہیں کی۔۔۔ ثانیہ اب ایک نئی ٹینشن میں پڑ گئی تھی۔۔۔۔۔ وجی اور امی کو وہ یہ سب کچھ کیسے بتائے گی یہ سوچتے ہی وہ ہلقان ہوئی جارہی تھی

---

اس کی تم فکر مت کرو ثانیہ۔۔۔۔۔ سب مجھ پہ چھوڑ دو۔۔۔۔۔ تم بس صالحہ آنٹی سے ہمارے رشتے کی بات کرو۔۔۔۔۔ باقی سب میں سنبھال لوں گا۔۔۔۔۔

کیا یہ سب اتنا آسان ہے بازل جیسے تمہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ کو اب بھی یقین نہیں ہو رہا تھا کہ قسمت اس پہ ایسے بھی مہربان ہو سکتی ہے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہانا۔۔۔۔۔ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ تم میرے ساتھ ہو۔۔۔۔۔ صالحہ آنٹی اور میرے گھر والوں کو منانا میرا مسئلہ ہے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ میں امی سے آج بات کروں گی اور انہیں آپ کا نمبر بھی دے دوں گی۔۔۔۔۔ اگر خدا کو منظور ہوا تو سب ہمارے حق میں ہو گا۔۔۔۔۔ ثانیہ نے لمبا سانس لیتے خود کو پرسکون کرتے بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

انشاء اللہ۔۔۔ بزل کو پورا یقین تھا سب کچھ بہت خوش اسلوبی سے تہہ پائے گا۔۔۔۔۔

پارٹی کا فنکشن اپنے عروج پہ تھا۔۔۔ سینئر زکواب ٹائٹلز دیئے جارہے تھے۔۔۔۔۔ باسط کو اس کی حرکتیں دیکھتے ہوئے مسٹر بین کا ٹائٹل دیا گیا تھا جس میں ہال میں بیٹھے سب ہی سٹوڈنٹس اور اساتذہ تالیاں بجاتے ہنس پڑے تھے اور پورا حال سیٹیوں اور ہونٹنگ سے گونج پڑا تھا۔۔۔ جس پہ باسط اپنے دانتوں کی نمائش کرتے ہنس پڑا تھا جیسے کہہ رہا ہو دیکھ لو۔۔۔ اب کیا ہو سکتا ہے میں ہوں ہی سب سے منفرد۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بازل کو ٹائٹل گلز کے طرف سے ملا تھا جو کے تھا۔۔۔ مسٹر نخریلو۔۔۔ جس پہ سب سے اونچا حقہ ثانیہ کا تھا۔۔۔ شروع شروع میں وہ بھی تو اسے ایسے ہی سمجھتی تھی۔۔۔ ثانیہ کو دیکھتے بازل پہ ہنس پڑا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹاسٹلز کا مرحلہ ختم ہوا تو سب کے بے حد اسرار پہ بازل کو گانا گانے کے لیے سیٹیج پہ جانا پڑا۔۔۔ سب اساتذہ تو پہلے ہی جا چکے تھے اب صرف بچہ پارٹی بچی تھی۔۔۔

سیٹیج پہ پہنچتے ہی بازل نے مائک پکڑا۔۔۔

آج میں سب کا بہت شکر گزار ہوں کہ آپ سب نے مجھے اتنی محبت دیتے ہوئے اتنا خوبصورت خطاب سے نوازا۔۔۔ جس کی بات سنتے ہال میں ایک بار پھر زوردار قہقہہ گونجا تھا۔۔۔

لیکن۔۔۔ یہ تھینکس میری ان سب بہنوں کو ہے جنہوں نے میرے لیے اس خطاب کو منتخب کیا۔۔۔ بازل کی اگلی بات پہ اب لڑکے ہنستے ہوئے سیٹی بجائے جب کے لڑکیوں کا بہن جیسے لفظ پہ منہ اتر گیا تھا۔۔۔ ایک واحد ثانیہ اور ملیجہ ہی تھیں جن کے چہروں سے مسکراہٹ جدا نہ ہو رہی تھی۔۔۔

اور اب آتے ہیں پوائنٹ پر۔۔۔ بازل نے سب کو ہاتھ کے اشارے سے سب کو خاموش رہنے کا کہا۔۔۔  
apart from jokes جب میں اس یونیورسٹی میں آیا تھا مجھے قسط اس بات کا کوئی آئیڈیا نہیں تھا کہ مجھے اتنے پیار کرنے والے اور چاہنے والے دوست ملیں گے۔۔۔ جن میں سب سے زیادہ میرا جگری یار باسط شامل

# Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔۔۔۔ جو ہر مشکل گھڑی میں میرے شانہ بشانہ کھڑا رہا۔۔۔۔۔ جو دوست سے بڑھ کر میرے لیے بھائیوں جیسا ہے۔۔۔۔۔ بازل کی بات پہ باسط نے اسے دور سے فلائنگ کس کی تھی جسے دیکھتے بات کرتے بازل کے لیے بات کرنا مشکل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

ان سب اساتذہ کا شکر یا جنہوں نے ہمیں اتنی اچھی تعلیم دی۔۔۔ اور ہمیں ایک اچھا انسان بنایا۔۔۔ ہال ایک بار پھر تالیوں دے گونج اٹھا

[illegible]

www.kitabnagri.com

this song is for my precious one .....

بازل نے بات کرتے ہی سب کو دیکھتے آنکھ مار ہی۔۔۔ ہال میں زوردار ہونٹنگ سٹارٹ ہو چکی تھی۔۔ لڑکیاں حیرت سے بازل کو دیکھ رہی تھیں۔۔ آخر کون تھی جسے بازل جیسا مغرور لڑکا دل دے بیٹھا تھا۔۔ جبکہ سٹیج کے عین وِست رکھی چیئر پیہ بیٹھے ہاتھوں کو گٹار کی تار پہ رکھے، آنکھیں بند کیے بازل شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

Love Your Voice

My baby, I love

My baby, I love your voice

Oh, my baby, I love

Oh, my lady, lady

بازل آج پہلی بار سب کے سامنے انگلش سونگ گارہا تھا وہ بھی بڑی مہارت سے۔۔۔۔۔ اس کے منہ سے ادا ہونے والا ایک ایک لفظ سنتے ثانیہ اپنی آپ میں سمٹتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

My baby, I love

My baby, I love your voice

Oh, my baby, I love

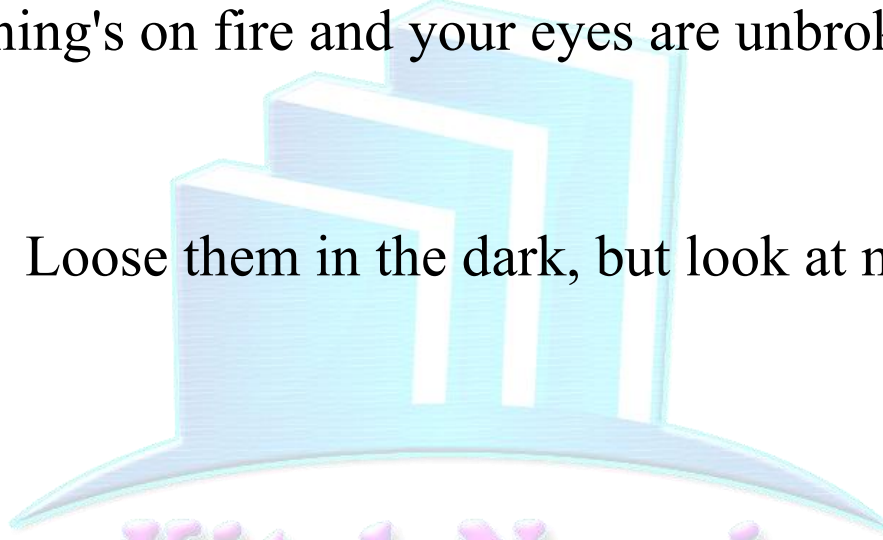
Oh, my lady, lady

## Posted On Kitab Nagri

I'm cold without you, I'm coming to you without any  
reason

Touch me unwittingly, say what makes us different  
Everything's on fire and your eyes are unbroken universe  
like Narnia.

Loose them in the dark, but look at me carefully.



گاناگانے کے دوران جیسے ہی بازل نے ثانیہ کی جانب نرم نگاہوں سے دیکھا۔۔۔ ثانیہ نے نظریں نیچے جھکالی تھیں  
۔۔۔ افف کتنا مشکل ہوتا ہے نامحبوب کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے دیکھنا۔۔۔۔۔ ثانیہ صرف سوچ کے رہ  
گئی۔۔۔ پہلے بازل اسی اپنی باتوں سے چھڑتا تھا۔۔۔ اور اب اس کی بے باک نگاہیں ثانیہ کو نظریں اٹھانے نہ دیتی  
تھیں۔۔۔ پورا ہال میں ہر کوئی اسے داد دیتے ہوئے تالیاں بجا رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

Storm, storm outside, won't come to our door

Storm, storm outside, but I can only hear your voice

Your gentle voice will save me



My baby, I love

My baby, I love your voice

Oh, my baby, I love

Oh, my lady, lady

My baby, I love

My baby, I love your voice

Oh, my baby, I love



## Posted On Kitab Nagri

Oh, my lady, lady

My baby, I love

My baby, I love your voice

Oh, my baby, I love

Oh, my lady, lady



www.kitabnagri.com

My baby, I love

My baby, I love your voice

Oh, my baby, I love

Oh, my lady, lady

## Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی بازل نے گانا ختم ہوتے آنکھیں کھولیں پورا ہال سیٹیوں اور تالیوں سے گونج چکا تھا۔۔۔ ہر کوئی بازل بازل کے نعرے لگانے لگا۔۔۔۔۔ بازل کی سڑیلی آواز نے اس شام کو چار چاند لگا دیا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ اور بازل دونوں کے لبوں سے مسکراہٹ جدا ہونے کا نام نہ لے رہی تھی۔۔۔۔۔

ہائے ہائے ہائے ہائے کاش باسط کی بھی اتنی ہی سڑیلی آواز ہوتی۔۔۔۔۔ جب میں ناراض ہوتی وہ بھی مجھے ایسے ہی مناتا۔۔۔۔۔ اوو و مائے بے بی لو۔۔۔۔۔ مائے بے بی آئی لو یور وائس۔۔۔۔۔ ملیجہ نے اتنی اداسی سے بولا کہ پاس کھڑی ثانیہ کا مقہ چھوٹ گیا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔ ہنس لو۔۔۔ خود تو اتنا اچھا سنگر شوہر مل رہا ہے نا۔۔۔ تبھی دانت اندر نہیں جا رہے۔۔۔ اور ایک میرے والا۔۔۔ اس کی اوٹ پٹانگ حرکتیں ہی ختم نہیں ہوتیں۔۔۔ وہ کیا خاک گانا گائے گا۔۔۔۔۔ ملیجہ کا دکھ تھا کہ ختم ہونے کا نام نہ لے رہا تھا۔۔۔ آج پہلی بار بازل کو گاتے دیکھتے اسے بھی یہ چاہ ہوئی تھی کہ کاش باسط کو بھی سنگنگ آتی ہوتی۔۔۔۔۔

بس کر جاؤ ملیجہ۔۔۔ اچھا خاصا بندہ ملا ہے۔۔۔ اور تو اور لو میرج بھی۔۔۔ گانا نہیں آتا تو کیا ہوا۔۔۔ ہر وقت شغل میلا تو لگائے ہی رکھے گا۔۔۔ ثانیہ بات کرتے کرتے پھر ہنس پڑی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔۔۔ تو اچھی بات ہے نابندے کو خوش مزاج ہونا چاہیے۔۔۔۔۔ جو بھی تھا ملیجہ کو اپنی محبت پہ فخر تھا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔۔۔ بالکل۔۔۔۔۔ ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ صحیح کہہ رہی ہو ملیجہ

اندر کرو اپنے دانت ورنہ توڑ دوں گی۔۔۔۔۔ ملیجہ نے مصنوعی غصہ کرتے کہا۔۔۔۔۔

اوکے چپ۔۔۔۔۔ جس کا اثر لیے ثانیہ نگ منہ پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔ جیسے کہہ رہی ہو۔۔۔۔۔ آج کے بعد کچھ نہ بولوں گی



www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

بریک لگاتے جی پہلے تو کچھ سمجھ ہی نہ پایا۔۔۔۔۔ شیشے سے کسی کا آنچل لہراتا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔ آخر کون ہے یہ

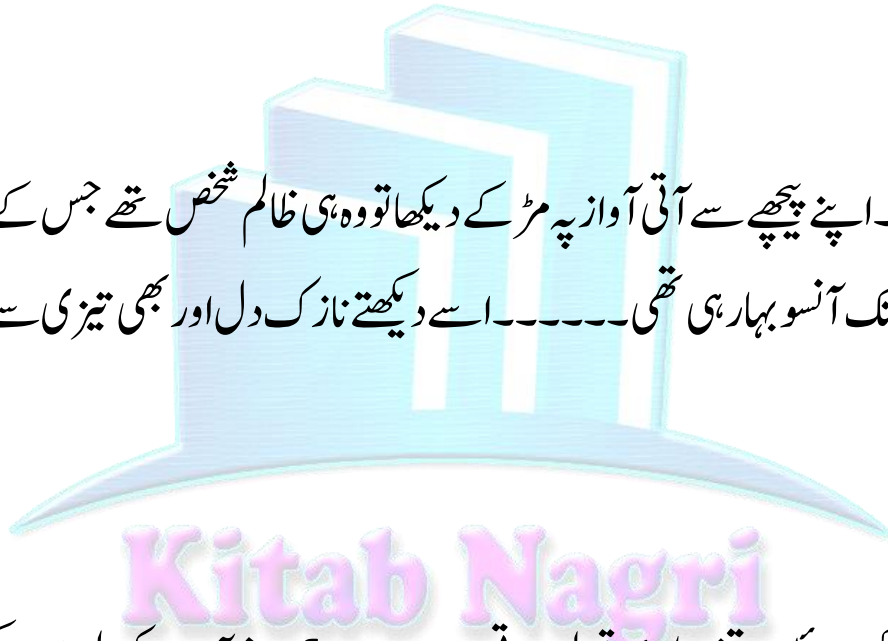
www.kitabnagri.com

حجاب اپنے دھیان میں چلی جا رہی تھی۔۔۔ خوف سے حالت بری ہو رہی تھی۔۔۔ وہ تو کبھی ایک گلی سے دوسری  
گلی تک اکیلے نہ گئی تھی۔۔۔ اور نہ ہی وہ شہر کے انجان راستوں سے واقف تھی۔۔۔۔۔ آس پاس سے  
گزرتے راہگیر حیرت سے اسے دیکھے جا رہے تھے۔۔۔۔۔ جن میں کچھ لوگوں کی نظریں بہت غلیظ معلوم

## Posted On Kitab Nagri

ہوتی تھیں۔۔۔۔۔ آنسو تھے کہ رکنے کا نام نہ لے رہے تھے۔۔۔۔۔ فون بیٹری ڈیڈ ہونے کی وجہ سے بند ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ گھر سے وہ کسی کو بلا نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔ آخری امید بھی ٹوٹے دیکھ کے پلکوں کی جھاڑ سے آنسو ٹوٹ کے گرے جارہے تھے۔۔۔۔۔ جس سے آنکھوں کے سامنے سب دھندلا دکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ اپنے خیال میں چلتی سامنے سے آتی کار کو وہ دیکھ ہی نہ پائی تھی۔۔۔۔۔ اگر کار میں بیٹھا شخص بروقت بریک نہ لگاتا تو آج یقیناً وہ اللہ کو پیاری ہو چکی ہوتی۔۔۔۔۔

کیا آپ ٹھیک ہیں۔۔۔۔۔ اپنے پیچھے سے آتی آواز پہ مڑ کے دیکھا تو وہ ہی ظالم شخص تھے جس کے ساتھ ہونے والے واقع سے روتی وہ اب تک آنسو بہا رہی تھی۔۔۔۔۔ اسے دیکھتے نازک دل اور بھی تیزی سے دھک دھک کرنے لگا۔۔۔۔۔



میرے مالک۔۔۔۔۔ کیا کچھ دعائیں اتنی جلدی قبول ہوتی ہیں۔۔۔۔۔ وجی نے آسمان کی طرف دیکھتے سوچا۔۔۔۔۔ ابھی چند منٹ پہلے ہی تو وہ اپنے اللہ سے دوبارہ ملنے کی فرمائش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

حجاب اب تک خاموش کھڑی تھی اور وجی کے سوال کا جواب تک نہ دیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ رو کیوں رہی ہیں۔۔۔۔۔ اس کے چہرے پہ گرتے آنسو و جی کو اپنے دل پہ گرتے محسوس ہوئے تو پوچھ اٹھا

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔ اففف کیا معصومیت تھی۔۔۔۔۔ بچوں کی طرح آنکھیں سجائے وہ گھر جانے کی بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔

تو۔۔۔۔۔ و جی کو سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا جواب دے۔۔۔۔۔ جہاں تک اسے معلوم تھا وہ گھر ہی تو جا رہی تھی۔۔۔۔۔ تو پھر اتنی خوف زدہ کیوں تھی آخر۔۔۔۔۔

مجھے کوئی رکشہ اور ٹیکسی نہیں مل رہا۔۔۔۔۔ اور شام بھی ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ میرا فون بھی ڈیڈ ہو چکا ہے ورنہ گھر سے ہی کسی کو بلا لیتی۔۔۔۔۔ بچکیوں کے دوران بات کرتے وہ دائیں ہاتھ سے اپنے آنسو صاف کرتے ہلقان ہو رہی تھی

www.kitabnagri.com

تو اس میں مسئلہ کیا ہے۔۔۔۔۔ آپ میرے ساتھ چلیں میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔۔۔ وہ اسلام آباد کے لیے اچھا خالصیٹ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ پر حجاب کو دیکھتے سب کٹخ بھولتے اگر کچھ یاد تھا تو صرف وہ ایک لمحہ جس کہ سہر میں کھوتے آج وہ اسے لاہور کی گلیوں میں ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ کے ساتھ۔۔۔۔۔ آخر میں اس شخص کے ساتھ کیوں جاؤں۔۔۔ پہلے ہی مجھے ٹک ٹکی باندھ کے دیکھے جارہا تھا۔۔۔ جیسے ابھی کھا جائے گا۔۔۔۔۔ اگر اس کی کار میں بیٹھ گئی تو کیا معلوم مجھے کہیں غائب ہی کر دے۔۔۔ بلکہ یہ آدمی تو مجھے اپنی نظروں سے ہی مار دے گا۔۔۔۔۔ حجاب اپنی کی کہانیاں بناتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

ناجانے اب اس آچھوٹے سے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔۔۔ وجی جو اسے کافی دیر سے نوٹ کر رہا تھا اسے ایک ہی سوچ میں غرق دیکھتے گاڑی کے ساتھ ٹیک لگاتے کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ میں خود چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔ وجی کو انکار کرتے وہ چلنے لگی تھی جسے دیکھتے وجی بھی اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔۔۔۔۔ اس شخص سے مدد لینے سے اچھا تھا وہ خود ہی چلی جاتی۔۔۔۔۔ کیا پتا اسے ڈھونڈتے ہمدانی صاحب آ ہی جاتے۔۔۔۔۔ مگر بابا کون آئیں۔۔۔۔۔ میں کون سا کھو گئی ہوں۔۔۔۔۔ خود سے بات کرتے وہ خود ہی جواب دینے لگی۔۔۔۔۔

ہاں میں بھی تو یہی کہہ رہا ہوں کہ وہ کیوں آئیں گے۔۔۔۔۔ تم کون سا کھو گئی ہو۔۔۔۔۔ حجاب کی بات سنتے وجی اسی کے انداز میں اسے جواب دینے لگا۔۔۔۔۔ جسے سنتے حجاب کا خفت سے چہرہ لال انگار اپو ا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ کہانا کہ چلی



## Posted On Kitab Nagri

جاؤں گی۔۔۔ پھر تم میرے پیچھے پیچھے کیوں آرہے ہو۔۔۔۔۔ چہرا اونچا کرتے وہ وجی پہ غصہ کرنے لگی۔۔۔۔۔  
اففف کتنا لمبا ہے اتنے اوپر ہو کے دیکھنے پر رہا۔۔۔۔۔ حجاب بی بی وجی کی ہائیٹ کا مذاق اڑا رہی تھیں اور لڑکیاں  
وجی کی ہائیٹ پہ مرتی تھیں۔۔۔۔۔

اففف آپ کا تو غصہ بھی بہت پیارا ہے۔۔۔۔۔ چھوٹی سے حجاب اسے غصہ کرتے ہوئے بہت کیوٹ لگ رہی تھی  
لیکن میری بات مانے اور میرے ساتھ چلیے۔۔۔۔۔ مغرب ہونے والی ہے اس طرح شام کو اکیلے  
سنان روڈ پر چلنا آپ کے لیے بالکل سیف نہیں ہے۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ مذاق کو سائیڈ پہ رکھتے وجی سنجیدہ دکھائی  
دے رہا تھا۔۔۔۔۔ یہ سچ تھا حجاب کو اکیلے اس وقت سنان روڈ پہ تو وہ ہر گز چھوڑ کے جانے والا نہیں تھا اور وہ  
تھی کہ نہ کی ہی رٹ لگائی جا رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اچھا۔۔۔ میں وعدہ کرتا ہوں آپ کو باحفاظت گھر تک پہنچاؤں گا۔۔۔ اور اگر میں نے کچھ کیا تو بے شک آپ رضا  
انگل سے میری شکایت لگا دیجیئے گا۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ وجی کو یہی حل بہتر لگا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ ناک سکیڑتے وہ واقعی ننھی بچی معلوم ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ یاد رکھیے گا۔۔۔۔۔ کوئی حرکت نہیں کرنی ورنہ سچ میں رضا انکل کو شکایت لگاؤں گی۔۔۔۔۔ شہادت کی انگلی سے وارن کرتے ہوئے وہ شیرنی بنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

ہاں پکا۔۔۔۔۔ ہاتھوں کو ہوا میں اٹھاتے وجی نے ہارمانی تھی  
اور ہاں۔۔۔۔۔ ابھی گاڑی کا دروازہ وجی نے کھولا ہی کہ حجاب بول اٹھی

مجھے ایسے تو بلکل نہیں دیکھا جیسے رضا انکل کے گھر دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

اس کی بات سنتے وجی کا دل چاہا وہ قمقمہ مار کے ہنسنے۔۔۔۔۔ پر ایسی حرکت کر کے وہ حجاب کو خفا نہیں کرنا چاہتا تھا  
اسی لیے ہاں میں سر ہلاتے کار میں بیٹھ گیا جسے دیکھتے حجاب بھی بیٹھ چکی تھی۔۔۔۔۔

گھر کا ایڈریس۔۔۔۔۔ کار میں خاموشی کو وجی کی بات نے توڑا

# Posted On Kitab Nagri

ایڈریس۔۔ ہاتھوں کو آپس میں مڑورتے وہ خاصی کنفیوز دکھائی دے رہی تھی۔۔۔ مجھے پورا تو نہیں پتا  
۔۔۔۔۔ پر رر رر رر رر۔۔ میرا گھر بحر یا ٹاؤں میں ہے۔۔۔ پر یہ نہیں معلوم کہ اس کے لیے تمہیں کون سا  
روٹ لینا پڑے گا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ ناٹ کا بگ ایشو۔۔۔ میں کسی سے پوچھ لیتا ہوں۔۔۔

راستے میں کار روکتے اس نے دو تین راگیروں سے راستے معلوم کر ہی لیا تھا جو کہ اتنا دور بھی نہ تھا

پورے راستے حجاب باہر دیکھتی رہی تھی جبکہ وجی شیشے سے حجاب جو دیکھتا رہا تھا۔۔۔ آج کا سفر وہ کبھی بھولنے والا نہ تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

گاڑی بحریٹاؤن کی حدود میں داخل ہوئی تو حجاب کی خوشی دیکھنے لائق تھی۔۔۔ تم مجھے ادھر ہی اتار دو اس پول کے پاس۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا تمہارا گھر یہاں ہے۔۔۔۔۔ وجی خاصا حیران ہوا تھا کیونکہ جس گلی میں گاڑی رکی تھی ادھر تو اکاد کا گھر تھے اور  
باقی جگہ پہ کنسٹرکشن کا کام ہو رہا تھا۔۔۔

نہیں ساتھ والی گلی میں۔۔۔۔۔ تم یہیں اتار تو کوئی دیکھ لے گا تو مسئلہ ہو جائے گا۔۔۔۔۔ حجاب کی بات اپنی جگہ ٹھیک  
تھی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔۔ پر میں کار سے تمہارے ساتھ اتروں گا۔۔۔۔۔ اور تمہارے سے کچھ فاصلے پہ چلوں گا۔۔۔۔۔ تم  
با حفاظت گھر پہنچ جاؤ گی تو میں بھی واپس ہوں گا۔۔۔۔۔

بات کو ایسے کر رہا ہے جیسے میرا کوئی سرپرست ہو۔۔۔۔۔ حجاب دل ہی دل میں سوچ کے رہ گئی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو تمہیں بہتر لگے۔۔۔۔۔ کہتے ہی وہ گار سے اتر گئی۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے کار سے اترتے وجی بھی اس کے پیچھے پیچھے چلنے  
لگا۔۔۔

کیا مجھے اسے تھینک کیو بولنا چاہیے۔۔۔۔۔ حجاب کے دماغ نے سوچا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ سارے کیے دیئے کا زمہ دار یہی تو ہے۔۔۔ نہ یہ آتا۔۔۔ میں مجھ سے بات کرتا نہ وہ سب ہوتا۔۔۔ نہ  
میں گھر سے باہر اکیلے نکلتی اور نہ اتنا روتی۔۔۔ اس لیے نو تھینک یو۔۔۔۔۔ دل ہی دل میں سوچتے وہ گھر پہنچ  
چکی تھی۔۔۔ جبکہ اس کے گیٹ میں قدم رکھے ہی وجہی کے قدم بھی ر کے تھے۔۔۔۔

حجاب نے گیٹ میں پہلا قدم رکھتے پہ لاشعوری طور پر پیچھے مڑ کے دیکھا۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے وجی کو اپنی سانسیں تھمتی محسوس ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

میں تیرا کچھ بھی نہیں ہوں مگر اتنا تو بتا



# Kitab Nagri ناکریا ہے

www.kitabnagri.com

دیکھ کر مجھ کو تیرے ذہن میں آتا کیا ہے

## Posted On Kitab Nagri

تمہارا ہونا یا نہ ہونا میرے لئے بہت معائنے رکھتا ہے۔۔۔۔۔ مجھے اچھا لگتا ہے پورے دن تمہارے بارے میں سوچنا، تمہیں چاہنا۔ تمہارے مجھ سے پورے دن کی روٹین پوچھنا۔ اور میرا تمہیں بتانا کہ میں نے تمہیں کتنا مس کیا۔ اور میری ان باتوں سے تمہارے پورے دن کہ تھکن اتر جانا

تمہیں معلوم ہے میں نے ہمیشہ تمہیں سب سے الگ پایا ہے۔ تمہاری یہ مرداناوجاہت تمہاری پرسنلٹی کو اور خوبصورت بناتی ہے۔ مرد کو ایسے ہی ہونا چاہیے۔ تھوڑا مغرور، تھوڑا گھمنڈی۔ ایسا مرد جو ہر عورت کے سامنے نہ بچھ جائے۔

جسے اپنی worth پتا ہو۔ جس کے سامنے ہوتے ہوئے عورت خود کو محفوظ محسوس کرے۔ تم میں یہ سب خوبیاں ہیں۔

میں اپنی دنیا میں تم سے بے انتہا محبت کرتی ہوں۔ میں تمہاری آنکھوں کی چمک میں کھوسی جاتی ہوں۔ تمہاری بھوری آنکھوں میں اپنا عکس دیکھ کے جو خوشی مجھے ہوتی ہے اس خوشی کو مانپنے کا کوئی پے مانا نہیں ہے۔۔۔۔۔ میں نے محبت کرنا تمہی سے سیکھا ہے۔ تمہاری خوبصورت تصویر میری دنیا کو مکمل کر دیتا ہے۔ پر شاید میں تم سے کبھی یہ کہہ نہ پاؤں۔ مجھ میں اتنا حوصلہ نہیں ہے کہ تمہاری آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اپنی محبت تسلیم کروں۔ پر اس بار جو تم میرا ہاتھ جو تھا موگے۔ مجھے اپنے ساتھ پاؤگے۔

تمہاری ثانیہ۔۔۔۔۔ بازل کی ثانیہ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لکھتے ہی ثانیہ نے ڈائری کا ایک اور صفحہ پلٹ دیا اپنے دل کی وہ باتیں جو ثانیہ بازل سے نہ کہہ پاتی تھی اسی ڈائری پہ لکھ دیتی تھی۔۔۔

.....

رات کے تین بجے موبائل پہ ہونے والی رنگ ٹیون کی آواز سنتے بیدار ہوتے ثانیہ نے موبائل اٹھایا تو کسی انجان نمبر سے کال دیکھتے کافی تشویش ہوئی۔۔۔

رات کے اس پہر کون ہے۔۔۔ یا اللہ خیر۔۔۔ منہ پہ ہاتھ پھیرتے اپنی ہیزل گرے آنکھوں کو پورا کھولتے کال اٹینڈ کر گئی۔۔۔

ہیلو۔۔۔ نیند سے خمار آلود آواز کی بے زاریت واضح تھی۔۔۔ مقابل تو ثانیہ کی آواز سنتے دھیماسا مسکرا اٹھا جس سے اس کے دائیں گال کا ڈمپل پر امینٹ ہوا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہیلو۔۔۔ کال کی ہے تو کچھ بولو بھی۔۔۔ دوسری طرف سے جواب نہ پا کے ثانیہ ایک بار پھر بے زار کن لہجے میں بولی۔۔۔ لیکن جواب نہ دار د۔۔۔ دوسری سائنڈ پہ جو کوئی بھی تھا ثانیہ کا حال سوچتے لطف لے رہا تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

پاگل۔۔۔ غصے سے فون بند کرتے وہ پھر سے بیڈ پہ لیٹتے آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔ تقریباً دس منٹ بعد موبائل پھر سے شور مچاتا کسی کی کال آنے کا اعلان کرنے لگا۔۔۔۔۔ بامشکل آنکھیں کھولتے غصہ ضبط کرتے فون کانوں کے ساتھ لگایا تو انجانی آواز سنتے وہ کافی پریشان ہوئی تھی۔۔۔۔۔ جواب لو فرانہ انداز میں شعر پڑھتے ثانیہ کو زہر لگا تھا۔۔۔۔۔



سنا ہے اس کے بدن کی تراش ایسی ہے

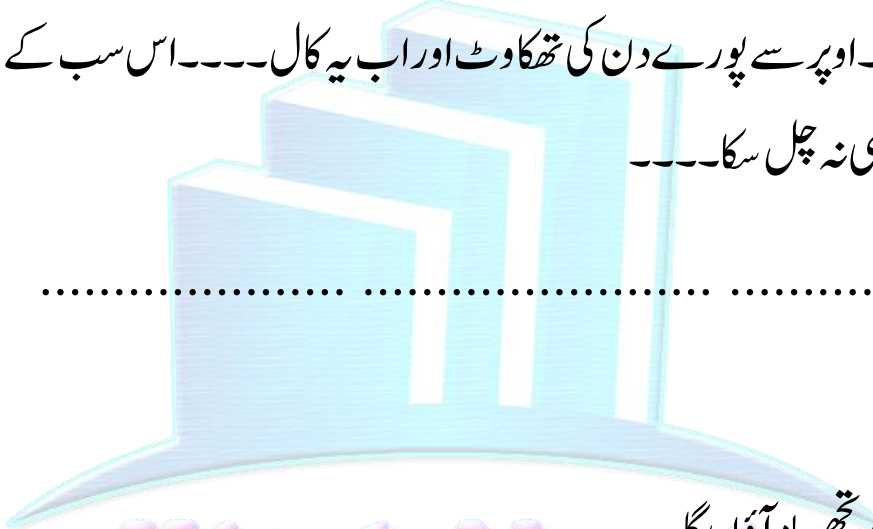
کہ پھول اپنی قبائیں کتر کے دیکھتے ہیں

اس کی آواز کی شوخی اور لہجے سے وہ شراب میں لت پت محسوس ہوتا تھا۔۔۔۔۔  
www.kitabnagri.com  
کانوں سے موبائل ہٹاتے ثانیہ زور سے آنکھیں بینچتے ایک بار پھر فون کان کے ساتھ لگا گئی۔۔۔۔۔

گھٹیا انسان۔۔۔۔۔ رات کے اس پہر تم دوسروں کی ماں بہنوں کو گھٹیا شعر سناتے ہوئے شرم آنی چاہیے۔۔۔۔۔ اس کے بعد خبردار تمہاری کال آئی میرے نمبر پر۔۔۔۔۔ ورنہ ایسی حوصلہ افزائی کروں گی کہ سات نسلیں یاد رکھیں گئیں تمہاری۔۔۔۔۔ اپنے اندر کا غبار نکالتے کال ڈیسکنیکٹ کرتے فون بیڈ پہ پٹخ مارا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

منحوس۔۔۔ ساری نیند کاستیاناس کر ڈالا تھے۔۔۔۔۔ جاہل۔۔۔۔۔ دونوں ہاتھوں کو زور سے بالوں میں پھنسائے  
اپنے اندر غصے سے ابلتے لاوے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔ شعر کے مصروں کو یاد کرتے کان  
سائیں سائیں کرنے لگے تھے۔۔۔۔۔ خیر۔۔۔۔۔ رانگ کالز تو آتی رہتی ہیں۔۔۔۔۔ اپنی عزت عزیز ہوئی تو آئندہ نہیں  
کرے گا۔۔۔۔۔ سائڈ ٹیبل سے پانی کا کلاس بھرتے لبوں سے لگاتے وہ خود کو کچھ حد تک پر سکون کرنے میں  
کامیاب رہی تھی۔۔۔۔۔ گھڑی رات کے 3 : 20 بج رہی تھی۔۔۔۔۔ ویسے ہی رات کو فیرویل پارٹی سے دیر سے  
واپسی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اوپر سے پورے دن کی تھکاوٹ اور اب یہ کال۔۔۔۔۔ اس سب کے بارے میں سوچتے  
کب اس کی آنکھ لگی پتا ہی نہ چل سکا۔۔۔۔۔



میں بہت جلد بھنور میں تجھے یاد آؤں گا  
اتنا خوش باش نہ رہ مجھ سے کنارہ کر کے  
www.kitabnagri.com

وجی کو لاہور سے آئے ہوئے تین دن بیت چکے تھے۔۔۔۔۔ مگر اس دشمن جان کی باتیں تھیں کے بھلائی نہ جا رہی  
تھیں۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کوئی حرکت نہیں کرنی ورنہ میں سچ میں رضا نکل کو شکایت لگا دوں گی۔۔۔ حجاب کی بات یاد آتے وجی کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا تھا

مجھے ایسے تو بلکل نہیں دیکھنا جیسے رضا نکل کے گھر دیکھ رہے تھے۔۔۔ چہرے پہ پریشانی کا عنصر لیے چھوٹی سی حجاب کی معصومانہ فرمائش

بالوں میں دونوں ہاتھ دیئے بے چینی میں وجی بیڈ سے اٹھ کے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ دل بار بار اسے دیکھنے کی بغاوت کرنے لگا۔۔۔

اس پاگل لڑکی کو تو میں اب تک بھول بھی گیا ہوں گا۔۔۔۔۔ یہ سوچتے ہی وجی پھر اے افسردہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ کچھ تو کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔ اتنی آسانی سے تم مجھے فراموش نہیں کر سکتی۔۔۔ حجاب ڈار لنگ۔۔۔۔۔ اس نے تہہ کر لیا تھا وہ یہ پہلی ملاقات کو آخری ملاقات نہیں بنے دے گا۔۔۔۔۔ اس بات سے انجان کہ قسمت تو خود حجاب کو اس کے دروازے پہ لائے بیٹھی ہے۔

# Posted On Kitab Nagri

کل پارٹی سے واپس آتے ہی وہ صالحہ بیگم سے بات کرنے کا ارادہ کرتی تھی۔۔۔ پر اس وقت تک صالحہ بیگم سو چکی تھیں۔۔۔ اسی لیے انھیں جگا کے ان کی نیند ڈسٹرب کرنا اس نے بہتر نہ سمجھا تھا۔۔۔ دن کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔ اسی لیے ان سے بات کرنے کے لیے ثانیہ ان کے روم کی جانب چل دی تھی۔۔۔

روم ڈور کے ہینڈل پہ ہاتھ رکھتے ہی ثانیہ نے خود کو پراسکون کرنے کی خاطر ایک لمباسانس لیا۔۔۔۔ اور دروازہ کھول دیا۔۔۔ صالحہ بیگم جو کے لیٹی ہوئی تھیں۔۔۔ ثانیہ کو دیکھ کے اٹھ بیٹھی تھیں۔۔۔

آ جاؤ ثانیہ۔۔ اندر آ جاؤ۔۔ ثانیہ کو روم کے دروازے پہ ہی کھڑا دیکھتے صالحہ بیگم نے بولا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آج آپ روم سے باہر نہیں نکلیں۔۔۔ خیریت۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم کے پاس بیڈیہ بیٹھتے ثانیا نے بولا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بس ویسے ہی کچھ سوچ رہی تھی۔۔ اور ٹائم کا پتا ہی نہ چلا۔۔۔ صالیجہ بیگم کافی دیر سے کسی گہری سوچ میں غرق تھیں۔۔۔ اس لیے وقت گزرے کا انھیں پتا ہی نہ چل سکا تھا۔۔۔

کیسی سوچ۔۔ کیا کوئی پریشانی ہے۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔ تم بتاؤ۔۔۔ کل کی پارٹی کیسی رہی تمہاری۔۔۔۔۔ ثانیہ کا دھیان بٹانے کے لیے صالیجہ بیگم پوچھنے لگیں۔۔۔۔

اچھی رہی کافی۔۔۔ ایک بار پھر ثانیہ کے سامنے وہ سب خوبصورت منظر آنے لگے اور بازل کا خیال آتے ہی لبوں کو ایک خوبصورت مسکراہٹ نے چھوا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہمممممم۔۔۔ کیا کچھ کہنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔ صالیجہ بیگم ثانیہ کے چہرے کو جانچتے ہوئے پوچھنے لگیں تھیں جو کافی دیر سے پریشان کن چہرہ لیے اپنے نازک ہاتھوں کی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

جی۔۔۔ امی۔۔۔۔۔ پر دراصل مجھے سمجھ نہیں آرہی میں بات کا آغاز کیسے کروں۔۔۔۔۔ اسے اندر ہی اندر سے ڈر بھی لگ رہا تھا کہ صالحہ بیگم غصہ ہی نہ کر دیں اور اپنی طبیعت بگاڑ بیٹھیں۔۔۔۔۔

جو بھی بات ہے ثانیہ کھل کے کہو۔۔۔۔۔ میں ہمہ تن گوش ہوں۔۔۔۔۔

امی دراصل۔۔۔ میری یونی کا ایک لڑکا ہے بازل۔۔۔ آپ کو یقیناً یاد ہو گا جو۔۔۔۔۔ ملیجہ اور باسط کے ساتھ گھر بھی آیا تھا۔۔۔ بات کرتے کرتے ثانیہ صالحہ بیگم کے چہرے کے تاثرات چاٹنے لگی۔۔۔ جو باظاہر بالکل نارمل تھے۔۔۔۔۔

تو۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم اصل بات جانتی تھیں کیونکہ صبح ہی انھیں بازل کی کال آچکی تھی۔۔۔۔۔ پر پھر بھی وہ چاہتی تھی کہ اس بات کا اعتراف ثانیہ خود کرے۔۔۔۔۔ ان کے لیے ان کی بیٹی کی خوشی سب سے زیادہ عزیز تھی۔۔۔۔۔

تووووووو۔۔۔ میں۔۔۔ مطلب ہم دونوں۔۔ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں امی۔۔۔ اور باز ل چاہتا ہے کہ آپ سب کی باہم رضامندی سے نکاح ہو جائے عے عے عے۔۔۔ ثانیہ بات کرتے نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔ نا جانے اب صالحہ بیگم کا کیا فیصلہ ہو۔۔۔ دل عجیب سا خوف لیے دھر رک رہا تھا۔



## Posted On Kitab Nagri

مجھے بازل کیا چاہتا ہے اس سے کوئی غرض نہیں ہے ثانیہ۔۔۔ صالیجہ بیگم کے جواب پہ ثانیہ نے بے ساختہ نظریں اٹھاتے انھیں دیکھا۔۔۔ میرے لیے یہ جاننا زیادہ اہم ہے کہ تم کیا چاہتی ہو۔۔۔ ان کی بات پہ ثانیہ نے اپنا رکا ہوا سانس بحال کیا۔۔۔

میں بھی یہی چاہتی ہوں امی۔۔۔ پر یقین کریں اگر آپ کو کوئی بھی اعتراض ہوا تو بے شک انکار کر دیجیے گا۔۔۔ میرے لیے خود سے زیادہ آپ کی خوشی اہم ہے۔۔۔ میں اف تک نہ کروں گی یہ وعدہ ہے میرا آپ سے۔۔۔ وہ کبھی بھی صالیجہ بیگم کو ناخوش کر کے اپنی ازدواجی زندگی نہیں گزارنا چاہتی تھی۔۔۔ باپ کے سائے سے محروم اب صالیجہ بیگم کو کھونے کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

جبکہ اس کی بات پہ صالیجہ بیگم کو اس پہ بے ساختہ پیار آیا تھا۔۔۔ ان کے بچوں کی پہلی ترجیح ان کی ماں تھی۔۔۔ انھیں اپنی تو بیت پہ مان ہوا۔۔۔ اور ثانیہ کو کھینچتے اپنے سینے سے لگا گئی۔۔۔

مجھے تم سے اسی جواب کی امید تھی میری جان۔۔۔ تم انھیں گھر بلاؤ۔۔۔ اگلا فیصلہ اس سے اور اس کی فیملی سے مل کے ہی کروں گی۔۔۔ ماں کی بات نے ثانیہ کے تن بدن میں جان ڈال دی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تھینک کیو امی۔۔۔ ماں کے چہرے پہ پیار دیتے وہ اپنے روم کی طرف بھاگی تھی۔۔۔ اب اگلا کام اسے بازل کو  
کال کرنا تھا۔۔۔۔۔

حد کرتی ہو حجاب۔۔۔ ایسی بھی کون سی موت پڑ گئی تھی جو تم بن بتائے ہی چلی گئی اور وہ بھی اکیلی۔۔۔ نور  
یونیورسٹی کے گراؤنڈ میں بیٹھی اچھے خاصے غصے میں تھی۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ اپنی غلطی مت تسلیم کرنا۔۔۔ اتنی دیر مجھے اس لمبو کے ساتھ اکیلے بٹھا کے چلی گئی۔۔۔ رضا انکل بھی  
باہر چلے گئے تھے۔۔۔۔۔ اور تو اور۔۔۔۔۔ وہ لمبو مجھ سے ایسے انٹرویو لے رہا تھا جیسے رشتے والی آنٹی ہو۔۔۔۔۔  
حجاب بھی نور پہ برہم ہوتے ہاتھوں کو ہوا میں اٹھاتے اونچا اونچا بولنے لگی

## Posted On Kitab Nagri

آہستہ بولو حجاب۔۔۔۔۔ پورے محلے کو سنانا ہے کیا۔۔۔ اور یہ کیا تم لمبو لمبو لگی ہوئی ہو۔۔۔ اچھی خاصی پر سنیلپیٹی ہے جی بھائی کی۔۔۔۔۔ جی کہہ کر پکارو۔۔۔ اور اگر انھوں نے تم سے کچھ پوچھ بھی لیا تو کھا تھوڑے نہ جانے والے تھے تمہیں۔۔۔۔۔

کھانے کا ارادہ ہی تو رکھتا تھا۔۔۔ وہ بھی اپنی نظروں سے۔۔۔ حجاب نے ناک سکیرٹے ہوئے بولا جسے دیکھتے نور ہنس پڑی۔۔۔۔۔

ویسے تمہیں پتا ہے۔۔۔ وہ تمہارے جاتے ہی گھر جانے کے لیے اٹھ گئے تھے۔۔۔ اور گیٹ پہ بھی مجھ سے تمہارے بارے میں پوچھ رہے تھے۔۔۔ جب میں نے انہیں بتایا کہ تم جاچکی ہو تو ان کی شکل دیکھنے لائیک تھی۔۔۔ مجھے لگتا ہے تم انہیں پسند آگئی ہو۔۔۔۔۔ جی کی نظروں سے نور اس ٹائم ہی ساری بات جان گئی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایسے کون پسند کرتا ہے یار جو آنکھوں میں بھوک لیے دیکھتا رہے۔۔۔۔۔ حجاب اب تک ایک ہی بات پہ اٹکی تھی۔۔۔ جی تو اس کو صرف دیکھ رہا تھا کنفیوز تو حجاب خود ہی ہوئے جارہی تھی۔۔۔۔۔ اوپر سے میرے اٹھنے پہ غصہ ہوتے میری طرف آگئے، اگر میں ان کے سینے پہ ہاتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بولتے بولتے حجاب نے اپنی زبان کو بریک لگاتے منہ پہ ہاتھ رکھ لیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ویٹ۔۔۔۔۔ یہ سب کیا ہے اور کب ہوا۔۔۔۔۔ نور تو حجاب کی بات سنتے ہی صدے میں چلی گئی اتنا سب کچھ ہو گیا  
اور حجاب بی بی اسے تین دن بعد بتا رہی تھیں۔۔۔۔۔

یار ر ر ر۔۔۔۔۔ بس کچھ مت پوچھو۔۔۔۔۔ نور حجاب کی واحد سہیلی تھی۔۔۔۔۔ جس سے وہ اپنی کوئی بات نہ  
چھپاتی تھی اسی لیے اسے نور کے گھر سے لے کے اپنے گھر پہنچنے تک کی ساری بات حرف با حرف بتانے لگی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوووو و مائے ے ے ے ے ے گاڈ۔۔۔۔۔ دونوں ہاتھ اپنے منہ پہ رکھے نور شکوہ تھی۔۔۔۔۔ یار یہ تو بالکل فلمی  
سین ہے حجاب اور رومینٹک بھی۔۔۔۔۔ ہائے ے ے ے ے ے کاش میں لائیو دیکھ پاتی

www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اففف بس کرو نور میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں۔۔۔۔۔ اور تم ہو کہ تمہیں مزہ آرہا ہے۔۔۔۔۔ نور کا موڈ  
اچھا خاصا خراب ہونے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا اچھا سوری۔۔۔ اب نہیں کہتی کچھ۔۔۔ نور نے کانوں پہ ہاتھ رکھتے معافی مانگی۔۔۔ کیونکہ وہ جانتی تھی اگر حجاب ناراض ہو جاتی تو اسے منانے بہت ہی مشکل تھا۔۔۔

ہمممم۔۔۔ تمہیں معلوم ہے۔۔۔۔۔ بازل بھائی کو بھی کوئی لڑکی پسند آگئی ہے۔۔۔۔۔ اور انہیں دیکھنے ہم سب اگلے ہفتے اسلام آباد جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ بازل نے دو دن پہلے ہی گھر میں ثانیہ کے متعلق بتایا تھا جس پہ کسی کو کوئی اعتراض نہ تھا۔۔۔ اسی لیے سب اگلے ہفتے اسلام آباد جا رہے تھے۔۔۔۔۔

واؤوو۔۔۔ ہاؤور و مینٹک۔۔۔۔۔ اسلام آباد۔۔۔ یعنی اسی لمبو کے شہر۔۔۔۔۔ نور کو ناجانے کیوں حجاب کو چھیڑنے میں مزہ آرہا تھا۔۔۔ اسی لیے بولتے ہی اٹھتے ہوئے بھاگی تھی۔۔۔ کیونکہ اب حجاب کے ہاتھوں نور کا قتل پکا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نور ررررررررر۔۔۔۔۔ حجاب کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔۔۔۔ نور کا خون کرڈالے جو کب سے اسے تنگ کیے جا رہی تھی۔۔۔ پورے گراؤنڈ میں نور آگے آگے اور حجاب اسے پکڑنے کے لیے پیچھے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔۔۔۔

کچھ نہیں جانتا میں اس کے بارے میں

## Posted On Kitab Nagri

بس اداؤں سے لگتا ہے وہ لاہور کی ہے

.....

آج سنڈے تھا ثانیہ اور ملیجہ شاپنگ کے لیے گیگ مال آئیں تھیں۔۔۔۔۔ فلم کی پروموشن کے لیے کچھ سلبریٹیز آئے ہوئے تھے۔۔۔۔۔ اسی لیے پورے مال میں لوگوں کا کافی ہجوم تھا۔۔۔۔۔ ہر طرف اونچے اونچے سونگنز لگائے گئے تھے تو کہیں مختلف سٹالز لگائے گئے تھے پہلے تو ثانیہ کو اتنا ہجوم دیکھ کے مال آنے پہ افسوس ہوا کیونکہ وہ بازل کے لیے کچھ خریدنا چاہتی تھی پر اتنے رش میں دم گھٹ رہا تھا لیکن ملیجہ کے سمجھانے پہ جلدی جلدی شاپنگ کرنے میں ہی عافیت جانی تھی۔۔۔۔۔

میرے ساتھ ساتھ رہنا ثانیہ۔۔۔ ایسے نہ ہو آگے پیچھے نکل جاؤ اتنے رش میں کیسے ڈھونڈوں گی تمہیں۔۔۔ ثانیہ کے کان کے قریب اونچی آواز میں بولتے ملیجہ کہنے لگی کیونکہ تیز میوزج کی وجہ سے بات کم ہی سنائی دے رہی تھی

---

ہاں ہاں ادھر ہی ہوں۔۔۔۔۔ ملیجہ میرا خیال ہے تھرڈ فلور پہ جانا چاہیے۔۔۔۔۔ ادھر بوائز کے کپڑوں کی اچھی

collection ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں ٹھیک ہے چلو۔۔۔ بات کرتے ملیجے اور ثانیہ دونوں لفٹ میں آگئی تھیں۔۔۔ ناجانے کیوں ثانیہ کو ایسے معلوم ہو رہا تھا جیسے گھر سے اب تک کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہو۔۔۔ ہزار بار مڑ کے دیکھنے پہ بھی جب کوئی نظر نہ آیا تھا تو اپنا وہم سمجھتے وہ لفٹ میں چلی گئی۔۔۔ تھرڈ فلور پہ اور بھی زیادہ رش دیکھتے دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھتے ٹھنڈی آہ بھری۔۔۔۔۔

اب آہی گئے ہیں ثانی تو کچھ خرید کر ہی جائیں گے۔۔۔ ثانیہ کو بازو سے پکڑتے ملیجے جینٹس شام میں گھسنے لگی۔ ثانیہ بھی اس کے قدم سے قدم ملاتے خرماں خرماں چلتے شاپ میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔

دو تین شاپز وزٹ کرنے کے بعد انھیں بازل کے لیے جے ڈاٹ کا ایک وائٹ کرتا پسند آیا تھا۔۔۔ جس کے کالڑ پہ بوسکی رنگ کی کڑھائی کی گئی تھی۔۔۔۔۔ یہ اچھا رہے گا ہیں نا ملیجے۔۔۔۔۔

یس۔۔۔۔۔ پرفیکٹ۔۔۔ بازل بھائی کی پروقار پرسنلیٹی کے ساتھ خوب جچے گا۔۔۔ خوبصورت مسکراہٹ سجائے صاف دل سے تعریف کرتے وہ ثانیہ کو بھی مسکرا نے پہ مجبور کر گئی۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ مجھے بھی ایسے لگتا ہے۔۔۔۔۔ ثانیہ کی شرمیلی مسکان کے ساتھ بات کرتے ملیجے کو اس پہ بہت پیار آیا

۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ایکسیوزمی۔۔۔ ایسے کریں یہ پیک کر دیں۔۔۔۔۔ سٹاف سے کہتے پیک کراتے ریسپشن پہ بل پے کرتے دونوں  
شاپ سے باہر آگئی تھیں۔۔۔۔۔

ثانی۔۔۔ دو منٹ رکو میں ایک نظر دیکھ آؤں بس ماثرہ خان کولائیو۔۔۔ پلیز پلیز زرز۔۔۔ مجھے بہت دل کر رہا  
۔۔۔ ملیجہ ماثرہ خان کی دیوانی تھی اور جب اسے پتا چلا تھا کہ فلم کی پروموشن کے لیے اور کوئی نہیں ماثرہ خان اور  
بلال اشرف آئے ہیں تو اپنی خوشی چھپائے نہ چھپ رہی تھی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ پر ملیجہ جلدی کرنا۔۔۔ میں تب تک یہیں ویٹ کرتی ہوں۔۔۔ تمہیں معلوم ہے زیادہ ہجوم سے  
میرا دل تنگ پرتا ہے۔۔۔ میں نہیں جاؤں گی۔۔۔ چہرے پہ معصومیت سجائے معذرت کرتے سائڈ بینچ پہ بیٹھ گئی  
تھی۔۔۔ اور ملیجہ تو اجازت ملتے ہی سیکنڈ فلور کے لیے ڈوری تھی۔۔۔۔۔

یوں نہیں ہے کہ فقط میں ہی اسے چاہتا ہوں

## Posted On Kitab Nagri

جو بھی اس پیڑ کی چھاؤں میں گیا بیٹھ گیا

اتنا میٹھا تھا وہ غصے بھرالہجہ مت پوچھ

اس نے جس جس کو بھی جانے کا کہا بیٹھ گیا

اپنا لڑنا بھی محبت ہے تمہیں علم نہیں



چینتی تم رہی اور میرا گلا بیٹھ گیا

www.kitabnagri.com

اس کی مرضی وہ جسے پاس بٹھالے اپنے

اس پہ کیا لڑنا فلاں میری جگہ بیٹھ گیا

## Posted On Kitab Nagri

بات دریاؤں کی سورج کی نہ تیری ہے یہاں

دو قدم جو بھی مرے ساتھ چلا بیٹھ گیا

بزم جاناں میں نشستیں نہیں ہوتیں مخصوص

جو بھی اک بار جہاں بیٹھ گیا بیٹھ گیا



کوئی بہت شیریں لہجے میں شعر پڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ کو آواز اپنے بہت قریب سے آتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ ویسی ہی آواز جو دور و زپہلے کال پہ اس اجنبی کی بھی تھی۔۔۔۔۔ وہ ہی شوخی تھی آواز میں۔۔۔۔۔ وہی لوفرانہ پن۔۔۔۔۔ آس پاس نگاہ دوہرانے پہ کوئی نظر نہ آیا۔۔۔۔۔ چند ایک لوگ تھے جو اپنی فیملی یا فرینڈز کے ساتھ باتوں میں مصروف تھے۔۔۔۔۔ انففف یہ کیا ہو رہا ہے مجھے۔۔۔۔۔ ملیجہ کو گئے پندرہ منٹ گزر چکے تھے لیکن اس کے آنے کا کچھ اتنا پتہ نہ تھا۔۔۔۔۔ شاپنگ بیگ اٹھائے سائڈ بیگ کو کندھوں پہ لٹکائے اٹھتے وہ سامنے کھڑے بچے کو دیکھنے لگی جو ہاتھ میں

## Posted On Kitab Nagri

آنسکریم پکڑے اپنی ماں کو مسکراتے دیکھتے ننھے منھے ہاتھ ہلاتا ہنسارہا تھا۔۔۔ اگر ثانیہ سے کوئی دنیا کے خوبصورت ہونے کی وجی پوچھتا تو وہ کہتی۔۔۔ معصوم چھوٹے بچے اور عورت۔۔۔ کیونکہ یہ دونوں ہی بہت نازک اور انمول ہوتے ہیں۔۔۔ اپنی سوچوں میں غرق کسی نے بہت زور سے اسے بازو سے پکڑتے کھینچتے شاپ کے سامنے پڑی ڈمی کے پیچھے دیوار کے ساتھ لگایا۔۔۔ آہ۔۔۔ بازو پہ پڑنے والے دباؤ سے اسے شدید تکلیف ہوئی تھی۔۔۔ مقابل جیسے اس کے جسم سے چمڑی اتارنا چاہتا ہو۔۔۔ اونچا لمبا قد، بڑھی شیو، آنکھوں پہ لگائے گولگڑ اور ہوڈی پہننے کی وجی سے ثانیہ اس کی شکل دیکھنے سے قاصر تھی۔۔۔۔۔

عجب تیری ہے اے محبوب صورت



نظر سے گر گئے سب خوب صورت

گھمبیر لہجے میں بولتے اس کے قریب ہوتے وہ ثانیہ کے جسم سے جان نکالنے کی درپہ تھا۔۔۔

دور ہٹو غلیظ انسان۔۔۔ اس کے سینے پہ غصے سے دونوں ہاتھ رکھتے اسے دور دھکیلا تھا آنکھوں کے آگے اندھیرا آیا تھا۔۔۔ چکر کھاتے دیوار کا سہارا لیتے آنکھیں کھولی تو اس پاس اب کوئی نہ تھا۔۔۔ کہاں گیا وہ۔۔۔ آنکھوں کی نمی

## Posted On Kitab Nagri

دور کرتے وہ شاپ سے باہر آچکی تھی۔۔۔ لیکن اتنے ہجوم میں اس شخص کو نہ ڈھونڈ پائی تھی۔۔۔۔۔ چہرے خوف کی وجہ سے پسینے سے تر ہو رہا تھا۔۔۔ ناجانے کون تھا۔۔۔۔۔ اس کی آواز سے وہ اسے پہچان گئی تھی۔۔۔ وہ ہی کال والا شخص تھا۔۔۔ لیکن کون۔۔۔۔۔ یہ سب سمجھنے سے قاصر تھی۔۔۔ پہلے تو اس کی کال کو رانگ نمبر سمجھ کے سیریس نہ لیا تھا پر اب اس کہ جرات دیکھتے اسے خوف محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

کہاں رہ گئی تھی ثانیہ میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔ اور یہ کیا شکل پہ باراں بجا رکھے ہیں تم ٹھیک تو ہونا۔۔۔۔۔ ملیجہ نے آتے سار سوالوں کا امبار لگا دیا تھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں ہوا۔۔۔ ٹھیک ہوں میں چلو گھر چلیں۔۔۔ اسے بازوؤں سے پکڑے وہ جلد سے جلد یہاں سے نکلنا چاہتی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنی بھی کیا جلدی ہے ثانیہ کچھ کھاتے ہیں نا۔۔۔ ثانیہ کو بازو سے زور سے پکڑتے جدھر چند لمحوں پہلے اسی اجنبی شخص نے پکڑا تھا ملیجہ نے واپس دھکیلا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کہانہ۔۔ چلو ملیجہ۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ میرا دم گھٹ رہا ہے۔۔۔ اونچی آواز میں بولتے اپنے آنسوؤں پہ بامشکل قابو پاتے وہ ملیجہ کو اپنی حالت سے پریشان کر رہی تھی۔۔۔

اچھا اچھا۔۔ چلو۔۔ رو تو مت۔۔۔ اس کے آنسو صاف کرتے ثانیہ کو لیتے دونوں لفٹ میں آگئی تھیں۔۔۔ آج کا دن بہت تھکا دینے والا تھا اور پریشان کن بھی۔۔۔ اس کی تو کسی سے دشمنی بھی نہ تھا تو پھر کون تھا وہ جو پچھلے دو دن سے اس کا جینا حرام کیا ہوا تھا۔۔۔ اور آج تو حد ہی کر دی تھی۔۔۔ ساری واردات ایک پار پھر سے سوچتے سر میں ٹھیسیں اٹھنگ لگیں۔۔۔۔۔

ہمارے دل کی حالت گیسوئے محبوب جانے ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پریشاں کی پریشانی پریشاں خوب جانے ہے

.....

## Posted On Kitab Nagri

ڈرائنگ روم میں بیٹھے سب ثانیہ کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔۔ شام کے چار بج رہے تھے اور بازل سمیت پوری فیملی اس وقت ثانیہ کے گھر موجود تھی۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم سب سے باتیں کرنے میں مصروف تھیں۔۔۔۔۔ جب کہ وجی کسی ضروری کام سے باہر تھا اور اب تک گھر نہیں پہنچا تھا۔۔۔۔۔ دوسری طرف حجاب بار بار اپنی ہونے والی بھابی کو دیکھنے کے لیے بے تاب تھی۔۔۔۔۔ انتظار تھا کہ ختم ہونے کا نام نہ لے رہا تھا۔۔۔۔۔

کب آئیں گیں بھائی۔۔۔۔۔ اتنا ٹائم کیوں لگ رہا۔۔۔۔۔ حجاب سرگوشی نما آواز میں بازل سے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ جو کہ اس وقت آف وائیٹ شلوار کے ساتھ، پشاوری چپل پہنے، بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے، ہلکی ہلکی بڑھی ہوئی شیف کے ساتھ بھوری آنکھوں میں انتظار لیے خود بھی ثانیہ کی راہ تک رہا تھا۔۔۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ آجائے گی۔۔۔۔۔ اصل میں تمہاری بھابی یقیناً تیار ہونے میں ٹائم لگا رہی ہو گی۔۔۔۔۔ بازل جانتا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ کو تیار ہونے میں اچھا خاصا وقت درکار ہوتا تھا۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔ حجاب کی بات ابھی پوری بھی نہ ہوئی تھی کہ ہاتھوں میں ثانیہ ٹرے پکڑے روم میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔ وہ جو سب باتوں میں مصروف تھے ثانیہ کو آتے دیکھ کے خاموش ہو چکے تھے۔۔۔۔۔ جب کہ ان کے اچانک خاموشی پہ ثانیہ اور بھی کنفیوز ہو گئی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

السلام و علیکم۔۔۔ ڈرائنگ روم میں آتے ثانیہ نے اونچی آواز میں سلام کیا۔۔۔ ڈارک بلیو کرتا پہنے جس پہ کڑھائی کی گئی تھی، وائٹ شلوار اور سر پہ سلیقے سے وائٹ ہی ڈوپٹہ اوڑھے، بالوں کارف ساڈھیلا جوڑا بنائے، لبوں پہ لائٹ پنک لپسٹک لگائے وہ بہت پیاری اور معصوم لگ رہی تھی۔۔۔

وعلیکم سلام بیٹا۔۔۔ سلام کا جواب سب سے پہلے ہمدانی صاحب کی طرف سے آیا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ کو ایک نظر دیکھ کے ہی وہ اپنے بیٹے کی پسند کو سراہ اٹھے تھے۔۔۔ بے شک ثانیہ تعریف کیے جانے کے قابل تھی۔۔۔۔۔ ثانیہ کے سر پہ ہاتھ رکھتے وہ واپس اپنی جگہ بیٹھ چکے تھے جب کہ ثانیہ اب نازش بیگم اور حجاب سے مل رہی تھی۔۔۔۔۔ سب سے ملتے ثانیہ صالحہ بیگم کے پاس تھری سیٹر صوفے پہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

یہ تو بہت پیاری ہیں بھائی۔۔۔ میری طرف سے تو ہاں ہے۔۔۔ آنکھیں ٹپٹپاتے، دھیمے لہجے میں بولتے حجاب بازل کو مسکرا نے پہ مجبور کر گئی۔۔۔۔۔ حجاب کو ثانیہ بہت پسند آئی تھی۔۔۔ اور سب سے بڑی بات اس میں کوئی نخرہ نہ تھا جو عموماً لڑکیوں میں ہوتا تھا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ تو ہے۔۔۔ اسی لیے تو تمہارا بھائی دل دے بیٹھا ہے۔۔۔ بازل بات کرتے ساتھ ساتھ ثانیہ کو بھی دیکھنے لگا جو بار بار اس کی اٹھتی بے باک نظروں سے کنفیوز ہوئے جارہی تھی۔۔۔۔

کون سا سمسٹر ہے بیٹا آپ کا۔۔۔ نازش بیگم کی طرف سے پوچھا جانے والا یہ پہلا سوال تھا۔۔۔

جی آنٹی سکستھ سمسٹر کے پیر زدِیے ہیں ابھی۔۔۔ لبوں کو تر کرتے ثانیہ نے مدھم آواز میں جواب دیا

ماشاء اللہ۔۔ اللہ کامیاب کرے۔۔۔ ثانیہ کی بات سنتے ہمدانی صاحب نے اسے دعا دی تھی۔۔ اتنا امیر ہونے کے باوجود بھی ان میں کوئی غرور یا تکبر نہ تھا۔۔ بلاشبہ بازل اپنے ماں باپ کی ہی پرچھائی تھی۔۔۔

ہمیں تو آپ کی بیٹی بہت پسند آئی ہے صالیحہ۔۔۔۔۔ نازش بیگم کو ثانیہ بہو کے روپ میں خوف بھائی تھی  
 آپ اگلا فیصلہ تو وہ ہی ہو گا جیسے آپ چاہیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جی مجھے بھی بازل بہت اچھا لگا ہے۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم بازل سے ہونے والی پہلی ملاقات اور کال پہ ہونے والی بات سے ہی جان گئی تھیں کہ وہ کافی سمجھدار بچہ ہے۔۔۔۔۔ لیکن ہمیں کچھ سوچنے کے لیے ٹائم دیں۔۔۔ میرا بیٹا آتا ہی ہو گا۔۔۔ اس سے بات کیے بغیر تو میں کوئی جواب نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔

جی جی ضرور۔۔۔ آپ بے شک آرام سے اور سوچ سمجھ کے فیصلہ کیجیے ہمیں کوئی جلدی نہیں ہے۔۔۔۔۔ پر ہم صرف اتنا چاہتے ہیں کہ اگر آپ کا فیصلہ ہاں میں ہوا تو ہم نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔۔۔۔۔ یہ کہنے والے ہمدانی صاحب تھے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ جو بھی ہو بس بچوں کے حق میں بہتر ہو۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم بس اتنا ہی کہہ سکیں۔۔۔۔۔

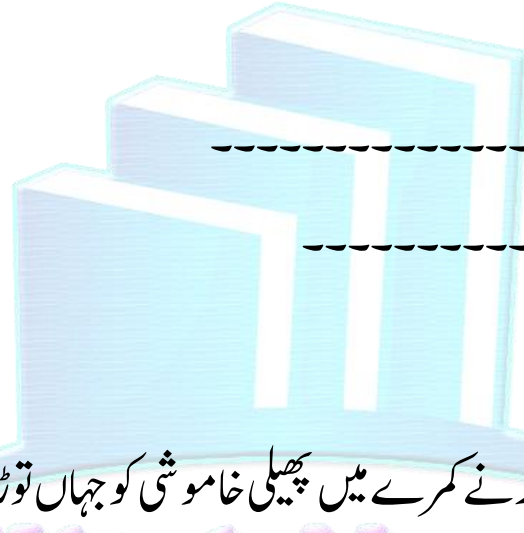
Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا اللہ اب انکا بیٹا کب آئے گا۔۔۔۔۔ دروازے کی طرف دیکھتے وہ بے صبری سے انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ حجاب کا بس نہیں چل رہا تھا وہ ابھی ہی ثانیہ کو گھر لے جائے۔۔۔۔۔ ویسے ہی وہ ہر وقت گھر میں بور ہوتی رہتی تھی۔۔۔۔۔ ثانیہ کے آجانے سے ایٹ لیسٹ اس کو ایک اچھی کمپنی مل جاتی۔۔۔۔۔ میں آپ کے پاس بیٹھ جاؤں ثانیہ آپنی۔۔۔۔۔ مجھے بہت ساری باتیں کرنی ہیں آپ سے۔۔۔۔۔ حجاب نے اتنی جلد بازی اور معصومیت سے بولا تھا کہ کمرے میں بیٹھے سب افراد ہنس پڑے تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں نہیں حجاب۔۔۔ ادھر آؤ میرے پاس۔۔۔۔۔ حجاب کو جواب دیتے ثانیہ نے اپنے ساتھ خالی جگہ پہ ہاتھ رکھتے اسے اپنے پاس بلایا۔۔۔۔۔ جو اس کے کہتے ہی ڈوری چلی آئی۔۔۔۔۔ بازل ٹھیک کہتا ہے حجاب کی معصوم ادائیں، اور پیاری باتیں ہر کسی کو اس سے محبت کرنے پہ مجبور کر دیتی تھیں۔۔۔۔۔



السلام علیکم۔۔۔ وجی کی رعب دار آواز نے کمرے میں پھیلی خاموشی کو جہاں توڑا تھا وہیں حجاب آنے والے شخص کو دیکھ کے سکتے میں آچکی تھی۔۔۔۔۔ وائٹ کرتے شلوار میں، کالی کھیرٹی کے ساتھ، بازوؤں کو آستینوں تک فولڈ کیے وہ کوئی اور نہیں بلکہ وہ ہی شخص تھا جسے زندگی میں دوبارہ کبھی نہ دیکھنے کی حجاب نے بہت شد سے کی تھی۔۔۔ جبکہ وجی بازل اور ہمدانی صاحب سے مصاحفہ کرتے مڑا ہی تھا حجاب کو دیکھ کے کچھ پل کے لیے اسے اپنی سانس تھمتی ہوئی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

(Optical illusion)

## Posted On Kitab Nagri

کیا یہ آنکھوں کا دھوکا ہے۔۔۔۔۔ دل کے مقام پہ ہاتھ رکھتے وہ آنکھوں سے زیادہ اپنے دل کو اس بات کی یقین دہیانی کرانا چاہ رہا تھا۔۔۔۔۔ یہ وہ معصوم لڑکی تھی جسے زندگی میں پہلی بار دیکھتے ہی وجی شاہ زین اپنا دل دے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ اور رب نے اس اتنی آسانی سے ایک بار پھر ملا دیا تھا۔۔۔۔۔ شاید اس لیے کیونکہ وجی شاہ زین گندگی سے نکل کر صراطِ مستقیم پہ آچکا تھا، اپنے نفس کو پیچھے چھوڑتے اپنی زندگی اللہ کے لیے وقف کر چکا تھا۔۔۔۔۔

کیسے ہو بیٹا۔۔۔۔۔ وجی جواب تک حجاب کے سحر میں کھویا ہوا تھا نازش بیگم کی آواز پہ چونکتا مڑا تو شرمندہ ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ حجاب کے چکر میں وہ نازش بیگم سے ملنا بھول ہی گیا تھا۔۔۔۔۔ شکر خدا کا کہ سب اپنی باتوں میں مصروف تھے ورنہ اسے اس طرح ہونقوں کی طرح تکتا پا کے ناجانے کیا سمجھ بیٹھتے۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔۔ نازش بیگم کے آگے کندھے جھکاتے وہ ان سے کندھوں پہ ہاتھ رکھواتے بازل کے ساتھ ہی تھری سیٹر صوفی پہ برجمان ہو گیا۔۔۔۔۔ لیکن اب نظروں کا رخ صرف بازل کی طرف تھا۔۔۔۔۔ حجاب کی طرف دوبارہ دیکھنے کی غلطی اس نے ہر گز نہ کی تھی۔۔۔۔۔

چہرے پر زلف کو پھیلاؤ کسی دن

## Posted On Kitab Nagri

کیا روز گرجتے ہو، برس جاؤ کسی دن

بیٹا یقیناً آپ کو صالحہ نے ہماری یہاں آمد کی وجہ بتائی ہوگی۔۔۔

جی آنٹی۔۔۔ امی نے مجھے اس سب کے بارے میں بتایا تھا۔ لیکن ہم کوئی بھی حتمی فیصلہ لینے سے پہلے کچھ وقت چاہتے ہیں۔۔۔ دراصل بابا کے بعد اتنا بڑا فیصلہ لینے میں تھوڑی دشواری ہو رہی ہے۔۔۔ جی کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اپنی کیفیت کیسے بیان کرے ایک طرف حجاب کے ملنے کی خوشی تھی تو دوسری جانب اس کے سب سے عزیز بہن



www.kitabnagri.com

جی جی بلکل آپ ضرور سوچ سمجھ کے فیصلہ کریں۔۔۔  
آئی تھنک ہمیں بچوں کو ٹھوڑا اکیلے میں بھی وقت دینا چاہیے تاکہ وہ بھی اپنی زندگی سے متعلق اس بارے فیصلے پہ بات کر سکیں۔۔۔۔۔ یہ کہنے والی بازش بیگم تھیں۔۔۔ وہ چاہتی تھیں کسی بھی فیصلے سے پہلے ثانیہ اور بازل میں زہنی ہم آہنگی ہو جائے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں کیوں نہیں۔۔۔ جاؤ بیٹا بازل کو باہر لان تک لے جاؤ۔۔۔ صالحہ بیگم ثانیہ کو کہتے پھر سے نازش بیگم اور ہمدانی صاحب سے باتوں میں مصروف ہو گئی تھیں۔۔۔ جبکہ ثانیہ اور بازل لان میں آچکے تھے۔۔۔۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔۔ بازل لان میں رکھی چیرپہ بیٹھتے کہنے لگا۔۔۔۔۔

تھینک کیو۔۔۔ نرم آواز میں کہتے ثانیہ آج پہلی بار بازل کی آنکھوں میں دیکھ کے بات کرنے سے ہچکچا رہی تھی

۔۔۔

تم خوش تو ہونا ثانیہ۔۔۔ آئی مین تم نے کبھی بھی اس بات کا اقرار نہیں کیا کہ تم بھی اتنی خوش ہو اس رشتے سے جتنا میں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ چیزوں کو محسوس بھی کیا جاتا ہے بازل۔۔۔ ضروری نہیں ہے ہر بات کو لفظوں میں بیان کیا جائے۔۔۔ ایک مان تھا جو بات کرتے ہوئے ثانیہ کی آنکھوں میں تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

واہ۔۔۔۔۔ واہ ثانیہ واہ۔۔۔۔۔ آپ نے تو لا جواب کر کے رکھ دیا مجھے۔۔۔۔۔ بازل کی بات پہ بازل اور ثانیہ دونوں ہی مسکراہ اٹھے تھے۔۔۔۔۔

بس دیکھیں۔۔۔ آگے کیا کیا ہوتا ہے۔۔۔ ثانیہ چہرے پہ شیطانی مسکراہٹ سجائے، بالوں کو ایک اداسے جھٹکا دیتے کہنے لگی۔۔۔ بات کرتے وہ کافی ریلیکس ہو چکی تھی۔۔۔

اففف۔۔۔ یہ جو تمہارے بال ہیں نا۔۔۔ یہ میرے دل پہ بجلیاں گراتے ہیں۔۔۔ سینے پہ ہاتھ رکھے بازل دل و جان سے فدا ہوا تھا۔۔۔۔۔



ہاااہا۔۔۔ یہ بات آج سے پہلے کیوں نہیں بتائی کہ آپ کو میرے بال پسند ہیں۔۔۔۔۔ چہرے پہ تجسس لیے ثانیہ چیخڑ تھوڑے آگے کرتے پوچھنے لگی۔۔۔۔۔ جیسے کوئی چھوٹا بچہ راز کی بات پوچھتا ہے

بسسس۔۔۔ کبھی موقع ہی نہ ملا۔۔۔۔۔ اور ویسے بھی اگر شروع میں ہی بتا دیتا تو تم میرا قتل ہی کر دیتی۔۔۔ ویسے بھی تمہیں تو میں خاصا زہر لگتا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تھا؟؟؟؟ اگر میں کہوں کے اب بھی لگتے ہیں تو۔۔۔۔۔ دانتوں کی نمائش کرتے ثانیہ اس وقت بازل کو اور بھی کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

توووو؟؟؟؟۔۔۔ تھوڑی پہ ہاتھ رکھتے بازل کسی گہری سوچ میں تھا۔۔۔ تو پھر تمہیں اسی زہر کے ساتھ زندگی گزارنی پے۔۔۔ جب میں تمہاری زندگی میں زہر بن کے آؤں گا تو تم میرے لیے مٹھاس بن جانا۔۔۔ گھٹا میٹھا کاہنیشن تولائف میں ہونا ہی چاہیے۔۔۔ ایڈوینچر کے بغیر تولائف خاصا بورنگ ہو جائے۔۔۔

آئے آئے آئے میں چاہتی ہوں۔۔۔ آپ میری زندگی میں مٹھاس ہی بن کے رہیں۔۔۔ کبھی کوئی کڑواہٹ نہ آئے ہماری زندگی میں۔۔۔۔۔ بابا کے بعد کسی اور رشتے کو خود سے دور کرنا میں سوچ بھی نہیں سکتی۔۔۔۔۔ پوری دنیا بھی اگر آپ کی راہ میں پھول بھی نچا کر دے گا۔۔۔۔۔ تب بھی ماں باپ کی کمی پوری نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔ ہر رشتے کی اپنی ایک ویلیو ہوتی ہے۔۔۔ ایک اپنا مقام ہوتا ہے۔۔۔ ایک اپنی خوبصورتی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ جو ان کے ہونے سے ہوتی ہے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میرا وعدہ ہے ثانیہ۔۔۔۔۔ میں تمہارے لیے کبھی دکھ کا باعث نہیں بنوں گا۔۔۔ تمہاری زندگی میں آئی سب محرومیوں کو دور کرنے کی کوشش کروں گا۔۔۔ بی وعدہ صرف تم سے نہیں بلکہ میرے اللہ سے بھی۔۔۔۔۔ جو مجھے یہ سب کرنے میں سرخرو کرے گا۔۔۔ انشاء اللہ۔۔۔ ایک رتب سے بولتے وہ بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

انشاء اللہ۔۔۔ ثانیہ کے نمبر پہ اب پھر رانگ نمبر سے کال آنے لگی تھی جسے کٹ کرتے بازل کو کہتے وہ اندر کی طرف اٹھ گئی تھی۔۔۔ یہ ایک نیا سردرد تھا جو آج کل اسے لاحق تھا۔۔۔

Kitab Nagri

گھر کے اندر آؤ تو سب بڑے بات کرنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔ وجی نے دوبارہ حجاب کی طرف دیکھا تو نہ تھا پر پھر بھی اسے اندر گھٹن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

بابا میں بازل بھائی لوگوں کو بلا کر لاتی ہوں۔۔۔۔۔ جب زیادہ دیر اپنے احساسات پہ قابو نہ رکھ پائی تھی تو فوراً بول اٹھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جی جی۔۔۔ جاؤ بیٹا۔۔۔ بہن کو لان تک چھوڑ آؤ۔۔۔ نہ معلوم باہر کار راستہ آسانی سے ملے نہ ملے۔۔۔ صالحہ بیگم رسالت سے کہتے اس وقت وجی کے دل پہ خنجر چلا گئی تھیں۔۔۔۔۔ جبکہ حجاب لفظ بہن پہ صالحہ بیگم کے نہال ہونے کو تیار تھی۔۔۔

بہن۔۔۔۔۔ لا حول ولا قوہ۔۔۔۔۔ دل ہی دل میں بڑ بڑاتے وجی صوفے سے اٹھتا خود بھی حجاب کے ساتھ باہر آ گیا تھا۔۔۔۔۔

سنو۔۔۔۔۔ وہ جو باہر جانے کے لیے ڈوری تھی وجی کی بات پہ دل پہ پتھر رکھتے زبردستی مڑتے اسے سوالیہ نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنائیں۔۔۔۔۔ چہرے پہ بیزاریت لائے مڑتے وہ وجی کے ارمانوں کا خون کرنے کے درپہ تھی۔۔۔۔۔

مجھے یقین نہیں تھا کہ اتنی جلد ہماری پھر سے ملاقات ہوگی۔۔۔۔۔ گلہ کھنگارتے وجی بات کو جاری رکھتے کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ کیا آپ کو نہیں لگتا یہ سب اتفاق نہیں بلکہ اس سب کے پیچھے کوئی راز ہے قدرت کا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ قدرت کے راز کب سے جاننے لگ گئے۔۔۔۔۔ چہرہ اونچا کیے بولتے حجاب اس لمبو کا اچھا خاصا امتحان لے رہی تھی۔۔۔۔۔

نہیں میرا مطلب۔۔۔۔۔ ہو سکتا ہے ناکہ اوپر والا بھی ہمیں ملو انا چاہتا ہو۔۔۔۔۔ وجی کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اس چھوٹی سی لڑکی سے اپنا حال دل کیسے بیان کرے۔۔۔۔۔ بظاہر چھوٹی دکھنے والی یہ لڑکی پوری توپ تھی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ مجھے ایسا نہیں لگتا۔۔۔۔۔ اور نہ میرے پاس اتنا ٹائم ہے جو میں اس سب کے بارے میں سوچوں۔۔۔۔۔ بات کرتے حجاب کا لہجہ اٹل تھا۔۔۔۔۔ طنزیہ بات کرتے یہ حجاب اس دن والی حجاب سے خاصا الگ تھی۔۔۔۔۔ کہاں وہ کنفیوز ہوتے ہاتھوں کو آپس میں مڑورتے معصوم حجاب اور کہاں یہ جو وجی کو کسی خاطر میں نہ لے رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں ہوتا وجی۔۔۔۔۔ محبوب زہر بھی دے تو اسے گڑ سمجھ کے کھا جاؤ۔۔۔۔۔ دل کو بہلاتے وجی اب تک حجاب کے راستے میں دیوار بنا کھڑا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ سے کچھ confess کرنا تھا۔۔۔۔۔ لگے ہاتھوں حال دل بیان کرنے کا اچھا موقع تھا۔۔۔۔۔ حجاب کے رنگ دیکھتے اسے دیر کرنا بہتر نہیں لگ رہا تھا اسی لیے بول اٹھا۔۔۔۔۔

لیکن مجھے آپ کی کوئی کنفییشن نہیں سننی۔۔۔۔۔ چہرے پہ آئی مسکراہٹ کو روکتے وہ خود بھی اپنا امتحان لے رہی تھی۔۔۔۔۔

اس کے دل میں وجی کے لیے کوئی جذبات نہیں تھے۔۔۔۔۔ اور نہ ہی وہ کوئی ایسا ارادہ رکھتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن وجی کے حال دل سے وہ اس دن ہی آگاہ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ کیسے وہ اس کے لیے اتنے ٹائم روڈ پہ کھڑا رہا تھا اسے مناتے ہوئے کیسے اسی کی طرح ٹریٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ اور پھر نور کی بتائی گئی باتوں نے اس کے شک کو یقین میں بدل دیا تھا۔۔۔۔۔ وجی کو اس طرح دیکھنا اس کے لیے بھی بہت شکاٹ تھا لیکن اسے کسی بھی قسم کا positive sign دے کر وہ فری نہیں کروانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب آپ ہٹیں گے کیا۔۔۔۔۔ مجھے غالباً باہر جانا تھا۔۔۔۔۔ جو آپ کی وجہ سے نہیں جا پا رہی۔۔۔۔۔ اسے ہونقوں کی طرح دیکھ کے خشک لبوں کو تر کرتے وہ ایک بار پھر بول اٹھی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ وجی تو اس کے چہرے کی

## Posted On Kitab Nagri

معصومیت میں اب تک کھویا ہوا تھا۔۔۔۔۔ پاک شفاف۔۔۔۔۔ پاکیزہ۔۔۔۔۔ کیا کوئی انسان اتنا بھی پیارا لگ سکتا ہے کیا جتنی اس وقت اسے حجاب لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

اتنی مدت بعد ملے ہو



کن سوچوں میں گم پھرتے ہو

اتنے خائف کیوں رہتے ہو

ہر آہٹ سے ڈر جاتے ہو

تیز ہوانے مجھ سے پوچھا

ریت پہ کیا لکھتے رہتے ہو



## Posted On Kitab Nagri

کاش کوئی ہم سے بھی پوچھے

رات گئے تک کیوں جاگے ہو

میں دریا سے بھی ڈرتا ہوں

تم دریا سے بھی گھرے ہو

کون سی بات ہے تم میں ایسی

اتنے اچھے کیوں لگتے ہو



www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

پیچھے مڑ کر کیوں دیکھا تھا

پتھر بن کر کیا تکتے ہو

جاؤ جیت کا جشن مناؤ

میں جھوٹا ہوں تم سچے ہو



اپنے شہر کے سب لوگوں سے

www.kitabnagri.com

میری خاطر کیوں الجھے ہو

کہنے کو رہتے ہو دل میں

## Posted On Kitab Nagri

پھر بھی کتنے دور کھڑے ہو

رات ہمیں کچھ یاد نہیں تھا

رات بہت ہی یاد آئے ہو

ہم سے نہ پوچھو ہجر کے قصے

اپنی کہو اب تم کیسے ہو

محسن تم بدنام بہت ہو



## Posted On Kitab Nagri

جیسے ہو پھر بھی اچھے ہو

ایک رتب سے غزل پڑھتے اپنے اور اس کے درمیان فاصلہ مٹاتے، اس کی جھیل سی بھوری آنکھوں میں ڈوبے بولن کی لٹ پکڑتے وجی خود بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ اس نازک سی لڑکی کا ایک بار پھر سے دل دکھا رہا ہے۔۔۔

مجھ۔۔۔ مجھے جانے دیں پلیز۔۔۔۔۔ وجی کی قربت نے اس کا سارا کانفیڈینس اڑن چھو کر دیا تھا اس کی کلون سے آتی خوشبو، اور آنکھوں میں بستی محبت سے حجاب کو خوب محسوس ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ آنکھوں میں نمی لیے وہ غائب ہو جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن مقابل کا اسے خود سے دور کرنے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔۔۔ وہ خود بھی نہیں جانتا تھا کہ حجاب کو دیکھتے وہ اتنا بے خود کیوں ہو جایا کرتا تھا اس بات سے انجان کہ اس کی گئی حرکت ہر بار اس نازک سی لڑکی کا دل توڑتی ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وجی بھائی پلیز زرزرز۔۔۔ جانے دیں۔۔۔ اونچی آواز میں بولتے رونے میں اب روانی آگئی تھی۔۔۔ ایک خاموشی تھی جو ٹوٹی تھی۔۔۔ اسے اس طرح روتے دیکھ کے وجی بدحواس ہو اچلا تھا خود پہ لعنت بھیجتے وہ راستے سے ہٹا چلا گیا جبکہ حجاب خدا کا شکر ادا کرتے باہر کی طرف بھاگی تھی۔۔۔ ہال کا گیٹ عبور کرتے ایک بار پھر وہ مڑی تھی۔۔۔ پہلی بار جب گھر پہنچنے پہ اس نے مڑ کر دیکھا تھا تو آنکھوں میں اس کے لیے احترام بھی تھا اس شخص

## Posted On Kitab Nagri

نے اس کی مدد کی تھی وہ الگ بات تھی اس بات کا اعتراف وہ کر نہیں پائی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اس بار جھیل سی  
بھوری آنکھوں میں ایک بہتا دریا تھا۔۔۔۔۔ رونے کی وجہ سے آنکھیں شدید سرخ ہو رہی تھیں جنہیں بے دردی  
سے ملتے جاتی کو شکوہ کنناہ نگاہوں سے دیکھتے وہ وجی کو لال انگاروں پہ چھوڑ گئی تھی۔۔۔۔۔

ب۔۔۔۔۔ بہت۔۔۔۔۔ ظالم ہیں آپ۔۔۔۔۔ نم آواز میں بولتے شکوہ کرتے وہ باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔ جبکہ  
وجی کا سارا سکون غارت ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ آخر کیوں وہ اپنے جزبات پہ قابو نہ رکھ پاتا تھا۔۔۔۔۔ غصے سے ہاتھوں کی  
مٹھی بنائے پوری قوت سے دیوار پہ دے مارا تھا۔۔۔۔۔

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں ہر کام کرنے میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ضروری بات کہنی ہو کوئی وعدہ نبھانا ہو

اسے آواز دینی ہو اسے واپس بلانا ہو

## Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں

مدد کرنی ہو اس کی یار کی ڈھارس بندھانا ہو

بہت دیرینہ رستوں پر کسی سے ملنے جانا ہو

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں



بدلتے موسموں کی سیر میں دل کو لگانا ہو

www.kitabnagri.com

کسی کو یاد رکھنا ہو کسی کو بھول جانا ہو

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں

## Posted On Kitab Nagri

کسی کو موت سے پہلے کسی غم سے بچانا ہو

حقیقت اور تھی کچھ اس کو جا کے یہ بتانا ہو

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں ہر کام کرنے میں۔۔۔۔۔



دوپہر کا وقت تھا لیکن آسمان پہ چھائے بادلوں کی وجہ سے شام معلوم ہوتی تھی۔۔۔۔۔ کالے بادلوں کی وجہ سے ہر  
سوں اندھیرا معلوم ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ چڑیاں اور پرندے بارش کی وجہ سے اپنے اپنے گھونسلوں میں چھپ کے بیٹھے  
تھے۔۔۔۔۔ موسلا دھار بارش گرمی کی شدت کو کم کرتے کافی خوشگوار موسم بنا دیا تھا۔۔۔۔۔ آج ایک ہفتہ گزر  
چکا تھا۔۔۔۔۔ اس بے نام شخص کی روز کال آتی تھی جسے تنگ آتے ہمت کرتے ثانیہ گزشتہ رات اسے اچھی خاصی  
سنا بھی دی تھی۔۔۔۔۔ روز اس کے نمبر زبلاک کرتے کرتے تھک چکی تھی۔۔۔۔۔ لیکن جو کوئی بھی تھا بہت  
ڈھیٹ تھا جو ہر بار کسی نئے نمبر سے کال کرتے اس زچ کیے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ آواز جانی پہچانی لگتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن



## Posted On Kitab Nagri

اس نے یہ آواز کب اور کہاں سنی تھی کچھ یاد نہ تھا۔۔۔۔۔ بازل یا گھر میں کسی سے بھی یہ بات شیئر کر کے وہ سب کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔ اگر بازل کو پتا چل جاتا تو سب سے پہلے اسے خود ہی ڈانٹ کھانا پڑتی کہ اب تک اس نے اسے یہ سب کیوں نہ بتایا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اسے بتانے کے علاوہ اب کوئی دوسرا آپشن بھی نہ بچا تھا۔۔۔۔۔ جو بھی ہو گا دیکھا جائے گا۔۔۔۔۔ خود کو یقین دلاتے وہ پرسکون ہونا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ دو دن سے ویسے بھی بازل کسی کام کے سلسلے میں السلام آباد آیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ اور کل ثانیہ اس سے ملنے کا بھی ارادہ رکھتی تھی۔۔۔۔۔ آخر اسے وہ گفٹ بھی تو دینا تھا جو اس کے لیے خریدا تھا۔۔۔۔۔

موبائل پہ ہونے والی واٹریشن نے اس کی سوچوں کو توڑتے دھیان موبائل کی طرف دلا یا تو موبائل پہ جگمگاتے نام دیکھتے چہرے پہ ایک خوبصورت مسکراہٹ سچی۔۔۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔۔۔ دوسری جانب سے نہایت ہی خوشگوار آواز نے ثانیہ کے لبوں پہ بھی مسکراہٹ سجادی۔۔۔۔۔ وعلیکم سلام بازل۔۔۔۔۔ دھیمے لہجے میں بولتے آنکھیں بند کرتے وہ بازل کی آواز سننے اپنے اندر سکون اتار رہی تھی۔۔۔۔۔ جس نے اس کی دن بھر کی تھکن کو اپنی آواز سے اڑن چھو کر دیا تھا۔۔۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔۔۔ اس کی آواز سے جھلکتی بے تابی سننے ثانیہ کو ہنسی روکنا محال ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہوں۔۔۔ آپ کیسے ہیں۔۔۔

میں بھی ٹھیک ہوں۔۔ مس تو نہیں کیا ہوگا۔۔ اف وہ ہی بازل کا ہر بار کا شکوہ۔۔۔ جو بولتے لبوں سے  
سگریٹ لگاتے وہ خود بھی انجوائے کر رہا تھا۔۔

نہیں۔۔۔ ہمیشہ والی ثانیہ کی نہ۔۔۔

تو اب کر لو۔۔۔ ہر بار کی طرح وہ ہی آفر۔۔۔ اب کر لو۔۔۔ بازل نے بات کرتے دانتوں تلے اپنی ہی زبان  
دباتے خود کو ہنسنے سے روکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہ کروں تو۔۔۔۔۔ چہرے پہ اپنا ڈوپٹہ رکھتے نا جانے وہ کس سے شرمہا رہی تھی۔۔۔ چہرے کا رنگ بھی اس وقت  
اس کے ڈوپٹے جیسا لال ٹماٹر ہو رہا تھا۔۔۔ ہیزل گرے آنکھوں میں چمک تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہممممم اس کا علاج کرنا پڑے گا۔۔۔ صالحہ آنٹی کو کہنا پڑے گا۔۔۔ کہ ہاں کرنے میں دیر نہ کریں۔۔۔ تاکہ ثانیہ جلد سے جلد میرے پاس ہو۔۔۔ اور پھر مجھے اس سے یہ شکوہ نہ کرنا پڑے کہ مس تو نہیں کیا ہو گا۔۔۔۔۔ چہرے پہ شیطانی مسکراہٹ سجائے ایش ٹرے میں سگریٹ مسلتے وہ اب دوسری سگریٹ جلانے لگا۔۔۔ جو تنہائی میں اس کا ایک بہترین مشغلا تھا۔۔۔

ایسے کریں گے تو کبھی شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔۔ گھبراہٹ کے مارے وہ الٹا بول گئی تھی۔۔۔

کیسے ے ے۔۔۔۔۔ بازل تو اس کے نئے شکوے پہ غش کھاتا رہ گیا۔۔۔۔۔

جیسے ابھی کیا تھا۔۔۔ وہ جانتی تھی غلط بول گئی لیکن بات بڑھا کے اب اپنا بھرم تو رکھنا ہی تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا کیا میں نے۔۔۔۔۔ بالکونی کا دورازہ کھولتے بات کرتے وہ باہر آ گیا تھا۔۔۔۔۔ بارش سے چلتی تیز ہوانے اس کے منہ پہ ٹھنڈی ہوا کا چھینٹا مارنا تو جسم میں کپکپی تاری ہوئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہی کہ میں مس نہیں کروں گی تو آپ جلدی شادی کر لیں گے۔۔۔۔۔ مدھم آواز میں بولتے وہ ننگے پاؤں چلتے باہر  
لان میں آگئی تھی۔۔۔۔۔ بارش رک چکی تھی۔۔۔۔۔ صرف تیز ہوا کا شور تھا۔۔۔۔۔

ہاں تو تمہارا اعلان ہے یہ۔۔۔۔۔ اتنی سنگ دل لڑکی ہو۔۔۔۔۔ دو دن سے السلام آباد آیا ہوں۔۔۔۔۔ ملی تک نہیں  
ابھی۔۔۔۔۔ الٹا مس بھی نہیں کرتی۔۔۔۔۔ اپنے گھمبیر لہجے میں بولتے شکوہ کرتے وہ کوئی چھوٹا بچہ لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں میں اسی لیے آپ کو خود بھی کال کرنے والی تھی۔۔۔۔۔ مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ کچھ بتانا  
ہے۔۔۔۔۔ بات کے درمیان اصل بات بتانا تو وہ بھول ہی گئی تھی جسے یاد کرتے اپنے ہی سر پہ ہلکی سی چیٹ رسید  
کرتے ہاتھ مارتے وہ اپنی کم عقلی پہ ماتم کرنے لگی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے واہ زیہ نصیب ایسی کون سی بات ہے جسے بتانے کے لیے آپ نے ہمیں یاد کیا۔۔۔۔۔ ابھی ہی بتادیں۔۔۔۔۔  
ہم ہمہ تن گوش ہیں۔۔۔۔۔ دل کے مقام پہ ہاتھ رکھتے جلدی میں وہ سگریٹ سے سینا چلا گیا۔۔۔۔۔ آہ۔۔۔۔۔ لبوں  
سے بے ساختہ سی نکلی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔ ثانیہ تو اس کی آواز پہ تڑپ اٹھی تھی۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

وہ ہی جو نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔ سینے پہ ہاتھ رکھتے سینا سہلاتے وہ شکوہ کر رہا تھا۔۔۔

کیا نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔۔ تجسس لیے اب ثانیہ اپنی پریشانی بھول چکی تھی یاد تھا تو صرف باز۔۔۔

محبت۔۔۔ وہ ہی بازل کا ایک لفظی جواب۔۔۔

بتا کر تھوڑے ناہوتی ہے۔۔۔ ثانیہ کو بازل کی بات عجیب لگی تھی تبھی فوراً بول اٹھی۔۔۔

اس لیے تو کہہ رہا ہوں۔۔۔ جب بھی ہوتی ہے۔۔۔ تباہی قسم کی ہوتی ہے۔۔۔ کچھ نہیں چھوڑتی انسان کا۔۔۔  
اب وہ اسے محبت کے اصول بتا رہا تھا جسے سنتے کبھی وہ ہنستی تھی تو کبھی صرف مسکرا نے پہ اکتفا کرتی تھی۔۔۔۔  
تقریباً آدھے گھنٹے بعد کل کا ملنے کا کہتے وہ فون رکھ چکی تھی۔۔۔ اب وہ سب بازل کو بتا دے گی۔۔۔ اس کے پاس  
یقیناً کوئی نہ کوئی ہل ضرور ہو گا۔۔۔ لمبا سانس کھینچتے گھاس پہ اپنے نازک پاؤں رکھتے وہ اپنے روم کی طرف دوری  
تھی کیونکہ بارش اب پھر سے شروع ہو چکی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم سے بچھڑ کر زندہ ہیں

جان بہت شرمندہ ہیں

صبح ہوتے ہی وہ بازل سے ملنے کے لیے گھر سے نکل گئی تھی۔۔۔۔۔ میٹرو سٹیشن سے باہر نکلتے وہ روڈ پہ داخل ہوئی  
تو بازل کا نمبر ملانے لگی۔۔۔۔۔ پہلی ہی رنگ پہ دوسری جانب سے کال اٹھالی گئی تھی۔۔۔

ہاں کہو۔۔۔ نیند سے نمار آلود آواز سے صاف معلوم ہو رہا تھا کہ وہ اب تک سو رہا ہے۔۔۔

بازل میں کشمیر آئی وے پہ کھڑی ہوں۔۔ کہاں ہیں آپ۔۔ ابھی تک جاگے بھی نہیں کیا۔۔۔ اس کی بے  
پروائی پہ شدید غصہ آ رہا تھا لیکن یہ وقت غصہ دکھانے کا ہر گز نہیں تھا وہ جلد سے جلد مل کہ یہ معاملہ اپنا چاہتی  
تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سو سو ری ثانی۔۔۔ میری آنکھ ہی نہ کھل سکی تم مجھے پہلے کال کر دیتی میں خود لینے آ جاتا۔۔۔ منہ پہ ہاتھ پھیرتے وہ جلدی سے بیٹھ سے اٹھا تھا۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ اب آپ جلدی سے آجائیں میں یہیں ویٹ کر رہی۔۔۔۔۔ بات کرتے کسی نے بہت بری طرح ثانیہ سے موبائل جھنپٹتے اس کے منہ پہ رومال رکھا تھا۔۔۔ سڑک سنسان ہونے کی وجہ سے فائدہ اٹھاتے نقاب پوش اس کی مزاحمت کو خاطر خواہ نہ لاتے زبردستی اسے گاڑی میں ڈالنے لگا۔۔۔ جو مسلسل اپنے ہاتھ پاؤں ہلاتے اس کے شکنجے سے بچنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ موبائل فون سڑک پہ ہی گر کے ٹوٹ چکا تھا جبکہ ہاتھوں میں پکڑا شاہنگ بیگ بھی نیچے گر چکا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

ہیلو۔۔۔ ثانیہ۔۔۔۔۔ تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔ بازل کو ثانیہ کی دبی دبی چیخ سے خطرے کی بو آئی تو سب کچھ چھوڑتے کار کی کیزا اٹھاتے وہ ٹریکنگ سوٹ میں ہی باہر کی طرف بھاگا تھا جو صبح واک کے بعد اسی میں سو جاتا تھا۔۔۔

ثانیہ۔۔۔۔۔ اونچی آواز میں چیختے وہ اسے بار بار پکار رہا تھا۔۔۔ لیکن کال ڈسکنیکٹ ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ وایچ مین کو گیٹ کھولنے کا حکم دیتے وہ کار سڑک پہ لے آیا جواب اسلام آباد کی گلیوں میں تیز تیز فراٹے مار رہی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ ایک چھوٹا سا نیم تاریخی کمرہ تھا جس میں زیر و کا لگاوا حد بلب کبھی بجھتا تھا تو کبھی آن ہوتا تھا۔۔۔۔۔ دیوار پہ لگی گھڑی کی ٹک ٹک کمرے میں پھیلی خاموشی کو توڑتے اور بھی بیہانک منظر پیش کر رہی تھی۔۔۔۔۔ چیرٹ سے بندھے ہاتھ پاؤں، منہ پہ باندھا گیار و مال اور کمرے میں پھیلے اندھیرا دیکھتے اسے اپنی بے بسی پہ اور بھی رونا آ رہا تھا۔۔۔۔۔ آنکھیں میں لگایا گیا کاجل آنسوؤں کی وجہ سے بہہ کے اس کے رخساروں پہ نشان چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔ بالوں کا باندھا گیا لوز جوڑا کھل چکا تھا۔۔۔۔۔ ایک ہی پوسچر میں بیٹھنے کی وجہ سے کمر میں شدید ٹھیسیں اٹھ رہی تھیں لیکن بندھے ہونے کی وجہ سے وہ اپنی جگہ سے ہلنے سے بھی قاصر تھی۔۔۔۔۔ یہ سب اتنے اچانک ہوا تھا کہ وہ سمجھ ہی نہ سکی تھی۔۔۔۔۔ پہلی بار جب ٹرپ پہ اغوا ہونے کو تھی تو بازل اسے بچانے آیا تھا۔۔۔۔۔ پر اب کوئی نہ تھا۔۔۔۔۔ شاید وہ اس قید سے اب کبھی رہائی نہ پاسکی گی۔۔۔۔۔ جسے سوچتے ایک بار پھر آنسوؤں سے چہرہ تر ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ آخر کیا چاہتا تھا یہ شخص۔۔۔۔۔ کون تھا۔۔۔۔۔ کیا بگاڑا تھا ثانیہ نے اس کا۔۔۔۔۔ یہ وہ سب سوالات تھے نہیں پچھلے چند دنوں سے سوچتے سوچتے اب وہ تھک چکی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یا اللہ۔۔۔۔۔ یا اس قید سے رہائی دے دے۔۔۔ یا اس رسوائی سے بچانے کے لیے موت دے دے جو مجھے گھر نہ  
پاکر میرے اپنوں کو سہنی پڑے گی۔۔۔۔۔ متواتر بہتے آنسوؤں کو روکتے ہچکیوں کے درمیان بولتے وہ اپنے  
پروردگار سے بھیک مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔

بازل۔۔۔۔۔ تم آ جاؤ۔۔۔۔۔ پلیز بازل۔۔۔۔۔ رونے میں روانی آ چکی تھی۔۔۔۔۔ اسے اپنے دل کی دھڑکن بہت  
آہستہ چلتے محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

مجھے بچالو بازل۔۔۔۔۔ ورنہ میں مر جاؤں گی۔۔۔ تمہاری ثانیہ مر جائے گی بازل۔۔۔ آنکھوں کو زور سے بینچے وہ  
اپنا خوف کم کر دینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ اسے اس اندھیرے اور خاموشی سے خوف آرہا تھا۔۔۔۔۔ پچھلے تین گھنٹے سے  
وہ اسی طرح رسیوں میں جکڑی پڑی تھی۔۔۔۔۔ دل بند ہونے کو تھا۔۔۔ تو کیا اس کی موت اتنی رسوائی سے ہونی  
تھی۔۔۔۔۔ اپنی بے بسی پہ ماتم کے سوا کچھ نہ کر سکتی تھی۔۔۔۔۔

ٹھک کی آواز سے کوئی کمرے کا دروازہ کھولتے اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔ دیوار پہ لگے ساند بورڈ سے سوئچ آن کیا تو  
کمرے میں ہر سوں روشنی پھیل گئی تھی۔۔۔۔۔ اچانک آنکھوں میں پڑنے والی روشنی سے کچھ سیکنڈز تو وہ آنکھیں  
کھول ہی پائی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کا جل تیری آنکھوں کا میری آنکھوں میں در آئے

میں بات کروں تجھ سے اور شام اتر آئے

کچھ روز تک آنگن بھیگا ہوا رہتا ہے

بادل کی سی شال اوڑھے جب تو میرے گھر آئے

ہم دیکھتے ہیں تجھ کو بارش کے مہینوں میں

بھیگے ہوئے بالوں میں تو اور نکھر آئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ لوگ میرے دل کو پیارے ہیں بہت لیکن

اس شہر سے کچھ پہلے تو مجھ کو نظر آئے

## Posted On Kitab Nagri

جس ہاتھ پہ دھرنا تھی قندیلِ حنا ہم کو

ہم اپنی سیاہی بھی اس ہاتھ پہ دھر آئے

سر پھوڑتی پھرتی تھی رخصت کی ہوا ہر سو

سو ہم تیرے کوچے سے چپ چاپ گزر آئے

سر سبز شجر تجھ کو گھیرے ہوئے رہتے ہیں

ہاں یاد یہ پیلا سادل تجھ کو اگرا آئے



خرا ماں خرا ماں قدم اٹھاتے، شاعرانہ انداز میں شعر سناتے وہ دشمن جان تک پہنچ چکا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو مس ثانیہ۔۔۔۔۔ چہرے سے نقاب ہٹاتے تھوڑی تلے ہاتھ رکھ کے مقابل کو دیکھتے چہرے میں غلیظ مسکراہٹ

سجائے، ثانیہ کے منہ سے رومال نکالتے وہ اسے سکتے میں چھوڑ چکا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم۔۔۔۔۔ یہ وہ آخری شخص ہوتا تب بھی ثانیہ یقین نہ کرتی۔۔۔ کہ وہ اس قدر گر سکتا ہے۔۔۔ اسے اس وقت سامنے بیٹھے شخص کا چہرہ دنیا کا سب سے بد صورت چہرہ لگ رہا تھا۔۔۔ جسے دیکھتے مقابل کا جاندار قہقہہ پورے کمرے میں گونجتا تھا۔۔۔

جی میں۔۔۔۔۔ آپ کا عاشق۔۔۔ آپ کا ساتھی۔۔۔ آپ کا دیوانہ۔۔۔۔۔ سینے پہ ہاتھ رکھتے نہایت معذب انداز میں بولتے وہ صرف ثانیہ کی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھتے خوش ہو رہا تھا۔۔۔ نفرت سے ہی سہی۔۔۔ دشمن جان نے دیکھا تو تھا۔۔۔۔۔

بس تیرے لمس کے جادو سے نکلنا ہے مجھے

وصل سے اور سہولت نہیں لینی مجھ کو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

-----  
-----

## Posted On Kitab Nagri

کارڈ رائیو کرتے بازل بار بار ثانیہ کا نمبر ٹرائے کر رہا تھا جو مسلسل بند جا رہا تھا۔۔۔۔۔ آدھے گھنٹے کا سفر دس منٹ میں تہہ کرتے ریش ڈرائیونگ کرتے وہ کشمیر ہائے وے پہنچ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن ثانیہ کے بتائے گئے روٹ پہ اب کوئی بھی نہ تھا اس پاس کی شاپس سے پتا کرنے پہ اسے صرف اس کا ٹوٹا ہوا موبائل اور ایک شاپنگ بیگ ملا تھا۔۔۔۔۔ چونکہ اسلام آباد میں شاپس دیر سے کھلتی تھیں اس لیے کوئی بھی ثانیہ کو اغوا ہوتے دیکھ نہ پایا تھا لیکن چیزیں برآمد ہونے پہ قریب شاپ کیپر نے اپنے پاس رکھ لیں تھیں یہ سوچتے ہوئے کہ شاید کوئی غلطی سے بھول گیا ہو اور واپس لینے آ ہی جائے۔۔۔۔۔

اففف میرے مالک۔۔۔۔۔ بالوں میں زور سے ہاتھ پھنسائے وہ اپنا ضبط آزمایا تھا۔۔۔۔۔ اس کے ٹوٹے موبائل اور پھٹے شاپنگ بیگ سے کوئی بھی اندازہ لگا سکتا تھا کہ وہ اغوا ہو چکی ہے۔۔۔۔۔ پھر بھی ایک آخری امید باندھتے اس نے ملیجہ اور وجی کو کال کر کے پتا کیا تھا اس امید کے ساتھ کہ شاید وہ گھر چلی گئی ہو۔۔۔۔۔ لیکن ہر طرف سے نہ سنتے وہ تھکا ہار فٹ پاتھ پہ ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ شہزادوں جیسی شان بان کے ساتھ پلنے والا بازل ہمدانی آج اس لڑکی کے لیے فٹ پاتھ پہ بیٹھا خوار ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ پہلی بار اس کے غائب ہونے پہ اس پہ محبت ہونے کا انکشاف ہوا تھا۔۔۔۔۔ لیکن اس بار اسے لگتا تھا ثانیہ نہیں تو بازل بھی نہیں۔۔۔۔۔ وہ دور و حیں تھیں۔۔۔۔۔ جو ایک دوسرے میں بستی تھیں۔۔۔۔۔ وہ ہر بار کہتا تھا محبت میں دو لوگ نہیں ہوتے یک جان دو قالب والی مثال ان پہ صدق آتی ہے۔۔۔۔۔ اور آج پھر ایک بار اسے اپنی یہ بات بہت شدت سے محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ تو اس کے اپنے جسم

## Posted On Kitab Nagri

اپنی روح کا ہی ایک حصہ تھی۔۔۔۔۔ اسے کھونے کا تصور بھی جان لیوا تھا۔۔۔۔۔ یہ سوچتے اس نے پہلو بدلا تھا اور  
مرے ہاتھوں سے باسط کا نمبر ملانے لگا

ہاں بول باز۔۔۔۔۔ کیسا ہے بھائی۔۔۔۔۔ دوسری جانب سے بہت خوشگوار آواز آئی تھی۔۔۔۔۔

باسط۔۔۔۔۔ اکھڑا سانس لیتے وہ رو دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن نہیں رو پار ہا تھا۔۔۔۔۔ اپنا ضبط آزماتے تھک چکا تھا۔۔۔۔۔  
لیکن نہیں رو پار ہا تھا۔۔۔۔۔ کتنا مشکل ہوتا ہے وہ ایک لمحہ جب آپ رو دینا چاہتے ہو لیکن نہ رو پاؤ۔۔۔۔۔ گلے میں  
ایک پھاند بندھا ہو جیسے۔۔۔۔۔ نہ رونے کی سکت باقی رہے نہ کچھ کہنے کی۔۔۔۔۔ وہ گم ہو گئی ہے باسط۔۔۔۔۔ ایک بار  
پھر۔۔۔۔۔ وہ گم ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ بامشکل لمبا سانس کھینچتے اپنی بات مکمل کر رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا باز۔۔۔۔۔ کون گم ہو گئی ہے اور یہ تمہاری آواز کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔ باز کی بات سنتے باسط کا سکون غارت  
ہو گیا۔۔۔۔۔

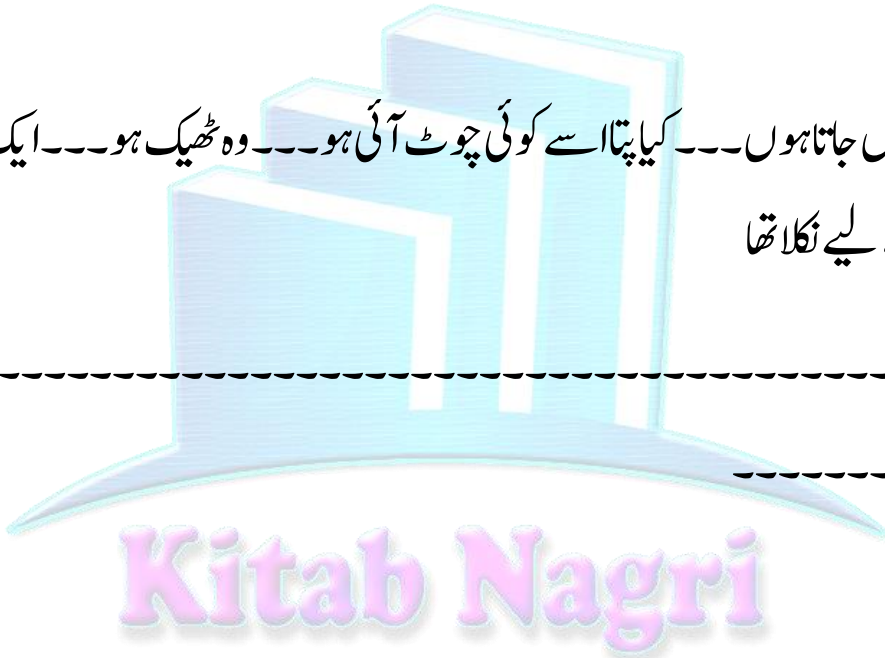
ثانی۔۔۔۔۔ ثانیہ۔۔۔۔۔ باسط وہ گم ہو گئی ہے۔۔۔۔۔ لال انگارہ آنکھوں اور بامشکل بولتے وہ اسے صبح سے لیتے اب تک کی  
ساری واردات بتانے لگا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

تم پریشان مت ہو بازل۔۔۔ وہ یہیں کہیں ہوگی۔۔۔ اللہ پہ امید رکھو۔۔۔ ہم مل کے اسے ڈھونڈیں گے۔۔۔ گلی  
گلی۔۔۔ نگر نگر۔۔۔ شہر شہر۔۔۔ ہاسپٹل اور جہاں تک ہو سکا اسے ڈھونڈیں گے۔۔۔ میں آ رہا ہوں بس۔۔۔  
کار کی کیز اٹھاتے پیروں میں جوتے اڑتے باسط گھر سے نکل چکا تھا۔۔۔

ہاسپٹل۔۔۔ ہاں وہاں جاتا ہوں۔۔۔ کیا پتا اسے کوئی چوٹ آئی ہو۔۔۔ وہ ٹھیک ہو۔۔۔ ایک نئی امید کے کارن  
اٹھتے بازل ہسپتال کے لیے نکلا تھا



صبح سے شام ہونے کو تھی لیکن ثانیہ کا کچھ اتنا پتا نہ تھا۔۔۔ مجبوراً بازل اور وجی کو یہ بری خبر صالیجہ بیگم کو بتانی پڑی  
تھی جسے سنتے ہی پی ہائے کرتے وہ ہسپتال پہنچ چکی تھیں۔۔۔ ملیجہ ان کے ساتھ ہی تھی اور خبر سنتے ملیجہ کی والدہ  
بھی صالیجہ بیگم کے پاس پہنچ چکی تھیں۔۔۔ لیکن انھیں کسی صورت سکون نہیں مل رہا تھا۔۔۔ بس وہ اپنی بچی کو  
دیکھنا چاہتی تھیں۔۔۔ دوسری طرف بازل، باسط اور وجی ثانیہ کو ہر جگہ ہر ہسپتال میں ڈھونڈ چکے تھے۔۔۔ بہت  
ضبط رکھتے مردہ خانے میں بھی ڈھونڈا تھا لیکن وہ تھی کہ مل نہ رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے اب ہمیں پولیس کو انفارم کر دینا چاہیے وجہ۔۔۔۔۔ وجہ کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے باسٹ نے بہت ضبط سے کہا۔۔۔۔۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ اس سب میں پولیس انوالو ہو لیکن اب پولیس سٹیشن جانے کے علاوہ کوئی دوسرا آپشن بھی نہ بچا تھا۔

آپ ٹھیک کہہ رہے باسٹ بھائی۔۔۔۔۔ ہمیں پولیس سٹیشن چلنا چاہیے۔۔۔۔۔ یہ کہتے یا تو وجہ یا اس کا رب جانتا تھا کہ اس نے کتنی تکلیف سے یہ سب کہا تھا۔۔۔۔۔ وہ دونوں ٹونز تھے۔۔۔۔۔ پورا بچپن ساتھ گزارا تھا۔۔۔۔۔ وہ صرف اس کی بہن نہ تھی اس کی دکھ سکھ کی واحد ساتھی تھی۔۔۔۔۔ پورا بچپن ایک دوسرے کی انگلی پکڑ کے گزارا تھا۔۔۔۔۔ وہ کیسے خود کو اس سے جدا کر سکتا تھا۔۔۔۔۔ شاہ زین پیلس کے مکینوں پہ قیامت گزری تھی۔۔۔۔۔ ماں ہسپتال میں زندہ ہوتے بھی مردوں جیسی حالت میں تھی۔۔۔۔۔ بیٹی صبح سے اب تک غائب تھی۔۔۔۔۔ اور بیٹا پورے شہر میں خوار ہوتے اندر ہی اندر مر رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ مرد تھا۔۔۔۔۔ رو نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن رونا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ چیخنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ چلانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ بابا مجھے معاف کر دینا میں اپنی بہن کی حفاظت نہ کر سکا۔۔۔۔۔ آنکھوں کے کنارے سے ایک آنسو ٹوٹ کے اس کی گھنٹی داڑھی میں جا چپا تھا۔۔۔۔۔ ہاں وہ رورہا تھا۔۔۔۔۔ اپنی بہن کے لیے۔۔۔۔۔ اپنی دوست کے لیے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

روم کی لائیٹ آن ہونے پہ ایک بار پھر اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا آیا۔۔۔۔۔ صبح سے اب تک وہ دوسری بار روشنی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اب تو روشنی بھی اچھی نہ لگ رہی تھی وہ جانتی تھی۔۔۔۔۔ سب پہ کیا بیت رہی ہوگی۔۔۔۔۔ یہ سوچتے وہ مرجانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ اپنے سامنے بیٹھے شخص کو مار دینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

صبح سے کچھ نہیں کھایا تم نے۔۔۔۔۔ چلو شاباش تھوڑا سا کھانا کھالو۔۔۔۔۔ اس کے منہ سے رومال ہٹاتے اور دائیں بازو سے رسی کھولتے اس کے سامنے ٹرے رکھنے لگا۔۔۔۔۔ جس میں بریانی پڑی اس کا منہ چڑھا رہی تھی۔۔۔۔۔ جیسے وہ اغوا نہیں بلکہ کسی ویسے کی دعوت پہ آئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں کھانا۔۔۔۔۔ رورو کے تھک چکی تھی۔۔۔۔۔ اب تو آنکھوں کا پانی بھی خشک ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ گلابیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔ سر میں شدید درد ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ اور کمر تو اکڑ ہی چکی تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب نہیں کھانا سویٹ ہارٹ۔۔۔ حالت دیکھو اپنی اتنی کمزور ہو گئی ہو۔۔۔ مجھے تو وہی چاہیے۔۔۔ بچپن والی ثانیہ۔۔۔ بھری بھری ہوئی۔۔۔ بات کرتے اس کے گالوں پہ ہاتھ رکھا تو ثانیہ نے نفرت سے منہ موڑ لیا تھا

----

کیا چاہتے ہیں۔۔۔ کیوں لائے ہیں مجھے یہاں۔۔۔ کیا اور زلیل کرنا باقی تھا جواب میرے منہ پہ اغوا جیسے کالک بھی مل دی آپ نے۔۔۔ وہ شکوہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ لیکن کر گئی تھی۔۔۔

مجھے معلوم ہے میرا یہ انداز اچھا نہیں ہے۔۔۔ لیکن اس سب کے علاوہ میرے پاس کوئی راستہ بھی تو نہ تھا۔۔۔ اتنے سب کے بعد بھی کتنی سفاکی سے وہ شخص اپنے آپ کو صحیح کہہ رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا راستہ۔۔۔ شرم کرنی چاہیے آپ کو۔۔۔ اپنے گھر کی عزت پہ ہاتھ ڈالا آپ نے۔۔۔ آپ کو اللہ کیا میں بھی کبھی معاف نہیں کروں گی احمد بھائی۔۔۔ مارے تکلیف وہ اسے بددعا دینا چاہتی تھی۔۔۔

بھائی نہیں ہوں تمہارا۔۔۔ مت بھولو منگنی ہوئی تھی ہماری۔۔۔ کتنا ہٹ دھرم تھا وہ شخص جو اتنے سب کچھ کے بعد بھی زندہ تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لعنت بھیجتی ہوں میں آپ پہ اور آپ کی اس منگنی پہ جو اتنے عرصے قبل ہی ٹوٹ چکی ہے۔۔۔ مجھے خوشی ہے کہ میرے اللہ نے میرے نصیب میں آپ جیسا سفاک انسان نہیں لکھا۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ میں نے تمہیں اغوا تمہاری بکواس سننے کے لیے ہر گز نہیں کیا بلکہ یہ بتانے کے لیے کیا کہ کل نکاح ہے ہمارا۔۔۔ پر سکون لہجے میں بولتے اس کا منہ زور سے دبوچتے وہ ثانیہ کے سر پہ بم پھوڑ گیا تھا

آپ نے سوچ بھی کیسے لیا میں آپ جیسے گھٹیا انسان سے شادی کروں گی جو ایک بار پہلے بھی مجھے چھوڑ کے جا چکا ہے۔۔۔ آپ بھول رہے ہیں شاید شادی شدہ ہیں آپ۔۔۔ کچھ تو شرم کریں۔۔۔ احمد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے بے خوفی سے بولتے وہ اسے شرم دلار ہی تھی جو کہ مقابل کے اندر ختم ہو چکی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں نہیں مانتا اس شادی کو۔۔۔ وہ نکاح محض nationality لینے کے لیے کیا تھا میں نے گوری سے۔۔۔ وہ تو اماں کو پتا نہیں کیا پڑی تھی جو بیچ میں آگئی اور صالحہ ممانی کو سب بتا دیا۔۔۔ نہ ہی میں نے تم سے منگنی توڑنے کا کہا تھا۔۔۔ مجھے تو کچھ معلوم بھی نہ تھا کہ ادھر کیا کچھ ہو چکا ہے۔۔۔ واپس آیا تو پتا تھا کہ منگنی کے ساتھ ساتھ تم لوگوں نے تو سب تعلق بھی توڑ دیے ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جو بھی ہے مجھے کچھ نہیں سننا۔۔۔ کچھ نہیں جانا۔۔۔ پلیز آپ مجھے چھوڑ دیں بس۔۔۔ میں بھیک مانگتی ہوں آپ سے احمد بھائی پلیز۔۔۔۔۔ رات ہو چکی ہیں پتا نہیں امی کس حالت میں ہوں گیں۔۔۔ آنسو ایک بار پھر سیلاب کی صورت آنکھوں سے رواں تھے۔۔۔۔۔ پلیز میں کسی کو آپ کے بارے میں کچھ نہیں بتاؤں گی۔۔۔ مجھے جانے دیں۔۔۔ اس بے رحم دل انسان کی منت کرنے کے علاوہ کچھ بھی نہ تھا اس کے پاس۔۔۔۔۔ جبکہ اس کی بات سنتے احمد کھڑا ہوتے کمرے میں لمبے لمبے چکر کاٹنے لگا

ایک شرط پہ۔۔۔۔۔ آج ہی چھوڑ دوں گا۔۔۔۔۔ دس منٹ بعد حتمی فیصلہ کرتے وہ ثانیہ کی طرف جھکتے پھر سے بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

کیا۔۔۔۔۔ اس کی آواز میں بے صبری تھی۔۔۔۔۔ جیسے کسی پرندے کو پنجرے سے نکلنے کی ہوتی ہے۔۔۔۔۔ آزادی ملنے کی خوشی۔۔۔۔۔

آج ابھی اور اسی وقت مجھ سے نکاح کرو۔۔۔۔۔ نکاح خواں اور گواہ لانا میرا مسئلہ ہے۔۔۔۔۔ لیکن تمہیں نکاح کے بغیر یہاں سے جانے کی اجازت ہر گز نہ دوں گا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ کو لگا اس کے ضبط کا دامن چھوٹ رہا تھا کسی نے اسے موت کا پروانہ سنایا ہو جیسے۔۔۔۔۔ تھو۔۔۔۔۔ اس کے منہ پہ تھوکتے وہ اسے اس کی اوقات یاد دلار ہی تھی۔۔۔۔۔ میں مرنا پسند کروں گی لیکن تمہیں اپنا مجازی خدا کبھی نہ بناؤں۔۔۔۔۔ اٹل لہجے میں بولتے وہ مقابل کو اپنی باتوں سے آگ لگائی۔۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔ اس کے نازک گال پہ تھپڑ رسید کرتے بہت زور سے اس کا منہ دبوچے اس کے قریب ہوا تھا۔۔۔۔۔ یہ تھپڑ تمہاری پہلی غلطی سمجھ کے معاف کر رہا ہوں ثانیہ شاہ زین۔۔۔۔۔ مت بھولو ساری زندگی تمہیں میرے ساتھ ہی گزارنی ہے۔۔۔۔۔ نکاح نہ سہی۔۔۔۔۔ بغیر نکاح کے سہی۔۔۔۔۔ مجھے تم چاہیے ہو بس۔۔۔۔۔ اچھی لگتی ہو مجھے۔۔۔۔۔ اس لیے اپنا ناچا ہتا ہوں۔۔۔۔۔ پوری رات ہے تمہارے پاس۔۔۔۔۔ سوچو۔۔۔۔۔ خوب سوچو۔۔۔۔۔ مگر یاد رکھنا فیصلہ میرے حق میں ہونا چاہیے۔۔۔۔۔ سینے پہ ہاتھ رکھے وہ اسے باور کرانے لگا۔۔۔۔۔ اور نہ بھی ہوا تو مجھے فرق نہیں پرتا۔۔۔۔۔ تمہاری قربت حاصل کرنا میرے لیے مشکل نہیں ہے۔۔۔۔۔ یہ جو تمہیں اپنی اس چٹی چمڑی پہ غرور ہے نا۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔۔۔ یہ سب مٹی میں ملا دوں گا۔۔۔۔۔ اس کے گالوں پہ ہاتھ رکھتے کتنی بے رحم دلی سے اپنی باتوں سے اسے موت کے گھاٹ اتار رہا تھا۔۔۔۔۔ اور پھر اتنی ازیت دوں گا۔۔۔۔۔ کہ تم پناہ مانگو گی۔۔۔۔۔ میرے شر سے۔۔۔۔۔ مجھ سے۔۔۔۔۔ تم سے نکاح صرف اس لیے کر رہا ہوں کہ گھر کی عزت ہو۔۔۔۔۔ ورنہ نکاح کے بغیر بھی تم مجھے کچھ بھی کرنے سے روک نہیں سکتی۔۔۔۔۔ اس کا منہ جھٹکے سے چھوڑتے وہ اٹھتا باہر چلا گیا۔۔۔۔۔ جاتے ہوئے بھی اس کے ہاتھ پھر سے باندھنا نہ بھولا تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

مجھے موت دے دے مالک۔۔۔۔۔ موت دے دے۔۔۔۔۔ اونچی آواز میں چلاتے وہ اپنی سانسیں روک لینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ کون سی عزت کی بات کر رہا تھا یہ شخص۔۔۔۔۔ کیسی پرواہ۔۔۔۔۔ کیسی محبت۔۔۔۔۔ جسے ناپاک کرنے میں اسے زرہ گھن محسوس نہیں ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ بزل نے تو آج تک اسے چھو اتک نہ تھا۔۔۔۔۔ محبت تو وہ بھی کرتا تھا نا۔۔۔۔۔ بے انتہا محبت۔۔۔۔۔ اسے کھونے سے ڈرتا تھا۔۔۔۔۔ تو کیا اب وہ کبھی اس کی نہ ہو پائے گی۔۔۔۔۔ یہ کیسا قسمت کا کھیل تھا۔۔۔۔۔ کیسی قسمت کی سفاکی تھی۔۔۔۔۔ وہ احمد سے کبھی نکاح نہ کرے گی۔۔۔۔۔ چاہے اس کے لیے اس خود مرنا پڑے یا احمد کو مارنا پڑے۔۔۔۔۔ وہ سب تہس نہس کر دے گی۔۔۔۔۔ تم عبرت ناک موت مرو احمد۔۔۔۔۔ تمہیں پانی تک نصیب نہ ہو۔۔۔۔۔ کبھی خوش نہ رہو تم۔۔۔۔۔ کتے کی موت مرو۔۔۔۔۔ ہمت ختم ہوئی تو بڑبڑاتے وہ اسے بددعا دینے لگی۔۔۔۔۔ آہستہ آہستہ غنودگی کی حالت میں جاتے کلمے پڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔ شاید سب ایسا ہی ہونا تھا۔۔۔۔۔ اسے ایسے ہی رسوا ہونا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہی نہیں کہ فقط خاک ہو گیا ہوگا

جہان دل حس و خاشاک ہو گیا ہوگا

سنا ہے اب وہ فقیروں سے جھک کے ملتا ہے

## Posted On Kitab Nagri

رموز عشق کا ادراک ہو گیا ہوگا

منافقتوں کی کوئی بات لڑ گئی ہوگی

مزاج یار غضبناک ہو گیا ہوگا



مگر جو داغ تیری روح پر لگے ہیں وہ؟

بدن تو بعد وضو پاک ہو گیا ہوگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ ترک لمس کے بدعت گزار سوچتے ہیں

کہ یار چھونے سے ناپاک ہو گیا ہوگا

## Posted On Kitab Nagri

پولیس شیشین میں بیٹھے بازل، باسط، وجی اور ہمدانی صاحب ایف آئی آر کٹوارہ تھے۔۔۔ ہمدانی صاحب بھی شام کو ہی اطلاع ملتے اسلام آباد پہنچ گئے تھے لیکن نازش بیگم اور حجاب کو یہ کہتے اپنے ساتھ نہ لائے تھے کہ حالت بہتر ہوتے ہی وہ انھیں خود ہی بلا لیں گے۔۔۔

آپ کو کیا گرنی ہے بازل صاحب کہ وہ اغوا ہوئی ہیں۔۔۔ آپ کیسے اتنے وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں یہ سب۔۔۔ ایس ایچ او صاحب خود بھی تھانے میں موجود تھے۔۔۔ ہمدانی صاحب اپنے تمام تر سوسر چلاتے جلد سے جلد ثانیہ کو ڈھونڈنے میں لگے تھے۔۔۔

میری جب صبح ثانیہ سے بات ہو رہی تھی تو تب اس نے مجھے کشمیر ہائی وے پہ بلایا تھا۔۔۔ پھر بات کرتے کرتے اچانک ایسا معلوم ہوا جیسے کسی نے اس سے موبائل کھنچا ہے۔۔۔ اس کی دبی دبی چیخ سنائی دی۔۔۔ اس سب سے یہی تو ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اغوا ہوئی ہے۔۔۔ سارا قصہ دوبارہ یاد کرتے ایک بار پھر وہ تکلیف دہ تھا۔۔۔ صبح سے اب تک اس نے ہر جگہ ڈھونڈا تھا۔۔۔ کتنی دعائیں کی تھیں لیکن کوئی سراغ سرے نہ لگا تھا۔۔۔

یہ بھی تو ہو سکتا ہے یہ سب سوچی سمجھی سقیم کے تحت کیا ہوا انھوں نے۔۔۔ وہ خود بھاگی ہوں کسی کے ساتھ۔۔۔ چیرپہ بیٹھا انویسٹیگیٹر ٹیبل پہ ہاتھ رکھے اپنے منہ سے زہرا گل رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بکو اس بند کرو اپنی۔۔۔۔۔ اس کی کردار پہ انگلی پہ اٹھائی تو زبان کاٹ دوں گا تمہاری۔۔۔۔۔ کرسی سے اٹھ کے  
برہم ہوتے پولیس مین کا گریبان پکڑتے وہ چیخ رہا تھا۔۔۔۔۔ باسٹ نے فوراً اٹھتے اسے پیچھے کیا۔۔۔۔۔ جبکہ وجہ تو  
نڈھال چمیر پہ گرا پڑا تھا۔۔۔۔۔ اس کا دماغ ماؤف ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

دیکھو بازل بیٹا۔۔۔۔۔ یہ سب سوال investigation کا حصہ ہیں۔۔۔۔۔ ہمارے پاس اکثر ایسے ہی کیس  
آتے ہیں اس لیے پوچھنا ضروری تھا۔۔۔۔۔ تحمل رکھو بیٹا میں نے سب تھانوں میں اطلاع بھیج دی ہے۔۔۔۔۔ ہم جلد  
ڈھونڈ لیں گے بچی کو۔۔۔۔۔ بازل کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ایس ایچ او صاحب اسے پرسکون کرنے لگے۔۔۔۔۔

جب آپ کی ان سے بات ہوئی اس وقت کیا ٹائم ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ پولیس مین اب دوبارہ سوال پوچھنے لگا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تقریباً صبح کے آٹھ بج رہے تھے۔۔۔۔۔

کیا آپ کو کسی پہ شک ہے۔۔۔۔۔ کوئی دشمن۔۔۔۔۔ یا یونیورسٹی میں کوئی ایسا جس سے ان کی نہ بنتی ہو۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ایسا کوئی بھی نہیں ہے۔۔۔ جتنا میں اسے جانتا ہوں وہ تو کس سے فضول بات نہیں کرتی تھی دشمنی تو دور کی بات  
۔۔۔ اب وہ تنگ آ رہا تھا ان بے تکے سوالوں سے۔۔۔

کیا گزشتہ روز کال پہ انھوں نے کوئی ایسی بات کی تھی جو آپ کو عجیب لگی ہو۔۔۔ یا وہ آپ کو کچھ بتانا چاہتی ہوں  
۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ اس نے کہا تھا وہ مجھے کچھ بتانا چاہتی ہے اور اسی لیے آج ہم ملنے بھی والے تھے۔۔۔ اتنی بھاگم ڈور میں  
وہ یہ تو بھول ہی گیا تھا۔۔۔ تو آخر کیا بتانا چاہتی تھی وہ اسے۔۔۔ ایک نئی سوچ نے اس کے سر میں درد کرنا  
شروع کر دیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے۔۔۔ ہماری ٹیم شہر کا چپا چپا چھان رہی ہے۔۔۔ جگہ جگہ ریڈ ڈال رہی ہے۔۔۔ ہمیں کوئی بھی کلو ملا ہم  
آپ سے رابطہ کریں گے آپ کے تعاون کا بہت شکریہ۔۔۔ investigation ختم کرتے تھانے دار فائل  
بند کر گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وجی۔۔۔ وجی کو بے جان بیٹھے دیکھتے بازل نے اسے پکارا تھا۔۔۔ وہ اس کی کیفیت سمجھ سکتا تھا۔۔۔ لیکن صبر کے علاوہ اسے کوئی تلقین نہیں کر سکتا تھا۔۔۔

بازل بھائی۔۔۔ میری بہن بے قصور ہے۔۔۔ وہ کسی کے ساتھ نہیں بھاگی۔۔۔ وہ ایسی نہیں ہے۔۔۔ بات کرتے وہ روتے بازل کے سینے سے جا لگا۔۔۔

میں جانتا ہوں وجی۔۔۔ مجھے اس کے کردار پہ کوئی شعبہ نہیں ہے۔۔۔ وہ انمول ہے۔۔۔ پاکیزہ ہے۔۔۔ پوری دنیا بھی اس کے خلاف کھڑی ہو جائے تب بھی میں اس کا ساتھ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔ اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہ وجی سے زیادہ خود کو یقین دلانے لگا۔۔۔

اب تمہیں ہسپتال جانا چاہیے۔۔۔ ماں کے پاس رہو۔۔۔ انھیں حوصلہ دو۔۔۔ ہمدانی صاحب وجی کو کندھوں سے تھامتے خود میں سمو گئے۔۔۔

www.kitabnagri.com

جی۔۔۔ تھکے قدموں وہ تھانے سے نکلتے لمبے لمبے ڈگ بھرتا ہسپتال کے کیے نکل گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم بھی تھوڑا آرام کر لو باسط۔۔۔ صبح سے تھک گئے ہو گے۔۔۔ میں تھوڑی دیر مسجد جاؤں گا۔۔۔ جیسے ہی کوئی خبر ملی تمہیں آگاہ کر دوں گا۔۔۔

تمہیں اس حالت میں ہر گز نہیں چھوڑوں گا بازل۔۔۔ میں تمہارے ساتھ ہی ہوں۔۔۔ انکل آپ میرے گھر چلیں۔۔۔ تب تک میں بازل کو بھی لے کر آتا ہوں۔۔۔ باسط بات کرتے ہمدانی صاحب کی طرف متوجہ ہوا۔۔۔

نہیں بابا۔۔۔ آپ میرے فلیٹ ہی چلیں۔۔۔ صبح ملاقات ہوتی ہے۔۔۔ انھیں فلیٹ کی کیز پکراتے وہ روم سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

کدھر جا رہا ہے۔۔۔ میں بھی چلو گا۔۔۔ باسط بھی تیز تیز بھاگتے اسے کے پیچھے آیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں ٹھیک ہوں باسط۔۔۔ مجھے اکیلا چھوڑ دو پلیز۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن جو بھی ہو مجھے بتاتے رہنا۔۔۔ اس کا کندھا تھپتھپاتے باسط مجبوراً گھر کے لیے نکل پرا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یا اللہ میں تیرے در پہ بکھاری ہوں میرے مالک۔۔۔ ثانیہ کو اپنے حفظ و ایمان میں رکھنا۔۔۔ اس کی عزت پہ حرف نہ آنے دینا میرے مالک۔۔۔ وہ پاک ہے۔۔۔ اسے گندگی کی دلدل میں گرنے سے بچالینا۔۔۔ ہاتھ بلند کرتے بازل اللہ کے گھر میں بیٹھا اپنی محبت کے لیے دعا مانگ رہا تھا۔۔۔ وہ اس کی زندگی میں آنے والی پہلی لڑکی تھی۔۔۔ جس سے شادی کا کبھی تصور بھی نہ کیا تھا اتنا اس نے۔۔۔ لیکن اب وہ اس کی رگ جان تھی۔۔۔ متاع جان تھی۔۔۔ وہ کیسے یہ سب برداشت کر سکتا تھا۔۔۔ وہ رو رہا تھا۔۔۔ تھک چکا تھا۔۔۔ ہار چکا تھا۔۔۔ آنکھیں تھکاوٹ سے سرخ ہو رہی تھیں۔۔۔ نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔

Kitab Nagri

یا اللہ میری عزت کی حفاظت کرنا۔۔۔ مجھے اس وحشی جانور سے بچالے مالک۔۔۔ مجھ سے ایسی آزمائش نہ لے میرے مالک جس پہ ثابت قدم نہ رہ سکوں۔۔۔ آنکھیں بند کیے لمبے لمبے سانس لیتے ثانیہ بھی رب تعالیٰ سے دعا مانگنے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یا اللہ۔۔۔ میں اس سے بہت پاکیزہ محبت کرتا ہوں۔۔۔ محرم بنانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ میرے مالک میں اس سے بے  
انتہا محبت کرتا ہوں۔۔۔ رب کریم اسے واپس لٹا دے۔۔۔ کوئی تو سراغ ہو گا۔۔۔ کچھ تو کر۔۔۔ بس اسے واپس  
لٹا دے۔۔۔ سرگوشی نما آواز میں روتے دعا کرتے وہ بہت بیمار لگ رہا تھا۔۔۔ آنکھیں بند تھیں۔۔۔ نظریں  
جھکی تھیں۔۔۔ آس پاس بیٹھے لوگ اسے حیرت سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

میرے مالک۔۔۔ میرے خالق۔۔۔ کوئی تو راہ بنا دے۔۔۔۔۔ سب ڈھونڈ لیں مجھے۔۔۔ بازل ڈھونڈ لے مجھے  
۔۔۔۔۔ وجی آجائے مجھے لینے۔۔۔ اور امی۔۔۔۔۔ ماں کا خیال آتے بند آنکھوں سے آنسو رواں ہونے لگے۔۔۔ نا  
جانے وہ کس حال میں ہوں گیں۔۔۔ رات بیت رہی تھی۔۔۔ فجر کا وقت قریب تھا۔۔۔ ایک دن گزرنے کو تھا  
۔۔۔۔۔ سب ختم ہو گیا تھا۔۔۔ سب۔۔۔ ہچکیوں میں روتے وہ ہمت ہار رہی تھی۔۔۔۔۔ یہ سوچے بغیر کہ جس رب  
کے حضور دعا مانگ رہی تھی وہ تو اپنی مخلوق سے ایک ماں سے بھی ستر گناہ زیادہ محبت کرتا ہے۔۔۔ تو پھر کیسے وہ  
اس کی دعا نہ سنتا۔۔۔۔۔ اس کے درپہ کوئی آئے اور خالی ہاتھ جائے۔۔۔ ایسا تو کبھی نہ ہوا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

حجاب مجھے بازل کا نمبر ملا کر دو۔۔۔ کچھ پتا نہیں ہے وہاں کا ناجانے بچی ملی بھی یا نہیں۔۔۔۔۔ صبح کا سورج طلوع ہوا تو پریشانی سے نازش بیگم کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے۔۔۔۔۔ ہمدانی صاحب یا بازل کی طرف سے کوئی کال نہ موصول ہوئی تھی۔۔۔

نمبر بند جا رہا ہے انکامی۔۔۔ اور بابا کا مسلسل بڑی جا رہا ہے۔۔۔ میں خود بھی کب سے ٹرائے کر رہی ہوں۔۔۔ لیکن کوئی نہیں اٹھا رہا۔۔۔۔۔

یا اللہ سب خیر ہو۔۔۔ تم ایسے کرو جی کا نمبر ملا دو مجھے۔۔۔ ڈائری میں لکھا ہو گا۔۔۔ جاؤ شاہاش باہر ٹیبل پہ پڑی ہے اٹھا کے لاؤ۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

جی اچھا۔۔۔۔۔ پانچ منٹ بعد اسے جی کا نمبر مل ہی گیا تھا جسے ڈائل کرتے اس کے دل کی دھڑکنیں سست رفتاری سے چلنے لگیں۔۔۔۔۔ پہلی بیل پہ ہی کال اٹھالی گئی تھی۔۔۔ لیکن دوسری طرف حجاب کے نمبر پہ بازل کی کال آنے پہ فون اٹھاتے نازش بیگم باہر چل دیں۔۔۔ اب حجاب تھی اور جی۔۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔ وہ ہی تھکی ہاری آواز۔۔۔۔۔ حجاب کو سن کے دکھ ہوا تھا۔۔۔۔۔ ایک دن میں کیا سے کیا ہو گیا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ آپلی کا کچھ پتا چلا۔۔۔ پوچھتے ڈر بھی لگ رہا تھا وہ وجی کو دوبارہ پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔ جبکہ حجاب کی آواز سنتے وجی بے دلی سے مسکرایا۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ ابھی تک کچھ بھی نہیں پتا چلا۔۔۔ لمبا سانس کھینچتے وہ آنکھیں موند گیا۔۔۔۔۔

آپ پریشان مت ہوں۔۔۔ وہ مل جائیں گیں۔۔۔ میرا دل کہتا ہے۔۔۔ معصومانہ آواز میں بولتے وہ اسے حوصلہ دینے لگی۔۔۔ کوئی اور وقت ہوتا تو وجی اس کے کال کرنے پہ فدا ہو جاتا۔۔۔ لیکن اس لمحے تو وہ ہر چیز سے بے زار تھا۔۔۔۔۔ ہر چیز سے غافل۔۔۔۔۔

تم دعا کرو نا حجاب۔۔۔ وہ مل جائے۔۔۔ تم تو بہت معصوم ہو۔۔۔ نیک ہو۔۔۔ تمہاری دعا تو سب سے پہلے عرش پہ جائے گی۔۔۔۔۔ تم دعا کرو وہ مل جائے۔۔۔۔۔ مجھ میں اور سکت نہیں ہے برداشت کرنے کی نم آواز میں بولتے وہ حجاب کو بھی رلا گیا۔۔۔۔۔ اس کا ننھا سادل کانپنے لگا۔۔۔۔۔ وہ تو چھوٹی باتوں پہ بھی تڑپ اٹھتی تھی۔۔۔۔۔ اور اب تو سب کچھ برباد ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میری دعائیں آپ سب کے ساتھ ہیں۔۔۔۔۔ یقین رکھیں انھیں کچھ نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ شام کا سایا ڈھلنے سے پہلے وہ ہم سب کے ساتھ ہوں گیں۔۔۔۔۔ اللہ پہ توکل رکھتے وہ جی کا سار دکھ بانٹ لینا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ اسے اداس جی بلکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

انشاء اللہ۔۔۔۔۔ کانوں سے موبائل ہٹائے جی تھانے کے لیے نکل پڑا تھا۔۔۔۔۔

یہ جوڑا ہے تمہارا اور یہ ناشتہ۔۔۔۔۔ سکون سے ناشتہ کرو اور پھر اسے پہن لینا۔۔۔۔۔ جمعے کے بعد نکاح ہے ہمارا۔۔۔۔۔ ہاتھ پاؤں کھول رہا رہوں۔۔۔۔۔ یاد رکھنا کوئی چلا کی نہیں ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔ اسے تلقین کرتے ثانیہ کے ہاتھ کھولنے لگا جن پہ رسیوں کے نشان بن گئے تھے۔۔۔۔۔ احمد اس وقت بلیک شوار قمیض پہنے اور اپنے گھنی مونچھوں کے ساتھ بہت خوبصورت لگ رہا تھا لیکن کون جانتا تھا اس کا نفس کتنا بد صورت تھا۔۔۔۔۔

آپ سے برا تو کوئی ہے بھی نہیں۔۔۔۔۔ دھیمے لہجے میں بولتے وہ اپنے ہاتھ کی لکیریں دیکھنے لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

خاموشی سے ناشتہ کرو۔۔۔۔۔ گلے شکوؤں کے لیے پوری زندگی پڑی ہے۔۔۔۔۔ خیر اپنی محبت سے تمہارے  
سارے گلے شکوے دور کر دوں گا۔۔۔۔۔ ثانیہ کا گال پچکارتے وہ اسے محبت سے دیکھنے لگا جس نے اس کی حرکت پہ  
کوئی مزمت نہ کی تھی۔۔۔۔۔

مجھے واش روم جانا ہے۔۔۔۔۔

سامنے ہے۔۔۔۔۔ جاسکتی ہو۔۔۔۔۔ کہو تو میں لے جاؤں۔۔۔۔۔ خباثت سے بولتے وہ خود بھی ثانیہ کے ساتھ اٹھ گیا۔۔۔۔۔

نہیں میں چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔ بغیر کوئی رد عمل دیے آہستہ آہستہ چلتے وہ روم میں بند ہو گئی۔۔۔۔۔ اگر تھوڑی دیر اور  
اس شخص کے سامنے بیٹھ جاتی تو یقیناً پاگل ہو جاتی۔۔۔۔۔ یہ وقت دماغ سے کام لینے کا تھا۔۔۔۔۔ دروازے کے  
ساتھ لگے وہ فرار ہونے کی ترکیب سوچنے لگی۔۔۔۔۔ اگر اس کا موبائل میرے ہاتھ لگ جائے تو میں بازل یا وجی کو  
کال کر سکتی ہوں۔۔۔۔۔ کم از کم لوکیشن پتا ہوگی تو وہ مجھے ڈھونڈ لیں گے۔۔۔۔۔ لیکن موبائل کیسے لوں۔۔۔۔۔ یہ سوچتے  
سوچتے وہ تھکنے لگی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب آ بھی جاؤ باہر۔۔۔ اور کتنا ٹائم ہے۔۔۔ احمد جو موبائل پہ کوئی ضروری کام کر رہا تھا ثانیہ کا خیال آتے فوراً اسے پکارا اٹھا۔۔۔

بس آرہی ہوں۔۔۔ چہرے پہ پانی کے چھینٹے مارتے ٹاول سے منہ صاف کرتے وہ باہر آچکی تھی۔۔۔ بھوکہ رہنے کی وجہ سے اسے نقاہت ہو رہی تھی۔۔۔ سر پہ ہاتھ رکھتے چکراتے وہ گر جاتی اگر بروقت اسے احمد تھام نہ لیتا تو

ادھر بیٹھو۔۔۔ اسے بازوؤں سے تھامتے وہ چیخ رہے بٹھانے لگا۔۔۔



پانی۔۔۔ خشک لبوں کو تر کرتے پانی کی شدید طلب ہو رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

او پانی تو میں لانا بھول گیا تم ادھر بیٹھو میں ابھی لایا۔۔۔ سائیڈ ٹیبل پہ موبائل رکھتے احمد کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔ موقعے کا فائدہ اٹھاتے ثانیہ نے فوراً موبائل اٹھایا تھا اور وجی کا نمبر ملا یا جو مسلسل بزی جا رہا تھا۔۔۔ یا اللہ کال اٹھاؤ وجی۔۔۔ اب دوسرا نمبر بازل کا ملا یا۔۔۔ کی پیڈ پہ انگلیاں اور بھی تیزی سے چلنے لگیں۔۔۔ پہلی بیل پہ ہی کال اٹھالی گئی تھی۔۔۔ مجھے بچا لو بازل۔۔۔ جلدی میں بولتے بازل کے بولنے کا انتظار کیے بغیر ہی ثانیہ بولنے لگی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

احمد جو کمرے سے نکلتے ہی اپنی نااہلی پہ ماتم کرتے موبائل اٹھانے اندر آیا تھا اسے کال پہ بات کرتے فوراً اس کی جانب جاڑہا انداز میں بڑھا تھا۔۔۔

گالی۔۔ اس کے ہاتھوں سے موبائل کھینچتے کال ڈسکنیکٹ کرتے وہ اس کو بالوں سے پکڑتے لگاتار گالیوں سے نوازنے لگا۔۔ ثانیہ کو لگا تھا جیسے اس کے سر سے بال جڑھ کے گرنے کو تھے۔۔ مارے تکلیف وہ کراہ اٹھی تھی

نہیں چھوڑوں گا اب تو۔۔۔ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔۔۔ اس قابل ہی نہیں چھوڑوں گا کہ تم کسی اور سے شادی کر سکو۔۔۔ بالوں سے پکڑتے گسیٹتے وہ اسے دوسرے روم میں لاتے بیڈ پہ پھینک گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں۔۔۔ پلیز۔۔۔ سوری۔ مجھے معاف کر دو۔۔۔ پلیز ہاتھ جوڑتے وہ اور پیچھے ہوتی جا رہی تھی۔۔۔ لیکن مقابل کا اسے بخشنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔۔۔ آج اپنی زندگی کا آخری دن جی لو ثانیہ شاہ زین شاید اس کے بعد کبھی سانس نہ لے سکو۔۔۔ اس کی طرف بڑھتے وہ چیختے ہوئے گویا ہوا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اس نمبر کا پتالگاؤ اصغر پانچ منٹ کے اندر اندر۔۔۔ شعیب تم گاڑی نکالو اور اپنے ساتھ چار پانچ جوانوں کو اور بھی تیار کرو۔۔۔ بزل تم میرے ساتھ میری گاڑی میں چلو۔۔۔ باقی سب پولیس کے ساتھ آئیں گے۔۔۔ ایس ایچ او صاحب بولتے فوراً باہر کی طرف ڈورے تھے۔۔۔ ثانیہ کی آواز سنتے بزل کو لگا کسی نے اسے زندگی کی نوید سنائی تھی۔۔۔ وہ سب اس وقت پولیس سٹیشن میں ہی تھے۔۔۔

رانگ نمبر سے کال آنے پہ ایس ایچ او صاحب نے اسے سپیکر آن رکھنے کا کہا تھا۔۔۔ ثانیہ کی پریشان زدہ آواز وہاں بیٹھے سب نے سنی تھی۔۔۔۔ اس کی چیخ سے وجی پاگل ہونے کو تھا اسے لگ رہا تھا جیسے دماغ کی ساری رگیں پھٹ جائیں گیں۔۔۔ اس کی بہن تکلیف میں تھی اور وہ کچھ بھی نہ کر سکا تھا۔۔۔۔

شعیب گاڑی کا سائرن آف رکھا جائے گا۔۔۔ پہلی گاڑی تم لوگوں کی جائے گی۔۔۔ دوسری ہماری۔۔۔۔ لوکیشن پہ پہنچتے ہی سب گھر کو چاروں طرف سے گھیر لینا۔۔۔ گولی پہلے کوئی نہیں چلائے گا۔۔۔ ہاں اگر بچی کی جان بچانے کے لیے چلانی بھی پڑی تو گولی ٹانگ پہ مارنا۔۔۔ ہمیں اسے زندہ سلامت پکڑنا ہے۔۔۔۔ گاڑی میں بیٹھے ایس ایچ او صاحب لمحہ بالمحہ انھیں فون پہ ہدایت کیے جا رہے تھے جسے سنتے تمام جوان یس سر یس سر کر رہے تھے۔۔۔۔۔ بزل کو وقت تھمتا محسوس ہونے لگا۔۔۔۔ آدھے گھنٹے کی مسافت سال بھر کی مسافت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ بار بار پہلو بدلے وہ سب ختم کر دینا چاہتا تھا سب۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دیکھیں احمد بھائی آپ جیسے کہیں گے میں ویسے کروں گی۔۔۔ میں نکاح کرنے کو بھی تیار ہوں۔۔۔ پلیز کچھ ایسا مت کریں جس کا مداوا پوری زندگی نہ ہو سکے۔۔۔ اس کے بڑھتے قدموں کو دیکھتے ثانیہ ہاتھ جوڑتے چلانے لگی۔۔۔۔

پاگل سمجھ رکھا ہے مجھے ہاں۔۔۔ بچہ دکھتا ہوں کیا۔۔۔ منع کیا تھا نا۔۔۔ کیا تھا نا منع پھر کیوں کال کی۔۔۔ احمد نے اس کے منہ تھپڑ رسید کرتے اس کے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے جکڑ لیا تھا۔۔۔ آج تمہارا سار غرور توڑوں گا میں۔۔۔ تمہاری اوقات بتاؤں گا۔۔۔ پاس پڑا سگریٹ اٹھاتے جو تھوڑی دیر پہلے ہی احمد نے پی کر رکھا تھا ثانیہ کی کلائی پہ زور سے رکھا تھا۔۔۔ سگریٹ گرم ہونے کی وجہ سے ثانیہ کو اپنی روح فنا ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ آہ۔۔۔۔۔ لبوں کو دانتوں تلے دباتے وہ تکلیف سہنے کی کوشش میں ہلقان ہوئی جا رہی تھی۔۔۔۔۔ ہمت کرتے پورا زور لگاتے اس نے پوری قوت سے اپنی دائیں ٹانگ احمد کے پیٹ میں دے ماری جس کی تاب نہ لاتے وہ کراہ اٹھا۔۔۔۔

گالی۔۔۔۔۔ پیٹ کے بل دوہرا ہوتے احمد دھاڑا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ موقعے کا فائدہ اٹھاتے فوراً بیڈ سے اٹھی تھی۔۔۔۔۔ اور پاس پڑی کانچ کی بوتل جس میں یقیناً شراب تھی پوری قوت سے احمد کے سر پہ دے ماری۔۔۔۔۔ کانچ ٹوٹتے

## Posted On Kitab Nagri

کچھ تو نیچے گر گیا تھا اور کچھ احمد کے سر پہ زخم چھوڑتے خون نکال گیا۔۔۔۔۔ وہ جو پہلے ہی پیٹ میں پڑنے والی لات کی تاب نہ لا پا رہا تھا۔۔۔۔۔ سر پہ لگنی والی ضرب سے بیڈ سے نیچے گر گیا۔۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔۔ احمد کی حالت دیکھتے ثانیہ کے ہاتھ پاؤں کانپنے لگے۔۔۔۔۔ اوپر سے ہتھیلی میں اٹھنے والی تکلیف سے اور رونا آرہا تھا۔۔۔۔۔ اسے اسی حالت میں چھوڑتے وہ باہر کی طرف ڈوری تھی۔۔۔۔۔ عجیب بھوت نما بنگلہ تھا۔۔۔۔۔ ہر طرف کمرے ہی کمرے تھے۔۔۔۔۔

رکو۔۔۔۔۔ ثانیہ ورنہ میں جان سے مار دوں گا تمہیں۔۔۔۔۔ عقب سے آتی آواز پہ مرتے بغیر وہ آگے کی طرف ڈوری۔۔۔۔۔ رک جاؤ۔۔۔۔۔ میں کہتا ہوں رک جاؤ۔۔۔۔۔ بلند آواز میں دھارتے وہ ثانیہ کے پیچھے بھاگنے لگا۔۔۔۔۔ سر پہ لگنے والی چوٹ سے آنکھوں کے آگے اندھیرا آ رہا تھا جس کی پرواہ کیے بغیر گن لیے وہ اس کے پیچھے دوڑنے لگا۔۔۔۔۔ اس رکتا نادیکھ کے احمد نے ٹریگر پہ انگلی رکھی تھی۔۔۔۔۔ فزاح میں گولی کی آواز پھیلی تھی اور ساتھ ہی ثانیہ کی دبی دبی چیخ۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پولیس وین مطلوبہ جگہ پہ پہنچی تو اندر سے آتی توڑ پھوڑ اور اونچی آوازوں پہ الرٹ ہوتے پولیس نے گھر کو چاروں طرف سے گھیر لیا۔۔۔۔۔ تین نوجوان ایس ایچ او کے ساتھ ہی گھر کے اندر دیوار پھلانگتے داخل ہوئے۔۔۔۔۔ بازل اور وجی بھی ساتھ ساتھ تھے البتہ باسط اور ہمدانی صاحب ابھی نہیں پہنچے تھے۔۔۔۔۔ ہال کا دروازے میں مختلف چابیاں لگاتے بالا خر پولیس نے کھول ہی لیا تھا۔۔۔۔۔ آواز کا تعین کرتے سب آگے پیچھے ہوتے گن پہ ہاتھ رکھے مختلف کمروں میں داخل ہوئے۔۔۔۔۔ احمد اپنے پیچھے پولیس مین کو داخل ہوتے دیکھ ہی نہ پایا تھا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ ثانیہ پہ گولی چلاتا۔۔۔۔۔ پولیس مین نے اس کی ٹانگ کا نشانہ بناتے گولی مارتے اسے چھپٹ لیا تھا۔۔۔۔۔ گولی کی آواز سننے ثانیہ کی زوردار چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔ دونوں کانوں پہ ہاتھ رکھتے وہ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔۔ وجی فوراً سے بہن کی طرف لپکتے کندھوں سے اپنی شال ہٹاتے ثانیہ کے سر پہ ڈال گیا اور اسے سینے سے لگا گیا۔۔۔۔۔ جواب تک کانپ رہی تھی۔۔۔۔۔ اس کا نازک وجود ٹھنڈا پڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ ڈوپٹے سے بے نیاز وہ قابل رحم لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ بازل تو اب تک احمد کے سینے اور منہ پہ مکے رسید کر رہا تھا۔۔۔۔۔ وجی بھی احمد کو دیکھتے شاکڈ تھا اسے یقین نہ آرہا تھا کہ وہ اس قدر گر سکتا ہے۔۔۔۔۔ بچپن سے ساتھ پلنے والوں میں اتنی بھی گندگی جنم لے سکتی ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹانگ پہ لگنے والی گولی سے احمد کراہنے لگا پہلے ہی ثانیہ پیٹ میں ٹانگ مار چکی تھی۔۔۔۔۔ اوپر سے سر پہ لگنے والی کانچ کی بوتل۔۔۔۔۔ اور سونے پہ سہاگا بازل سے لاتیں اور مکے کھانے کے بعد رہی سہی بھی ہمت ختم ہوتے وہ بیہوش ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سرپلیز انھیں چھوڑ دیں۔۔۔ پولیس مین آگے بھرتے بازل کو پیچھے کرنے گا جس کے اپنے ہاتھ سے بھی اب خون نکل رہا تھا۔۔۔

تم ٹھیک ہو۔۔۔ ثانیہ کے قریب آتے بازل پوچھنے لگا جواب تک وجی کے سینے سے لگے روئے جا رہی تھی۔۔۔  
بغیر کچھ کہے ہاں میں سر ہلاتے وہ اب تک وجی کے سینے میں چھپی پڑی تھی۔۔۔  
آئی تھنگ ہمیں اسے ہو سپٹل لے جانا چاہیے۔۔۔ بہن کو اس حالت میں دیکھتا وجی اب تک بدحواس تھا۔۔۔ اسی لیے بازل سے کہتے ثانیہ کو بازو سے پکڑت اوپر اٹھانے لگا۔۔۔

نہیں مجھے گھر جانا ہے۔۔۔ عنابی ہونٹوں کو جنبش دیتے اس نے پہلی بار سراٹھا کر بازل کو دیکھا تھا۔۔۔ اسے بازل سے شرم آرہی تھی۔۔۔ بغیر ڈوپٹے کے۔۔۔ وہ تو شکر تھا وجی کے پاس شال تھی ورنہ وہ بازل سے نظریں ملانے کے قابل نہ رہتی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے تم ثانیہ کو گھر لے کر چلو۔۔۔ میں پولیس کے ساتھ پولیس سٹیشن جا رہا ہوں۔۔۔ ثانیہ کو مکمل طور بھی اگنور کرتے لمبے لمبے ڈگ بھرتے نکلتا چلا گیا۔۔۔ اسی اس اجڑی حالت میں دیکھتے اسے برا لگ رہا تھا تبھی چاہنے کے باوجود بھی زیادہ دیر نہ رک سکا۔



## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ کو اس کی بے رخی بری طرح محسوس ہوئی تھی۔۔۔ تو کیا وہ اس پہ شک کر رہا تھا۔۔۔ کیا نظریں نہ ملانے کے پیچھے کوئی خوف تھا اسے۔۔۔ ثانیہ کی عزت لٹ جانے کا۔۔۔ تو کیا وہ بھی عام مردوں کی طرح وکٹم کو ہی بلیم کر رہا تھا۔۔۔ اس نے کیوں نہیں پوچھا کہ احمد کون تھا۔۔۔ اس نے کیوں نہیں ثانیہ کے آنسو پونجھیں جیسے پچھلی بار اسے دلا سہ دیا تھا۔۔۔ ایسے بہت سارے سوالات تھے جنہیں سوچتے دھیمی چال چلتے سست روی سے وہ وجہ کے سہارے کے بغیر ہی باہر کا رتک آگئی۔۔۔ تو اب جب بازل ہمدانی نے شک کی دیوار پیدا کر ہی دی تھی۔۔۔ تو اسے بھی اپنا غرور اپنی انا توڑنے کا قطعاً کوئی شوق نہ تھا۔۔۔ وہ بچ تو گئی تھی۔۔۔ لیکن زندہ ہوتے ہوئے بھی مردہ محسوس کر رہی تھی۔۔۔



ہم کو قبول نہیں کسی طور بھی رقیب  
نفرت بھی کیجیے تو فقط ہم سے کیجیے



## Posted On Kitab Nagri

رسیوں سے بندھے الٹا لٹکے احمد کی حالت کافی قابل رحم تھی۔۔۔ ہمدانی صاحب کے سورس کی وجہ سے اس پہ  
اچھا خاصا پرچہ کٹا تھا۔۔۔ بزل اسے ہر طور پہ کڑی سے کڑی سزا دلوانا چاہتا تھا۔۔۔

مجھے معاف کر دو۔۔۔ یہ وہ لفظ تھے جنہیں تب سے اب تک احمد ہزار بار دہرا چکا تھا۔۔۔

بتاؤ۔۔۔ کیوں کیا۔۔۔ کیا دشمنی تھی تمہاری بچی کے ساتھ۔۔۔ ایس ایچ او صاحب خود تفتیش کر رہے تھے جبکہ  
سائیڈ کرسی پہ بیٹھے بزل ہمدانی اسے خون خوار نظروں سے دیکھ رہا تھا اگر اسے ہمدانی صاحب کی پرواہ نہ ہوتی تو احمد  
کو خوب مزہ چکھانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔

پسند کرتا تھا اسے۔۔۔ تکلیف کے باوجود بھی اب تک ایک ہی رٹ لگائے احمد ڈھیٹ معلوم ہو رہا تھا۔۔۔  
بزل کرسی سے اٹھتے ٹھنڈے پانی کی بوتل اٹھاتے ساری بوتل احمد کے منہ پہ انڈیلنے لگا۔۔۔ زخموں پہ ٹھنڈے  
پانی نے تیزاب جیسا کام کرتے جلن کی وجہ سے احمد کو چیخنے پہ مجبور کر دیا۔۔۔

آآآآ۔۔۔ دانتوں کو سختی سے جوڑے درد برداشت کرتے احمد بے حال ہونے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنی گندی زبان سے نام بھی مت لینا اس کا۔۔۔۔۔ جتنا بازل کول رہنے کی کوشش کر رہا تھا احمد کی باتوں سے اتنا ہی اشتعال میں آتے برہم ہونے لگا۔۔۔۔۔

بازل۔ ہمیں اپنا کام کرنے دو۔۔۔ واپس جا کے بیٹھو۔۔۔ ایس ایچ او صاحب اب احمد سے زیادہ بازل پہ برہم ہونے لگے۔۔۔ جسے ایک لمحہ بھی سکون نہیں مل رہا تھا۔۔۔ ہر دو منٹ بعد ایسے ہی برہم ہوتے اٹھتے وہ احمد پہ وار کر رہا تھا جسے دیکھتے ایس ایچ او صاحب لمبا سانس خارج کرتے صرف ٹھنڈی آہیں بھر رہے تھے۔۔۔ آخر وہ جانتے تھے بازل جو ان خون تھا۔۔۔ ایسے کیسے جلدی ٹھنڈا ہو جاتا۔۔۔ اگر اوپر سے پڑنے والی آئی جی پی کا دباؤ نہ ہوتا تو وہ کبھی بازل کو اس طرح اندر جیل میں investigation کے دوران نہ آنے دیتے۔۔۔

Kitab Nagri

میں سچ کہہ رہا ہوں۔۔۔ اس کی اور میری منگنی ہوئی تھی۔۔۔ ایک سال رہی۔۔۔ لیکن پھر تمہاری جیب میں نوٹ دیکھتے وہ تمہارے ساتھ ہو گئی اور اتنی پرانی منگنی توڑ دی۔۔۔ یہ سب میں نے اسے سبق سکھانے کے لیے کیا تھا۔۔۔ وہ لڑکی فراڈ ہے۔۔۔ وہ تم سے نہیں تمہارے پیسے سے محبت کرتی ہے۔۔۔ نقاہت کے باوجود ہمت کرتے احمد ڈٹھائی سے جھوت بولنے لگا۔۔۔ خود کو مظلوم ثابت کرتے وہ یہاں سے نکلنا چاہتا تھا۔۔۔ بازل تو اس کے جھوٹے انکشاف پہ غصہ ہوتے اس کی ناک پہ مکار گیا۔۔۔ بازل کے ہاتھوں میں پہنی پتھر کی انگوٹھی نے احمد کی

# Posted On Kitab Nagri

ناک کی ہڈی توڑنے میں کوئی کثر نہ چھوڑی۔۔۔ ناک سے بہتا لگاتار خون اب احمد کے منہ میں جانے لگا۔۔۔۔۔  
سر نیچے کی طرف لٹکتے ایک بار پھر وہ بیہوش ہو چکا تھا۔۔۔ ایس ایچ او صاحب یہ آدمی سراسر جھوٹ بول رہا  
ہے۔۔۔ اس پہ بڑے سے بڑا کیس بنائیں۔۔۔ جتنی عمر سزائے قید ہو سکتی ہے دلوائیں اسے۔۔۔ اور اگر آپ  
سے یا آپ کی عدالت سے یہ کام نہ ہو سکا تو یقین مانیں میں خود ہی اسے موت کی گھاٹ اتاروں گا۔۔۔ اس کی  
ریہائی سے بہتر ہے میں خود قاتل بن کے جیل کاٹ لوں۔۔۔ دو ٹوک لہجے میں بولتے سیل فون واپس جیب میں  
رکھتے وہ تھانے سے نکلتا چلا تھا۔۔۔ ایس ایچ او صاحب اب پولیس نو جوانوں کو بلاتے انھیں احمد کو ہوش میں لانے  
کی تلقین کرنے لگا۔۔۔ احمد کی حالت دیکھتے سر پہ دونوں ہاتھ رکھتے تب سے اب تک ان کے دماغ میں ایک ہی  
بات چل رہی تھی۔۔۔ بازل ہمدانی جلاد تھا پورا۔۔۔ جلاد۔۔۔۔۔ اپنی سوچ پہ خود ہی مسکراتے اب وہ پھر احمد  
کی طرف متوجہ ہوئے جسے پولیس مین جیل سے باہر لے جاتے پٹی کر رہے تھے۔۔۔۔۔

# Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمدانی صاحب سمیت سب افراد اس وقت شاہ زین پریس موجود تھے۔۔۔ صالحہ بیگم تو احمد کا نام سنتے ہی سکتے ہیں  
آچکی تھیں۔۔۔ بے شک وہ ان کی سگی اولاد نہ تھی لیکن ممانی ہونے کے ناطے انھوں نے اسے بہت لاڈ سے رکھا  
تھا۔۔۔ ثانیہ کی احمد سے نسبت تہہ ہونے پر سب سے زیادہ خوشی بھی انھیں ہی تھی۔۔۔ اور پھر منگنی ٹوٹنے پر

## Posted On Kitab Nagri

سب سے زیادہ دکھ بھی۔۔۔ لیکن احمد کو دیکھتے انھیں احساس ہوا تھا کبھی کبھی اپنا خون بھی گندہ نکل جاتا ہے۔۔۔ جبکہ ایک بازل تھا جس سے ابھی تک ان کا کوئی رشتہ نہ جڑا تھا لیکن جس طرح ثانیہ کی گمشدگی پہ اس نے زمین آسمان ایک کیے رکھا تھا اسے دیکھتے صالحہ بیگم کو اندر ہی اندر اطمینان نے آگھیرا تھا۔۔۔ ثانیہ کو سینے سے لگائے وہ اللہ کا شکر رہی تھیں۔۔۔ ثانیہ کے گھر آتے ہی ملیجہ نے اس کی لاکھ منتیں کرتے کھانا کھلا کر نیند کی گولی دے دی تھی تاکہ تھوڑی دیر سونے کے بعد وہ تھوڑا فریش فیل کر سکے۔۔۔ صالحہ بیگم بھی ثانیہ سے پہلے ہی گھر آگئی تھیں ثانیہ کو دیکھتے ان کی ممتا کو سکون ملا تھا۔۔۔۔۔

باسط، ہمدانی صاحب اور وجی اس وقت ڈرائنگ روم میں بیٹھے اپنی باتوں میں مصروف تھے۔۔۔ رات کے آٹھ بج رہے تھے اور ہمدانی صاحب واپس لاہور جانے پہ باضد تھے لیکن وجی کے اثرار پہ رکنا پڑا تھا۔۔۔ باتوں کے سلسلے کو بازل کی کال نے توڑا تھا جو اس وقت اپنے فلیٹ میں بیٹھے گرم کوئی پینے میں مصروف تھا۔۔۔ دو دن کا تھکا ہارا گھر آتے سب سے پہلے شاور لیا تھا۔۔۔ کوئی کی طلب ہوئی تو خانساں کو کہتے وہ ہمدانی صاحب کو کال ملانے لگا جو پہلی بیل پہ ہی اٹھالی گئی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں بولو بیٹا۔۔۔ کہاں ہو۔۔۔ اتنی افراتفری میں وہ بازل کو تو بالکل فراموش کر گئے تھے اسی لیے استفسار کرنے لگے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

گھر پہ ہوں بابا۔۔ فکر مت کریں۔۔ اور آپ بھی آجائیں میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔

نہیں۔۔ تم آرام کرو۔۔ میں آج وجی کی طرف ہی رکوں گا۔۔ بات کرتے ہمدانی صاحب کی نظریں وجی پہ مرکوز تھیں جو احتراماً سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

ٹھیک ہے۔۔ جیسی آپ کی مرضی۔۔ کوئی کولبوں سے لگائے بازل ٹیرس پہ آگیا۔۔

بابا۔۔۔۔ دوسری طرف خاموشی پا کر بازل نے باپ کو پکارا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی بابا کی جان۔۔ ہمدانی صاحب کی بات پہ بازل کے لبوں پہ مسکراہٹ آ کے معدوم ہوئی۔۔ وہ جب بھی اچھے موڈ میں ہوتے تھے ایسے ہی بات کرتے تھے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

صالیحہ آنٹی سے کہیں۔۔۔ میں جلد سے جلد نکاح چاہتا ہوں۔۔ ایک ہفتے کے اندر اندر۔۔۔ چاند کی طرف دیکھتے  
بازل نے ہمدانی صاحب کے چودہ طبق روشن کر دیے۔۔۔ جو موبائل کانوں سے ہٹائے سوچ رہے تھے کہ اب  
اس سچویشن میں وہ صالیحہ بیگم سے کیسے بات کریں۔۔۔

تم نے قسم کھا رکھی ہے باپ کی نیندیں حرام کرنے کی۔۔۔ سو جواب۔۔۔ کر لوں گا بات۔۔۔ وہ جانتے تھے اگر  
وہ نہ بات کرتے تو صبح ہوتے ہی بازل نے خود آٹپکنا تھا بات کرنے۔۔۔ اسی لیے جواب دیتے کال ڈسکنیکٹ کر  
گئے۔۔۔

ایک لڑکی کو دیکھا تو ایسے لگا جیسے کھلتا گلاب۔۔۔ جیسے چودھویں کا چاند۔۔۔ سیٹی بجاتے گنگنائے وہ واپس روم کی  
طرف بڑھ گیا۔۔۔ وہ بہت جلد اس کی ہو جانے والی تھی۔۔۔ یہ احساس ہی بہت خوبصورت تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com



## Posted On Kitab Nagri

ہر اندھیری رات کے بعد ایک نئی روشن صبح کا سورج طلوع ہوتا ہے جو بیہانک رات کے منظر کو صبح کی روشنی دکھاتے بھلا دیتا ہے۔۔۔ شاہ زین پیلس کے مکینوں کے لیے بھی صبح کا سورج ایک خوشگواہی لے کے طلوع ہوا تھا۔۔۔ صبح کے دس بج رہے تھے۔۔۔ بازل نو ہوتے ہی شاہ زین پیلس ٹپک پڑا تھا چونکہ ہمدانی صاحب کو لاہور واپسی کے لیے بھی نکلنا تھا اس لیے ان کی روانگی سے پہلے وہ اپنے اور ثانیہ کے رشتے کی بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔ اس بلی چوہے کے کھیل سے تھک چکا تھا۔۔۔ ڈرائنگ روم میں بیٹھے سب افراد اس وقت چائے پینے میں مصروف تھے۔۔۔ اور ہلکی پھلکی گپ بھی جاری تھی۔۔۔ بازل کب سے باپ کو بات کرنے کے اشارے کر رہا تھا جو کب سے بات کرے یہ کتر رہے تھے۔۔۔

آہم۔۔۔۔۔ اب ثانیہ کیسی ہے آنٹی۔۔۔ گلا کھنگارتے بازل نے خود ہی بات کرنے میں پہل کی ورنہ ہمدانی صاحب کی خاموشی کا دورانیہ تو لمبا ہی چل رہا تھا جو پچھلے ایک گھنٹے سے اسی کشمکش میں مبتلا تھے کہ کل والے واقع کے فوراً بعد اب یہ شوشا کیسے چھوڑیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔۔۔ رات میں ملیحہ نے کھانا کھلاتے اسے نیند کی دوا دی تھی شاید اسی لیے ابھی تک اتنی لمبی تان کے سو رہی ہے۔۔۔۔۔ کیٹل سے وجی کے لیے گرم چائے نکالتے صالحہ بیگم جواب دینے لگیں جو ابھی ہی جو گنگ سے تھکا ہارا سیدھا ڈرائنگ روم میں ہی آگیا تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ہممم۔۔۔ صالیحہ بہن دراصل ہمیں آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔ بازل کے مسلسل اشاروں پہ ہمدانی صاحب نے بھی بات کرتے اصل مدعا بیان کیا۔۔۔ صالیحہ بیگم جو کپ میں چائے ڈالنے میں مصروف تھیں ہمدانی صاحب کی بات سنتے ایک لمحے کے لیے ان کے ہاتھ کانپے تھے۔۔۔ تو کیا کل والے واقع کے بعد یہ لوگ رشتہ کرنے سے کترار ہے تھے۔۔۔ ایسے ہزاروں سوالات تھے جو ان کے دماغ میں جنم لے رہے تھے۔۔۔

ہم سب چاہتے ہیں کہ بازل اور ثانیہ کا جلد سے جلد نکاح ہو جائے تاکہ وہ کسی مضبوط بندھن میں بندھ جائیں۔۔۔ ہمیں معلوم ہے آپ نے ہم سے وقت مانگا تھا۔۔۔ اور یہ بھی معلوم ہے کہ اس موقع پہ ایسی بات شاید اتنی مناسب بھی نہیں ہے لیکن اگر آپ کا فیصلہ ہاں میں ہے تو میرے خیال سے اس نیک کام میں دیر نہیں کرنی چاہئے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے بھائی۔۔۔ دراصل میں خود بھی اب یہی چاہتی ہوں کہ ثانیہ جلد سے جلد کسی کے نام کی ہو جائے۔۔۔ ہمدانی صاحب کی بات سنتے صالیحہ بیگم نے اپنا رکا سانس بحال کیا۔۔۔ خدا کا شکر تھا کہ سب کچھ ٹھیک ہوا تھا اور ان کے اندیشے غلط ثابت ہوئے تھے رشتہ ختم ہونے سے متعلق۔۔۔ وجی تب سے اب تک بیٹھا صرف چائے پینے میں مصروف تھا۔۔۔ بازل کی دیوانگی تو وہ پچھلے دو دنوں میں دیکھ ہی چکا تھا اور پھر جس طرح لمحہ بالمحہ ہمدانی

# Posted On Kitab Nagri

صاحب اس کے ساتھ رہے تھے اسے یہ جان کے خوشی ہوئی تھی کہ ثانیہ کا رشتہ ایک سٹرونگ فیملی میں ہونے جا رہا تھا۔۔۔

تو پھر اگلے جمعرات کا دن کیسا رہے گا نکاح کے لیے۔۔۔ صالحہ بیگم کی رضامندی سنتے بازل کی خوشی کا ٹھکانا تھا کہ خوشی سے جھوم پڑے اسی لیے فوراً کہتے سب کو مسکرا نے پہ مجبور کر گیا۔۔۔ آ آی مین۔۔۔ جب سب راضی ہی ہیں تو پھر اگلے ہفتے ہی کر لیتے ہیں۔۔۔ اپنی جلد بازی یہ افسوس کرتے وہ گھبراتے پہلو بدل گیا۔۔۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے بیٹا۔۔۔ بس ایک بار ثانیہ سے بات کر لوں۔۔۔ وہ ابھی ہی اس ٹروما سے گزری ہے نا جانے اتنی جلدی اس سب کے لیے راضی ہو یہ نہیں۔۔۔۔ میں زرہ اسے جگا کر لاتی ہوں۔۔۔۔۔ چائے کا کپ کانچ کے ٹیبل پہ رکھتے صالحہ بیگم روم سے باہر چل دی تھیں۔۔۔ اب ان کا رخ ثانیہ کے کمرے کی جانب تھا جو بیڈ پہ آڑھی تر چھی لیٹی مضحکہ خیز لگ رہی تھی۔۔۔ ٹراؤزر گھٹوں تک پہنچا ہوس تھا۔۔۔۔ ڈوپٹہ ندارد۔۔۔۔۔ بچپن سے ہی وہ پورے بیڈ پہ پھیل کے سوتی تھی۔۔۔ صالحہ بیگم اسے سمجھا سمجھا کے تھم چکی تھیں لیکن مجال ہے جو ثانیہ باز آتی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اٹھ جاؤ بیٹھا۔۔۔ وقت دیکھو دن گے گیارہ بجنے والے ہیں۔۔۔ اور کتنا سوگی۔۔۔۔۔ کھڑکیوں کے آگے سے پردے ہٹاتے پیچھے کرنے لگیں جس سے باہر سے آنے والی روشنی سے ثانیہ نے جھٹ پٹ ہی آنکھیں کھول ڈالی تھیں۔  
۔۔۔ نیند سے خمار آلود آنکھیں نیند نہ پوری ہونے کی چمکی کھا رہی تھیں۔۔۔۔۔ آدھی آدھی آنکھیں کھولتے وہ صالحہ بیگم کو دیکھنے لگی جواب اس کا روم سیٹ کرنے میں مصروف تھیں۔۔۔  
دو دن اس نے جاگ کے گزارے تھے اتنا لمبا سونا تو پھر بنتا تھا۔۔۔

گڈ مارنگ۔۔۔ بازو اوپر کرتے انگڑائی لیتے بیڈ سے اٹھ کر اس نے صالحہ کے منہ پہ پیار دیا۔۔۔ ان کے سینے سے لگے خود میں سکون اتارنے لگی۔۔۔۔۔ شکر تھا وہ بچ گئی تھی۔۔۔  
آزمائش بڑی ہی سہی پر ٹل گئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شباباش میرا بچہ۔۔۔ جلدی سے فریش ہو جاؤ اور پھر نیچے آؤ۔۔۔ ہمدانی صاحب اور بازل تمہارا انتظار کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ ثانیہ کے گال تھتھپاتے صالحہ بیگم اس کے نازک گالوں پہ پیار دینے لگیں جبکہ ثانیہ بت بنے کھڑے اب تک لفظ بازل پہ اٹکی تھی۔۔۔ وہ کیوں آیا تھا آخر۔۔۔ جب چھوڑ کے چلا ہی گیا تھا تو واپس آنے کا کیا مقصد۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ کیوں آیا ہے۔۔۔ ہزار کوشش کے باوجود بھی لبوں پہ آنے والے سوال کو روک نہ پائی تو صلیحہ بیگم سے پوچھنے لگی۔۔۔

کیا مطلب کیوں آیا ہے۔۔۔ تمہاری خیریت دریافت کرنے۔۔۔ اور ایک اور بھی وجہ ہے۔۔۔ اس کو کلائی سے تھامتے بیڈ پہ بٹھاتے صلیحہ بیگم اب اصل مدعے پہ آئی تھیں۔۔۔

او تو مطلب خیریت دریافت کرنے کے ساتھ ساتھ معذرت کرنے آیا ہو گا۔۔۔ رشتے پہ انکاری سے۔۔۔ نا جانے کیوں وہ اتنا نیگیٹو سوچ رہی تھی۔۔۔

بازل چاہتا ہے۔۔۔ جلد سے جلد اس کا اور تمہارا نکاح ہو جائے۔۔۔ اگلے جمعرات کو وہ تم سے ایک مضبوط رشتے میں بندھنا چاہتا ہے۔۔۔ ثانیہ کے ہاتھوں پہ ہاتھ رکھتے صلیحہ بیگم اس کے چہرے کے تاثرات چانچنے لگیں جو خوشی کے بجائے بالکل سپاٹ تھے۔۔۔ آخر اتنی بے اعتباری کے بعد رشتے کا کیا تک بنتا تھا۔۔۔

آپ نہ کر دیں رشتے سے۔۔۔ کمزور آواز میں بولتے وہ صلیحہ بیگم کو شا کڈ چھوڑ گئی تھی۔۔۔ دماغ سیٹ ہے تمہارا۔۔۔ ایسے کیسے انکار کر دوں اچھا خاصا لڑکا ہے۔۔۔ تمہاری اتنی پرواہ کرتا ہے اور پھر تم نے خود ہی تو اس سے شادی

## Posted On Kitab Nagri

کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی تو پھر اب کیا ہو گیا۔۔ اونچی آواز میں برہم ہوتے ثانیہ کو دونوں کاندھوں سے جھنجلاتے صالحہ بیگم اس سے استفسار کرنے لگیں۔۔ جونہ کی رٹ لگائے بیٹھی تھی۔۔

کیونکہ مجھے لگتا ہے اسے اب مجھ پہ اعتبار نہیں رہا۔ شاید اسے لگتا ہے میں اب ویسے پاک نہیں رہی جیسے پہلے تھی۔۔ عزت لٹ جانے کا خوف ہے اسے۔۔ سینے پہ ہاتھ رکھتے وہ رو دی تھی۔۔ بازل کی نظریں پھیرنا اب تک اس کی آنکھوں کے سامنے آتے اسے رلا رہا تھا۔۔۔

پاگل لڑکی۔۔ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ تمہیں معلوم ہے وہ تو تمہارے غائب ہو جانے پہ رات دن ایک کیے بیٹھا تھا پولیس افسرز تک کو چین سے نہ بیٹھنے دیا تھا اس نے اور نہ خود چین سے بیٹھا ہوا تھا۔۔۔ حلق سے نوالہ تک نہ اتارا تھا۔۔ اور تم اسی پہ شک کر رہی ہو۔۔ اپنی احمق بیٹی کی سوچ پہ ماتم کرتے ہوئے صالحہ بیگم تو صدمے میں تھیں۔۔

www.kitabnagri.com

میں نے دیکھا ہے نا۔۔ دیکھی ہے اس کی آنکھوں میں بے اعتباری۔۔ وہ مجھ سے نظریں چڑا رہا تھا۔۔ میری طرف دیکھنا تک گوارا نہ کیا۔ مجھ سے پوچھتا تو کہ کب اور کیوں ہوا یہ سب۔۔ بلکہ وہ تو مجھے اکیلا چھوڑتے چلا گیا تھا۔۔ دھیمی آواز میں روتے ثانیہ بے دردی سے ہاتھوں کی ہتھیلی سے آنسو صاف کرنے لگی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بکواس مت کرو۔۔ میں تاریخ دے رہی ہوں انھیں۔۔ تمہارا نکاح ہو جائے تو سکون سے مرنے میں آسانی ہوگی۔۔ اپنی زندگی میں ہی تمہیں مضبوط ہاتھوں میں دے کے چین سے مرنا چاہتی ہوں۔۔ رحم کرو خود پہ بھی اور اپنی بوڑھی ماں پہ بھی۔۔ اور دماغ میں پلنے والے خرافات کو ختم کرتے فریش ہوتے فوراً سے پہلے نیچے آؤ۔۔ اسے سختی سے نمبیج کرتے صالحہ بیگم روم سے باہر آئیں تو بازل کو دیکھتے شرمندہ ہونے لگیں۔۔ جو ثانیہ کی طبیعت پوچھنے اوپر آیا تھا لیکن اس کے زبان سے اپنے بارے میں الفاظ سنتے اسے ثانیہ پہ شدید غصہ آ رہا تھا۔۔ آپ فکر مت کریں آنٹی۔۔ نکاح کی تیاری کریں۔۔ اس کی عقل میں ٹھکانے لگاتا ہوں۔۔ انھیں خاموش رہنے کا کہتے وہ روم میں داخل ہوا جہاں ثانیہ بی بی سوسوں کرتے رونے کا شغل منانے میں مصروف تھیں۔۔

فوراً سے پہلے اٹھو اور منہ دھوتے نیچے آؤ بابا ویٹ کر رہے ہیں تمہارا۔۔ رعب دار آواز میں بازل اس پہ حکم چلانے لگا کیونکہ یہ وقت نرمی برتنے کا ہر گز نہ تھا۔۔ ثانیہ تو ایک پل کے لیے اس کی آواز سنتے گڑ بڑا ہی گئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

مجھے کہیں نہیں جانا۔۔ اور مہربانی کر کے آپ بھی یہاں سے نود و گیارہ ہو جائیں۔۔ بے تلخی سے بولتے وہ اس کے غصے کو ہوا دے گئی جو اس کی طبیعت کے پیش نظر اب تک خاموش تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا پوچھ سکتا ہوں اس بے رخی کا مقصد۔۔۔ اسے بیڈ سے اٹھتا دیکھ کے نازک اونچی آواز میں پوچھ بیٹھا۔۔۔

کیا میں نے پوچھا تھا آپ سے بے اعتباری کی وجہ۔۔۔ بازل کی طرح ہی اونچی آواز میں بولتے وہ ایک بار پھر پہلے والی ثانیہ لگ رہی تھی جو کسی کو خاطر میں نہ لیتی تھی۔۔۔

دیکھو ثانیہ۔۔۔ اسے نرم لہجے میں سمجھانے کے لیے بازل آگے ہوا تو ثانیہ کرنٹ کھا کر پیچھے ہوئی۔۔۔

نہیں دیکھنا۔۔۔ ٹکاسا جواب دیتے واش روم کے لیے قدم بڑھائے ہی تھے کہ بازل نے بے دردی سے اس کی کلائی تھامتے روکا تھا۔۔۔ ہتھیلی پہ پڑنے والا سگریٹ کا زخم اب بھی درد کر رہا تھا۔۔۔ لیکن بغیر شور کیے ثانیہ زبان دانتوں تلے دیئے درد براشت کرنے میں ہلقان ہونے لگی۔۔۔ آخر سن تو لو ایک بار میری بات۔۔۔ التجائی لہجے میں بولتے بازل ایک بار پھر گویا ہوا

نہیں سننا کچھ بھی۔۔۔ کیا میں نے پوچھا کہ کیوں مجھے سے نظریں ملانے سے پرہیز کر رہے تھے۔۔۔ شک تھا تو بول دیتے نا کہ ثانیہ بی بی عزت دار نہیں رہی تم۔۔۔ ایک رات غائب تھی تو عزت کو گنوا بیٹھی ہو گی۔۔۔ زہر خند لہجے میں بولتے وہ زبان سے زہر اگلنے لگی



## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تیش میں آتے بازل ہاتھ اٹھا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ گال پہ پڑنے والا تھپڑ بہت شدید تھا۔۔۔۔۔ وہ یہ سب سوچ بھی کیسے سکتی تھی۔۔۔۔۔ شرم آنے چاہیے تمہیں اپنی اس گھٹیا سوچ پہ۔۔۔۔۔ یہ تھپڑ تمہاری یادداشت لانے کے لیے بہت ضروری تھا۔۔۔۔۔ تاکہ آئندہ ایسی بکو اس کرنے سے پہلے ہزار بار سوچو تم۔۔۔۔۔ ثانیہ تو اب تک گال پہ ہاتھ رکھے شاکڈ تھی۔۔۔۔۔ اسے بازل سے اتنے سخت رویے کی امید ہر گز نہ تھی۔۔۔۔۔

تم سے نظریں نہ ملانے کی وجہ صرف تمہاری وہ حالت تھی جیسے دیکھتے مجھے تکلیف ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ سینے پہ شہادت کی انگلی رکھتے بازل کا غصہ کسی صورت کم نہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ تمہیں اکیلے چھوڑ جانے کی وجہ صرف تمہیں ٹائم دینا تھا تاکہ تم ٹھیک ہو سکو۔۔۔۔۔ اور نہ تم اس وقت اتنے سینس میں تھی کہ تمہارا ہاتھ پکڑ کے میں تم سے اظہار محبت کرنے بیٹھ جاتا۔۔۔۔۔ جہاں تک بات ہے نکاح کی۔۔۔۔۔ تو وہ میں تم سے ہی کروں گا اور ڈنکے کی چوٹ پہ۔۔۔۔۔ اپنے اس بھوسے بھرے دماغ میں یہ بات اچھے سے بٹھالو اور نکاح کی تیاری کرو۔۔۔۔۔ ورنہ خراب دماغ مجھے اچھے سے ٹھیک کرنا آتا تھا۔۔۔۔۔ وہ بولنے پہ آیا تھا تو بولتا ہی گیا۔۔۔۔۔

اور ہاں۔۔۔۔۔ یہ آنسو بہانے کا شغل میلا بعد میں بھٹینیو کرنا۔۔۔۔۔ ابھی پہلی فرصت میں نیچے پہنچو۔۔۔۔۔ ورنہ زبردستی کرنے میں دیر نہ لگاؤں گا۔۔۔۔۔ اسے شہادت کی انگلی سے وارن کرتے بازل لمبے لمبے ڈگ بھرتا واپس چلا

# Posted On Kitab Nagri

گیا تھا۔۔۔ ظالم۔۔۔ غصے سے چیختے سوں سوں کرتے ثانیہ واش روم چلی گئی۔۔۔ اس شخص کی محبت میں وہ بے بس ہو جایا کرتی تھی اور شاید غصے میں وہ اس بار بھی غلط بول گئی جس کا اندازہ اسے کافی دیر سے ہوا۔۔

وقت تیزی سے گزر رہا تھا۔۔۔ صلیحہ بیگم نے دو دن بعد ہی نازش بیگم کو کال کر کے ہاں میں جواب دیا تھا  
۔۔۔۔۔ بزل کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ چلا چلا کے پورا شہر اکٹھا کر دے۔۔۔۔۔ وہ رب کا جتنا شکرا ادا کرتا کم  
تھا۔۔۔ ثانیہ سے اس دن کے بعد بات نہ ہوئی تھی۔۔۔ ویسے بھی وہ اسے ٹائم دینا چاہتا تھا۔۔۔ دوسری  
طرف حجاب کی ساری اکسائمنٹ ختم ہو گئی تھی و جی کا سوچتے۔۔۔ اب چار و ناچار بھی اس شخص سے ملاقاتیں  
ہونا تھیں۔۔۔ جو بھی تھا نور کے سمجھانے پہ ریلیکس ہوتے اب اس کی پوری توجہ بزل کے نکاح پہ تھی۔۔۔  
بزل اس کا اکلوتا بھائی تھا جس کا سوچتے اپنا غم بھلاتے کچھ یاد تھا تو ڈھیڑ ساری شاپنگ جو اس وقت نازش بیگم اور  
بزل کے ساتھ آئے وہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اب بس بھی کرو ہنی۔۔۔ کچھ تو پسند کر لو۔۔۔ مجھے تو لگ رہا ہے نکاح میرا نہیں تمہارا ہے۔۔۔ کچھ پسند ہی نہیں آ رہا تمہیں۔۔۔ میں بتا رہا ہوں آدھا گھنٹہ اور ہے تمہارے پاس۔۔۔ اس کے بعد جو نظر آئے گا تمہارے لیے

## Posted On Kitab Nagri

خرید لوں گا میں۔۔۔۔۔ بازل کب سے نازش بیگم اور حجاب کے ساتھ لاہور کے مالز میں پھر پھر کے تھک چکا تھا  
۔۔۔۔۔ پر مجال ہے جو حجاب کو کچھ پسند آیا ہو۔۔۔ ایک ہی رٹ تھی اس کی۔۔ مجھے کچھ سمپل سا اور لائٹ سا لینا  
ہے۔۔۔

بھائی۔۔۔۔۔ بھوری آنکھوں میں ناراضگی سموئے وہ بازل کو بلیک میل کرنے لگی

اچھا ٹھیک ہے۔۔ دیکھو۔ اب میں کچھ نہیں کہہ رہا۔۔۔۔۔ ہونٹوں پہ انگلی رکھتے بازل نے خاموش رہنے میں ہی  
عافیت جانی تھی۔۔۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد اسے اپنے لیے ڈریس پسند آ ہی گیا تھا۔۔۔ بی بی پنک نیٹ کا کرتا جس پہ  
بہت خوبصورتی سے گولڈن گوٹا لگا یا گیا تھا، لائٹ پنک ہی جامہ وار کا ڈراؤز اور ساتھ لائٹ پنک نیٹ کے ڈوپٹے  
پہ لگے گولڈن لیس نے جوڑے کی خوبصورتی کو اور چار چاند لگا دیئے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آئے۔۔۔۔۔ پرفیکٹ۔۔۔۔۔ ایکس کیوز می۔۔۔ یہ والا پیک کر دیجئے۔۔۔ ڈریس پہ ہاتھ رکھتے آرڈر دیتے حجاب کی  
خوشی اس کے چہرے سے عیاں تھی۔۔۔

فائنلی۔۔۔۔۔ اسے ڈریس آرڈر کرتے دیکھ کے بازل خود کو ڈھیلا چھوڑتے شاپ پہ رکھی سائیڈ چیسر پہ بیٹھ گیا تھا  
۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نکاح کا دن آیا تو ہر سوں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔۔۔۔۔ نکاح کے لیے اوپن ایئر جگہ رکھی گئی تھی۔۔۔۔۔  
پورے ایئرے کو وائٹ پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔ انٹرنس کے لیے بنائی گئی جگہ پہ ریڈ کارپٹ بچھایا گیا تھا جس  
کے ساتھ جگہ جگہ ریڈ اور وائٹ پھول لگائے گئے تھے۔۔۔۔۔ دلہے اور دلہن کے لیے دونوں سائیڈز پہ کشرز رکھے  
گئے تھے جس کے درمیان میں لڑیاں لگا کر پورشن بنایا گیا تھا۔۔۔۔۔ ایک سائیڈ پہ ثانیہ کشن پہ بیٹھی تھی اور دوسری  
جانب بازل کو بٹھایا گیا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ نے آف وائٹ کلر کے کامدار فراک جس پہ گوٹے اور دپکے کا کام کیا گیا تھا  
کے ساتھ آف وائٹ ہی غرارہ زیب تن کیا تھا۔۔۔۔۔ چہرے پہ ریڈ نیٹ کا ڈوپٹہ اوڑھے جس پہ گولڈن دھاگے  
کی کڑھائی سے بازل کی دلہن لکھا گیا تھا سیدھا بازل کے دل میں اتر رہی تھی۔۔۔۔۔ میک اپ کے نام پہ اس نے  
مہرون لپسٹک لگائی تھی، بالوں کی سیدھ میں مانگ نکالے اور ماتھے پہ ماتھا پٹی لگائے، کانوں میں بڑے بڑے ایئر  
رنگز پہنے اور ہاتھوں میں وائٹ گجرے پہنے جن کے درمیان میں ایک ایک ریڈ پھول بھی لگایا گیا تھا بہت پیاری  
لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ دیکھنے والے دونوں کی جوڑی دیکھتے عش عش کراٹھے تھے۔۔۔۔۔ دوسری جانب بازل بھی اپنی  
مردانہ وجاہت لیے آف وائٹ کرتا پہنے اوپر آف وائٹ ہی وسکٹ پہنے، بالوں کو اچھی طرح سیٹ کیے بہت پیارا  
لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نکاح کا وقت ہوا تو ثانیہ کو اپنی دھڑکنے تھمتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ شائد یہ وقت ہر لڑکی کے لیے ہی بہت کٹھن ہوتا ہے۔۔۔۔۔

ثانیہ بنت شاہ زین کیا آپ کو بازل بن آفندی سے سکھ راج الوقت پانچ لاکھ حق مہر کے ساتھ اپنے نکاح میں قبول ہے۔۔۔۔۔۔۔ مولوی کے الفاظ اب بھی ثانیہ کے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔۔۔

قبول ہے۔۔۔۔۔ آنکھوں میں آئی نمی کو ہاتھ کے کناروں سے دور کرتے صدقے دل سے قبول کہا تھا۔۔۔۔۔ جی ثانیہ کے ساتھ ہی بیٹھے اس کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھامے ثانیہ کو حوصلہ دے رہا تھا۔۔۔۔۔

ثانیہ بنت شاہ زین کیا آپ کو بازل بن آفندی سے سکھ راج الوقت پانچ لاکھ حق مہر کے ساتھ اپنے نکاح میں قبول ہے۔۔۔۔۔۔۔ مولوی صاحب نے ایک بار پھر سپیکر میں وہی کلمات ادا کرتے اجازت چاہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri  
www.kitabnagri.com  
قبول ہے۔۔۔۔۔ سپیکر میں ابھرتی ثانیہ کی کانپتی آواز نے سب کو ہی افسردہ کر دیا تھا۔۔۔۔۔

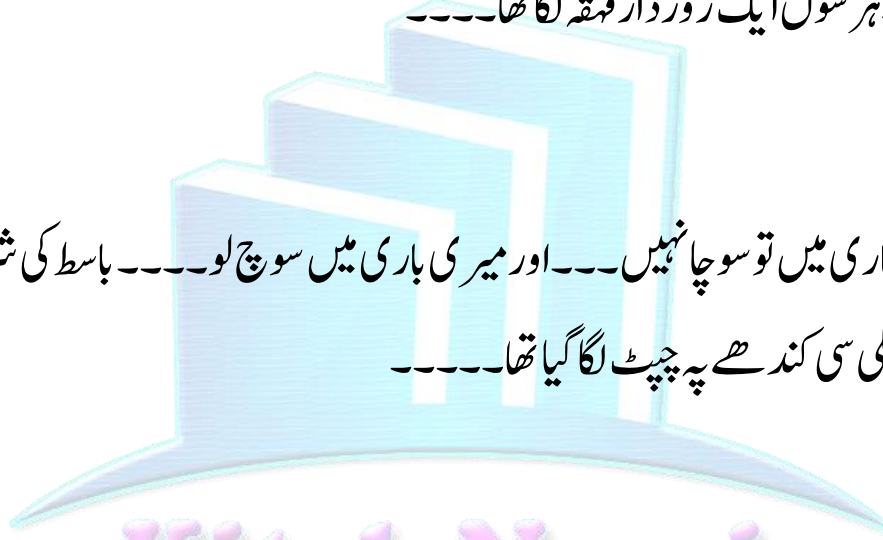
ثانیہ بنت شاہ زین کیا آپ کو بازل بن آفندی سے سکھ راج الوقت پانچ لاکھ حق مہر کے ساتھ اپنے نکاح میں قبول ہے۔۔۔۔۔ تیسری بار مولوی صاحب کے پوچھنے پہ ثانیہ نے اپنی آنکھیں بند کرتے رب تعالیٰ سے اپنی دائمی

## Posted On Kitab Nagri

خوشیوں کی دعا مانگی تھی۔۔ ابھی اس کے لب کھولنے سے پہلے ہی باسط جو کب سے خاموش بنا بازل کے ساتھ بیٹھا تھا بازل کی سائڈ سے سپیکر کھینچتے اونچی آواز میں بول پڑا

میں کہتا ہوں سوچ لو۔۔۔۔۔۔۔ اونچی آواز میں بولتے، دانتوں کی نمائش کرتے وہ ثانیہ سمیت سب کو ہنسنے پہ مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔۔ ہر سوں ایک زوردار قہقہہ لگا تھا۔۔۔۔۔

انسان بن۔۔۔۔۔ اپنی باری میں تو سوچا نہیں۔۔۔ اور میری باری میں سوچ لو۔۔۔۔۔ باسط کی شرارت سمجھتے بازل خود بھی ہنسنے باسط کو ہلکی سی کندھے پہ چپٹ لگا گیا تھا۔۔۔۔۔



تب ہی تو کہہ رہا ہوں میرے دوست۔۔۔ اب بھی وقت ہے سوچ لو۔۔۔۔۔ یہ موقع پھر نہیں ملے گا۔۔۔ بہت نخرے اٹھانے پرتے ہیں میرے دوست۔۔۔۔۔ ڈرامائی آہ بھرتے وہ ایک بار پھر سب کو ہنسا گیا تھا جبکہ ملیجہ تو اس کے الزام پہ منہ کھول کے ہونٹوں کا زیر و بناتے عش عش کراٹھی تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سوچنے کا وقت گیا۔۔۔ اب کر کے دکھانے کا وقت ہے۔۔۔ مولوی صاحب آپ شروع کریں۔۔۔۔۔ باسط کو جواب دیتے بازل اب پھر سے مولوی صاحب کی طرف متوجہ ہوا تھا جس کے کہنے پہ تیسری بار پوچھنے پہ ثانیہ نے دھیمے سے لبوں کو جنبش دیتے قبول ہے کہا تھا۔۔۔۔۔

ہوووووووووو۔۔۔۔۔ ماحول میں زبردست قسم کی ہوٹل گ ہوئی تھی۔۔۔۔۔ تالیاں بجاتے سب ہی بہت خوش دکھائی دے رہے تھے۔۔۔۔۔ بازل کے قبول ہے کرنے کے بعد سب ہی دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے دعا کرنے لگے۔۔۔۔۔

شوٹنگ کا وقت آیا تو ثانیہ کو رہی سہی ہمت بھی جاتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ فٹا گرافر کے کہنے پر کبھی بازل اس کے ماتھے پہ محبت کا پہلا بوسہ دے رہا تھا تو کبھی اسے کمر سے پکڑتے کھینچتے اس کی آنکھوں میں دیکھتے پکس بنوارہا تھا۔۔۔۔۔ جب بھی بازل ثانیہ کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا تو ثانیہ حیا سے سرخ ہوتی اپنی گھنی پلکے جھکاتے نیچے دیکھنے لگ جاتی۔۔۔۔۔

اففف ہر ادا ہی پیاری۔۔۔۔۔ ثانیہ کے کانوں میں نیم سرگوشی میں بولتے وہ اسے اپنے آپ میں اور سمٹنے پہ مجبور کر رہا تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سوری۔۔۔ مدھم سا سوری کہا گیا تھا۔۔

آج کے دن افسردہ باتیں مت کرو یا۔۔۔ ثانیہ کو کمر سے کس کے پکڑتے کھینچتے بازل بات کے ساتھ ساتھ پکس  
بھی بنوار ہا تھا۔۔۔ اففف۔۔۔ پریشان ہوئے ثانیہ کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی

جب سے تو نے مجھے دیوانہ بنا رکھا ہے

سنگ ہر شخص نے ہاتھوں میں اٹھا رکھا ہے

اس کے دل پر بھی کڑی عشق میں گزری ہوگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نام جس نے بھی محبت کا سزا رکھا ہے

پتھر و آج مرے سر پہ برستے کیوں ہو

## Posted On Kitab Nagri

میں نے تم کو بھی کبھی اپنا خدار کھا ہے

اب مری دید کی دنیا بھی تما شائی ہے

تو نے کیا مجھ کو محبت میں بنا رکھا ہے

پی جا ایام کی تلخی کو بھی ہنس کر ناصر



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

غم کو سہنے میں بھی قدرت نے مزار کھا ہے

اللہ اللہ کر کے کلوز اپس ختم ہوئے تو ثانیہ نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔۔ اب باری تھی فیملی پکچرز کی۔۔۔

جس میں باسط اور ملیحہ بھی ساتھ ساتھ تھے۔۔۔ کیوں کہ بازل اور ثانیہ کے لیے یہ دونوں دوست سے بڑھ کے فیملی ممبر ہی تھے۔۔۔ باسط نے سیٹج پہ چڑھتے سب کی ناک میں دم کر رکھا تھا۔۔۔۔۔ بازل اور ثانیہ کی پکچرز سے زیادہ اسے اپنی اور ملیحہ کی پکس کی فکر تھی۔۔۔ ملیحہ کے لاکھ سمجھانے پہ بھی وہ باز آنے کا نام نہ لے رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

باسط بھائی اٹھ بھی جائیں۔۔۔ میں کہاں بیٹھوں۔۔ ساری جگہ پہ تو آپ نے قبضہ کر رکھا ہے۔۔۔ باسط تب سے اب تک بازل کے ساتھ ٹوسیٹر صوفے پہ بیٹھے پکچرز بنوا رہا تھا جبکہ ثانیہ کے تو کھڑے ہو ہو کے پاؤں شل ہو چکے تھے اوپر سے دلہن بنے اتنا مہنگا ڈریس پہنے اور بھی تھکاوٹ محسوس ہونے لگی۔۔۔

بازل کی گود میں۔۔۔ ٹکاسا جواب دیتے باسط سب کو ہنسنے پہ مجبور کر گیا۔۔۔ ہا ہا ہا ہا۔۔۔۔۔ سب سے اونچا قہقہہ ملیجہ کا تھا۔۔۔ جو سائنڈ پہ پڑے صوفے پہ برجمان تھی۔۔۔۔۔

لا حول ولا قوہ۔۔۔ کانوں پہ دونوں ہاتھ رکھتے ثانیہ کانوں کی لوتک سرخ ہو گئی جبکہ ان سب کے تماشے دیکھتے بازل باسط کا قیمہ بنا دینا چاہتا تھا جو بازل کے نکاح پہ کم اپنے ویسے پہ زیادہ آیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

تھوڑے پیچھے سے لیس پکچر۔۔۔ اتنے قریب سے تو میرا منہ بڑا آئے گا۔۔۔ باسط کی بات پہ وہاں بیٹھے سب نفوش ایک بار پھر زوردار قہقہہ لگا اٹھے تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جب بڑا ہے تو بڑا ہی آئے گا۔۔۔ کون کہتا ہے اس طرح ڈنگروں کی طرح کھایا کرو۔۔۔ بازل کم تھا کیا جو پیچھے رہ جاتا۔۔۔ باسط کب سے سیٹج پہ بیٹھے اترنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔ نکاح ثانیہ اور بازل کا کم جبکہ ملیحہ اور باسط کا زیادہ لگ رہا تھا۔۔۔ جو نئے نئے پوز بنواتے پکس بنوا رہے تھے۔۔۔

خاموش۔۔۔ تمہارے منہ کی چابی اب ثانیہ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔ اس لیے اب کم سے کم زبان چلایا کرنا۔۔۔ اور جہاں تک بات ہے بڑے منہ کی تو ہم کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔۔۔ خیر سسٹر پلیز اسے اپنی طرح کم گو بنائیں۔۔۔ ثانیہ کو حکم دیتے اور بازل کو زچ کرتے باسط پھر پکس بنوانے میں مصروف ہو گیا تھا۔۔۔ جبکہ بازل صرف ٹھنڈی آہ بھر کے رہ گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب۔۔۔۔۔ سنو۔۔۔۔۔ عقب سے آتی آواز پہ حجاب نے مڑ کے دیکھا تو وہ دشمن جاں کھڑا تھا۔۔۔۔۔ جتنا وہ اس شخص سے دور بھاگتی تھی اتنا ہی قدرت انہیں ملوادیتی تھی۔۔۔ اب جو بھی تھا اسے صبر سے کام لینا تھا۔۔۔ جو کہ بہت مشکل بھی تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔ آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہ تعریف کر رہا تھا۔۔۔۔۔ حجاب واقع  
آج نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ وجہ تو دور سے ہی اس پہ آیت الکرسی پڑھ پڑھ کے پھونک  
رہا تھا کیونکہ اسے خدشا تھا کہ کہیں اس کی اپنی نظر ہی نہ لگ جائے حجاب کو۔۔۔۔۔ حجاب نے بالوں کو پہلی بار کھولا  
تھا بال کمر سے نیچے تک آتے تھے اور گھنے بھی تھے۔۔۔ جنہیں سنبھالنے میں اسے بہت کوفت ہوتی تھی اس لیے  
زیادہ تر بال وہ نازش بیگم سے ہی بنواتی تھی۔۔۔۔۔ کیونکہ ایک نازش بیگم ہی تھیں جو اسے بال کٹوانے نہ دیتی تھی  
لیکن حجاب کو چھوٹے بال ہی پسند تھے۔۔۔۔۔ آا۔۔۔ آپ۔۔۔ گھبراتے حجاب ادھر ادھر دیکھنے لگی

جی میں۔۔۔ کیا آپ کو اچھا نہیں لگا میرا آنا۔۔۔ دراصل مجھے اس زور کے لیے معذرت کرنی تھی وہ جب رشتے  
والے دن آپ ہمارے گھر آئی تھیں اور میں نے آپ کا رستہ روکا تھا۔ معلوم میں اس قدر بے اختیار کیسے ہو گیا تھا

www.kitabnagri.com

پھر ثانیہ کے اغوا کے بعد تو ہماری ٹھیک سے بات بھی نہ ہو سکی۔۔۔۔۔ آنکھوں میں شرمندگی لیے اپنے  
گھمبیر لہجے میں بولتے وہ واقع شرمندہ دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔ جانے دیں۔۔۔ بھول جاتے ہیں۔۔۔ سادہ لہجے میں بولتے حجاب بات ختم کرنا چاہتی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب تو ملنا ہوتا رہے گا۔۔۔ وجی دانتوں کی نمائش کرتے پھر پرانے موڈ میں آتے چہرے پہ بلا کی معصومیت لیے کہنے لگا۔۔۔ جو بھی تھا اسے حجاب سے دوستی کرنی تھی۔۔۔ یہ لڑکی جتنی سیدھی دکھتی تھی اتنی آسانی سے پھنسانے والی شے ہر گز نہ تھی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ بد قسمتی سے۔۔۔۔۔ وجی کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے وہ جلد سے جلد یہاں سے بھاگ جانا چاہتی تھی ایک تو اتنے سارے لوگوں کے بیچ اکیلے یوں اس طرح سے وجی کے ساتھ کھڑے ہونا بھی اسے بہت عجیب لگ رہا تھا اوپر سے وجی تھا کہ ہمیشہ کی طرح ایک بار پھر دیوار بنے راستہ روک کر کھڑا تھا۔۔۔۔

ایسے تو مت کہیں۔۔۔۔۔ اتنی آسانی سے آپ کسی کے ارمانوں کا خون کیسے کر سکتی ہیں۔۔۔۔۔ دل پہ ہاتھ رکھے خفا لہجے میں بولتے وہ اپنے تمام جذبات رفتار فتا اس چھوٹی سی لڑکی کے سامنے ظاہر کرتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ جبکہ حجاب وجی کو اس طرح جھکتا دیکھ کہ دھیمسا مسکرا اٹھی تھی۔۔۔ سینے پہ ہاتھ رکھتے جھکتے بھی حجاب اس لمبو کے آگے بہت چھوٹی دکھ رہی تھی۔۔۔ شاید حجاب بہت چھوٹی قد کی تھی۔۔۔۔۔ نہیں بلکہ وجی بہت لمبا تھا خود کو یقین دلاتے جانے انجانے میں بھی وہ اونچا بول گئی تھی جس کا اس کو احساس تک نہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کوئی بات نہیں۔۔۔ تم ہیلز پہن لینا۔۔۔ نہ بھی پہنو تو مجھے ایشو نہیں۔۔۔ مجھے ویسے بھی چھوٹی لڑکیاں ہی پسند ہیں۔۔۔ قہقہہ لگاتے وہ حجاب کو شرمندہ کر گیا تھا۔۔۔

اب تک کتنی چھوٹی لڑکیوں پہ دل آیا ہے۔۔۔ اپنی شرمندگی دور کرنے کے چکر میں وہ الٹا سوال کر بیٹھی تھی جبکہ وجی تو اس کی جیلیسی پہ پاگل ہونے کے در پہ تھا۔۔۔ چہرے پہ ہاتھ رکھتے سوچتے وہ یاد کر رہا تھا کہ اب تک کتنی لڑکیوں پہ دل آیا تھا۔۔۔

پانچ۔۔۔ ہتھیلی دکھاتے اور ہونٹوں کے کونوں کو دانتوں تلے دبائے اسے اچھی خاصی مستی سوجھ رہی تھی۔۔۔ حجاب تو اس کی مسکراہٹ کا نوٹس لیے بغیر اب تک لفظ پانچ پہ اٹکی تھی۔۔۔ کیا مطلب پہلے پانچ تو مطلب حجاب چھٹی محبوبہ تھی۔۔۔ اللہ اللہ۔۔۔ اتنا ٹھہر کی۔۔۔ کبھی نہ کروں اس سے تو میں شادی۔۔۔۔۔ گردن کو نفی میں ہلاتے اپنے خیالوں میں دوبی وجی کو ہنسنے پہ مجبور کر رہی تھی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ کم ہیں۔۔۔ اس کو خود میں الجھے دیکھ کہ وجی پوچھ بیٹھا تھا جواب اپنے دوپٹے کے کونے کو ہاتھوں میں لپیٹے بار بار مڑوڑ رہی تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ میرا مطلب ہاں۔۔۔ اوہ نہیں۔۔۔ میرا مطلب ہے تم کتنے ٹھہر کی ہو۔۔۔ بدحواسی کے عالم میں بولتے بے ساختہ لبوں سے ادا ہونے والے لفظ پہ وہ خود ہی گڑ بڑاتے آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔

رکو۔۔۔ اسے جاتا دیکھ کے ایک بار پھر وجی اس کے سامنے کھڑے ہوتے راستہ روک گیا تھا۔۔۔ تم پہلی اور آخری لڑکی ہو میری زندگی میں آنے والی۔۔۔ ہاں ایک باب تھا میری زندگی کا جسے میں بہت پہلے بند کر چکا ہوں۔۔۔ اب اگر کوئی خواہش باقی ہے تو فقت تم سے ایک حلال تعلق چاہتا ہوں۔۔۔ یقیناً جانو تم خوش رہو گی میرے ساتھ میں تم سے کوئی بڑے بڑے وعدے نہیں کر رہا لیکن اتنا ضرور کہوں گا۔۔۔۔۔ تم مجھے ہمیشہ اپنے لیے ثابت قدم پاؤ گی۔۔۔۔۔ سنجیدگی سے کہتے وجی اس کے جواب کا انتظار کرنے لگا جو مسلسل اس کی آنکھوں میں ناجانے کیا تلاش کر رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

حجاب۔۔۔۔۔ میں کب سے تمہیں ڈھونڈ رہی ہوں۔۔۔ ادھر آؤ بیٹا۔۔۔ نازش بیگم جو کب سے حجاب کو ڈھونڈ رہی تھیں۔۔۔ حجاب کو دیکھتے ہی دور سے آواز لگانے لگیں۔۔۔

جی ماما۔۔۔ آرہی ہوں۔۔۔ اونچی آواز میں بولتے وہ تیز تیز بھاگتے ہمیشہ کی طرح وجی کی بات کا جواب دیے جا چکی تھی۔۔۔ آخر یہ لڑکی وجی کے صبر کا اور کتنا امتحان لینے والی تھی۔۔۔۔۔ یہ تو صرف وقت بتا سکتا تھا۔۔۔ یا پھر رب۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ زلف اگر کھل کے بکھر جائے تو اچھا

اس رات کی تقدیر سنو رہ جائے تو اچھا

جس طرح سے تھوڑی سی ترے ساتھ کٹی ہے

باقی بھی اسی طرح گزر جائے تو اچھا



www.kitabnagri.com

دنیا کی نگاہوں میں بھلا کیا ہے برا کیا

یہ بوجھ اگر دل سے اتر جائے تو اچھا

## Posted On Kitab Nagri

ویسے تو تمہیں نے مجھے برباد کیا ہے

الزام کسی اور کے سر جائے تو اچھا

جب کوئی بات بگڑ جائے، جب کوئی مشکل پر جائے تم دینا ساتھ میرا اوہمنوا

باسط کب سے نوٹ کر رہا تھا ملیجہ کچھ اکھڑی اکھڑی سی تھی اسی لیے اس کے پاس آتے بے سرے طریقے سے  
گاتے اسے مسکرانے پہ مجبور کر رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

نہ کوئی ہے، نہ کوئی تھا زندگی میں تمہارے سوا

تم دینا ساتھ میرا، اوہمنوا

تم دینا ساتھ میرا، اوہمنوا

## Posted On Kitab Nagri

آخر میں لمبا سا سر پکڑتے جس میں وہ ناکام ہوتے ملیجہ کو بھی ہنسا گیا تھا اور خود بھی ہنس پڑا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ انسان بنو باسط۔۔۔ باسط کے بازو پہ اپنی کہنی مارتے ملیجہ ہنسے جا رہی تھی جواب بھی آنکھیں بند کیے  
ایسے گارہ تھا جیسے اس سے بہتر سنگرد دنیا میں کوئی تھا ہی نہیں۔۔۔

ہو چاندی جب تک، ساتھ دیتا ہے ہر کوئی ساتھ  
تممگر اندھیروں میں نہ چھوڑنا میرا ہاتھ

جب کوئی بات بگڑ جائے، جب کوئی مشکل پر جائے تم دینا ساتھ میرا اوہمنوا  
ملیجہ کا ہاتھ پکڑتے گانے کے بولو پہ لب ہلاتے ہنسی روکتے چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔۔۔

بس کرو باسط کوئی دیکھ لے گا۔۔۔ باسط کے ہاتھوں میں سے ہاتھ نکالتے باسط کو آنکھیں دکھاتے وہ مسلسل وارن  
کر رہی تھی ایک تو ویسے ہی نکاح کے بعد باسط کے پر نکل آئے تھے۔۔۔ جب چاہتا تھا کوئی نہ کوئی حرکت کرتے

## Posted On Kitab Nagri

اسے تنگ کرتا رہتا تھا اور آج تو حد ہی کر دی تھی۔۔۔ جو بے شرموں والے پوز بنواتے اس نے اپنی اور ملیجہ کی پکس بنوائی تھیں۔۔۔ ملیجہ تو شرم سے ڈوب مری تھی۔۔۔۔

کیا ہوا ہے بیگم۔۔۔ میں کب سے دیکھ رہا ہوں۔۔۔ تمہارا موڈ نہیں اچھا۔۔۔ سیریس ہوتے باسط اب اصل مدعہ پہ آیا تھا۔۔۔۔

آپ نے آج جو حرکتیں کی ہیں اس کے بعد ناراض ہونے کا اختیار بھی میرے پاس نہیں ہے کیا۔۔۔۔

کون سی حرکتیں۔۔۔ ملیجہ کا الزام سننے باسط ہکا بکا ہوتے منہ کھولتے شاکڈ سا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ہی جو بے شرموں کی طرح پکچر بنوائی۔۔۔

ارے جان وہ۔۔۔۔۔ یار کیا ہو گیا ہے۔۔۔ عورتیں تو خوش ہوتی ہیں کہ شوہر فدا ہو رہا ان پہ۔۔۔ ٹائم دے رہا انھیں اور ایک تم ہو۔۔۔۔۔ یہاں خفا ہوتے منہ سجائے بیٹھ گئی ہو۔۔۔ احمق لڑکی۔۔۔ بات کے اختتام پہ باسط پھر سے

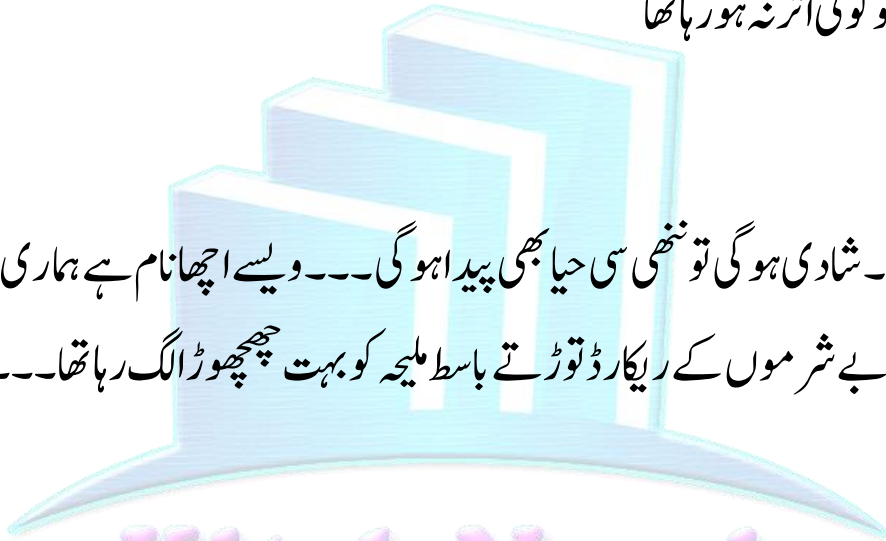
## Posted On Kitab Nagri

ملیجہ کا ہاتھ پکڑتے اس کی مخروطی انگلیوں میں پہنی رنگ دیکھنے لگا جو اسے پروپوز کرتے وقت باسط نے پہنائی تھی

-----

باسط کچھ تو حیا کریں۔۔۔۔۔ سب دیکھ رہے ہیں ہاتھ چھوڑیں میرا۔۔۔۔۔ مسکراہٹ لیے ملیجہ بار بار باسط کو منع کر رہی تھی جس پہ باسط کو کوئی اثر نہ ہو رہا تھا

کیا خاک حیا کروں۔۔۔ شادی ہوگی تو ننھی سی حیا بھی پیدا ہوگی۔۔۔۔۔ ویسے اچھا نام ہے ہماری بیٹی کا۔۔۔۔۔ حیا۔۔۔۔۔ حیا باسط۔۔۔۔۔ تمام تر بے شرمیوں کے ریکارڈ توڑتے باسط ملیجہ کو بہت چھچھوڑا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔



استغفار۔۔۔۔۔ آپ سے تو بات کرنا فضول ہے۔۔۔۔۔ اپنا ہاتھ باسط کے ہاتھوں سے آزاد کراتے چیئر پیچھے دھکیلتے ملیجہ اٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔ اسے اٹھتے دیکھ کے باسط بھی اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جہنم میں۔۔۔۔۔ ٹکاسا جواب دیتے وہ باسط کو ایک بار پھر ہنسا گئی تھی۔۔۔

ابھی مت جانا جانم۔۔۔ اگلے مہینے ویسے بھی شادی ہے ہماری۔۔۔۔۔ جہنم میں کہاں ڈھونڈتا پھروں گا تمہیں۔۔۔۔۔  
تھوڑا جھکتے ملیجہ کے کانوں میں سرگوشی نما آواز میں کہتے وہ ملیجہ کو پاگل لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ محبت میں دیوانہ۔۔۔

اگر یہی حالات رہے تو نہیں کروں گی شادی۔۔۔۔۔ تیز تیز بولتے ہاتھ چھڑاتے وہ آگے کہ طرف بڑھی تھی

تمہارے تو اچھے بھی کروائیں گے شادی۔۔۔۔۔ باسط بھی ڈھیٹ بنا ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

تو پھر میرے اچھوں سے ہی کر لیجیے گا شادی۔۔۔۔۔ زبان کی نمائش کرتے ملیجہ باسط کو بہت کیوٹ لگی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ ان سے بھی کر لوں گا پر دوسری۔۔۔۔۔ پہلے تم سے۔۔۔۔۔ جو اب آنکھ مارتے کہتے باسط اسے  
مسلل تنگ کیے جا رہا تھا



## Posted On Kitab Nagri

باسطططططططططط۔۔۔۔۔ برہتے قدم اٹھاتے ملیجہ اب کمر پہ دونوں ہاتھ دیئے کھڑے باسط کو خو مخوار نگاہوں  
سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

جی بیگم۔۔۔ حکم۔۔۔ سینے پہ ہاتھ رکھے باسط بہت فرمانبرداری سے بولا تھا

بھاڑ میں جائیں۔۔۔ غصے سے بولتے اب ملیجہ باسط کی طرف خطرناک ارادہ لیے بڑھ رہی تھی۔۔۔

تمہارے ساتھ جاؤں گا۔۔۔ اگلے مہینے۔۔۔ اونچی آواز میں بولتے اب وہ پیچھے کہ طرف دوڑا تھا کیونکہ ملیجہ  
اسے مارنے کے لیے اس کے پیچھے پیچھے دوڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

نکاح کے کچھ دن بعد ہی ثانیہ کو خبر ملی تھی کہ احمد کو چار سال کی جیل ہو چکی ہے۔۔۔ لیکن اتنی لمبی سزا ملنے کا مقصد نہ سمجھ آیا تھا اسے اور نہ ہی بازل بتانے والا تھا۔۔۔ وجی سے بھی پوچھنے کا کچھ فائدہ نہ تھا کیونکہ وہ خود اس سب کے بارے میں کچھ نہ جانتا تھا۔۔۔۔۔ آج ثانیہ کی بازل سے نکاح کے بعد روبرو ہونے والی پہلی ملاقات تھی جس کے لیے سب لاہور آئے تھے۔۔۔۔۔ نکاح ہوئے ایک ماہ ہونے والا تھا بازل کی ڈگری ویسے بھی کمپلیٹ ہو چکی تھی اسی لیے وہ لاہور میں ہمدانی صاحب کے ساتھ ہی اپنے ذاتی آفس میں ہی جاتا تھا۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم بھی ثانیہ کے بار بار اثرار کرنے پہ آمین تھیں۔۔۔۔۔ جبکہ وجی تو اب کام کے سلسلے میں اکثر آتا رہتا تھا چونکہ جون کا مہینہ چل رہا تھا اس لیے سمسٹر بریک کی وجہ سے وہ فری ہی ہوتا تھا اور پھر رضا صاحب سے اپنے شیئرز لیتے وہ یہاں سے سب کچھ وائینڈاپ کرتے آہستہ آہستہ اسلام آباد میں فیکٹری کھول رہا تھا جس میں شاہ زین صاحب کی پینشن سے بچنے والے پیسے اور کچھ زمین بیچ کر ایک اچھے خاصے بڑے پیمانے پہ اس نے پیسہ انویسٹ کیا تھا۔۔۔۔۔ شروع شروع میں تو اسے یہ کام کافی مشکل لگ رہا تھا لیکن رضا صاحب نے آہستہ آہستہ اسے کافی اچھا گائیڈ کیا تھا جس سے وہ جلد ہی سیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔ دوسری طرف حجاب کا تھرڈ سمسٹر ختم ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ مدرسے وہ باقاعدگی سے جاتی تھی۔۔۔۔۔ آج بھی ہفتہ تھا۔۔۔۔۔ فاطمہ بی بی ایک بار پھر سے ہال میں ڈیسک کے پیچھے کھڑے اپنے ہاتھ پاؤں کو اچھے سے کور کیے اپنی سکون دینے والی آواز میں لیکچر دینے میں مصروف تھیں۔۔۔۔۔

اللہ کے نناوے نام ہیں اور ہر نام ہی بہت خوبصورت ہے۔۔۔ جن میں سے ایک نام "الودود" ہے۔۔۔۔۔ کیا کسی کو اس کا مطلب پتا ہے؟ پورے ہال میں ایک سرسری نگاہ ڈالتے فاطمہ بی بی نے پوچھا تھا۔۔۔ لیکن مکمل

## Posted On Kitab Nagri

خاموشی پاتے ایک بار پھر وہ شروع ہو چکی تھیں۔۔۔۔۔ وود کہتے ہیں محبت کرنے والے کو۔۔۔ ایسی محبت جو ہوتی ہی چلی جائے۔۔۔۔۔ بغیر کسی غرض اور امید کی۔۔۔۔۔ محبت ہو اور ہوتی ہی چلی جائے۔۔۔۔۔ کیا کوئی ایسی محبت کر سکتا ہے؟ بغیر کسی امید کے، بغیر کسی شرط کے؟.... نہیں۔۔۔۔۔ ایسی محبت صرف اللہ کرتا ہے۔۔۔۔۔ اپنے بندے سے۔۔۔۔۔ بلکل پاک محبت۔۔۔۔۔ سب سے انوکھے محبت۔۔۔۔۔ بات کرتے فاطمہ بی بی کے لہجے میں بہت محبت تھی۔۔۔۔۔ بہت نرمی تھی۔۔۔۔۔ ایک الگ سی خاموشی تھی پورے ہال میں۔۔۔۔۔ ایسی خاموشی جس سے سب لطف لے رہے تھے۔۔۔۔۔ صرف فاطمہ بی بی کو سن رہے تھے۔۔۔۔۔

کبھی سوچا ہے کیا آپ سب نے کہ لوگ ہمیں کتنی جلدی بھول جاتے ہیں۔۔۔۔۔ اگر ہم انہیں یاد نہ کریں تو وہ بھی رابطے ختم کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔ ہم ایک دوسرے کو یہ سوچ کہ بھول جاتے ہیں کہ فلا نے مجھے یاد نہیں کیا تو میں کیوں کروں۔۔۔۔۔ ہیں نا۔۔۔۔۔ لیکن ایک واحد وہ ذات ہے جو اوپر بیٹھی ہے۔۔۔۔۔ وہ ہمیں کبھی نہیں بھولتی۔۔۔۔۔ ہم اسے پھر بھی بھول جاتے ہیں لیکن وہ اپنے بندے کو کبھی نہیں بھولتا بلکہ اس سے ہمیشہ محبت کرتا ہے۔۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔۔ کیوں کہ وہ الودود ہے۔۔۔۔۔ وہ محبت کرتا ہے تو کرتا ہی چلا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اگر وہ ہمارے بغیر پکارنے پہ بھی اتنا نوازتا ہے تو سوچو۔۔۔۔۔ سوچو جب تم اسے پکارو گے تو وہ تمہیں کتنا نوازے گا۔۔۔۔۔

ایک ماں ہوتی ہے نا وہ اپنی اولاد کی ایک تکلیف پہ تڑپ اٹھتی ہے۔۔۔۔۔ تو وہ ذات تو ستر ماؤں سے بڑھ کے آپ سے محبت کرتی ہے۔۔۔۔۔ آپ کو چاہتی ہے۔۔۔۔۔ انسان سے اگر کوئی سب سے زیادہ محبت کرتا ہے تو وہ ہے وہ واحد رب جس نے اسے دنیا میں بھیجا لیکن اسے اکیلا نہ چھوڑا بلکہ ہر مشکل میں اس کے لیے آسانی پیدا کی۔۔۔۔۔ ہر

## Posted On Kitab Nagri

تکلیف کے بعد اسے اپنی ڈھیر ساری نعمتوں سے نوازا۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ الودود ہے۔۔۔۔۔ تم ایک بار اسے پکار کر تو دیکھو۔۔۔۔۔ تمہاری ہر دعا ایک فیکون کی منتظر ہے۔۔۔۔۔ وہ آپ لو آپکے اعمال دیکھ کے نہیں نوازتا بلکہ اپنی محبت میں ہمیں ہماری چاہ سے بڑھ کے نوازتا ہے۔۔۔۔۔ وہ انسان کو اس کی برائیاں دیکھ کے نہیں نوازتا بلکہ جسے چاہے عطا کرتا ہے جسے چاہے چن لیتا ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ وہ الودود ہے۔۔۔۔۔ محبت کرنے والا۔۔۔۔۔ چاہنے والا۔۔۔۔۔ بے شک وہ ذات بڑی رحمان اور رحیم ہے۔۔۔۔۔ جزاک اللہ۔۔۔

لیکچر ختم ہو چکا تھا۔ فاطمہ بی بی ڈائز چھوڑتے ہال سے باہر جا چکی تھیں۔۔۔۔۔ آہستہ آہستہ سب بچیاں بھی اپنی اپنی نشست چھوڑتے گھر کے لیے روانہ ہونے لگیں۔۔۔۔۔ حجاب بہت خوش تھی وہ جب بھی فاطمہ بی بی کے لیکچرز اٹینڈ کرتی تھی اسی ایک عجیب سی خوشی محسوس ہوتی ہیں۔۔۔۔۔ ہفتے میں ہونے والی اس ایک کلاس کے لیے وہ پورا ہفتہ بے صبری سے گزارتی تھی۔۔۔۔۔ بلاشبہ یہ ایک گھنٹے کا چھوٹا سا سیشن بہت ہی انفارمیٹو ہوا کرتا تھا۔۔۔۔۔ جسے سن کے حجاب اچھا محسوس کیا کرتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں تو بیٹا جی۔۔۔۔۔ کیسی سٹڈیز جارہی ہیں آپ کی۔۔۔۔۔ ہمدانی صاحب پلیٹ میں رائس ڈالتے ثانیہ سے پوچھنے لگے۔۔۔۔۔ دن کا وقت تھا اور سنڈے ہونے کی وجہ سے سب ہی لنچ کے لیے ڈائننگ ٹیبل پہ بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

الحمد للہ انکل۔۔۔ بہت اچھی جارہی ہیں۔۔۔ فورک سے چاؤ من کھاتے ثانیہ نے مودب لہجے میں جواب دیا تھا

۔۔۔۔

بہت اچھے۔۔۔ اللہ تمہیں ایسے ہی کامیاب کرے۔۔۔ پاس پڑے جگ سے پانی گلاس میں ڈالتے ہمدانی صاحب کہنے لگے۔۔۔۔

آمین۔۔۔ ڈائننگ ٹیبل پہ بیٹھے سب نفوش نے یکجا آمین کہا تھا۔۔۔ بازل تو سسر اور بہو کا پیار دیکھتے عیش عیش کراٹھا تھا۔۔۔ جبکہ ثانیہ اس کی مسکراہٹ کا نوٹا لیے بغیر اب نازش بیگم کی پلیٹ میں رائس ڈال رہی تھی جو سپیشل اس نے ان کے لیے بنائے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ تم کیا کب سے صرف پلیٹ میں چچج ہلائی جارہی ہو۔۔۔ کھانا کیوں نے کھا رہی۔۔۔ ہمدانی صاحب کب سے حجاب کو نوٹ کر رہے تھے جو اپنی ہی سوچوں میں غرق پلیٹ میں صرف چچج ہلائے جارہی تھی۔۔۔ لیکن ایک لقمہ تک حلق سے نہیں اتارا تھا۔۔۔ جبکہ ہمدانی صاحب کے اس طرح ٹوکنے پہ پہلی بار وجی نے پلیٹ پر سے نگاہیں اٹھاتے حجاب کو دیکھا تھا کیونکہ گھر والوں کے سامنے وہ اس سے کم ہی نظریں ملایا کرتا تھا۔۔۔ پہلے ہی وہ اس سے

## Posted On Kitab Nagri

کافی خفا خفا رہتی تھی اور ویسے بھی وقت سے پہلے وہ کسی کو بھی خود پہ یا حجاب پہ بات کرنے کا موقع ہر گز نہیں دینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ وہ ایک پاکیزہ اور معصوم لڑکی تھی اس کی عزت پہ حرف لانے کا وجہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا

--

آ۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔ بابا کچھ نہیں۔۔۔۔۔ بس بھوک نہیں ہے۔۔۔۔۔ وہ اپنی سوچوں میں اس قدر غرق تھی کہ کھانا کھانے کا ہوش تک نہ تھا۔۔۔۔۔ وجہ کے سامنے بیٹھ کے کھانا اس کے لیے کسی عذاب سے کم نہ تھا۔۔۔۔۔

بیٹا اگر رائس نہیں پسند تو کباب کھا لو۔۔۔۔۔ یہ تو تم شوق سے کھاتی ہو۔۔۔۔۔ نازش بیگم نے کباب سے سبھی پلیٹ حجاب کے آگے کی تھی جسے تھامتے وہ چھوٹے چھوٹے لقمے لینے لگی تھی۔۔۔۔۔ مرتی کیا نہ کرتی کھائے بغیر اٹھ بھی نہ سکتی تھی۔۔۔۔۔ لاڈ اپنی جگہ پر کھانے پہ لا پرواہی برتنے پر ہمدانی صاحب سے اسے اکثر ڈانٹ پڑا کرتی تھی۔۔۔۔۔ ایک تو پہلے ہی نازک سی جان تھی اوپر سے کھانا کھانے میں بھی اکثر ڈنڈی مار جایا کرتی تھی۔۔۔۔۔

ویسے نازش بہن ماننا پڑے گا۔۔۔۔۔ آپ کے دونوں بچے ہی بہت اچھے ہیں۔۔۔۔۔ لیکن حجاب کی اپنی ہی بات ہے۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم کو بھی حجاب بہت اچھی لگتی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اب تک انھوں نے اسے بہو کی زاویے سے ناسو چاہتا تھا۔۔۔۔۔ شاید اس لیے کہ وہ زیادہ چھوٹی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہ تو آپ کی نظر کا کمال ہے آنٹی۔۔۔ اور کچھ نہیں۔۔۔ چہرے پہ دھیمی سی مسکراہٹ سجائے حجاب نے ٹیبل پہ بیٹھے پہلی بار باتوں میں حصہ لیا تھا ورنہ وہ کم ہی بولتی تھی۔۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ ارے نہیں پیاری لڑکی تم ہو ہی بہت اچھی۔۔۔ کوئی بھی آسانی سے تم پہ فدا ہو جائے۔۔۔۔۔ صالحہ بیگم نے بہت محبت بھرے انداز میں حجاب کی تعریف کی تھی جسے سنتے حجاب سمیت سب ہی مسکرا اٹھے تھے۔۔۔۔۔ ہو جائے کیا امی جان۔۔۔۔۔ فدا ہو بیٹھا ہے۔۔۔۔۔ وجی نے حجاب کی طرف دیکھتے مسکرا کے دل میں اعتراف کیا تھا۔۔۔۔۔ کھانا ختم ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ حجاب اور ثانیہ چائے بنانے کے لیے کچن کی جانب چل دی تھیں کیونکہ ہمدانی صاحب نے پہلی بار ثانیہ کے ہاتھوں کی چائے پینے کی فرمائش کی تھی۔۔۔ جس پہ خوش ہوتے وہ حجاب کو لیتے کچن کی طرف چل دی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یو آر ویری لکی حجاب۔۔۔۔۔ تمہیں اتنے پیار کرنے والی فیملی ملی۔۔۔ ایک ساتھ بیٹھ کے کھاتے ہو۔۔۔ سب سے اچھی بات ہمدانی انکل کا سایہ تم لوگوں کے سروں پہ سلامت پیے۔۔۔ ہی از ٹو کیوٹ اینڈ لولی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ہاں یہ تو ہے۔۔۔ بابا از سو سو بیٹ۔۔۔ لیکن کبھی آپ ان کا غصہ دیکھیں تو بہ تو بہ جان نکال دیتے ہیں اگلے بندے کی۔۔۔ کانوں پہ ہاتھ رکھتے ہمدانی صاحب کی ایکٹنگ کرتے وہ ثانیہ کو مسکرا نے پہ مجبور کر گئی تھی۔۔۔

ان کو دیکھ کے لگتا تو نہیں۔۔۔ کہ ان کو غصہ بھی آتا ہو گا۔۔۔ ثانیہ کے لیے یہ بات بڑی حیران کن تھی۔۔۔

ارے نہ پوچھیں۔۔۔ بھابھی۔۔۔ غصے سے زیادہ ضدی ہیں بابا۔۔۔ ایک بار ضد پکڑ لیں پھر ہٹتے نہیں اپنے فیصلے سے۔۔۔۔۔ کیبنٹ سے پتی نکال کے دیتے حجاب اسے گھر میں سب کی نیچر کا بتانے لگی تھی۔۔۔ جسے ثانیہ بہت گھور سے سن رہی تھی۔۔۔

خیر یہ تو جب میں ساتھ رہوں گی تب زیادہ اچھے سے جان پاؤں گی۔۔۔ چائے کو باری باری سب کپ میں انڈیلے ٹرے میں رکھتے وہ حجاب کے سنگ باہرٹی وی لائچ میں آگئی تھی جدھر مرد حضرات پالیٹکس پہ ڈیبیٹ کر رہے تھے جبکہ نازش اور صالحہ بیگم اپنی ہی کچھ باتوں میں مصروف تھیں۔۔۔

انکل یہ آپ کی چائے۔۔۔ ٹرے پر سے چائے کا کب اٹھاتے ثانیہ نے ہمدانی صاحب کی طرف برہائی تھی جسے تھامتے انھوں نے تھینک کیو کہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم مجھے بابا بھی بلا سکتی ہو ثانیہ۔۔۔ بزل کے ساتھ ساتھ میں تمہارا بھی باپ ہوں۔۔۔ ثانیہ کے ہاتھوں سے چائے کا کپ تھامتے ہمدانی صاحب نے بہت شفقت سے کہا تھا۔۔۔ جسے سنتے وہاں بیٹھے سب ہی مسکرا نے لگے تھے۔۔۔ کچھ لوگ کتنے اچھے ہوتے ہیں اپنے اخلاق سے سب کا دل جیت لیتے ہیں۔۔۔ ہمدانی صاحب کی بات پہ ثانیہ کو ان کی بہو ہونے پہ فخر ہوا تھا۔۔۔

جی بابا ضرور۔۔۔ سر پہ ڈوپٹہ ٹھیک سے سیٹ کرتے وہ نازش بیگم کے ساتھ ہی صوفے پہ بیٹھ گئی تھی۔۔۔



کہتے ہیں لوگ یہ کہ بڑی دل نشیں ہے شام

لیکن مجھے یہ لگتا ہے اندوہ گیس ہے شام

یہ اک چھلاوا ہے کہ پہاڑوں کی آگ ہے

## Posted On Kitab Nagri

وہم وگماں کی شکل میں جیسے یقین ہے شام

کیا اس کو ڈھونڈتے ہو خلاؤں کے درمیاں

تم اپنے دل میں کھوج کے دیکھو یہیں ہے شام

یہ کیسی مچھلیاں ہیں چمکتی ہیں رات بھر

یہ جھیل ہے کہ ایک نگاہ حسیں ہے شام

www.kitabnagri.com

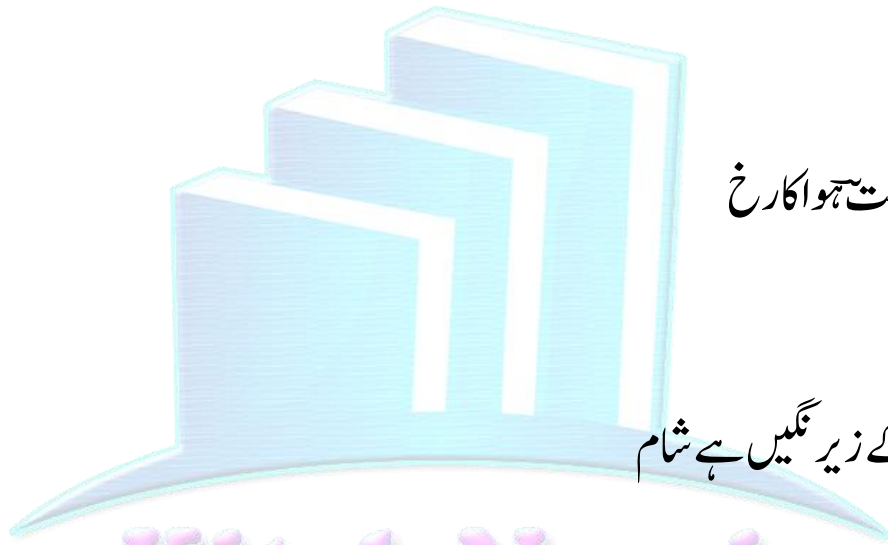
دونوں کا وصل ہو تو شفق رنگ ہو یہ دل

ہے رات آسمان تو گویا زمیں ہے شام

## Posted On Kitab Nagri

دن کا گناہ رات کے سر آ گیا ہے کیوں؟

کیا شب کی بے گناہی کی شاہد نہیں ہے شام؟



یہ تو بدل چکی ہے کرامت ہوا کا رخ

کیسے کہوں کہ وقت کے زیر نگیں ہے شام

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حجاب جو اپنے دھیان میں تیز تیز چلتے اپنے روم میں جا رہی تھی کسی کے چوڑے سینے کے ساتھ بہت زور سے  
ٹکرائی تھی۔۔۔ ایسے معلوم ہوتا تھا جیسے کسی اینٹ کے ساتھ سردے مارا ہو۔۔۔۔۔ اففففف۔۔۔۔۔ ماتھے پہ ہاتھ  
رکھتے آنکھیں بند کیے لبوں سے بے ساختہ سی کی سی آواز نکلی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ کے پاس آنکھیں ہیں۔۔۔ اونچی آواز میں بولتے اس کی بڑی بڑی آنکھوں پہ چوت کرتے حجاب کو شدید کوفت ہو رہی تھی۔۔۔

ہاں ہیں۔۔۔ اس بے تکے سوال پہ وجی نے دو لفظی جواب دینا ہی ضروری سمجھا تھا۔۔۔

تو پھر استعمال کیوں نہیں کرتے۔۔۔

کرتور ہا ہوں۔۔۔ آپ کو دیکھنے میں۔۔۔ لبوں کو زبردستی آپس میں بیچے وہ اپنی ہنسی روکنے کی ناکام کوشش کرنے لگا جس پہ قابو پانا اب مشکل ہوتا جا رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آپ۔۔۔ ہاتھوں کا مکا بنائے ہو میں بلند کرتے حجاب اپنا ضبط آزمانے لگی جو اس شخص کے سامنے ہمیشہ کمزور پر جاتا تھا

## Posted On Kitab Nagri

سوری۔۔۔ میں نے دیکھا نہیں جلدی میں۔۔۔ قدرت کا بھی عجیب اتفاق تھا جو بار بار دشمن جان کو سامنے کیے جا رہی تھی۔۔۔ وجی جو عصر کی نماز کے لیے لیٹ ہو گیا تھا اسی لیے بھاگتے مسجد کی طرف نکل رہا تھا۔۔۔

ہر بار تکلیف دو اور پھر سوری سوری کرو۔۔۔ ناچاہتے ہوئے بھی حجاب کے لبوں سے بہت خوبصورت شکوہ نکلا تھا جسے سنتے وجی تو شرمندہ ہو ہو کے بھی تھک چکا تھا

یقین جانے۔۔۔ آپ کو تکلیف دینے کا میں سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔ نہ معلوم کیسے ہو جاتا ہر بار۔۔۔ بالوں میں دونوں ہاتھ پھیرتے وہ اس کی بھوری آنکھوں میں کھوسا گیا تھا۔۔۔ جو اس وقت کا جل لگائے نامعلوم کہاں جانے کے لیے تیار تھی۔۔۔ گور اصف رنگ، گال پہ پڑنے والا ڈمپل، عنابی لب جن کی تراش خراش ہی اگلے کو گھائل کرنے کے لیے کافی تھی اور غضب خدا کا یہ جان لیوا معصومیت جسے دیکھتے کوئی بھی اس کہ طرف کھنچا چلا آ سکتا تھا۔۔۔ یہ معصومیت ہی تو تھی جو وجی کو ہر وقت اس کا دیوانا بنائے رکھتی تھی۔۔۔

اگر آپ نے میرا پوسٹ مارٹم کر لیا ہو تو کیا میں جاسکتی ہوں۔۔۔ وجی کو اپنی جگہ سے ہلتا نہ دیکھ کے حجاب کو اب غصہ آنے لگا تھا۔۔۔ اسے باہر جانے کے لیے تیار ہونا تھا اور اس شخص نے قسم کھا رکھی تھی ہر بار اس کا راستہ روکنے کی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں جاؤ۔۔ اس کی آنکھوں سے نظریں چڑاتے وہ دائیں سائڈ پہ ہوا تھا جسے دیکھے بنا حجاب بھی جلدی میں دائیں سائڈ پہ ہوئی تھی لیکن ہائے رے قسمت ایک بار پھر اس کے چوڑے سینے سے سر مار بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ آہ۔۔۔۔۔ ماتھے پہ ایک بار پھر ہاتھ رکھتے وہ اپنی کم عقلی پہ ماتم کرنے لگی۔۔۔۔۔ وجی تو اسے دیکھ کے ہنس ہی پڑا تھا۔۔۔۔۔

بہت ہنسی آرہی ہے آپ کو ہاں۔۔۔۔۔ اپنی نازک کمر پہ دونوں ہاتھ دھرے وہ کوئی لڑکا لڑکی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

میری ہنسی میری مرضی۔۔۔۔۔ کاندھے اچکاتے اب وجی کو اسے تنگ کرنے میں مزا آنے لگا وہ جو پہلے ہی سخت جھنجلاہٹ کا شکار ہو رہی تھی وجی کی بات پہ تیش میں آتے اس کے چوری سینے پہ مکے مارنے لگی۔۔۔۔۔ وجی تو اس سب کے لیے قعدا تیار نہ تھا اوپر سے اس کے ہاتھوں سے لگنے والے ہلکے پھلے مکے کھاتے ایک بار پھر جاندار قہقہہ لگاتے اسے کے غصے کو آواز دے بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ اسے ہنستا دیکھتے حجاب مکا مارتے اپنا نازک ہاتھ اس کے سینے پہ رکھ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ یہیں سے تو شروع ہوئی تھی داستان محبت۔۔۔۔۔ جبکہ اس کے ہاتھوں کا لمس محسوس کرتے بے ساختہ وجی اس کے ہاتھ تھام گیا تھا اور اپنے سینے سے لگاتے اپنے اندر سکون اتارنے لگا۔۔۔۔۔ سکون دل ہو تم۔۔۔۔۔ بے خدی میں بولتے وہ اس وقت شاید کسی اور ہی دنیا میں تھا۔۔۔۔۔ حجاب جو کب سے اس کی آنکھوں میں کھوئی ہوئی تھی ہوش آنے پہ اس کے سینے پہ دونوں ہاتھ رکھتے دھکا دینے اندر کی طرف دوری تھی۔۔۔۔۔ یا اللہ یہ کیا ہو



## Posted On Kitab Nagri

رہا تھا۔۔۔ ڈوپٹے کے پلو کو زور سے مٹھی میں قید کیے وہ اب تک اپنے ساتھ پیش آئی واردات کا سوچتے شرم سے لال سرخ ہوئی جارہی تھی۔۔۔ دوسری طرف وجی گھر میں ہی نماز پڑھنے کا ارادہ کرتے واپس مڑا تھا۔۔۔ کیونکہ مسجد کے لیے تو اب وہ کافی لیٹ ہو چکا تھا

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

شام ہوتے ہی سب باہر سیر کے لیے نکل گئے تھے۔۔۔ بازل نے ثانیہ لوگوں کو لاہور کے بہت سے مشہور مقامات کی سیر کرائی تھی۔۔۔ وقت کی قلت کی وجہ سے دو تین جگہوں پہ ہی تھوڑی تھوڑی دیر کے لیے جاسکے تھے۔۔۔ بازل اور وجی کی کافی اچھی دوستی ہو گئی تھی وجہ تھی بازل کا خوش اخلاق ہونا وہ شروع سے ہی بہت سوشل تھا۔۔۔ دوسری طرف صالحہ بیگم اور نازش بیگم اپنی باتوں میں مصروف تھیں۔۔۔ حجاب بھی سب کچھ بھلاتے ثانیہ سے گپوں میں مگن تھی۔۔۔ اسے ثانیہ بہت پسند آئی تھی نہ تو ثانیہ میں عام لڑکیوں کی طرح خزرہ تھانہ ہی وہ فضول بولنے کی عادی تھی۔۔۔ بس یہی وجہ تھی کہ حجاب کی بہت جلد ہی ثانیہ سے اچھی بننے لگی تھی۔۔۔ رات کا کھانا سب نے باہر سے کھایا تھا۔۔۔۔۔ ہمدانی صاحب سر میں درد کی وجہ سے ان کے ساتھ نہ جاسکے تھے۔۔۔ اور شام ہوتے ہی میڈیسن لیتے سو گئے تھے۔۔۔۔۔ رات کے تقریباً بارہ بجے سب کی واپسی ہوئی تھی اس سب کے دوران بازل اور ثانیہ کے درمیان کوئی بات نہ ہو سکی تھی۔۔۔۔۔ بہت بار بہانے بہانے سے بازل خواتین کی طرف آیا بھی تھا لیکن کبھی تو وہ نازش بیگم کے ساتھ باتوں میں مصروف ہوتی تھی تو کبھی حجاب کے ساتھ اسی لیے ثانیہ سے بات کرنے کا کوئی موقع نہ مل سکا تھا جس پہ اسے دکھ بھی تھا۔۔۔۔۔ گھر آتے بھی سب آرام کرنے کی غرض سے جلد ہی رومز میں چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جب زیادہ دیر بھی نیند کی دیوی بازل پہ مہربان نہ ہوئی تو سگریٹ پھونکتے وہ بالکونی کا دروازہ کھولتے باہر آ گیا تھا  
۔۔۔ سگریٹ کو ہاتھ کی دونوں انگلیوں کے درمیان پکڑتے کش پہ کش لگاتے وہ خود کو پرسکون کرنا چاہتا تھا  
۔۔۔ وہ سگریٹ پینے کا عادی ہر گز نہ تھا بس کبھی کبھی تنہائی دور کرنے کے لیے اس نے سگریٹ کو ہی اپنی محبوبہ  
بنار کھا تھا۔۔۔



اس کو شاید بری لگے سگریٹ

مت جلا اس کے سامنے سگریٹ

میرا محبوب آنے والا ہے

اور کچھ دیر ساتھ دے سگریٹ

میرے سینے میں آگ ہے ایسی

## Posted On Kitab Nagri

پھونک ماروں تو جل پڑے سگریٹ

مت بڑھاؤ مری طرف ساغر

چھین لو میرے ہاتھ سے سگریٹ

میری بھی کیوں خراب کی مٹی

جاتے جاتے بتاؤ دے سگریٹ

سانس لیتی ہے آخری بادل



## Posted On Kitab Nagri

زہر سانسوں میں گھول کے سگریٹ

لبوں سے سگریٹ دور کرتے واپس کمرے میں آتے ثانیہ کو میسج ٹائپ کرنے لگا۔۔۔

ثانیہ جواب بھی ہی سونے کی غرض سے لیٹی تھی موبائل پہ ہونے والی واٹس ایپ سمنٹ میسج پڑھنے لگی۔۔

سو گئی کیا۔۔۔۔۔ باز کی طرف سے موصول ہونے والے میسج پہ بے ساختہ وہ مسکرا اٹھی تھی۔۔۔۔۔ باز کی بے چینی وہ پورے دن نوٹ کرتی آئی تھی۔۔۔



نہیں۔۔۔ وہ ہی ہمیشہ والا ایک لفظی جواب۔۔۔۔۔ www.kitabnagri.com

یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔۔۔ باہر آؤ پھر۔۔۔ خود کی کیفیت سے تنگ آتے وہ سونے سے پہلے ایک بارد شمن جان کو رو برو دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ابھی؟۔۔۔۔۔ ابھی کیسے آؤں۔۔۔۔۔ کل ملتے ہیں نا۔۔۔۔۔ ثانیہ بازل کی نئی فرمائش پہ پریشان ہونے لگی  
۔۔۔ یہ بھی کوئی وقت تھا کیا ملنے کا۔۔۔ رات کے ایک بج رہے تھے اور موصوف کو ملنے کی پڑی تھی۔۔۔

تو میں کون سا اغوا کر کے لے جا رہا ہوں تمہیں۔۔۔ ایک ملنے کو تو ہی کہا ہے۔۔۔ صبح ویسے بھی تمہاری واپسی  
ہے کھل کے کہاں بات کر پائیں گے۔۔۔ ثانیہ کے فضول کے بہانوں پہ بازل اب کوفت کا شکار ہونے لگا۔۔۔  
ایک وہ تھا جو ملنے کو بے چین تھا اور دوسری طرف کوئی ہوش ہی نہ تھا۔۔۔۔۔

بازل۔۔۔۔۔ حجاب بھی پاس ہے میں کیسے آؤں۔۔۔

حجاب کا بہانہ نامت بناؤ ثانیہ مجھے معلوم ہے ہنی سور ہی ہوگی۔۔۔ نیند کی بہت کچی ہے وہ۔۔۔۔۔ لبوں سے ایک بار  
پھر سگریٹ لگاتے آنکھیں موندتے وہ اپنا غصہ کم کرنے لگا۔۔۔ جبکہ بازل کی بات پہ ثانیہ حجاب کو دیکھنے لگی تھی  
۔۔۔ جو واقع ہی سور ہی تھی۔۔۔۔۔

اگر کسی نے دیکھ لیا تو۔۔۔ میسج ٹائپ کرتے وہ ڈر بھی رہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اول تو اس وقت کوئی جاگ نہیں رہا تانی۔۔ دوسرا دیکھ بھی لے تو مجھے فرق نہیں پرتا۔۔ نکاح میں ہو تم میری

۔۔۔

پھر بھی بازل۔۔۔ میں ایسے کیسے۔۔۔ اپنا نچلا ہونٹ دانتوں تلے دبائے ثانیہ کی سوئی اب تک ایک ہی بات پہ  
اٹکی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے رہو تم ادھر ہی۔۔۔ سب کی فکر ہے ایک نہیں ہے تو میری۔۔۔ بائے۔۔۔ غصے سے ٹائپ کرتے  
موبائل بیڈ پہ پھینکتے تکیے سے ٹیک لگاتے وہ اپنی سرخ آنکھیں لیے پورے کمرے کو سگریٹ کے دھوئیں سے  
بھرنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

فراق یار نے بے چین مجھ کورات بھر رکھا

کبھی تکیہ ادھر رکھا، کبھی تکیہ ادھر رکھا



## Posted On Kitab Nagri

اچھا آرہی ہوں بابا۔۔۔۔۔ میسج ٹائپ کرتے ثانیہ بیڈ کے کنارے سے ڈوپٹہ اٹھاتے خود بھی دھیمی چال چلتے روم کا دروازہ کھولنے لگی۔۔۔ کیونکہ بازل کو خفا کرنے کا مول وہ ہر گز نہ لے سکتی تھی۔۔۔ اور بازل کی ضدی عادت سے خوب واقف تھی۔۔۔

یا اللہ اب اس اندھیرے میں کدھر جاؤں میں۔۔۔۔۔ منہ میں بڑبڑاتے وہ آس پاس نظر دوہرا رہی تھی جدھر ہر سوں اندھیرے نے راج کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ اپنے پیچھے کسی کی پیروں کی چھاپ سنائی دیتے مڑی تھی لیکن کسی ہیولے نما چیز کو دیکھتے مارے خوف کے پیچھے ہٹے سیرٹھیوں سے گرتے گرتے بچی تھی۔۔۔۔۔ بازل جو ثانیہ کا میسج پڑھتے باہر آیا تھا۔ اسے ریلینگ سے لٹکتے دیکھ کے فوراً ہی اس کی جانب لپکتے اسے اپنے حصار میں لے گیا تھا۔۔۔ اس کی پہلے کہ ثانیہ چیخ مارتی بازل دوسرا ہاتھ اس کے منہ پر رکھتے اسے خاموش رہنے کا کہہ رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا کر رہی ہوا حق لڑکی۔۔۔ میں ہوں۔۔۔ بازل۔۔۔ اپنے گھمبیر لہجے میں بولتے وہ اسے اور ڈرا رہا تھا۔ ایک تو نیند کی وجہ سے آواز ویسے ہی بھاری ہو رہی تھی۔۔۔ اوپر سے اس کی کلون سے آتی خوشبو، چہرے ہی بڑھی شیوا اور سگریٹ کی سمیل سے ثانیہ بے ہوش ہونے کو تھی۔۔۔ آنکھوں کے اشارے سے اسے منہ پر سے ہاتھ ہٹانے کا کہتے ثانیہ اب بازل کو جانچتی نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سگریٹ پی ہے کیا۔۔۔ اس کی قربت میں اسے یہ احساس تو ہو ہی گیا تھا کہ بازل سگریٹ پہ رہا تھا۔۔۔

ہاں۔۔ تھوڑی سی۔۔ کانوں پہ دونوں ہاتھ رکھتے سوری کرتے وہ اپنی غلطی تسلیم کرنے لگا۔۔۔

بھاڑ میں جائیں اب بات مت کریے گا مجھ سے۔۔ دونوں ہاتھ اس کے چوڑے سینے پہ رکھتے اسے دور دھکیلتے وہ جلد سے جلد یہاں سے رنو چکر ہونا چاہتی تھی۔۔ ایک تو ویسے ہی اسے سگریٹ پینے والے مرد زہر لگتے تھے اور ادھر تو اس کا اپنا شوہر ہی یہ شغل منارہا تھا۔۔

کہانا سوری۔۔ بس ٹائم نہیں گزر رہا تھا تو تھوڑی سی پی پی۔۔ ایسے مت جاؤ پلیز بات کرو مجھ سے۔۔ اسے اپنے حصار سے نکالتے، وہ دیوار کے ساتھ لگاتے اپنے دونوں ہاتھوں کو دیوار پہ رکھتے اس کے جانے کا تمام راستے بند کر چکا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیوں کروں بات۔۔۔ جائیں اور اپنی محبوبہ سگریٹ سے بات کریں۔۔۔ غصے میں ناک چڑھاتے وہ اسے چھوٹی پچی لگ رہی تھی۔۔۔

یہ محبت کا ٹائم ہے جانم۔۔۔ سگریٹ پہ تبصرے ہم بعد میں کریں گے۔۔۔ اس کے چہرے پر سے آوارہ لٹ ہٹاتے بازل آج اس کی جان لینے کے درپہ تھا۔۔۔ ثانیہ کے بالوں سے کھیلنا اس کا سب سے پسندیدہ مشغلہ تھا۔۔۔۔۔

ایسے کریں گے تو چلی جاؤں گی۔۔۔ اس کی آنکھوں میں ٹھاٹھے مارتی محبت کی تاب نہ لاتے ہوئے جب کوئی اور بہانہ ملا تھا تو اسے بلیک میل کرنے لگی۔۔۔ جبکہ ثانیہ کی بات سنتے بازل کے لبوں پہ مسکراہٹ سکے معدوم ہوئی تھی۔۔۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

جا کے دکھاؤ جانم۔۔۔ اس کی کمزوری پہ چوٹ کرتے اب وہ انجوائے کر رہا تھا کیونکہ بازل نے دیوار پہ ہاتھ رکھتے اس کا راستہ مکمل طور پر بند کر رکھا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ کیا جانم جانم لگا رکھی ہے۔۔۔ ٹھریوں کی طرح۔۔۔ غضب خدا کا ایک تورات کے اس پہر بلا یا تھا اوپر سے  
اپنی باتوں سے اور کی ثانیہ کی جان نکال رہا تھا۔۔۔

کیا کروں۔۔۔ دل پھینک سا بندہ ہوں۔۔۔ ایسا ہی ہوں۔۔۔ بدل سکتی ہو تو بدل دو بیگم۔۔۔ اس کی آنکھوں میں  
دیکھتے چیلنج کرتے بازل پہلے والی ٹون میں آچکا تھا۔۔۔

دل کو زہر قابو میں رکھیے گا میرے سر کے تاج۔۔۔ اگر یہ دل میرے علاوہ کہیں اور گیا بھی تو ماں قسم اسی وقت  
آپ کا سر قلم کر ڈالوں گی۔۔۔ چہرے پہ خوبصورت مسکراہٹ سجائے عنابی ہونٹوں کو جنبش دیتے بولتے وہ  
بازل کو اور دیوانہ بنا رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

گستاخی معاف ملکہ۔۔۔ آئندہ ایسی کوئی غلطی سرزد کرنے کا ہم سوچیں گے بھی نہیں۔۔۔ دائیاں ہاتھ دیوار  
سے ہٹاتے اپنے سینے پہ رکھتے بازل بہت مودب لہجے میں گویا ہوا تھا۔۔۔

اب میں جاؤں۔۔۔ اسے اپنی طرف ہونقوں کی طرح دیکھتے پا کے ثانیہ کے چہرے پہ باراں بج رہے تھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہیں رک جاؤ میرے پاس۔۔۔۔۔ بات کرتے بازل کا دھیان مکمل طور پہ ثانیہ کے عنابی لبوں پہ تھا جسے دانتوں  
تلے دبائے بار بار وہ ان پہ ظلم کر رہی تھی۔۔۔۔۔

آپ بدل گئے ہیں۔۔۔ ثانیہ کی طرف سے ایک اور شکوہ آیا تھا۔۔۔

میں۔۔۔۔۔ کب بدلہ۔۔۔ اس کی لبوں سے نظریں ہٹاتے آنکھوں میں دیکھتے اس سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

پہلے۔۔۔۔۔ پہلے ایسی باتیں نہیں کرتے تھے۔۔۔۔۔ لبوں کو تر کرتے ثانیہ اپنے شکوے بازل کو سنانے لگی۔۔۔

www.kitabnagri.com

پہلے ایسا رشتہ بھی تو نہیں تھا جانم۔۔۔ ثانیہ کے لبوں کو اس کے دانتوں سے آزاد کراتے وہ اس کے خشک لبوں پہ  
اپنا انگوٹھا پھیرنے لگا۔۔۔

پہلے ایسے دیکھتے بھی نہیں تھے۔۔۔ ایک اور شکوہ۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پھر وہ ہی بات۔۔۔ پہلے تم بیوی بھی تو نہیں تھی میری۔۔۔ پر اب ہو۔۔۔ اس کے لبوں کو اپنے انگوٹھے سے  
سہلاتے وہ اسے بہت پیار سے سمجھا رہا تھا۔۔۔

یہ جب سے نکاح ہوا ہے تب سے کیا آپ نے بیوی بیوی لگا رکھی ہے۔۔۔

تو کیا باجی پیاری باجی پیاری کہوں۔۔۔ اس کی بات پہ دھیمساہنتے باز ل اسے تنگ کرنے لگا۔۔۔

بھاڑ میں جائیں۔۔۔ اس کے ہاتھ کو اپنے چہرے سے ہٹاتے باز ل کے سینے پہ مکار سید کرتے ثانیہ اپنے چہرے کا  
رک موڑ گئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

میرے ساتھ چلو۔۔۔ اکیلے بور ہو جاؤں گا۔۔۔ اس کی بات کا کوئی اثر لیے بغیر ایک بار پھر ثانیہ کے چہرے کا رخ اپنی  
جانب کرتے باز ل اس کی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھنے لگا جو تھوڑی سی روشنی کی وجہ سے بہت ہلکا نظر آ رہا تھا۔۔۔  
اس کی بھاری آواز ثانیہ کی دھڑکنیں منتشر کرنے کو کافی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بازل۔۔۔۔۔ کمزور پڑتے لہجے میں کہتے اسے بازل سے ڈر لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

جی جان بازل۔۔۔۔۔ وہ جو اس کی ہیزل گرے آنکھوں کی چمک میں کھوئے ہوا تھا اور اس کے نیم والب دیکھتے عجیب کیفیت کا شکار ہو رہا تھا اسکی قربت پاتے اپنے دل کے منہ زور جزبات پہ قابو پانے کے چکر میں چھوٹی سی جسارت کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ تو گھبراہٹ کے مارے ٹھنڈی پڑتی جا رہی تھی۔ اس کی اچانک جسارت پہ ثانیہ کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔ اگر وہ تھوڑی دیر بھی اور یہاں کھڑی رہتی تو یقیناً بے ہوش ہی ہو جاتی۔۔۔۔۔

اب مجھے چلنا چاہیے کوئی آجائے گا۔۔۔۔۔ جب زیادہ دیر اس کی باتوں کا مقابلہ نہ کر سکی تو ایک بار پھر جانے کا خیال آیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آجانے دو۔۔۔۔۔ میں کسی کے باپ سے نہیں ڈرتا۔۔۔۔۔ اس کے گال پہ ہاتھ رکھتے وہ اسے خود سے دور کرنے کے قطعاً حق میں نہیں تھا۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اتنا over confident نہیں ہونا چاہیے۔۔۔ اس کی گئی جسارت پہ ثانیہ کو نظریں ملانا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔ بازل کو تو اس کے چہرے کے رنگ دیکھتے ایک عجیب سی سرشاری جسم میں دوڑتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔ میں Overconfident نہیں ہو۔۔۔ حقیقت بتا رہا ہوں۔۔۔ اس کی تھوڑی پکڑتے چہرہ اوپر کرتے وہ خود بھی اپنے جذبات سے گھبرا رہا تھا۔۔۔۔۔

آہاں۔۔۔۔۔ تو پھر۔۔۔ بات ادھوری چھوڑتے چہرے پہ خوف لیے وہ بازل کے پیچھے دیکھنے لگی تھی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ اسے اس طرح پیچھے دیکھتے بازل کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا۔۔۔

ب۔۔۔۔۔ بابا۔۔۔ منہ سے تھوگ نکالتے وہ اب تک آنکھیں پھاڑے پیچھے دیکھ رہی تھی۔۔۔ جبکہ اس کے اس طرح کے ریکشن پہ دیوار سے ہاتھ ہٹائے بازل خود بھی مڑا تھا۔۔۔ لیکن یہ کیا ادھر تو کوئی نہ تھا۔۔۔۔۔ اس کی چالاکی سمجھتے بازل مڑا ہی تھا لیکن ثانیہ کی طرف سے پیٹ پہ پڑنے والی کک سے سنبھل نہ ہی سکا تھا اور پیٹ ہی ہاتھ رکھے دوہرا ہوتے چلا گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہا۔۔۔ کسی کے باپ سے نہ سہی پر اپنے باپ سے ضرور ڈرتا ہے۔۔۔ اپنے کندھے جھاڑتے وہ اپنے اور حجاب کے روم کی طرف بھاگی تھی۔۔۔

خیر مناؤ اپنی۔۔۔ واپس ادھر ہی آنا ہے۔۔۔ ایک ایک بات کا گن گن کے بدلہ لوں گا یاد رکھنا۔۔۔ اسے دھمکی دیتے وہ خود بھی ثانیہ کی حرکت پہ ہنس پڑا تھا جو زبان چڑاتے روم میں جا چکی تھی

تسکین دل محروں نہ ہوئی وہ سعی کرم فرما بھی گئے

اس سعی کرم کو کیا کہیے بہلا بھی گئے تڑپا بھی گئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہم عرض وفا بھی کرنے سکے کچھ کہہ نہ سکے کچھ سن نہ سکے

یاں ہم نے زباں ہی کھولی تھی واں آنکھ جھکی شرما بھی گئے

## Posted On Kitab Nagri

آشفگی و حشت کی قسم حیرت کی قسم حسرت کی قسم

اب آپ کہیں کچھ یا نہ کہیں ہم راز تبسم پا بھی گئے

روداد غم الفت ان سے ہم کیا کہتے کیوں کر کہتے

اک حرف نہ نکلا ہونٹوں سے اور آنکھ میں آنسو آ بھی گئے



ارباب جنوں پر فرقت میں اب کیا کہئے کیا کیا گزری

www.kitabnagri.com

آئے تھے سواد الفت میں کچھ کھو بھی گئے کچھ پا بھی گئے

یہ رنگ بہار عالم ہے کیوں فکر ہے تجھ کو اے ساقی

## Posted On Kitab Nagri

محفل تو تری سونی نہ ہوئی کچھ اٹھ بھی گئے کچھ آ بھی گئے

اس محفل کیف و مستی میں اس انجمن عرفانی میں

سب جام بکف بیٹھے ہی رہے ہم پی بھی گئے چھلکا بھی گئے



www.kitabnagri.com

آنکھوں میں خوف لیے، چہرے اور جسم کو مکمل طور پہ کالی چادر سے ڈھانپتے تیز تیز بھاگتے وہ خود کو بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔ ہر سوں مکمل اندھیرا تھا۔۔۔ یہ کوئی جنگل تھا جدھر ہر سوں خاموشی تھی۔۔۔ وقفے وقفے سے آتی جانوروں کی آوازوں سے ماحول میں خوف پھیل جاتا تھا۔۔۔ ایک وہ تھی جو ڈرتے ہوئے بھی ہمت

## Posted On Kitab Nagri

نہ ہارتے بھاگے جارہی تھی۔۔۔ ننگے پاؤں زخمی ہو چکے تھے۔۔۔ لیکن ان کی پرواہ کیے بغیر اس کے بھاگنے میں  
روانی آچکی تھی۔۔۔

رک جاؤ۔۔۔۔۔ پلیز مت جاؤ۔۔۔ اپنے گھمبیر لہجے میں بولتے وہ اسے بار بار روک رہا تھا۔۔۔ لیکن حجاب پھر بھی  
بھاگے چلے جارہی تھی۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے نقاب پوش لڑکا بھی تیز تیز ڈورتے اس تک پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا  
۔۔۔۔۔ اسے حجاب چاہیے تھی ہر صورت میں۔۔۔۔۔ وہ اس لڑکی سے بے انتہا محبت کرتا تھا۔۔۔۔۔ متاع جان تھی وہ  
۔۔۔۔۔ اس کی رگوں میں بستی تھی۔۔۔ ایک تڑپ تھی اسے پانے کی لیکن مقابل کو اس کی محبت سے کوئی سروکار  
نہیں تھا۔۔۔ وہ ایک معصوم چڑیا تھی۔۔۔ جس کے پاس کوئی بھی آتا تھا تو ڈرتے اڑ جاتی تھی۔۔۔ چھپ جاتی  
تھی۔۔۔ اب بھی ڈرتے بھاگتے وہ چھپ جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ غائب ہو جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ نقاب پوش کا  
چہرہ نہ دیکھ پائی تھی پر اتنا جانتی تھی یہ شخص جو بھی تھا۔۔۔ اس سے آشنا تھی وہ۔۔۔۔۔ چادر کے پلو سے چہرے کو  
ڈھانپتے بھاگتے کبھی پیچھے دیکھتی تھی تو کبھی آگے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا۔۔۔۔۔ آنکھوں میں خوف تھا۔۔۔

ایک بار اعتبار تو کر کے دیکھو۔۔۔ وہ لڑکا تیز تیز بھاگتے اسے اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اس لیے اونچی اور  
بے چین آواز میں بولتے ہاتھ لہراتے اس تک پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ وہ اسے کھونا نہیں چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اسے

## Posted On Kitab Nagri

خود میں بسانا چاہتا تھا۔۔۔ اسے اپنا ناچا ہوتا تھا۔۔۔ اس لیے تیز تیز بھاگتے اس کی چادر کے پلو سے پکڑتے اس تک آخر پہنچ ہی گیا تھا۔۔۔ چادر چھن جانے سے چہرے سے پردا ہٹ چکا تھا۔۔۔ آنکھوں میں لگا کا جل اب آنسوؤں کی صورت میں بہہ رہا تھا۔۔۔ عنابی ہونٹ شدت پیاس سے شدید سرخ ہو رہے تھے۔۔۔ اتنا بھاگ کر بھی وہ نہیں چھپ پائی تھی۔۔۔ اس شخص نے حاصل کر لیا تھا اسے۔۔۔ نقاب پوش کی آنکھوں میں جھلکتی چمک اور محبت دیکھتے حجاب کے لبوں کو قفل لگ گیا تھا جیسے کسی نے تالا لگا دیا ہو۔۔۔

چہرہ پسینے سے تر ہو چکا تھا۔۔۔ اسے اپنا جسم بھاری ہوتا محسوس ہوا۔۔۔ ہاتھ جکڑتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔۔ کسی احساس کے تحت آنکھ کھلی تو مارے خوف سائڈ لیمپ آن کرتے وہ اٹھ کے بیٹھ چکی تھی۔۔۔ تو کیا اب تک وہ خواب کے زیر اثر تھی۔۔۔ ساتھ لیٹی ثانیہ شاید گہری نیند کی وجہ سے بے خبر سو رہی تھی۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔۔ چہرے پہ دونوں ہاتھ رکھتے پسینے صاف کرتے ایک بار پھر وہ نقاب پوش کا سوچنے لگی۔۔۔ یہ خواب پچھلے چار دنوں سے لگاتار اسے آرہا تھا۔۔۔ لیکن وہ یہ سب سمجھنے سے قاصر تھی کہ کیوں۔۔۔ کانوں میں اذان کی آواز پڑی تو موبائل اٹھائے ٹائم دیکھنے لگی جو صبح کے 4 : 15 بج رہے تھے۔۔۔ یعنی فجر کی اذان ہو رہی تھی۔۔۔ وضو کرنے کی نیت سے واش روم جاتے وہ منہ پہ ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارتے خود کو پرسکون کر رہی تھی۔۔۔ وضو کرتے روم میں آتے صوفے پہ پڑی جائے نماز اٹھائی تھی۔۔۔ اور اللہ کے حضور جھک گئی تھی۔۔۔ ایک واحد جگہ تھی جدھر اسے سب سے زیادہ سکون ملتا تھا۔۔۔ ایک واحد ذات تھی جو اسے ہر مشکل سے نکالتی تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اس درگاہ پہ آ کے وہ ہمیشہ اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرتی تھی۔۔۔ حجاب گھر میں سب سے زیادہ لاڈلی ہونے کے باوجود بھی اپنے غول میں بند رہنے والی بچی تھی۔۔۔ اپنی پریشانی کسی سے شہر نہ کرتی تھی۔۔۔ اپنے راز خود تک رکھتی تھی کیونکہ اس کا ماننا تھا اگر کوئی بات کسی کو بتادی جائے تو پھر وہ راز نہیں رہتا۔۔۔ راز ہوتا ہی وہ ہے جس سے سب بے خبر ہوں۔۔۔ جسے کوئی نہ جانتا ہو۔۔۔ صرف آپ کی اپنی ذات اور اوپر بیٹھے اس رب کے علاوہ۔۔۔ اس نے تو نور کو بھی کچھ نہیں بٹھایا تھا۔۔۔ نہ ہی ان خواب کے بارے میں۔۔۔ نہ ہی وجی کے ساتھ ہونے والی ملاقاتوں کے بارے میں۔۔۔ نور یہ ضرور جانتی تھی کہ وجی کوئی اور نہیں بلکہ بازل کا سالہ ہے۔۔۔ لیکن وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ وجی دو تین بار حجاب سے بات کرنے کی کوشش کر چکا ہے۔۔۔ دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتے آنکھیں بند کرتے وہ اپنی سب باتیں اللہ سے کر رہی تھی۔۔۔ وہ جانتی تھی کچھ کہے بغیر بھی وہ ذات سب کچھ جانتی ہے۔۔۔ لیکن پھر بھی اسے اللہ سے باتیں کرنا اچھا لگتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے نہیں پتا اللہ تعالیٰ میرے لیے کیا بہتر ہے۔۔۔ میں نہیں جانتی میرے آس پاس رہنے والے لوگ میرے ساتھ مخلص ہیں یا نہیں۔۔۔ صرف اتنا جانتی ہوں کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے آپ میرا ساتھ کبھی نہیں چھوڑیں گے۔۔۔ کیونکہ آپ الودود ہیں۔۔۔ محبت کرنے والے اور کرنے ہی چلے جانے والے۔۔۔ بس میری التجا ہے آپ سے میرے مالک۔۔۔ مجھے کسی ایسی آزمائش میں مت ڈال لے گا۔۔۔ جس پہ میں ثابت قدم نہ رہ سکوں۔۔۔ آئیں۔۔۔ دونوں ہاتھوں کو چہرے پہ پھیرتے اٹھتے جانماز کو تہہ کرتے وہ کھڑکی سے پردے ہٹانے لگی



## Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔۔ جہاں سے لان کا منظر صاف دکھائی دیتا تھا۔۔۔ ہلکی ہلکی روشنی اور پرندوں کا شور ایک الگ اور خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔ مین گیٹ سے بازل اور وجی داخل ہوتے دکھائی دیئے تھے جو یقیناً نماز ہی پڑھ کے آئے تھے۔۔۔ باتوں میں مصروف دونوں کے لبوں پہ مسکراہٹ تھی۔۔۔ ایک پر سکون مسکراہٹ۔۔۔۔۔ وجی جو بازل سے باتیں کرنے میں مصروف تھا لان سے گزرتے سائیڈ کھڑکی سے اسے کسی کا آنچل لہراتا محسوس ہوا۔۔۔۔۔ جو کوئی بھی تھا اپنی چوری پکڑے جانے پر فوراً سے پیچھے ہوا تھا۔۔۔۔۔ جسے دیکھتے وجی کے لبوں پہ مسکراہٹ آ کے معدوم ہوئی تھی۔۔۔

ایک انجانی سی خوشی نے آگھیرا تھا۔۔۔ آج انھیں واپس چلے جانا تھا۔۔۔ اگلے ہفتے باسط اور ملیحہ کی شادی تھی جس پہ سب انوائٹڈ تھے لیکن وہ نہیں جانتا تھا حجاب آئے گی بھی یا نہیں۔۔۔۔۔ لیکن وہ ضرور جائے گا ایک امید کے تحت۔۔۔ کیا پتا وہ آجائے۔۔۔۔۔ اسے منالے۔۔۔ خود کے لیے۔۔۔ اس سے نکاح کے لیے۔۔۔۔۔ یہ سب بہت جلدی تھی۔۔۔۔۔ لیکن وجی اب اور دیر ہر گز نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زرا دیکھ کے چال ستاروں کی

کوئی زائچہ کھینچ قلندر سا

کوئی ایسا جنتر منتر پڑھ

جو کر دے بخت سکندر سا

## Posted On Kitab Nagri

کوئی چلہ ایسا کاٹ کہ پھر  
کوئی اسکی کاٹ نہ کر پائے  
کوئی ایسا دے تعویز مجھے  
وہ مجھ پر عاشق ہو جائے



کوئی فال نکال کر شمع گر  
مری راہ میں پھول گلاب آئیں  
کوئی پانی پھوک کے دے ایسا  
وہ پیئے تو میرے خواب آئیں

کوئی ایسا کالا جادو کر  
جو جگمگ کر دے میرے دن

## Posted On Kitab Nagri

وہ کہے مبارک جلدی آ

اب جیانہ جائے تیرے بن

کوئی ایسی رہ پہ ڈال مجھے

جس رہ سے وہ دلدار ملے

کوئی تسبیح دم درو دیتا

جسے پڑھوں تو میرا یار ملے



کوئی قابو کر بے قابو جن

کوئی سانپ نکال پٹاری سے

کوئی دھاگہ کھینچ پراندے کا

کوئی منکا کشادھاری سے

## Posted On Kitab Nagri

کوئی ایسا بول سکھا دے نا  
وہ سمجھے خوش گفتار ہوں میں  
کوئی ایسا عمل کرا مجھ سے  
وہ جانے، جان نثار ہوں میں



کوئی ڈھونڈھ کے وہ کستوری لا  
اسے لگے میں چاند کے جیسا ہوں  
جو مرضی میرے یار کی ہے  
اسے لگے میں بالکل ویسا ہوں

کوئی ایسا اسم اعظم پڑھ  
جو آشک بہادے سجدوں میں  
اور جیسے تیراد عوی ہے

## Posted On Kitab Nagri

محبوب ہو میرے قدموں میں

پر عامل رک، اک بات کہوں

یہ قدموں والی بات ہے کیا؟

محبوب تو ہے سر آنکھوں پر

مجھ پتھر کی اوقات ہے کیا

اور عامل سن یہ کام بدل

یہ کام بہت نقصان کا ہے

سب دھاگے اسکے ہاتھ میں ہیں

"جو مالک کل جہان کا ہے"



www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

لاہور سے واپس آئے ہفتہ کیسے گزرا کسی کو پتا بھی نہ چلا۔۔۔ شادی کی تیاریوں میں سب اس قدر مصروف تھے کہ وقت کی تیزی کا معلوم ہی نہ ہو سکا۔۔۔ آج ملیجہ اور باسط کی ڈھولکی تھی۔۔۔ مہندی سے پہلے ڈھولکی کا فنکشن رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔ تمام بچہ پارٹی بہت اکساٹڈ تھی۔۔۔۔۔ چونکہ نکاح تو پہلے ہی ہو چکا تھا اس لیے ڈھولکی کا فنکشن کمبائن ہی رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔ لاہور سے صرف بازل اور حجاب ہی آئے تھی ہمدانی صاحب کام کی مصروفیت کی بنا پہ نہ آپائے تھے۔۔۔ جس وجہ سے نازش بیگم بھی ان کے ساتھ گھر پہ ہی رکی تھیں۔۔۔۔۔ حجاب کو بھی زبردستی نازش بیگم نے ہی بھیجا تھا جو کب سے بہانے بنائے جا رہی تھی۔۔۔ کبھی پڑھائی کا تو کبھی طبیعت کی ناسازی کا۔۔۔۔۔ لیکن ملیجہ اور باسط نے اسے الگ الگ کال کرتے شادی پہ آنے کی دعوت دی تھی۔۔۔ اتنی پر خلوص محبتوں کو دیکھتے وہ نہ نہیں کر پائی تھی اسی لیے بازل کے ساتھ اسلام آباد آگئی تھی۔۔۔۔۔ بازل تو چاہتا تھا حجاب شادی کے دوران ثانیہ کی طرف ہی رہے اس طرح وہ اکیلا فیل نہ کرتی اور ٹائم بھی اچھا گزر جاتا۔۔۔ لیکن حجاب کی ضد تھی کہ وہ بازل کے ساتھ اس کے فیلڈ میں ہی رہے گی جو یونیورسٹی ٹائم پہ اس نے خریدا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

میں تو کہتا ہوں ہنی۔۔۔ تم ثانیہ کی طرف چلی جاؤ۔۔۔ اس طرح ادھر اکیلے کیا کرو گی۔۔۔ اور مجھے کسی کام سے باہر بھی جانا پڑ سکتا ہے ایسے میں اکیلے تنہا ڈرتی رہو گی۔۔۔ اب بھی بازل حجاب کے ساتھ تھری سیٹر صوفے پہ بیٹھے اسے پیار سے سمجھا رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پلیز بھائی۔۔ میں اس طرح ریلیکس فیل نہیں کروں گی کسی کے بھی گھر اور ویسے بھی آج کی ہی تو بات ہے۔۔۔  
کل سے تو ویسے بھی ثانیہ بھا بھی ملیجہ کی طرف رکیں گیں۔۔ میں بھی ان کے ساتھ ہی رک جاؤں گی۔۔۔  
بازل کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے حجاب اب تک اپنی ضد پہ اڑی ہوئی تھی۔۔ اسے ثانیہ کی طرف  
جانے سے کوئی مسئلہ نہیں تھا۔۔ مسئلہ تھا تو وجی کی طرف سے۔۔ لاہور میں ہونے والی کاروائی کے بعد وہ وجی  
کا سامنا کرنے سے جھجھک رہی تھی اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے مکے رسید کرنا، وجی کا اس کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں  
میں قید کرنا، جانے انجانے میں بھی حجاب اس بات سے دکھی ہوئی تھی۔۔ لیکن پھر بھی وہ وجی کا سامنا نہیں کرنا  
چاہتی تھی۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔۔ میں تمہیں اور فورس نہیں کروں گا۔۔۔ ہاں اگر تمہارا ارادہ بدل  
جائے تو بتا دینا۔۔ میں تب تک فریش ہو کر آتا ہوں۔۔ ہمید انکل (خانساں) سے کہتا ہوں کھانا گرم کر دیں۔۔۔  
پھر ساتھ ہی کھانا کھائیں گے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی ٹھیک ہے بھائی۔۔۔ میں بھی تب تک رات کے لیے کپڑے پریس کر لیتی ہوں۔۔۔ رات کو ملیجہ آپنی لوگوں  
کی طرف بھی تو چلنا ہو گا۔۔ حجاب بھی اپنا سامان اٹھاتے روم میں چل دی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اللہ ہی رحم کرے ہنی پہ۔۔۔ نامعلوم اتنی ضدی کیوں ہوتی جا رہی ہے۔۔۔ بازل کے لیے حجاب کا رویہ کبھی کبھی بہت شکڈ ہوتا تھا۔۔۔ پہلے وہ ہر بات مان جایا کرتی تھی۔۔۔ لیکن پچھلے کچھ عرصے سے ایک تو وہ بہت خاموش خاموش رہنے لگی تھی جو گھر میں سب نے ہی فیل کیا تھا۔۔۔ دوسرا بات بات ہہ ضد کرنا اس کی عادت بن گئی تھی۔۔۔۔۔ کندھے اچکاتے وہ بھی اپنے روم میں چل دیا تھا۔۔۔ جو بھی تھا باسط کی شادی کے بعد وہ حجاب سے اس بارے میں بات کرنے کا ارادہ رکھتا تھا



نہ ناوک نیم کش، دل ریزہ ریزہ گنوا دیا

جو بچے ہیں سنگ سمیٹ لو، تن داغ داغ لٹا دیا

www.kitabnagri.com

مرے چارہ گر کو نوید ہو، صف دشمنوں کو خبر کرو

وہ جو قرض رکھتے تھے جان پر وہ حساب آج چکا دیا

## Posted On Kitab Nagri

کرو کج جہیں پہ سرِ کفن، مرے قاتلوں کو گماں نہ ہو

کہ غرورِ عشق کا بانگِ نکلین، پس مرگ ہم نے بھلا دیا

اُدھر ایک حرف کے کشتنی، یہاں لاکھ عذر تھا گفتنی

جو کہا تو ہنس کے اڑا دیا، جو لکھا تو پڑھ کے مٹا دیا



جور کے تو کوہِ گراں تھے ہم، جو چلے تو جاں سے گزر گئے

www.kitabnagri.com

رہِ یار ہم نے قدم قدم تجھے یاد گار بنا دیا

فیض احمد فیض

## Posted On Kitab Nagri

شاہ زین پیلس آؤ تو ثانیہ اور وجی ٹی وہ لائچ میں بیٹھے مووی دیکھنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔ وجی کا دھیان مووی پہ تھا جبکہ ثانیہ کا وجی پہ۔۔۔۔۔ وجی کے بدلتے رویے اور حجاب کو چھپ چھپ کے دیکھنے سے اسے بہت پہلے ہی شک ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ اور یہ بات کہیں نہ کہیں اسے ڈرا بھی رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ بازل کی حجاب سے ایٹچمنٹ جانتی تھی۔۔۔۔۔ اگر بازل کو یہ بات پتا چل جاتی تو نا جانے اس کا کیا رویہ ہوتا۔۔۔۔۔ محبت کرنا غلط نہیں تھا۔۔۔۔۔ بات صرف اتنی تھی کہ وہ یہ جاننا چاہتی تھی وجی حجاب کے معاملے میں سیریس بھی ہے یا صرف ٹائم پاس۔۔۔۔۔ لیکن پوچھنے کی ہمت نہ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کبھی ٹی وی کو دیکھتے تو کبھی وجی کو وہ کافی پریشان دکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ جو بظاہر مووی دیکھ رہا تھا لیکن اس کا سارا دھیان ثانیہ کی طرف تھا جو لبوں کو دانتوں تلے دبائے کسی گہری سوچ میں غرق تھی۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔ کہاں غائب ہو۔۔ اس کی غائب دماغی پہ چوٹ کرتے ٹی وی بند کرتے وہ چہرے کا رخ موڑتے ثانیہ کے چہرے کے تاثرات جانچنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔

مجھے تم سے کچھ پوچھنا تھا وجی۔۔ لیکن وعدہ کرو جو پوچھوں گی اس کا سچا سچ جواب دو گے۔۔۔ وجی کی طرف رخ موڑتے ثانیہ وجی کا ہاتھ تھامتے پوچھنے لگی

ایسی بھی کیا بات ہے جو تم اتنی تمہید باندھ رہی ہو۔۔۔ وجی کو اپنے آس پاس خطرے کے آلا ر م بجتے محسوس ہوئے۔۔۔

حجاب کو پسند کرتے ہو کیا۔۔ بغیر آگے پیچھے کی بات کیے وہ مین پوائنٹ پہ آئی تھی جسے سنتے وجی کو حیرت ہوئی تھی۔۔ تو کیا اتنا آسان تھا اس کے دل کا حال پڑھنا۔۔۔

ہاں۔۔ کرتا ہوں۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ پسند وقتی ہے یا اس سے کسی رشتے میں بھی باندھنا چاہتے ہو۔۔۔ ثانیہ نہیں چاہتی تھی حجاب کا دل ٹوٹے وہ اس کی معصومیت اور خاموش طبیعت سے واقف تھی۔۔۔ لیکن دوسری طرف اس کا سگا بھائی تھا۔۔۔ جس سے وہ بے انتہا محبت کرتی تھی۔۔۔

ظاہر ہے۔۔۔ اچھی نہیں لگتی صرف۔۔۔ بہت اچھی لگتی ہے۔۔۔ شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ بات کرتے وجی کی آنکھوں کے سامنے حجاب کا نازک سراپا آیا تو لبوں پہ خود بخود مسکراہٹ نے بسیرا کیا تھا۔۔۔

حجاب جانتی ہے کیا۔۔۔ ثانیہ کسی پولیس مین کہ طرح سوال پہ سوال کیے جا رہی تھی۔۔۔

جانتی ہے۔۔۔ اب وجی اسے کیا بتاتا وہ تو کب سے حال دل بیان کیے بیٹھا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو کیا وہ بھی۔۔۔ میرا مطلب حجاب بھی تمہیں پسند کرتی ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

معلوم نہیں۔۔۔ اور اگر نہیں بھی کرتی تو کرنے لگ جائے گی۔۔۔ اتنا بھروسہ تو ہے مجھے خود پہ۔۔۔ ایک مان سے بولتے وہ ثانیہ کے ہاتھوں پہ اپنا دوسرا ہاتھ بھی رکھ گیا تھا۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔ جو بھی ہو وجی۔۔۔ سوچ سمجھ کے کرنا۔۔۔ اگر حجاب کو زرہ سی بھی تکلیف ہوئی تمہارے کسی بھی فعل سے تو باز ل سے پہلے تمہیں میرا سامنا کرنا ہو گا۔۔۔ وہ معصوم ہے بہت۔۔۔ بچی یے۔۔۔۔۔ نازک دل کی ہے۔۔۔ میں نہیں چاہتی اسے زرہ سی بھی آنچ آئے۔۔۔ ثانیہ کے ایک ایک لفظ سے حجاب کے لیے محبت جھلک رہی تھی جسے محسوس کرتے وجی مسکرانے لگا۔۔۔ چلو یہ تو اچھا تھا اس کی بہن بھی حجاب کو پسند کرتی تھی۔۔۔

اس کی طرف کوئی آنچ نہیں آنے دوں گا۔۔۔ بس ایک بار وہ میری ہو جائے۔۔۔۔۔ لیکن اس کے لیے مجھے بہت صبر سے کام لینا ہو گا۔۔۔ آنکھوں میں بے چینی لیے واقع اس کے عشق میں دیوانہ لگ رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

امی کو پتا ہے کیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ کسی کو نہیں معلوم سوائے حجاب اور تمہارے۔۔۔ اور نہ ہی وقت سے پہلے میں کسی کو بتانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔۔۔ پہلے خیر سے تمہاری شادی ہو جائے تب تک حجاب کی سٹڈیز بھی کمپلیٹ ہو جائیں گیں۔۔۔ اس کے بعد ہی کچھ سوچوں گا۔۔۔ انتظار کروں گا۔۔۔ کیونکہ انتظار کرنا ہر عاشق اور معشوق کا مقدر ہے۔۔۔

جو بھی کرنا سوچ سمجھ کے کرنا وجی۔۔۔ وہ بہت نازوں میں پلی ہے۔۔۔ اگر تو تم واقع ہی سیریس ہو تو میری بیسٹ و شش تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔ ثانیہ بات کرتے آج پہلی بار وجی کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی کہنے کو تو دونوں ٹوئیس تھے لیکن جسامت اور ہائیٹ سے وہ ثانیہ سے کافی بڑا لگتا تھا۔۔۔ اس کی بڑھتی شیو۔۔۔ چوڑے سینے، ستواں ناک اور چہرے کی سنجیدگی۔۔۔ اس کا بھائی کب اتنا بڑا ہوا تھا وہ غور ہی نہ کر سکی تھی۔۔۔ بلاشبہ وہ ایک خوبصورت مرد تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شام کا وقت ہوا تو بازل سب سے پہلے بازار جاتے ڈھولکی خرید کر لایا تھا آج کیونکہ ڈھولکی کا فنکشن تھا اسی لیے لڑکوں میں اور لڑکیوں میں بہت زبردست قسم کا پیوں کا مقابلہ ہونے جا رہا تھا۔۔۔ بازل اور باسط سمیت سب



## Posted On Kitab Nagri

لڑکے پچھلے کئی دنوں سے ٹپوں کی پریکٹس کر رہے تھے۔۔ ایک تو اسلام آبادی برگر نیچے اوپر سے ان کی انوکھی پنجابی۔۔۔ بزل کی تو البتہ لاہوری ہونے کی وجہ سے ویسے بھی پنجابی اچھی تھی لیکن باقی لڑکوں کو پنجابی سکھانے میں کافی محنت لگی تھی۔۔۔ خوب چار دنوں کی محنت کے بعد وہ بہت حد تک ٹپے سیکھ ہی گئے تھے اور لڑکیوں کو بری طرح ہرانے کا ارادہ رکھتے تھے۔۔۔ اپنی تمام ترتیاری کے ساتھ بزل ڈھولکی تولے آیا تھا لیکن اسے سمجھ نہ آ رہا تھا ایسا کونسا ٹھکانا ڈھونڈے جدھر وہ ڈھولکی چھپا سکے۔۔۔ باسط کا گھر ہوتا تو خیر تھی لیکن مسئلہ ملیجہ کے گھر کا تھا کیونکہ فنکشن ملیجہ کے گھر رکھا گیا تھا۔۔۔ تقریباً بیس منٹ دماغ لڑانے کے بعد یہ تہہ پایا تھا کہ ملازمہ سے کہہ کر وہ ڈھولکی ملیجہ کے روم میں جا کر بیڈ کے نیچے رکھوائیں گے تاکہ کسی کو شک نہ پہنچے۔۔۔ سب پلان کے مطابق چل رہا تھا ملازمہ نے خوب ہشیاری سے کمرے خالی دیکھتے ہی ڈھولکی بیڈ کے نیچے چھپادی تھی۔۔۔

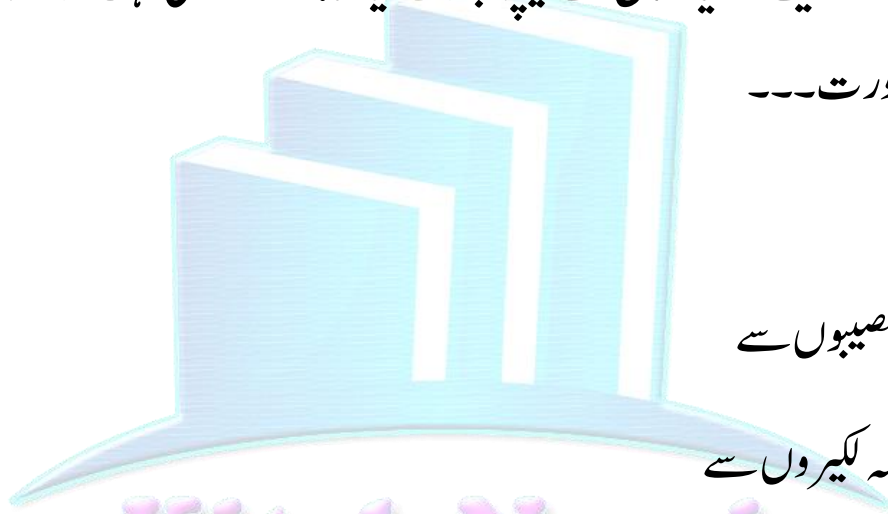
ثانیہ جو شام ہوتے ہی ملیجہ کی طرف آئی تھی رات کے فنکشن کے تیار ہونے کے لیے جلد ہی واش روم میں باتھ لینے کی نیت سے گھنسن گئی تھی۔۔۔ ملیجہ چونکہ پارلر سروس کے لیے گئی تھی اسی لیے ثانیہ اس وقت روم میں اکیلی ہی تھی۔۔۔۔۔ باتھ لے کے فریش ہوتے روم میں آئی تو ڈریسنگ ٹیبل سے لوشن اٹھاتے اپنے ہاتھوں پہ لگانے لگی۔۔۔ موسم اچھا تھا جس نے ثانیہ کی نازک طبیعت پہ بھی بہت اچھا اثر ڈالا تھا۔۔۔ دھیمی اور سریلی آواز میں گنگناتے اس کی خوبصورت آواز پورے کمرے کی فضا میں پھیلتے ہر سون مٹھاس بکھیرنے لگی۔۔۔

ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے

## Posted On Kitab Nagri

چڑایا ہے تم کو قسمت کہ لکیروں سے

نیم والیوں کو جنبش دیتے دوسرے ہاتھ پہ لوشن لگاتے وہ پورے کمرے میں گول گول گھومنے لگی۔۔۔ وہ خوش تھی اور بے انتہا خوش تھی۔۔۔ سب ٹھیک ہو رہا تھا۔۔۔ ملیجہ اور باسط ایک ہونے جارہے تھے۔۔۔ بازل سے اس کا نکاح ہو چکا تھا۔۔۔ احمد جیسے گھٹیا انسان سے پیچھا چھوٹ گیا تھا۔۔۔ زندگی بہت خوبصورت لگنے لگی تھی اچانک۔۔۔ بہت خوبصورت۔۔۔



ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے

چڑایا ہے تم کو قسمت کہ لکیروں سے

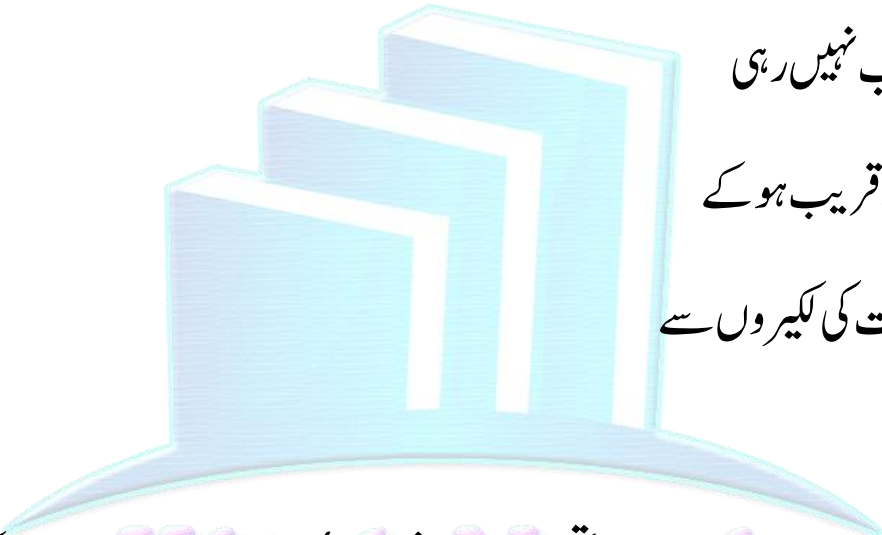
تیری محبت سے سانسیں ملی ہیں

صدار ہنادل میں قریب ہو کے

سریلی آواز میں گنگناتے بیگ سے پائل نکال کے وہ بیڈ پہ آ بیٹھی تھی۔۔۔۔۔ اپنا نازک پاؤں بیڈ پہ رکھتے اپنے پاؤں میں پائل پہننے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تیری چاہتوں میں کتنا ٹپے ہیں  
ساون بھی کتنے تجھ بن بر سے ہیں  
زندگی میں میری ساری جو بھی کمی تھی  
تیرے آجانے سے اب نہیں رہی  
صدا ہی رہنا تم میرے قریب ہو کے  
چرایا ہے میں نے قسمت کی لکیروں سے



اوہ۔۔۔ وہ جو گانا گنگنا نے میں اس قدر بڑی تھی بے دھیانی میں پائل بند کرتے کرتے نیچے گرا بیٹھی تھی۔۔۔  
اففف۔۔۔ یا اللہ۔۔۔ اب اس کو کدھر ڈھونڈوں۔۔۔ بیڈ سے نیچے اترتے ثانیہ فرش پہ پائل دیکھنے لگی جو نا جانے  
اچانک ہوا کی طرح کہاں غائب ہو گئی تھی۔۔۔ پیروں کے بل نیچے بیٹھ کے جھکتے بیڈ سے نیچے جھانکا تو پائل تو نہ  
ملی تھی لیکن پیک شدہ ڈھولکی ضرور نظر آئی تھی۔۔۔ ادھر کیوں رکھی ہے ملیحہ کی بچی نے ڈھولکی وہ بھی سات  
پردوں میں چھپا کر۔۔۔ مارے حیرت ڈھولکی باہر نکالتے زمین سے اٹھ کے وہ پھر بیڈ پہ آکر بیٹھ گئی۔۔۔ کمرے  
میں پھیلی خاموشی کو موبائل پہ بجتی کال کی آواز نے توڑا تھا۔۔۔ موبائل سکرین پہ ملیحہ کالنگ لکھا دیکھ کے ثانیہ  
نے فوراً کال اٹینڈ کر لی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ثانی پلینز کسی کو گھر سے بھیج دو مجھے لینے کے لیے۔۔ میں کب سے ویٹ کر رہی ہوں پر ابھی تک کوئی لینے نہیں آیا۔۔۔۔۔ سپیکر سے ابھرتی ملیجہ کی پریشان کن آواز پہ ثانیہ نے اوکے کہتے اسے پر سکون کرنا چاہا تھا۔۔۔

ٹھیک ہے میں بھیجتی ہوں۔۔ تم یہ بتاؤ یہ تم نے ڈھولکی کیوں اتنے سات پردوں میں چھپا کر رکھی ہوئی تھی۔۔۔

ہیں۔۔۔۔۔ میں نے۔۔۔۔۔ کون سی ڈھولکی۔۔۔ ملیجہ تو ثانیہ کے نیچے انکشاف پہ حیرت کے غوطے کھاتے رہ گئی اس نے تو کوئی ڈھولکی نہ منگوائی تھی۔۔۔

تم نے نہیں منگوائی اس کا مطلب۔۔۔ کچھ سمجھ آ جانے پہ ثانیہ کے لبوں پہ شیطانی مسکراہٹ آ کر معدوم ہوئی تھی

ہاں میری ماں نہیں منگوائی اب پلینز جلدی سے کسی کو بھیجو میں یہاں بیٹھے بیٹھے بور ہو رہی ہوں۔۔۔ پچھلے دو گھنٹے سے ملیجہ ویٹ کر رہی تھی لیکن گھر والے تو جیسے اسے پار لڑ چھوڑ کر گھر لانا بھول ہی گئے تھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے میں کہتی ہوں کسی کو ملیجہ تم پریشان مت ہو۔۔۔ کال ڈسکنیٹ کرتے سب سے پہلے اس نے ڈھولکی اٹھاتے الماری کھولتے ملیجہ کے کپڑوں میں چھپادی۔۔۔ مخالف پارٹی تیاریاں کیے بیٹھی تھی جس کی ثانیہ لوگوں کو خبر تک نہ ہو سکی تھی۔۔۔ یہ اچھا موقع تھا ٹوکوں کو مزہ چکھانے کا۔۔۔ اب آئے گا اونٹ پہاڑ کے نیچے۔۔۔ ہاتھوں کو آپس میں جھاڑتے وہ کمرے سے باہر نکلتے ڈرائیور کو پار لے بھیجنے کا کہنے کے لیے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

تم نے اپنا کام ٹھیک سے تو کیا ہے نا۔۔۔۔۔ یہ پانچویں بار تھی جب بازل ایک ہی سوال پانچویں بار ملازمہ سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی صاب۔۔۔ سب کام ہوشیاری سے کیا ہے۔۔۔ آپ فکر مت کرو۔۔۔ کسی کو شک تک نہ ہو گا۔۔۔۔۔ بڑے کافیڈینس سے کہتے اس نے پانچویں بار دیا جواب ایک بار پھر سے دہرایا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ جوڈرائیور کو پارلر بھیجتے ہال میں آئی تھی ملازمہ اور بازل کو بات کرتے دیکھ کر ادھر ہی رک گئی۔۔۔ او تو اچھا ملازمہ سے کہہ کر کام کروایا گیا ہے۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں۔ دونوں ہاتھوں کو آپس میں باندھتے ثانیہ مشکوک نظروں سے بازل کو دیکھنے لگی جو اس کی نظروں کا نوٹس لیے بغیر اب ملازمہ کو جانے کا کہہ رہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں سر میں درد تھا تو چائے لانے کا کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ ملازمہ کے جاتے ہی بازل نے نیا بہانا گھڑا تھا ثانیہ تو اس کی ایکٹنگ پہ عیش عیش کرا اٹھی۔۔۔۔۔ جب اسے ڈھونڈنے کی جگہ ملے گی تو بازل کی شکل دیکھنے لائے گی جسے سوچتے ثانیہ جو بہت مزا آنے لگا اور چہرے کو بہت جان لیوا مسکراہٹ نے آچھوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خیر ہو بڑا مسکرایا جا رہا ہے۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھتے بازل چار قدموں کا فاصلہ مٹاتے ثانیہ کے عین سامنے آکھڑا ہوا۔۔۔۔۔ میک اپ سے پاک چہرہ، عنابی لب، گیلے کھلے بال جن سے آتی شیمپو کی خوشبو بازل کو اپنے سہر میں گرفتار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ آج تو یہ لڑکی سادگی میں بھی بازل کے لیے امتحان بنی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اس کے چہرے سے آوارہ گیلی لٹ ہٹاتے کانوں کے پیچھے کرتے وہ پوچھ بیٹھا تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں دیکھ رہی ہوں بہت پیارے لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔ مسلسل چہرے پہ آئی مسکراہٹ کو قائم رکھتے ثانیہ بازل کی تعریف کرنے لگی۔۔۔۔۔ بازل جو صبح سے اب تک کام میں مصروف تھا۔۔۔۔۔ کپڑے انتہا کے گندے ہو رہے تھے، چہرے پہ تھکاوٹ صاف ظاہر تھی۔۔۔۔۔ بال بکھرے پڑے تھے۔۔۔۔۔ جس پہ ثانیہ کے لبوں سے تعریف سنتے خود کا ایک بار پھر جائزہ لیتے اوپر سے نیچے تک دیکھتے اسے حیرت ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کم از کم اس وقت تو تعریف نہیں بنتی تھی۔۔۔۔۔

تم کہتی ہو تو مان لیتا ہوں۔۔۔۔۔ ویسے تعریف بنتی نہیں تھی یہاں پر۔۔۔۔۔ ثانیہ کی ہیزل گرے آنکھوں میں دیکھتے وہ ایک بار پھر کھو گیا تھا۔۔۔۔۔

میری نظروں سے دیکھیں گے تو جان جائیں گے کہ کتنے پیارے لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔ اپنی چلا کی پہ خود ہی دھیماسا ہنستے، بالوں کو ایک ادا سے جھٹکا دیتے وہ روم کی طرف بھاگتے پھر سے اونچی آواز میں وہی گانا بٹھینو کرتے دوڑی تھی۔۔۔۔۔

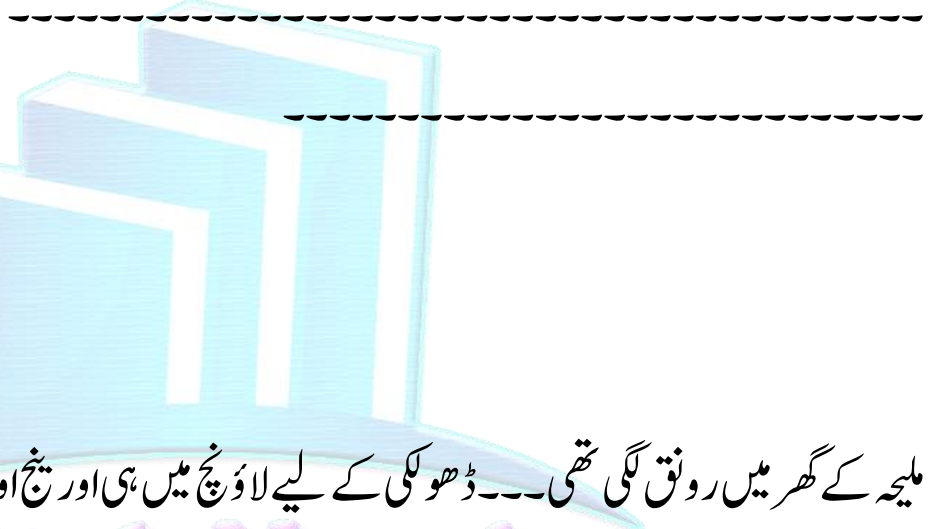
ملے ہو تم ہم کو بڑے نصیبوں سے

چڑایا ہے تم کو قسمت کہ لکیروں سے



## Posted On Kitab Nagri

بازل تو اس کی اس ادایہ ہاتھوں میں دونوں ہاتھ پھنسائے پاگل ہونے کے درپہ تھا۔۔۔ جسم میں عجیب سے سرشاری دوڑی تھی۔۔۔ شاید آج بیگم کو کچھ زیادہ ہی پیار آ رہا تھا۔۔۔ کندھے اچکاتے وہ واپس باہر نکل پڑا تھا کیونکہ ابھی بہت سے کام کرنے رہتے تھے۔۔۔۔



ملیجہ کے گھر میں رونق لگی تھی۔۔۔ ڈھولکی کے لیے لاؤنچ میں ہی اور بیچ اور وائیٹ فریش پھولوں کی لڑیاں لگا کے جھولا سجایا گیا تھا۔۔۔ جھولے کے سائڈ پہ ایک سٹینڈ رکھا گیا تھا جسے چھوٹے چھوٹے کپڑے کے پتنگ اور ڈھولکی بنا کے سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ڈھولکی کا فنکشن شروع ہوا تو باسط کے کزنز، ملیجہ کی فیملی سمیت ثانیہ، بازل، حجاب اور وجی سب موجود تھے۔۔۔ لڑکیوں نے خوب ٹپے تیار کیے تھے جنہیں دیکھتے لڑکے بھی میدان میں آتے مقابلہ کرنے کے لیے تیار تھے۔۔۔۔۔ ہال میں ایک سائڈ پہ لڑکیاں جبکہ ان کے سامنے کسٹرنز پہ بیٹھے سب لڑکے برجمان تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ ملیجہ کے کمرے سے ڈھولکی اٹھا کے لائی تو سب لڑکے چلا اٹھے تھے۔۔۔۔۔ دن کو ہی بازل ڈھولکی خرید کر لایا تھا جو ملیجہ کے کمرے میں رکھوائی تھی لیکن جب ڈھولکی کا وقت ہوا تو ملیجہ کے کمرے سے ڈھولکی ملی ہی نہ تھی۔۔۔۔۔ بازل نے یہ کہہ کر ایشو نہ کیا تھا کہ شاہد ملازمہ ہی جلدی میں کہیں اور رکھ کر بھول گئی ہے لیکن اب ثانیہ کے ہاتھ میں ڈھولکی دیکھتے ساری فلم سمجھ گیا تھا۔۔۔۔۔ جو کب سے اسے دیکھتے مسکرائے جا رہی تھی۔۔۔۔۔ جس کی چالاکی نہ سمجھتے بازل بھی جو اب مسکرا رہا تھا یہ سوچتے ہوئے کہ شاہد بیگم کو کچھ زیادہ ہی پیار آرہا ہے۔۔۔۔۔ اس کے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ مسکراتے مسکراتے اتنی بڑی گیم کھیل جائے گی۔۔۔۔۔ خیر ایک بار ہاتھ آئے سارے حساب چکتے کروں گا۔۔۔۔۔ گالوں پہ ہاتھ پھیرتے وارن کرتے وہ ثانیہ کو ہنسنے پہ مجبور کر گیا تھا۔۔۔۔۔

شرافت کے ساتھ ہماری ڈھولکی واپس کرو۔۔۔۔۔ بازل اونچی آواز میں بولتے سب کو ثانیہ کی چوری کے بارے میں بتانے لگا جس سے لڑکیوں کو تو کوئی خاصا اثر نہ پڑا تھا لیکن لڑکے ہاااااااااا کرتے منہ پہ ہاتھ رکھتے چیخ اٹھے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ دھند اکب سے شروع کر دیا ہے سسٹر۔۔۔۔۔ ثانیہ کی چوری پہ چوٹ کرتے باسط میدان میں آتے بولا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جب سے کب کی صحبت میں بیٹھنا شروع کیا ہے برادر۔۔۔ اسی کے لہجے میں جواب دیتے تھانہ اپنی بات سے سب کو ہنسنے پہ مجبور کر گئی۔۔۔۔

لو ایک تو چوری۔۔ اوپر سے سینا زوری۔۔ باسٹ نے آہ بھرتے بازل کی طرف دیکھا تھا جو خود ان سے ڈھولکی واپس لینے کی ترکیب سوچ رہا تھا۔۔۔

ہم نہیں کریں گے واپس۔۔ آپ لوگوں کو دو ڈھولکیاں لانی چاہیے تھیں۔۔ ایک آپ کی ایک ہم لڑکیوں کی۔۔ کیونکہ اب یہ آپ سب کی غلطی ہے تو ہم قطعاً واپس نہیں کریں گے۔۔۔ ملیجہ جو کب سے خاموش بیٹھی تھی شیر بنے باسٹ کی طرف قاتلانہ مسکراہٹ اچھالتے بولنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ملیجہ تمہیں صرف خاموش رہنا ہے۔۔۔ دلہن ہو تم۔۔۔ بازل کے بولنے پہ باقی لڑکے بھی اس کا ساتھ دیتے ہاں میں سر ہلانے لگے تھے۔۔۔

یہ کون سی کتاب میں لکھا ہے کہ دلہن بول نہیں سکتی۔۔۔ ثانیہ تو باسٹ کے نئے انکشاف بھی ہکا بکا تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہماری کتاب میں۔۔۔ ہارون جو باسط کا کزن تھا فوراً سے لڑکوں کا دفاع کرتے بولا۔۔۔

ہم آپ کی کتاب کو نہیں مانتے۔۔۔ لڑکیوں کی طرف دیکھتے ثانیہ کندھے اچکاتے بولی جس پہ سب لڑکیوں نے زبردست قسم کی ہوٹنگ کی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ جامیرے شیر کچن سے ترامی (پرات) اٹھا کہ لا۔۔۔ ہم آج اسی سے کام چلائیں گے۔۔۔ باسط جو کب سے لڑکیوں کے تیور دیکھ رہا تھا بازل کو حکم دیتے بولا۔۔۔ سب نے زوردار قسم کا قہقہہ لگایا تھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ لے لاؤ۔۔۔ وہ ہی بجالینا۔۔۔ ویسے بھی تم لوگوں کا روز کا کام ہے۔۔۔ ملیحہ کے ہاتھ پہ ہاتھ مارتے ثانیہ بازل کو دیکھتے بولی تھی جو ترامی لینے کچن کے لیے اٹھا تھا لیکن جاتے جاتے پہ ثانیہ کو آنکھ مارنا نہ بھولا تھا۔۔۔

ٹھہر کی۔۔۔ دل ہی دل میں اسے لقب سے نوازتے اب وہ حجاب سے باتیں کرنے لگی جواب تک صرف مسکرائی جارہی تھی۔۔۔ اور خوب انجوائے کر رہی تھی اسے سب کی یہ نوک چوک خوب اچھی لگ رہی تھی۔۔۔ حجاب زندگی میں پہلی بار اس طرح کوئی فنکشن اٹینڈ کر رہی تھی جدھر اتنی محفل لگی تھی۔۔۔ اب اسے یہاں آنے کا فیصلہ اچھا لگا تھا۔۔۔ جی ویسے بھی اب تک نہ پہنچا تھا۔۔۔ اس لیے وہ ریلیکس ہی تھی۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

بازل کچن سے واپس آیا تو ہاتھ میں ترامی دیکھتے سب ہنس پڑے تھے۔۔۔ وائٹ کرتے شلوار، بازوؤں کو کوئی تک فولڈ کیے، لمبے قد کی پرواہ کیے بغیر ہنستے بالکل بچہ لگ رہا تھا۔۔۔۔

ہاں تو پھر ہو جاؤ شروع۔۔۔ پاؤں کے بل قالین پہ بیٹھتے، ٹانگوں کے درمیاں ترامی رکھتے بازل سب کو حکم دینے لگا۔۔۔

رکور کو میں بھی ہوں۔۔۔ وجی ہال کے اندر داخل ہوتے ہی چلایا تھا۔۔۔ آخر وہ اپنے تمام تر ساتھیوں کو کیسے چھوڑ سکتا تھا۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔ مرا سیوں کا سردار نہ ہو گا تو محفل کیسے جمے گی۔۔۔ عائشہ جو ملیحہ کی کزن تھی وجی کو دیکھتے شیطانی مسکراہٹ لیے بولی۔۔۔ ہال میں ایک بار پھر زوردار قہقہہ گونجا۔۔۔ ایک حجاب تھی جو خاموش تھی اسے عائشہ کا مزاق زرہ نہیں اچھا لگا تھا۔۔۔ پہلی ملاقات میں ہی وہ وجی کے ساتھ ایسے فرینک ہو رہی تھی جیسے بچپن سے جانتی ہو۔۔۔ وجی تو عائشہ کے مزاق پہ خود بھی ہنسنا تھا پر حجاب کے چہرے پہ ناگواری دیکھتے خوب لطف اندوز ہوا تھا جو اس وقت ہمیشہ کی طرح سر پہ اچھے سے ڈوپٹہ لیے منہ سجائے عائشہ کو کھا جانے والی نظروں سے گھوڑ رہی تھی۔۔۔ حجاب کی ناگواری ثانیہ سے چھپی نہ رک سکی تھی۔۔۔ چلو اچھا تھا اس کا بھائی محبت میں خوار ہونے والا اکیلا نہ تھا۔۔۔

چلو تو پھر شروع لڑکیوں کی طرف سے ہو گا۔۔۔ ہارون لڑکیوں کی طرف چیلنج کرتے بولا

# Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے تو پھر شروعات میں کروں گی۔۔۔ ہمیشہ جو ہاروں کی ہی بیوی تھی ہنستے ہوئے کہنے لگی۔۔۔ ثانیہ سے ڈھولکی لیتے زمین پہ رکھتے وہ اپنی ایک ٹانگ ڈھولکی پہ رکھ گئی جبکہ دونوں ہاتھوں کو ڈھولکی پہ بجاتے وہ شروع ہو چکی تھی۔۔۔

چھلا میراجی ڈھولا اوو

چھلا میراجی ڈھولا

کوئی تندوری وی تائی ہوئی اے

## اک ماہی اونچ کو جا

اتوں بو تھی وی بنائی ہوئی اے۔۔۔۔۔

ہارون کی طرف وار کرتے رہیں سب کو ہنسنے پہ مجبور کر گئی۔۔۔ باقی لڑکیاں بھی تالیاں بجاتے یہی بول پڑھتے لڑکوں کو تنگ کر رہی تھیں جو اپنی باری آنے کا انتظار کر رہے تھے تاکہ بدلہ لے سکیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا تو اب جواب ہماری طرف سے۔۔۔۔۔ بزل بھی بولتے ترامی بجاتے گانے لگا

چھلا میرا جی ڈھولا اوو

چھلا میرا جی ڈھولا

دو پھٹیاں کریمٹ دیاں

جینیاں تو گلاں کرنا اے سب نے فریب دیاں۔۔۔۔۔

ثانیہ کہ طرف لفظوں کا تیر پھینکتے بزل ترامی پہ زور زور سے ہاتھ بجانے لگا۔۔۔۔۔ ہوووووووو سب لڑکوں  
نے ثانیہ کی شکل دیکھتے لبوں پہ انگلی رکھتے ہوٹنگ کی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب جو میں ٹپاڑ ہوں گی وہ سپیشل میرے مزاجی خدا کے لیے۔۔۔۔۔ شاعرانہ انداز میں بولتے ثانیہ بزل کو مشق  
لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ جیسے دیکھتے وہ لب دانتوں تلے لب دبائے مسکرانے لگا۔۔۔۔۔

چھلا میرا جی ڈھولا اوو



## Posted On Kitab Nagri

چھلا میراجی ڈھولا

چٹے چاولاں دی پچھ ماہیا

میں کڑی ریشم دی تو جنگلاں دار چھ ماہیاں۔۔۔۔

سب لڑکیوں کا زبردست قسم کا قہقہہ گونجتا تھا۔۔۔ بازل تو منہ کھولے اس کے واردیکھ رہا تھا جسے نکاح کے بعد کچھ زیادہ ہی زبان لگ گئی تھی۔۔۔ کیا وہ رپچھ دکھتا تھا۔۔۔ آنکھوں میں حیرت سموئے اپنی مردانہ وجاہت کا سوچتے وہ ثانیہ کو کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگا۔۔۔ ثانیہ تو اسے صرف زبان چڑا کے رہ گئی۔۔۔ اب آیا مزہ

---

اچھا تو تم ریشم کی لڑکی ہو۔۔۔ پھر تمہاری خوبصورتی پہ عرض کرنا چاہوں گا۔۔۔ ثانیہ کو بولتے اس نے لڑکوں سے اجازت چاہی تھی جو بازل کی طرف دیکھتے بول کہ لب آزاد ہیں تیرے کانعرہ لگانے لگے۔۔۔

چھلا میراجی ڈھولا اوو

چھلا میراجی ڈھولا

## Posted On Kitab Nagri

کوئی پکوڑے بیسن دے

اللہ تینوں حسن دتا، سانوں رج کے دیکھن دے۔۔

بازل گنگناتے ثانیہ کو ایک بار پھر آنکھ مارتے اس کے حسن میں قصیدے پڑھ رہا تھا۔۔

یا اللہ پکوڑے اور بیسن کے ساتھ کون تعریف کرتا ہے۔۔۔ ثانیہ صرف سوچ کے رہ گئی۔۔۔ ہال میں بیٹھے ثانیہ کی رنگت دیکھتے سب لڑکوں نے اوووو کیا تھا۔۔۔ حجاب بھی انجوائے کرتی ہنس پڑی تھی۔۔۔

چھلا میرا جی ڈھولا۔۔۔

شیشہ ٹٹ کے چور ہو یا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دل تینوں دے بیٹھے ایہو جرم ضرور ہو یا۔۔۔

بازل کی آنکھوں میں دیکھتے اقرار محبت کرتے ثانیہ بازل کو اپنے دل کے بہت قریب لگی تھی۔۔۔ دل کے مقام پہ ہاتھ رکھتے فدا ہو کے وہ نیچے زمین پہ بیہوش بنتے لیٹ گیا۔۔۔ اس کی اداکاری دیکھتے سب ہنسنے لگے تھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اوجوڑو کے غلام۔۔۔ یہ لڑکیاں تو ایسی ہی میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہمیں بھگو بھگو کے مار رہی ہیں۔۔ ابھی دل سے کام نہیں لینے کا بلکہ دماغ سے لینا کا۔۔۔ بزل کے سینے پہ مکا مارتے باسط اسے اوپر اٹھانے لگا۔۔۔  
پریشان کیوں ہوتا ہے میری جان۔۔ رات ابھی باقی ہے۔۔ باسط کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے اسے حوصلہ دیتے  
ایک بار پھر بزل پر رات اٹھاتے واپس میدان میں آتے بولا

چھلا میرا جی ڈھولا کوئی دروازہ بند کیتا  
اک غم سجنادادو جا کر ونا وائرس تنگ کیتا۔۔۔

ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے ہائے۔۔۔ لڑکوں سمیت لڑکیوں نے بھی آہ بھری تھی یہ تو سچ تھا۔۔ کر ونا  
وائرس نے واقع بہت تنگ کیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

حجاب تم بھی تو کچھ بولو نا۔۔۔ حجاب کی طرف دیکھتے ثانیہ نے ڈھولکی اس کی طرف کرنا چاہی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ بھا بھی مجھے ڈھولکی نہیں بجانے آتی۔۔۔ پر میں گا ضرور دوں گی۔۔ کمزور آواز میں بولتے وہ سب کو اپنی طرف متوجہ کرا گئی۔۔۔ وجی کو پوری محفل میں سب سے زیادہ سکون اور خوشی حجاب کے بولنے پہ ہوئی تھی۔۔۔ وہ خوش تھا یہ سوچ کہ اپنے غول میں بند رہنے والی لڑکی آج سب کے پیچ بیٹھے ہنس رہی تھی۔۔۔ خوش ہو رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے چندہ۔۔۔ جیسے تمہاری مرضی۔۔۔ حجاب کے گال کو پیار سے پچکارتے ثانیہ ڈھولکی بجانے لگی جس پہ حجاب ٹپا پڑھ رہی تھی۔۔۔



چھلا میرا جی ڈھولا

کوئی مشری تل جاندی

جدوں تیری یاد آوے اکھ لگی ہوئی کھل جاندی

www.kitabnagri.com

اففف۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرتے وجی کے دل میں گد گدی ہوئی تھی۔۔۔ اسے یوں لگا تھا جیسے حجاب اس سے کوئی شکوہ کر رہی ہے۔۔۔ اگر یہ سچ تھا تو بہت خوبصورت سچ تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب لڑکوں کی باری۔۔۔ باسط نے پرات وجی کی طرف کی تھی۔۔۔ پہلے تو وہ سنبھل ہی نہ سکا کہ کیا بولے لیکن  
سب کے بے حد اثر ارپہ ہار مانتے مان ہی گیا تھا۔۔۔



چھلا میرا جی ڈھولا اوو

چھلا میرا جی ڈھولا

ذرا نیڑے ہو ماہیا

ساڑ شریکاں نوں

ساڈے کول کھلو ماہیا

حجاب کی طرف دیکھتے وجی عائشہ کو ٹونٹ مار گیا تھا جو کب سے چورنگا ہوں سے اسے دیکھے جا رہی تھی۔۔۔

اوائے ہوئے میرے شیر۔۔۔ وجی کے بالوں پہ ہاتھ مارتے خراب کرتے باسط اس خوب چھیڑ رہا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سب بہت خوش تھے لیکن تب سے اب تک باسط ملیحہ کو جان پوچھ کے اگنور کر رہا تھا۔۔۔۔۔ وجہ صرف اسے تنگ کرنا تھا جس میں ملیحہ کی بے زار شکل اسے اپنی کامیابی کی نوید سنار ہی تھی۔۔۔

آخری ٹپامیری طرف سے۔۔۔ باسط کی طرف نگاہیں کرتے ملیحہ بولی تھی۔۔۔



چھلا میرا جی ڈھولا

کوئی انڈا فرائی کیتا

سوہنیا تیرے نخریا نے

میرا پی ہائی کیتا

ہا ہا ہا۔۔۔ ملیحہ کے ٹپے پہ سب سے جاندار قہقہہ لگانے والا باسط تھا۔۔۔ اسے ملیحہ کا اتنے کیوٹ طرح سے شکوہ کرنے پہ ہنسی بھی آئی تھی اور پیار بھی۔۔۔ دوسری طرف باسط کو ہنستا دیکھ کے ملیحہ نے پاس پڑا کشن اٹھاتے زوردار نشانہ بناتے باسط کے منہ پہ مارا جسے باسط نے بروقت کیچ کر لیا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

او کے لیڈر اینڈ جینٹل مین۔۔ جیسے مقابلہ میری وائف نے شروع کیا تھا تو اس کا اختتام میں کروں گا۔۔ ہارون کی بات پہ سب نے ہاں میں آواز بلند کی۔۔۔

چھلا میرا جی ڈھولا

کوئی لمبی لین۔۔۔ ہووے

میک اپ دے بغیر کڑی انج لگدی۔۔۔ جیویں کر س گیل دی بھین ہووے۔۔۔۔۔

ریشہ کوٹکا سا جواب دیتے ہارون سمیت سب لڑکے ہنسنے لگے۔۔۔ مزاق مزاق میں سچ بول گیا تو۔۔۔ باسط ہنستے ہنستے لال ٹماٹر ہو رہا تھا۔۔۔ یہی ہال کچھ بازل کا بھی تھا۔۔۔ لڑکیاں تو آگ بگولا ہوئے ہارمانے کو تیار نہ تھیں اور ہارون کو جواب دینے کا بھی ارادہ رکھتی تھیں۔۔۔ لیکن رات بہت ہو چکی تھی۔۔۔ اسی لیے گیم کو ختم کر دیا گیا تھا۔۔۔ ٹھوڑی دیر بعد چائے کا دور چلا تھا۔۔۔ چائے پیتے بازل حجاب کو لیتے گھر آچکا تھا رات کافی ہو گئی تھی اس لیے زیادہ دیر حجاب کے ساتھ ملیحہ کی طرف رکنا اس نے مناسب نہ سمجھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

پورے دن کی تھکی ہاری اب لیٹی تھی۔۔۔۔۔ آدھا دن تو پار لر میں سروس لینے میں گزر گیا تھا، پھر گھر میں آئے مہمانوں کے بیچ میں اور پھر ڈھولکی کی محفل رات ایک بجے تک لگی تھی۔۔۔۔۔ تھکاوٹ سے برا حال ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ نیند سے آنکھیں بند ہونے کو تھیں۔۔۔۔۔ اس لیے ہاتھ لے کے کپڑے چینج کرتے ملیجہ سونے کی غرض سے بیڈ پہ لیٹتے آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔ تھکاوٹ کی وجہ سے جلد کی آنکھ لگ گئی تھی لیکن موبائل پہ آنے والی کال نے سارا نیند کا مزہ خراب کر دیا۔۔۔۔۔ وہ جو نیند کی وادی میں کھوئے سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ کال آنے پہ ہڑبڑا کے اٹھتے سائڈ لیمپ کی لائٹ آن کرنے لگی۔۔۔۔۔ باسٹ کالنگ لکھا دیکھ کے اور بھی غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔ آخر ایسی بھی کیا مجبوری تھی جو رات کے ڈھائی بجے بھی باسٹ کو سکون نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔۔ کال ڈسکنیکٹ کرتے موبائل سائٹنٹ پہ لگاتے ایک بار پھر لیٹتے وہ آنکھیں موند گئی۔۔۔۔۔ باسٹ سے تو اب ساری زندگی باتیں ہونی تھیں۔۔۔۔۔ فلحال وہ صرف لمبی نیند سونا چاہتی تھی۔۔۔۔۔ لمبی تان کے۔۔۔۔۔

باسٹ تو ملیجہ کی حرکت پہ تلملا ہی اٹھا۔۔۔۔۔ وہ پاگل اکیلا ہی اس سے بات کرنے کے لیے بے چین ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ ڈھولکی کے دوران جس خوبصورتی سے ملیجہ نے اس سے شکوہ کیا تھا تب سے اب تک وہ اس سے بات کرنے کو بے تاب تھا جو کبھی سہیلیوں کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی تو کبھی مہمانوں کے ساتھ بزی تھی۔۔۔۔۔ اگر میں نہ سویا تو تمہیں بھی میرے ساتھ جاگنا پڑے گا جان من۔۔۔۔۔ ضد میں آتے ایک بار پھر وہ ملیجہ کا نمبر ٹرائے کرنے لگا جو اس بار دوسری بیل پہ اٹھالیا گیا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہے باسط۔۔۔۔۔ خمار آلود آواز میں بولتے وہ باسط کو اور بھی بے چین کر گئی۔۔۔۔۔

انتظار ہے ملیجہ۔۔۔۔۔ بے تکا سا جواب دیتے باسط ملیجہ کو بیڈ سے اٹھنے پہ مجبور کر گیا۔۔۔۔۔

کیا مطلب انتظار ہے ملیجہ۔۔۔۔۔ رات کے ڈھائی بجے یہ سب کہنے کے لیے کال کی تھی آپ نے۔۔۔۔۔ اس کا بے تکا جواب سنتے ملیجہ کا اچھا خاصہ موڈ خراب ہونے لگا۔۔۔۔۔

تمہارا انتظار ہے۔۔۔۔۔ سیدھی سی بات ہے۔۔۔۔۔ بہت سنگدل لڑکی ہو ملیجہ تم۔۔۔۔۔ شوہر تمہارے انتظار میں بے چین ہوئے جارہا ہے اور تم ہو کہ نیندیں نہیں پوری ہو رہی۔۔۔۔۔ غصے سے باسط کا فون بٹکنے کا جی چاہا۔۔۔۔۔ وہ اتنے پیار سے بات کر رہا تھا اور ملیجہ کو کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا تھا

www.kitabnagri.com

ارے نہیں۔۔۔۔۔ ایسی بات نہیں ہے باسط۔۔۔۔۔ دراصل دو دنوں سے نیند نہیں پوری ہو سکی۔۔۔۔۔ بس اسی لیے تھوڑی چڑچڑی ہو رہی ہوں۔

اچھا ٹھیک ہے سو جاؤ۔۔۔۔۔ اس کی تھکن کا سوچتے باسط کو اس پہ رحم آ ہی گیا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تھینک کیو۔۔۔ گڈ نائیٹ۔۔۔ اس سے پہلے کہ باسط کے خیالات بدلتے ملیجہ نے بولتے کال بند کرنے میں ہی عافیت جانی تھی باسط تو ہکا بکا کان سے فون ہٹا کے دیکھ رہا تھا۔۔۔ بد تمیز لڑکی اتنا نہیں کہ فار میلیٹی کے طور پہ ہی بات کر لے۔۔۔ بیڈ پہ پوری قوت سے مکا مار تے ناچا ہتے ہوئے بھی آنکھیں موندتے لیٹ گیا

آج ملیجہ کی مہندی تھی۔ لڑکوں نے سب کام بہت زمرہ داری کے ساتھ نبھائے تھے۔ ملیجہ کے کمرے میں آو تو سب لڑکیاں تیار ہونے میں مصروف تھیں۔ ملیجہ نے گرین کلر کی چولی پہنی ہوئی تھی جس پر گولڈن کلر کے گوٹے سے بہت ہی خوبصورت اور نفاست سے کام کیا گیا تھا اور نیچے گولڈن کلر کا ہی شرارہ تھا جو اس کے نازک پاؤں تک ڈھانپ چکا تھا۔ بیوٹیشن اب اس کے فیس پے مسکارہ لگا کے لاسٹ ٹچ دے رہی تھی۔ دوسری طرف ثانیہ بھی کسی حور سے کم نہیں لگ رہی تھی۔ وہ زندگی میں پہلی بار شاید اتنا تیار ہوئی تھی۔ پیلے کلر کی چولی اور کریم کلر کے لہنگے پہ ہیمرورک کیا گیا تھا۔ ماتھے پہ بندیا لگائے کانوں میں بڑے بڑے جھمکے پہنے اور ہاتھوں میں گجرے پہنے وہ اب مکمل تیار تھی۔ اس کی نہ نہ کرنے کے باوجود بھی بیوٹیشن نے اسے کافی ڈارک کلر کی لپ سٹک لگائی تھی جو اس کی گوری رنگت پہ بہت اچھی لگ رہی تھی

ہال میں ہر سوں گہما گہمی تھی۔ سب لڑکوں نے اپنے لیے وائٹ کلر کا تھیم سلیکٹ کیا تھا جس میں وائٹ کلر کے کرتے کے ساتھ بلیک کلر کی واسکٹ تھی۔

## Posted On Kitab Nagri

باسط سیٹج پہ بیٹھے اب اپنی دلہن کا انتظار کر رہا تھا۔ تھوڑے ہی دیر بعد اسے دور سے ہی ملیجہ اپنی سہیلیوں کی سنگت میں آتے ہوئے دکھائی دی۔۔۔۔۔ ہال میں زبردست قسم کا شور ہوا تھا۔۔۔۔۔ سیٹج تک پہنچتے ہی باسط نے صوفے سے اٹھتے ملیجہ کا ہاتھ تھامنا چاہا تو بغیر تاخیر کیے ملیجہ نے اپنا نازک ہاتھ باسط کے ہاتھوں میں دے دیا۔۔۔۔۔ آج دو محبت کرنے والے ایک ہونے جارہے تھے۔۔۔۔۔ ہر سوں خوشیاں تھیں۔۔۔۔۔



کیوں جل گیا نہ تاب رخ یار دیکھ کر

جلتا ہوں اپنی طاقت دیدار دیکھ کر

مرزا غالب

مہندی کا فنکشن اپنے عروج پہ تھا۔۔۔۔۔ بازل سیٹج پہ بیٹھا باسط سے گن گن کے بدلے لینے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔ جو باسط نے بازل کے نکاح پہ کیا تھا بازل اس سے دگنا باسط کو تنگ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ مٹھائی کھلانے کی باری آئی تو باسط کو خطرے کی بو محسوس ہونے لگی۔۔۔۔۔ بازل کی مسکاتی آنکھیں اس کو بار بار الارم دے رہی تھیں۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اچھا دیکھو میرے بھائی تمہیں جو نسی والی بھی مٹھائی کھلانے ہے مجھے بتادو میں خود ہی کھالوں گا اب کیا تم اپنے ہاتھ گندے کرتے پھر وگے۔۔۔ مسکین سی شکل بناتے باسط اپنی بات سے سب کو ہنسا گیا۔۔

نہیں میرے جگر۔۔۔ تمہارے لیے تو جان دے دوں۔۔ ہاتھ گندے کرنا تو بہت چھوٹی سی بات ہے۔۔۔ باسط کے کاندھوں پہ زور سے ہاتھ مارتے باز ل اسی صورت بخشنے کا ارادہ نہ رکھتا تھا۔۔۔ باسط جو اپنے دھیان میں ملیحہ کی طرف دیکھنے لگا تھا باز ل نے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے دو گلاب جامن ایک ساتھ باسط کے منہ میں ٹھونس ڈالے وہ جو پہلے ہی مٹھائی کھا کھا کے نڈھال ہو رہا تھا۔۔۔ گلاب جامن منہ میں جانے سے ابکائی کرنے کو جی چاہتا تھا باز ل جانتا تھا باسط کو گلاب جامن بالکل نہیں پسند تھے وہ مٹھائی کے نام پہ صرف بر فی کھاتا تھا پھر بھی باز ل نے اسے تنگ کرنے میں کوئی کثر نہ چھوڑی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

بیرا تر جائے باز ل تیرا۔۔۔ منہ پہ ہاتھ رکھتے لال ٹماٹر چہرہ لیے باسط غصے سے باز ل کو دیکھنے لگا تھا جبکہ اس کی غصے کی پرواہ کیے بغیر باز ل نے اسے بہت پیار سے گلے لگایا تھا۔۔۔ لیکن جاتے جاتے بھی مستی کرنا نہ بھولا تھا۔۔۔ اور آنل سی بھری پلیٹ سے آنل اٹھاتے باسط کے بالوں پہ اچھا خاصا لگا گیا تھا۔۔۔

دیر تک اٹھ نہ سکاواں سے وہ دیوانہ دوست

## Posted On Kitab Nagri

چھڑ گیا جب کہ کہیں بیٹھ کے افسانہ دوست

آج اٹھے جاتے ہیں درباں کی جفا سے لیکن

زندگی بھر کہیں چھٹتا ہے درخانہ دوست

ہجر میں حالت دل کی ہیں وہ آنکھیں نگراں



www.kitabnagri.com

دیکھی تھی جن سے کبھی رونق کا شانہ دوست

راہر شوق دلی سر پہ اجل دل بیتاب



## Posted On Kitab Nagri

بے خبریوں میں چلا ہوں طرف خانہ دوست

آج کیوں حد سے سوادل کو خوشی ہے محشر

کیا بلائے ہوئے جاتے ہو سوئے خانہ دوست

آءء سنیں۔۔۔۔۔ نیم والبوں کو تر کرتے ہمت جمع کر کے بولتے ہی حجاب نے خوف سے آنکھیں بند کر لیں  
۔۔۔ وہ جو کب سے سٹیج پہ ہونے والی رسمیں دیکھنے میں مصروف تھا عقب سے آتی آواز پہ حیرت کے غوطے کھا  
کے رہ گیا۔۔۔ لبوں پہ لگائی سرخ لپسٹک، ماتھے پہ پہنی بندیا، بالوں کی ڈھیلی ڈھالی چٹیا بنائے، مہندی کلر کا  
شرارہ پہنے، آنکھوں پہ لائٹ گولڈن رنگ کے آئی شیڈ کے ساتھ مسکارا لگائے بہت الگ الگ رہی تھی۔۔۔ اور  
غضب خدا کا اس کے چہرے سے جھلکتی معصومیت اور ڈر کے مارے آنکھیں بند کرتے کو وجہ کو اپنے دل کے  
بہت محسوس ہوئی تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سنائیں۔۔ اس کے کان کے قریب جاتے نیم سرگوشی نما آواز میں بولتے وہ اسے اور پریشان کر رہا تھا۔۔۔ کانوں میں پرنے والی گھمبیر آواز سنتے ایک لمحے کے لیے تو وہ کرنٹ کھا کے پیچھے ہوئی۔۔ گھنی پلکوں کو اٹھا کے جو وجی کی طرف دیکھا تو اسے اپنی طرف ہی دیکھتا پا کے ایک بار پھر شرم سے نظریں جھکا کے رہ گئی۔۔ اس شخص سے بات کرنا بہت مشکل تھا۔۔ وہ جو پچھلے ایک گھنٹے سے خود سے جنگ لڑتے لڑتے تھک ہار کے ہمت پیدا کرتے وجی سے بات کرنے آئی تھی۔۔ اس کی قربت میں سب بھول گئی تھی۔۔ اس سے دوانچ کے فاصلے پہ کھڑے اس کی گرم سانسوں کو محسوس کرتے وہ اسے مسمرائز کرنے لگا۔۔۔ اس کے سحر میں اس قدر کھو چکی تھی کہ آس پاس کا بھی ہوش نہیں تھا۔۔ بلاشبہ وہ ایک خوبصورت مرد تھا۔۔ بھوری بڑی آنکھیں، بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے جنہیں ہمیشہ وہ پیچھے کر کر کنگھی کرتا تھا، گھنی بڑی مونچھیں جن کو بار بار تاؤ دیتے وہ سب سے منفرد دکھتا تھا، اونچا لمبا قد جس سے موازنہ کرتے حجاب خود کو ہمیشہ کچھ زیادہ ہی چھوٹی سمجھنے لگتی تھی، کاندھوں پہ مردانہ شال ڈالے، بازوؤں کو آستینوں تک فولڈ کیے بلاشبہ وہ سراہے جانے کے قابل تھا۔۔ کوئی بھی لڑکی اسے آسانی سے دل دے سکتی تھی۔۔۔ ایک سحر میں کھوئے وہ پچھلے دس منٹ سے غیر ارادی طور پہ وجی کو دیکھتے اس کا خود سے موازنہ کر رہی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔ حجاب کی آنکھوں کے آگے چٹکی بجاتے وہ دل ہی دل خوش بھی ہو رہا تھا اور حیران بھی۔۔۔ یہ چھوٹی سی لڑکی آج اسے بات بات پہ شاکڈ کر رہی تھی۔۔۔ کچھ تو بدلہ تھا۔۔۔ یا شاید بہت کچھ بدلہ تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آءء کچھ نہیں۔۔۔ اپنی کی گئی حرکت پہ گر بڑاتے حجاب کو اچھی خاصی شرمندگی ہونے لگی۔۔۔ نازک ہاتھوں کو بار بار آپس میں مڑوڑتے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی بات کا آغاز کیسے کرے۔۔۔

مجھے۔۔۔۔۔ مجھے کچھ پوچھنا تھا آپ سے۔۔۔ کمزور آواز میں کہتے ایک پار نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔ اس کی نظریں جھکانا اور پھر اٹھانا وجہی کو پاگل کرنے کی کافی تھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ بہت کچھ پوچھئے۔۔۔ آج وہ پہلی بار اس طرح اس سے خود بات کرنے کے لیے آئی تھی۔۔۔ وجہی کو اپنے دل کی رفتار تیز ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔

آپ نے کہا تھا کہ آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں۔۔۔ تو کیا سچ میں ایسا ہے۔۔۔ یا صرف ٹائم پاس۔۔۔ پچھلے کچھ دنوں سے سوچوں کی بہتات تھی جو ہر وقت حجاب کو پریشان کیے رکھتی تھیں۔۔۔ وہ شخص بہت خاموشی سے لاہور سے واپس آگیا تھا۔۔۔ غیر ارادی طور پر بھی حجاب کو اس کی عادت ہونے لگی تھی۔۔۔ وہ چھوٹی تھی۔۔۔ انیس سال کی۔۔۔ اس کی زندگی میں آنے والا وجہی پہلا مرد تھا۔۔۔ اور شاید جس طرح وجہی اس کو ہر وقت اٹینشن دیے رکھتا تھا، ناچاہتے ہوئے بھی وہ اس سب کو محسوس کرنے لگی تھی۔۔۔ لیکن اس کی کچھ لمحوں کی بے رخی برداشت نہ کر پائی تھی۔۔۔ کل ڈھونکی سے واپسی پہ گھر جانے کے بعد وہ رات گئے تک وجہی کے بارے میں سوچتی

## Posted On Kitab Nagri

رہی تھی۔۔۔ آنکھوں میں خوف بھی تھا اور دل میں وسوے بھی۔۔۔ اس کی ایک نادانی بہت سارے رشتے طور  
سکتی تھی۔۔۔ بازل اور ثانیہ کے بعد اب وجی اور حجاب کا رشتہ وہ بھی اتنا جلد اسے تھوڑا عجیب لگ رہا تھا۔۔۔  
ناجانے بابا کا کیا reaction ہو۔۔۔ بازل بھائی وجی کو مار ہی نہ دیں۔۔۔ اور پھر اس کی چھوٹی عمر کو زیر غور  
رکھتے ہوئے یہ سب بہت جلد بھی تھا۔۔۔ لیکن بغیر نکاح کے یہ سب ماننے کو دل بھی نہ کرتا تھا۔۔۔ وہ عادی  
ہونے لگی تھی وجی کی نگاہوں کی۔۔۔ لیکن وجی کی بے رخی سوچتے رونا بھی آ رہا تھا۔۔۔ وہ شاید اس سے ناراض تھا  
یہ سوچتے ہی ننھے سے دل کو ٹھیس پہنچی تھی۔۔۔ آخر وہ کہاں عادی تھی ان بے رخیوں کی۔۔۔

ایسا نہیں تھا وجی اس کی طرف سے لاپرواہ ہو گیا تھا۔۔۔ وہ خود بھی یہی چاہتا تھا حجاب اس کی دیوانگی محسوس  
کرے۔۔۔ لیکن یہ سب اتنا جلد ہو جانا تھا یہ سب اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا۔۔۔

تمہیں کیا لگتا ہے حجاب میں تمہارے ساتھ ٹائم پاس کر رہا ہوں۔۔۔ محبت ہونا تو لمحوں کا کھیل ہے۔۔۔ آہی جاتا  
ہے دل جس پہ آنا ہوتا ہے۔۔۔ سنجیدہ آواز میں پوچھتے وہ ایک بار پھر حجاب کو نظریں اٹھانے پہ مجبور کر گیا۔۔۔  
اس کی آنکھوں میں سچائی دیکھتے حجاب کو اپنی سانسیں تھمتی محسوس ہوئیں۔۔۔ یہ سب بہت انوکھا تھا۔۔۔ پہلی  
بار۔۔۔ چاہے جانے کا احساس۔۔۔ وہ اپنے آپ کو ہواؤں میں محسوس کر رہی تھی۔۔۔ میں نے بہت سوچا وجی  
بھا۔۔۔ اس سے پہلے کہ وہ اپنے منہ سے بھائی جیسا لفظ نکالتی وجی اس کے لبوں پہ فوراً ہاتھ رکھتے خاموش کر گیا  
تھا۔۔۔ حجاب پہلے تو خود اپنی حرکت پہ غش کھا کے رہ گئی تھی دوسرا وجی کے اس طرح ہاتھ رکھنے پہ اپنی جگہ  
ساکت ہوئے سانس روک گئی۔۔۔ اس وقت دونوں دوانچ کے فاصلے پہ کھڑے سیٹج سے تھوڑے دور کھڑے

## Posted On Kitab Nagri

تھے۔۔۔ سب رسموں میں بڑی تھے اس لیے کسی کا ان کی طرف دھیان ہی ناجاسکا تھا۔۔۔ وجی کو اتنا قریب آتا دیکھ کے حجاب کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونے لگے۔

تمہاری آنکھوں کی توہین ہے ذرا سوچو



تمہارا چاہنے والا شراب پیتا ہے

منور رانا

یہ لفظ مت کہو پلیز۔۔۔ اس کے لبوں سے ہاتھ اٹھاتے وجی فوراً پیچھے ہوا تھا ورنہ کوئی شک نہیں حجاب بی بی وہیں کھڑے کھڑے بے ہوش ہونے لگ جاتیں۔۔۔ اب کہو۔۔۔ کیا کہنا چاہ رہی تھی۔۔۔ اسے خاموش دیکھتے وجی نے وہیں سے بات بھٹینو کرنا چاہی جہاں سے رکی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔ میں کہہ رہی تھی وجی بھ۔۔۔ نہیں نہیں۔۔۔ وجی۔۔۔ بڑی مشکل سے لبوں سے وجی کا نام ادا ہوا تھا۔۔۔ وجی تو اس کے منہ سے اپنا نام سنتے اس پہ نثار ہونے کو تیار تھا۔۔۔ اسے آج اپنا نام پہلی بار بہت خوبصورت لگا تھا۔۔۔

میں نے بہت سوچا آپ کے بارے میں۔۔۔ میں آپ سے شادی کرنے کو تیار ہوں۔۔۔ با مشکل بولتے اسے اپنی زندگی کا سب سے کٹھن دن محسوس ہو رہا تھا۔۔۔ لاہور سے آنے پہ وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ اسلام آباد آتے یوں وجی کی محبت قبول کر لے گی۔۔۔ وجی صحیح کہتا تھا محبت ہونا لمحوں کا کھیل ہے۔۔۔ کب ہو جائے کوئی نہیں جانتا۔۔۔۔۔

حجاب۔۔۔ میں تمہیں بتا نہیں سکتا تم نے میری محبت قبول کر کے مجھ پہ کتنا بڑا احسان کیا ہے۔۔۔ خوشی وجی کے چہرے سے عیاں تھی۔۔۔ بے ساختہ وہ حجاب کے دونوں ہاتھ پکڑ بیٹھا تھا۔۔۔ اپنی مدہوشی میں ہر بار کی طرح وہ جگہ تک بھول بیٹھا تھا لیکن حجاب کے عجیب طرح دیکھنے پہ فوراً سنبھلتے پیچھے ہو گیا۔۔۔ سوری۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھیرتے آنکھ ماری تھی۔۔۔ جسے دیکھتے حجاب کے چہرے پہ مسکراہٹ آ کے معدوم ہوئی۔۔۔ اتنا تو وہ جان ہی گئی تھی اب تک کہ وہ کتنا مدہوش ہو جایا کرتا تھا۔۔۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

پر میری سٹڈیز بھی کمپلیٹ نہیں ہوئی۔۔۔ وجہ کی آنکھوں میں دیکھتے حجاب نے ایک اور بے تکا سا خدشہ پیش کیا یہ سوچتے ہوئے کہ شاید وجہ یہ ہی کہہ دے۔۔۔ رہنے دو جتنا پڑھنا تھا پڑھ لیا۔ پڑھنے سے ویسے بھی موت ہی تو آتی تھی حجاب بی بی کو۔۔۔

کوئی بات نہیں۔۔ شادی کے بعد بھی تم سٹڈیز بہ مینیسور کھنا۔۔۔ اپنی طرف سے مفید مشورہ دیتے وہ حجاب کے چہرے کے تاثرات جانچنے لگا جو کوئی خاص اچھے تو نہ تھے۔۔۔

اتنا پڑھ کے کیا کروں گی۔۔۔ آخری امید بھی ٹوٹتی دیکھ کے حجاب دونوں ہاتھوں کو ہوا میں بلند کرتے سوال کرتے وجہ کو ہنسے یہ مجبور کر گئی۔۔۔۔۔ جتنی وہ پڑھائی سے بھاگتی تھی اتنا ہی سب کو اسے پڑھانے کا شوق تھا۔۔۔

دیکھو حجاب پڑھائی پہ نو compromise --- مجھے ایک پڑھی لکھی بیوی چاہیے۔۔۔

اچھا۔۔۔ گند اسامنہ بناتے ناک سکیرٹے وہ وجی کو کو اور بھی کیوٹ لگی



# Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔ بھائی۔۔۔ اور بھابھی۔۔۔۔۔ سٹیج کی طرف بازل اور ثانیہ کو دیکھ کے معصوم سی شکل بناتے حجاب نے وجی کی طرف دیکھا جسے دیکھتے وجی نے بھی مسکین شکل بنائی تھی۔۔۔۔۔ بازل اور ہمدانی صاحب کا خوف تو اسے بھی تھا۔۔۔ نہ تو حجاب کی سٹڈیز کمپلیٹ تھیں اور نہ وہ اتنی بڑی تھی کہ اس کی رخصتی کرتے وہ وجی کے حوالے کر دیتے۔۔۔ لیکن وجی تھا کہ حجاب کے اقرار پہ اب اسے خود سے ایک منٹ بھی نظروں سے دور رکھنے کو تیار نہ تھا۔۔۔۔۔

پریشان مت ہو۔۔ اچھے کی امید رکھو۔۔ سب ٹھیک ہوگا۔۔ اپنا سامنہ لیتے وجی اس وقت حجاب سے زیادہ خود کو یقین دلارہا تھا۔۔ حجاب تو وجی کی شکل دیکھتے ہنسی روک رہی تھی۔۔۔ ویسے بھی ثانیہ جانتی ہے اس سب کے بارے میں۔۔ یاد آنے یہ وجی نے حجاب کی معلومات میں اضافہ کرنا ضروری سمجھا تھا۔۔۔

کیا اااااااااااا۔۔۔ اس نئے انکشاف پہ حجاب نے چیخ ماری تھی جس سے گھبراتے وجی نے دونوں کان پہ ہاتھ رکھا تھا  
اسے اپنے کان کے پردے پھٹتے محسوس ہوئے



## Posted On Kitab Nagri

رسموں کا دور ختم ہوا تو سب لڑکے میدان میں آتے بھنگڑے ڈال رہے تھے۔۔۔ بوفریز میں بہت اونچی آواز میں  
ابرار الحق کانچ پنجان گانا بج رہا تھا۔۔۔ جس پہ بھنگڑے ڈالتے شور مچاتے سب لڑکوں نے باسط کو درمیان میں  
کھڑا کیے گھیرا ہوا تھا۔۔۔

Thoda Jeya Music Nu Dedeyo Punjabi Touch



Nach Punjaban

Nach Punjaban

Nach Punjaban Nach

Oye Nach Punjaban

Nach Punjaban

Nach Punjaban Nach

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوٹنگ کرتے گول گول باسط کے گرد گھومتے سب لڑکوں نے بہت خوبصورت سماں باندھا ہوا تھا۔۔۔ اور  
ساتھ ہی میوزک کے بولوں پہ بجتاؤ ھول۔۔۔ دیکھنے والے بھی خوب لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔ باسط تو خود

## Posted On Kitab Nagri

بھی دیکھتے دیکھتے سب لڑکوں کے ساتھ شامل ہوتے شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ دونوں ہاتھوں کو اوپر اٹھاتے ناچتے  
سب بہت خوش دکھائی دے رہے تھے۔۔۔

Paanvay Angrezi

Tay Paanvay Day Punjabi Touch

Nach Punjaban

Nach Punjaban

Nach Punjaban Nach

بازل بھی گانے کے بولوں پہ لب ہلاتے وہ ہجھنگراڈالنے لگا۔۔۔۔۔ وائٹ کلف زدہ شلوار کمیز پہنے، کاندھوں پہ  
سکین شال اوڑھے، پشاور کی چپل پہنے وہ بھرپور مردانہ وجاہت رکھتا تھا۔۔۔۔۔ ثانیہ نے پہلی بار اسے ناچتے دیکھا  
تھا۔۔۔۔۔ ورنہ اس سے پہلے وہ سب کو نچانے پہ ہی خوش ہوتا تھا۔۔۔۔۔ نکاح کے بعد سے اب تک بہت کچھ بدلہ تھا  
۔۔۔۔۔ ایسی بہت سی باتیں تھیں جو اسے بازل کی ذات سے متعلق پتا چلی تھیں۔۔۔۔۔ جیسے پہلے وہ اسے کھڑوس سمجھتی  
تھی۔۔۔۔۔ لیکن اب معلوم ہوا تھا وہ خود سے منسلک لوگوں کے لیے بہت شوخ طبیعت بھی رکھتا تھا۔۔۔

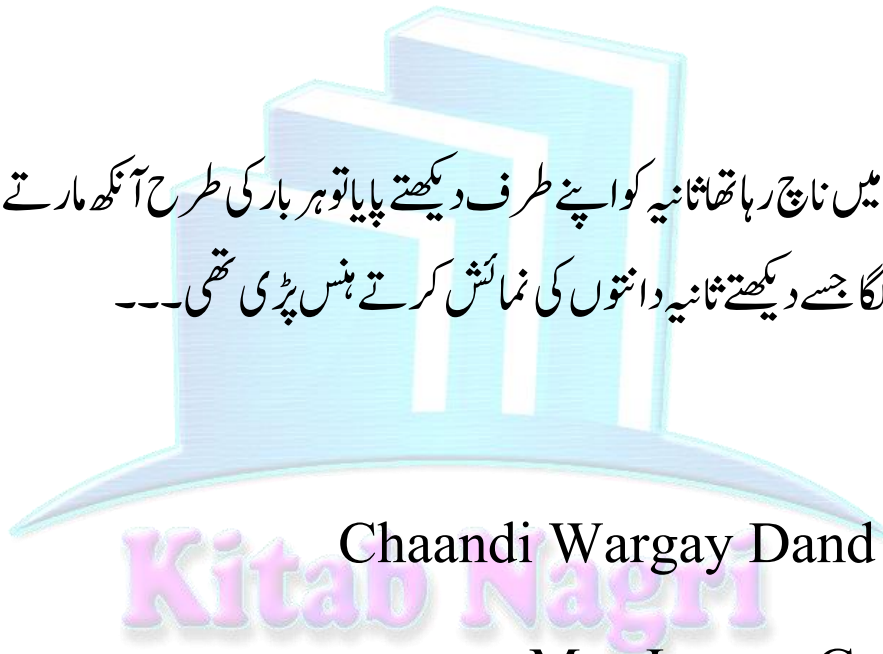
اتنے حجابوں پر تو یہ عالم ہے حسن کا

## Posted On Kitab Nagri

کیا حال ہو جو دیکھ لیں پردہ اٹھا کے ہم

جگر مراد آبادی

۔ بازل جو اپنے دھیان میں ناچ رہا تھا تانیہ کو اپنے طرف دیکھتے پایا تو ہر بار کی طرح آنکھ مارتے اور بھی زیادہ شور مچاتے بھنگڑے ڈالنے لگا جسے دیکھتے تانیہ دانتوں کی نمائش کرتے ہنس پڑی تھی۔۔۔



Chaandi Wargay Dand Chamaknay

Mar Jaanva Gudd Kha Kay

Oye Saa'n Ruk Jaanday Chadeyan Day

Tu Hansi Wach Wacha Kay

Chaandi Wargay Dand Chamaknay

# Posted On Kitab Nagri

# Mar Jaanva Gudd Kha Kay

# Oye Saa'n Ruk Jaanday Chadeyan Day

# Tu Hansi Wach Wacha Kay

ثانیہ کی طرف دیکھتے اونچا گانے کے بولوں پہ بولتے وہ بہت خوش دکھائی دے رہا تھا ثانیہ جو بازل کو دیکھنے میں اس قدر مصروف تھی بے دھیانی میں دیکھ ہی نہ پائی تھی اور سٹیج کے کنارے پہ کھڑا ہونے کی وجہ سے کسی لڑکی سے ٹکراتے سٹیج سے نیچے گری تھی۔۔۔ آؤج۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

آہ۔۔ مارے تکلیف ثانیہ پاؤں پکڑتے نیچے بیٹھ گئی تھی جو مڑنے کی وجہ سے اب شدید درد کرنے لگا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔ بازل سب کچھ چھوڑتے بھاگتے ہوئے آیا تو ثانیہ کو دیکھتے خود بھی اس کے ساتھ نیچے بیٹھ گیا جو پاؤں پکڑے سوں سوں کرتے رونے میں مصروف تھی۔۔۔ باقی سب بھی سب کچھ چھوڑتے وہاں آچکے تھے

---

مجھے سے اٹھا نہیں جا رہا بازل۔۔۔ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے روتے وہ درد سے کرا رہی تھی۔۔۔

تھوڑی سی ہمت کرو ثانیہ۔۔۔ آؤ چلو میں تمہیں روم تک لے چلتی ہوں۔۔۔ ملیجہ نے کہتے ثانیہ کی طرف ہاتھ بڑھایا تو اس کا ہاتھ جھٹکتے ثانیہ نفی میں سر ہلانے لگی۔۔۔ مجھ سے پاؤں ہلایا بھی نہیں جا رہا۔۔۔

ادھر کرو پاؤں۔۔۔ بازل کے کہنے کی دیر تھی کہ ثانیہ کرنٹ کھاتے پیچھے ہوئی تھی جسے دیکھتے بازل کا غصہ اب ساتویں آسمان کو چھونے لگا تھا۔۔۔ بغیر کسی کی پرواہ کیے غصے میں آگے بڑھتے وہ اسے اٹھاتا اندر روم کی طرف قدم بڑھانے لگا جس کی کمر پہ مکے مارتے ثانیہ نیچے اترنے کے لیے چیخ رہی تھی

بازل نیچے اتارو۔۔۔ سب کیا کہیں گے۔۔۔ درد سے زیادہ تو اب شرمندگی ہو رہی تھی ثانیہ کو جو اس طرح سب کے سامنے بازل اسے اٹھالایا تھا۔۔۔ اسی لیے اس پہ بار بار وار کرتے وہ اس اور ضد میں لارہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اب اگر تمہاری زبان سے اف تک نکلی نکلی تو پاؤں کے ساتھ ساتھ تمہاری زبان بھی کاٹ دوں گا۔۔۔ پھر بیٹھ کے سوچنا پاؤں کے درد پہ رونا ہے یا زبان کے کٹ جانے کا غم کرنا ہے۔۔۔ ثانیہ کی مزہمت پہ برہم ہوتے وہ ہال کا دروازہ عبور کر چکا تھا۔۔۔ روم کا دروازہ پاؤں مار کے کھولتے وہ اسے لیتے بیڈ پہ بٹھا گیا جو درد بھولتے اب بازل کو خونخوار نظروں سے دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔ ہیزل گرے آنکھیں رونے کی وجہ سے سرخ پڑ رہی تھیں۔۔۔۔۔ ملیجہ سمیت باسط بھی روم میں اندر آ گیا تھا۔۔۔ سب ہی پریشان تھے اس اچانک حادثے پہ جبکہ وجہ اور حجاب تو اپنی باتوں میں مصروف اس سب سے انجان تھے اب تک۔۔۔

میں ڈاکٹر کو فون کروں کیا۔۔۔ ملیجہ ثانیہ کے ساتھ ہی بیڈ پہ بیٹھ گئی۔۔۔

Kitab Nagri

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ بس ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ ثانیہ کو مکمل اگنور کرتے بازل ثانیہ کے پاؤں پکڑنے لگا کیونکہ یہ وقت نرمی دکھانے کا ہر گز نہ تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔ پلیز ہاتھ مت لگائیں مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ پاؤں پہ ہاتھ رکھتے ثانیہ پیچھے ہوئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چپ کر کے بیٹھی رہو ثانیہ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہ ہوگا۔۔۔ اسے آنکھوں سے وارن کرتے بازل نے کہا تھا۔۔۔

آپ سے برا تو کوئی ہے بھی نہیں۔۔۔ ہاتھ کی ہتھیلی سے آنسو صاف کرتے ثانیہ پاؤں کے درد ساتھ ساتھ بازل کے رویے پہ دکھی ہو رہی تھی۔۔۔ کیا تھا اگر یہ شخص پیار سے بات کر لیتا اس وقت۔۔۔ اپنی سوچوں میں غرق دیکھتے بازل نے اچانک اس کا پاؤں ایک جھٹکتے سے کھینچتے سیدھا کیا تھا۔۔۔ ثانیہ تو بلبلا ہی اٹھی تھی۔۔۔۔۔ آنکھوں کو آپس میں زور سے بیچنے ایک ہلکی چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔ باسٹ اور ملیجہ تو چپ کھڑے بازل کا جاڑہا نارویہ دیکھ رہے تھے جو اس کے پاؤں سے بل نکالتے اب اسے پر سکون نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ جیسے کوئی تیر مارا ہو۔۔۔

ملیجہ تم ایسے کرو ملازمہ سے کہہ کہ اسے ہلدی والا دودھ پلا دو۔۔۔ تھوڑی دیر میں ہی یہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔ میں تب تک میڈیکل سٹور سے پین کلر لے آتا ہوں۔۔۔ ملیجہ کو حکم دیتے ثانیہ کے گال پیار سے پچکارتے لمبے لمبے ڈگ بھرتا بازل روم سے باہر نکل گیا جسے دیکھتے ٹھنڈی آہ بھرتے اور ثانیہ کو تسلی دیتے باسٹ بھی بازل کے ساتھ ہی باہر چل دیا تھا۔۔۔ دوسری طرف ثانیہ ملیجہ کے کندھوں پہ سر رکھے رونے کا شغل پورا کر رہی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کمرے میں نصرت فتح علی خان کی آواز نے ماحول کو کافی خوشگوار بنا رکھا تھا ثانیہ جو کافی دیر سے غصے میں منہ بنائے بیٹھی تھی نصرت فتح علی خان کی قوالی سنتے اب کافی اچھے موڈ میں تھی۔۔۔ نہ تو کسی نے اس سے کھانے کا پوچھا تھا اور نہ ہی دوبارہ کوئی اس کا حال پوچھنے آیا تھا اپنی بے بسی پہ رونا بھی آ رہا تھا اور غصہ بھی۔۔۔۔۔ بزل تب سے اب تک گیاروم میں دوبارہ نہیں آیا تھا پین کلر اور گرم دودھ بھی ملیجہ کے ہاتھ بھیجوا یا گیا تھا۔۔۔

بھاڑ میں جائے۔۔۔ بھلاں مجھے کیا پڑی اس کے بارے میں سوچ کے اپنا موڈ خراب کرنے کی۔۔۔ موبائل فون سے گانا بند کرتے وہ آنکھیں موندے لیٹ گئی تھی لیکن پیٹ میں بھوک کی وجہ سے دوڑنے والے چوہوں کے ناچنے سے اسے اب شدید کوفت ہونے لگی وہ جو باہر نہ جانے کی قسم کھائے بیٹھی تھی بھوک کے آگے ہار مانتے ہمت کرتے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن پاؤں میں اٹھنے والے درد نے اسے ایسے کرنے سے روک دیا۔۔۔ پین کلر سے کافی حد تک آرام آیا تھا لیکن پھر بھی چلنے میں دشواری تھی۔۔۔ ہاتھوں کو ٹیبل پہ رکھتے بامشکل اس نے خود کو بیلنس میں رکھا تھا اور گرتے گرتے بچی تھی۔۔۔ بیڈ پہ دوبارہ ٹانگ پھیلا کے بیٹھتے ایک بار پھر وہ رونے کا شغل بھٹینسو کرنے لگی۔۔۔ بھوک تھی کہ برداشت سے باہر تھی پورے دن تیاریوں میں اس قدر بزی تھی کہ کھانے تک کا ہوش نہ رہا تھا اور اب بھوک برداشت سے باہر ہو رہی تھی اپنی سوچوں میں غرق کسی کی موجودگی محسوس ہی نہ کر پائی تھی احساس تک ہوا تھا جب نرمی سے کسی نے اس کا نازک ہاتھ اپنے ہاتھ میں رکھتے دوسرے ہاتھ سے اس کی آنکھ سے گرتے آنسو کو صاف کیا تھا۔۔۔ سامنے دیکھا تو وہ ہی دشمن جان بیٹھا تھا جس کی بے رخی کا سوچتے وہ روئے جا رہی تھی۔۔۔ بزل جانتا تھا ثانیہ نے اب تک کچھ نہ کھایا تھا، کھایا تو اس نے خود بھی نہ تھا اس

## Posted On Kitab Nagri

لیے فری ہوتے سب سے پہلے ٹرے میں اپنا اور اس کا کھانا رکھتے ثانیہ کی طرف آیا تھا لیکن اسے روتا دیکھ کے سائڈ ٹیبل پہ کھانا رکھتے اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا جو دنیا سے بے نیاز روئے جا رہی تھی۔۔۔

درد ہو رہا ہے کیا۔۔۔ نرمی سے اس کا ہاتھ سہلاتے، ثانیہ کی آنکھوں میں دیکھتے بازل پوچھنے لگا جس کا جواب دیتے ثانیہ نے صرف ہاں میں سر ہلانا ہی ضروری سمجھا تھا۔۔۔

پین کلری۔۔۔ وہ ہی لہجے کی مٹھاس کو برقرار رکھتے بازل پوچھ رہا تھا جس کا ساتھ پاتے ثانیہ سب گلے شکوے بھولتے اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگی جن کی سنجیدگی دیکھتے وہ نظریں چڑا گئی تھی۔۔۔ کیا تھا یہ شخص۔۔۔ وہ خود سے ہزار وعدے ہی کیوں نہ کر لیتی لیکن اس شخص سے کبھی ناراض نہ ہو سکتی تھی۔۔۔ شاید وہ بھی اس کی کمزوری جانتا تھا تب ہی اس کے ہاتھ تھامے اسے اپنے ساتھ ہونے کا احساس دلارہا تھا۔۔۔۔۔ عجب محبت تھی یہ بھی۔۔۔ کبھی کبھی ہم لوگوں سے دور بھاگتے ہیں اور کبھی انہی لوگوں کی چاہ کے لیے ترستے ہیں۔۔۔

لی تھی۔۔۔ خود کو مضبوط کرتے ثانیہ نے نرمی سے اپنا ہاتھ چڑانا چاہا جس کے ارادہ دیکھتے بازل نے اپنے ہاتھ کی گرفت مضبوط کر دی تھی۔۔۔ چھوڑنے کے لیے نہیں تھا مگر یہ ہاتھ ثانیہ۔۔۔ اس حماقت کی اجازت کبھی نہ دوں گا تمہیں۔۔۔ یہ ہاتھ صرف میرے مرنے پہ ہی چھوٹ سکتا ہے میرے حیات ہوتے تو قطعاً نہیں۔۔۔۔۔ نا جانے کیوں لیکن بازل بہت سنجیدہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ وہ جانتا تھا ثانیہ اس سے خفا ہوگی۔۔۔ وہ یہ بھی جانتا تھا اس کی

## Posted On Kitab Nagri

قربت پاتے وہ اس سے جلد راضی بھی ہو جائے گی اسی لیے سب کچھ چھوڑتے اس کے پاس آیا تھا۔۔۔ ثانیہ نے بازل کی بات پہ کوئی جواب تو نہ دیا تھا لیکن اس کی آنکھوں میں اڈتے آنسو سے بازل اس کے دل کی کیفیت سمجھ رہا تھا۔۔۔ اسی لیے بات بدلنے کے لیے ٹرے اٹھاتے ثانیہ کے سامنے کر گیا۔۔۔

چلو کھانا کھاتے ہیں۔۔۔۔۔ بازل بات بدلتے چچ کورائس سے بھرتے ثانیہ کے منہ ہے پاس لے گیا جس پہ کوئی بھی بحث کرتے چپ کرتے ثانیہ کھانا کھانے لگی۔۔۔۔۔ بازل ایک نوالہ اسے کھلا رہا تھا اور دوسرا خود کھا رہا تھا۔۔۔۔۔ اس سب کے دوران مکمل خاموشی تھی دونوں نے بہت خاموشی سے کھانا کھایا تھا۔۔۔۔۔

آج کے رویے کے لیے سوری۔۔۔ اگر میں ایسے نہ کرتا تو یقین مانو ڈاکٹر کے پاس جا کے تمہیں زیادہ تکلیف ہوتی۔۔۔ اپنے دونوں کان پہ ہاتھ رکھتے بازل بالکل بچہ لگ رہا تھا جسے دیکھتے ثانیہ کے چہرے پہ مسکراہٹ آ کے معدوم ہوئی تھی۔۔۔۔۔

کوئی بات نہیں معاف کیا۔۔۔ بازل کے ہاتھ کان سے ہٹاتے ثانیہ نے بات ختم کرنے میں ہی بہتری چانی تھی۔۔۔ وہ جانتی تھی وہ بازل سے ناراض ہو ہی نہیں سکتی ورنہ پچھلے جو دو گھنٹوں سے وہ غصہ تھی بازل اس کی ضد میں آچکا ہوتا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مہندی کیوں نہیں لگائی تم نے۔۔ ایک بار پھر سے ثانیہ کے خالی خالی ہاتھ دیکھتے بازل نے پوچھا۔۔ اسے زاتی طور پر لڑکیوں کی مہندی لگانا بہت پسند تھا اور لڑکیوں کے مہندی لگانے کے شوق سے بھی خوب واقف تھا۔۔ ہر چاند رات پہ یا کسی بھی قسم کی تقریب کے لیے حجاب اس کے ساتھ مہندی کے لیے پار لڑ ضرور جایا کرتی تھی پر ثانیہ کے خالی ہاتھ دیکھتے اسے حیرت ہوئی تھی۔۔

مجھے نہیں پسند۔۔ الرجی ہے۔۔ کوفت ہوتی ہے بچپن سے ہی۔۔ اب وہ اسے کیا بتاتی کہ مہندی کی سمیل اسے سخت زہر لگتی تھی۔۔

ٹرائے تو کر کے دیکھو۔۔ مجھے امید ہے تمہارے ہاتھوں پہ خوب اچھی لگے گی۔۔ اس کے دونوں ہاتھ تھامتے ہتھیلی دیکھتے بازل نے بڑے مان سے بولا تھا جس کی نئی فرمائش سنتے ثانیہ کو اس وقت بازل پہ بہت پیار آیا تھا۔۔ اسے نہیں معلوم تھا مغرور دکنے والا لڑکا لڑکیوں کے اتنے چھوٹے چھوٹے شوق بھی نوٹ کرتا تھا۔۔

ہمممم۔۔ دیکھوں گی۔۔ اک ادا سے بالوں کو جھٹکا دیتے وہ بازل کی بھوری آنکھوں میں دیکھتے بولی۔۔ اس کے لمبے گھبے سیاہ بال دیکھتے بازل سب کچھ بھولتے اس کے ملائم بالوں سے کھیلنے لگا جن سے آتی شیمپو کی مہک اسے اس کے حواسوں پہ چھائی محسوس ہونے لگی۔۔ ایک جھٹکے سے اس کی آوارہ لٹ کھینچتے بازل ثانیہ کا چہرہ اپنے چہرے

## Posted On Kitab Nagri

کے قریب لے آیا تھا۔۔ وہ جو اس سب کے لیے قطعاً تیار نہیں تھی بازل کی حرکت دیکھتے کچھ لمحوں کے لیے بلکل بوکھلا گئی تھی اور آنکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگی تھی۔۔

تمہیں معلوم ہے مجھے بڑی آنکھیں بہت پسند ہیں۔۔ بلکل تمہاری جیسی۔۔ جب تم اپنی پوری آنکھیں کھولے مجھے دیکھتی ہو تو تمہاری آنکھوں میں اپنا عکس دیکھ کے مجھے بہت اچھا لگتا ہے۔۔ یہ احساس ہی بہت خوشگوار ہوتا کہ تم صرف میری ہو۔۔۔ تمہیں چاہے جانے کا حق صرف میرے پاس ہے۔۔۔ اس کی کیفیات کو محسوس کرتے بازل کے لبوں پہ مسکراہٹ مچنے لگی جو بازل کو دیکھتے اپنے ماتھے سے نادیدہ پسینہ صاف کرنے لگی۔۔ اس کی گھنی پلکوں کو اٹھانا اور جھکانا بازل کو مدہوش کرنے کے لیے کافی تھی۔۔ گھنی برڈ میں چھپاؤ میل مسکرا رہا تھا۔۔ بازل وہاں ہوتے ہوئے بھی موجود نہ تھی۔۔ اسے پوری کائنات میں صرف ثانیہ محسوس ہو رہی تھی۔۔۔ ب۔۔ بازل۔۔ اسے اس طرح دیکھتا پا کر ثانیہ نے خشک لبوں کو تر کرتے بولنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

شششش۔۔۔۔ ثانیہ کے عنابی لبوں پہ شہادت کی انگلی رکھتے وہ اسے بولنے سے منع کر رہا تھا۔۔ مجھے تمہاری موجودگی محسوس کرنے دو۔۔ کھوئے ہوئے لہجے میں بولتے وہ اب ثانیہ کے کان کے قریب آتے اپنی پسندیدہ غزل پڑھنے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اپنے احساس سے چھو کر مجھے صندل کر دو

میں کہ صدیوں سے ادھورا ہوں مکمل کر دو

نہ تمہیں ہوش رہے اور نہ مجھے ہوش رہے

اس قدر ٹوٹ کے چاہو مجھے پاگل کر دو

غزل پڑھتے وہ پیچھے ہوتے اس کا ہاتھ تھام گیا تھا۔۔۔ اس کی نازک اور شفاف ہتھیلی تھامتے لفظوں کا ہار بناتے  
ایک بار پھر فرمائش کر رہا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

تم ہتھیلی کو مرے پیار کی مہندی سے رنگو

اپنی آنکھوں میں مرے نام کا کاجل کر دو



## Posted On Kitab Nagri

اس کے سائے میں مرے خواب دکھ اٹھیں گے

میرے چہرے پہ چمکتا ہوا آنچل کر دو

اس کے نازک ہاتھ اپنے چہرے پہ رکھتے اس کی آنکھوں میں دیکھتے وہ اپنے گھمبیر لہجے میں اگلے شعر پڑھنے لگا

دھوپ ہی دھوپ ہوں میں ٹوٹ کے برسوں مجھ پر

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اس قدر برسوں میری روح میں جل تھل کر دو

جیسے صحراؤں میں ہر شام ہوا چلتی ہے



## Posted On Kitab Nagri

اس طرح مجھ میں چلو اور مجھے جل تھل کر دو

تم چھپالو مراد ل اوٹ میں اپنے دل کی

اور مجھے میری نگاہوں سے بھی او جھل کر دو

اس کی آنکھوں میں دیکھنا دشوار ہوا تو ثانیہ نظریں جھکا گئی تھی جس کی ادا دیکھتے باز ل مسکراتے اب اس کی نظریں  
چڑانے پہ چوٹ کر رہا تھا۔۔۔



www.kitabnagri.com

مسئلہ ہوں تو نگاہیں نہ چراؤ مجھ سے

اپنی چاہت سے توجہ سے مجھے حل کر دو

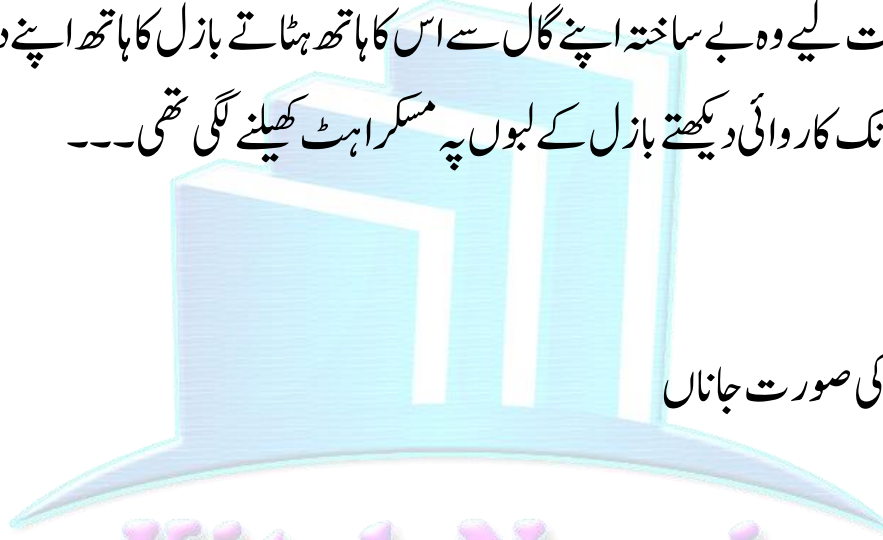
اپنے غم سے کہو ہر وقت مرے ساتھ رہے

## Posted On Kitab Nagri

ایک احسان کرو اس کو مسلسل کر دو

کوئی جادو تھا اس کی آواز میں۔۔۔ اس کے لفظوں میں۔۔ جس میں ثانیہ کھو گئی تھی۔۔۔ چھپ گئی تھی۔۔۔  
ایک ٹرانس کی سی کیفیت لیے وہ بے ساختہ اپنے گال سے اس کا ہاتھ ہٹاتے باز ل کا ہاتھ اپنے دونوں ہاتھوں میں  
بھر گئی تھی جس کی اچانک کاروائی دیکھتے باز ل کے لبوں پہ مسکراہٹ کھیلنے لگی تھی۔۔۔

مجھ پہ چھا جاؤ کسی آگ کی صورت جاناں



اور مری ذات کو سوکھا ہوا جنگل کر دو

www.kitabnagri.com

( وصی شاہ )

آخری شعر پڑھتے باز ل نے اپنا دوسرا ہاتھ بھی ثانیہ کے ہاتھوں میں رکھا تو وہ جو تب سے اب تک باز ل کی بھوری  
آنکھوں میں دیکھنے میں مصروف تھی ہوش میں آتے فوراً پیچھے ہوئی تھی۔۔۔ باز ل ایک نظر اس کے قندھاری

## Posted On Kitab Nagri

ہوتے چہرے پہ ڈالتا وہاں سے نکلتا چلا گیا لیکن جانے سے پہلے روم کے دروازے کے پاس رکتے گڈنائیٹ کہنانہ  
بھولا تھا۔۔

گڈنائیٹ ثانیہ۔۔

گڈنائیٹ بازل۔۔ بازل کو جواب دیتے ثانیہ فوراً بیڈ پہ لیٹے منہ پہ چادر اوڑھتے چہرا چھپا گئی جسے دیکھتے بازل کا  
زندگی سے بھرپور قہقہہ فرائیں گونجا تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

صبح کی کرن نے ہر سوں روشنی بھر دی تھی۔۔۔۔۔ ملیحہ اور باسط دونوں کے گھروں میں چہل پہل تھی۔۔۔۔۔ ہر طرف افرا تفری تھی۔۔۔۔۔ کوئی کپڑے نہ پریس ہونے پہ شور کر رہا تھا تو کسی کو جوتے نہیں مل رہے تھے۔۔۔۔۔ باسط تو صبح فجر کی نماز کے بعد سو ہی نہ پایا تھا۔۔۔۔۔ ہر دو منٹ بعد اس کی ایک ہی بات ہوتی تھی۔۔۔۔۔ یار مجھے یقین نہیں آرہا میری بھی شادی ہو رہی ہے باز تو ہنس ہنس کے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ دوسری طرف ثانیہ ملیحہ کے ساتھ پارلر آچکی تھی۔۔۔۔۔ آج ملیحہ کی بارات تھی جس کے لیے وہ ملیحہ کو لیتے جلد ہی پارلر آگئی تھی۔۔۔۔۔ پورے ایک گھنٹے بعد ملیحہ تیار ہوئی تو ثانیہ کو ملیحہ پر سے اپنی نظریں ہٹانا مشکل محسوس ہوا۔۔۔۔۔ دلہن کے روپ میں وہ پوری شہزادی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ درمیان سے نکالی گئی بالوں کی مانگ جس پہ بہت اچھے سے ریڈ اور گولڈن بندیا سیٹ کی گئی تھی، کان میں پہنے گئے بڑے بڑے بندے، ناک میں پہنا گیا کوکا اور لبوں پہ لگائی گئی ڈارک ریڈ لپسٹک جو اس کے لبوں پہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ بلاشبہ اس پہ دلہن بن کے بہت روپ آیا تھا۔۔۔۔۔ کلائیوں میں پہنی ڈیپ ریڈ چوڑیوں کی چھن چھن اور مہندی سے بھرے ہاتھ بہت پیارے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ماشاء اللہ میری جان۔ میں تمہیں بتا نہیں سکتی تم کتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔۔ آج تو باسط بھائی گئے کام سے۔۔ ملیجہ کو زور سے گلے لگاتے ثانیہ اپنی بات سے اسے شرمانے پہ مجبور کر گئی تھی۔۔۔ ملیجہ نے شیشے میں اپنا عکس دیکھا تو پیچھے کھڑی ثانیہ کو دیکھتے وہ بھی مسکرا اٹھی آج پہلی بار ملیجہ کی منتیں کرنے پہ ثانیہ نے بھی ڈارک میک اپ کروایا تھا۔۔ آج وہ پنک کلر کی کامدار چولی کے ساتھ ہمرنگ ہی لہنگا پہنے ہوئے تھی۔۔۔ سارے بالوں کو اچھے سے سیٹ کرتے دائیں سائڈ پہ ڈالا گیا تھا جبکہ بائیں سائڈ والی جگہ بڑا سا جھومر لگایا گیا تھا۔۔ آنکھوں پہ سمو کی میک اپ کرتے وہ صفائی سے آئی لائسنر لگایا گیا تھا جو اس کی بڑی آنکھوں کو اور بڑا دکھانے لگا تھا۔۔ لبوں پہ ڈارک پنک لپسٹک سے اس کے لبوں کی تراش خراش کو اور نمایا کر دیا تھا۔۔۔ بازل کی فرمائش کا احترام کرتے اس نے دونوں ہاتھوں پہ مہندی بھی لگوائی تھی جو اس کے گورے ہاتھوں پہ خوب اچھی لگ رہی تھی۔۔ کمی تھی تو گلے میں پہننے والے سیٹ کی جو جلدی میں وہ ملیجہ کے گھر ہی بھول آئی تھی۔۔۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد ڈرائیور آیا تو ملیجہ کی کزن رمیشہ کو ملیجہ کے ساتھ ہال میں بھیجتے خود وہ جی کو بلا کر ملیجہ کے گھر چلی گئی تھی۔۔ گھر میں اس وقت اکا دکا ہی مہمان تھے جو خود بھی ہال میں جلدی پہننے کے لیے تیار ہو رہے تھے جی خود بھی تیار ہونے کے لیے ثانیہ کو چھوڑتے واپس گھر چلا گیا تھا۔۔۔ پارلر سے نکلتے ہی ثانیہ نے مہندی لگوائی تھی جواب تک خشک نہ ہوئی تھی ایسے میں گیلی مہندی کے ساتھ جیولری پہن کے وہ مہندی خراب کرنے کے حق میں ہر گز نہ تھی۔۔۔ روم سے باہر آئی تو زیادہ تر مہمان ہال کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔ جی کے آنے میں بھی کافی وقت تھا کیونکہ وہ بتا کے گیا تھا کہ تیار ہو کر ہی آئے گا۔۔ گیسٹ کیپر سے پوچھنے پر پتا چلا تھا کہ گھر میں اس وقت اس کے علاوہ صرف ملازم ہی بچے تھے۔۔ مرے قدم اٹھاتے وہ ہال کے دروازے تک ہی پہنچی تھی کہ گیسٹ سے نمودار ہوتی ہارن بجاتی گاڑی دیکھتے مڑی تھی جس سے نکلتے بازل کو دیکھتے اس کی جان میں جان آئی تھی۔۔۔ بلیک شلوار قمیض پہنے

## Posted On Kitab Nagri

جس کی قمیض کے کالر پہ بلیک ہی دھاگے سے کڑھائی کی گئی تھی، کاندھوں پہ چاکلیٹی رنگ کی چادر اوڑھے، بازوؤں کو آستین تک فولڈ کیے، اپنی مکمل مردانہ وجاہت کے ساتھ ہلکی ہلکی برڈ میں وہ بہت فریش اور پیارا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ کار کادر وازہ بند کرتے پہلی نظر ہی بازل کی ثانیہ پہ پڑی تھی جو اسے ہی دیکھنے میں محو تھی۔۔۔۔۔ لمبے لمبے ڈگ بھرتے وہ ثانیہ کی طرف حیرت سے پوچھ رہا تھا۔۔

تم تو ملیجہ کے ساتھ تھی نا۔۔۔ اب تک ہال میں کیوں نہیں پہنچی۔۔۔ بازل جانتا تھا ثانیہ ملیجہ کے ساتھ پار لر گئی تھی۔۔۔ وہ تو خود بھی ملیجہ کی امی کے کہنے پہ ادھر آیا تھا جو جلدی میں کچھ ضروری سامان جن میں پھول اور ہار تھے گھر بھول گئی تھیں اسی لیے انھوں نے بازل کو گھر بھیجا تھا۔۔۔

وہ میری کچھ جیولری گھر رہ گئی تھی بس وہ ہی لینے کے لیے آئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہممم ٹھیک ہے تو پھر تم اپنا کام جلدی سے ختم کرتے کار میں بیٹھو تب تک میں ملازمہ سے کہتے آنٹی کے روم سے پھول اٹھالاتا ہوں۔۔۔ ثانیہ کو حکم دیتے بازل اندر کی جانب جانے لگا تو ثانیہ کو ادھر ہی بت بنا کھڑے دیکھ کے ایک بار پھر رکا تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔ اس کی آنکھوں کی پریشانی دیکھتے بازل نے استفسار کیا۔۔

وہ جیولری تو مل گئی ہے پر پہن نہیں سکتی۔۔۔ بازل کو جواب دیتے ثانیہ نے بڑے مان سے اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی بازل کے سامنے کی تو اس کے ہاتھوں پہ لگی گیلی مہندی کو دیکھتے بازل کو ساری بات سمجھ آتی خوشی ہوئی تھی۔۔۔

تھینک کیو۔۔ وہ جانتا تھا یہ سب ثانیہ نے بازل کا مان رکھتے کیا تھا ورنہ وہ ثانیہ کی مہندی سے الجھن سے واقف تھا۔۔



یو روٹیکم۔۔ عنابی لبوں پہ مسکراہٹ سجائے ثانیہ نے دھیمے لہجے میں جواب دیا۔۔۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

پیاری لگ رہی ہو۔۔ اس کا سر تاپیڑ جائزہ لیتے بازل نے کھلے دل سے تعریف کی تو ثانیہ کے لبوں پہ ایک خوبصورت مسکراہٹ مچلی تھی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

تھینک کیو۔۔۔ اب چلیں آپ اپنا کام کر لیں میں تب تک ادھر ویٹ کرتی ہوں۔۔۔

کیوں تم نہیں چلو گی کیا اندر۔۔۔ جیولری پہننی تھی نا تمہیں۔۔۔

نہیں بس ایک لاکٹ سیٹ پہننا رہ گیا تھا لیکن گیلی مہندی کے ساتھ نہیں پہن سکتی۔۔۔ رہنے دیں۔۔۔ ثانیہ کی بات سنتے بازل ایک لمبا سانس بھرتے ثانیہ کو کلائی سے پکڑتے اندر کی طرف لے جانے لگا۔۔۔ الحمد للہ تمہارے شوہر کے ہاتھ سلامت ہیں ابھی۔۔۔ میں پہنا دوں گا لاکٹ دونٹ وری۔۔۔

کہاں رکھا ہے۔۔۔ ملیجہ کے روم کا دروازہ کھولتے بازل نے ثانیہ سے پوچھا تھا لیکن اس کے جواب سے پہلے اسے خود ہی ڈریسنگ ٹیبل پہ پڑا نظر آ گیا تھا۔۔۔ ثانیہ کو شیشے کے سامنے کھڑا کرتے وہ لاکٹ سیٹ اٹھاتے لاکٹ کو اب اس کی لمبی گردن کی زینت بنانے لگا۔۔۔ اس تمام کارروائی کے دوران ثانیہ اپنا سانس روکے صرف آئینے میں بازل کا عکس دیکھنے میں مگن تھی جو بڑی مہارت کے ساتھ اس کے بال سائڈ پہ کرتے اسے لاکٹ پہنا چکا تھا۔۔۔ ثانیہ کی مکمل خاموشی دیکھتے اس نے سامنے آئینے میں دیکھا تو وہ اسی ہی دیکھنے میں محو تھی۔۔۔ پرفیکٹ۔۔۔ بے ساختہ اس کے لبوں سے ادا ہونے والے جملوں پہ ثانیہ ہوش کی دنیا میں واپس آتے سائڈ پہ ہوئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تم جاؤ اب کار میں بیٹھو۔۔ میں سامان لے کر آتا ہوں۔۔ اسے کنفیوز ہوتے دیکھ کے بازل اسے تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتے روم سے باہر چل دیا جس کے قدم سے قدم ملاتے ثانیہ خود بھی باہر کی طرف ڈوری تھی۔۔۔۔۔

-----

-----,

بارات آئی تو ان کا استقبال لڑکی والوں نے بڑی گرم جوشی سے کیا تھا۔۔۔ ملیجہ کو سیٹج پہ بٹھایا گیا تو سب ہی اس کی تعریف کیے بنانہ رہ سکے جو ڈارک ریڈ کلر کے لہنگے میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ رسموں کا دور چلا تو ثانیہ اور حجاب لڑکی والوں کی سائڈ پہ تھیں جبکہ بازل اور وجی لڑکے والوں کی طرف سے پیش پیش تھے۔۔۔۔۔ باسط کے سیٹج پہ آنے کی دیر تھی کہ سب لڑکیاں ملیجہ کے ساتھ صوفے پہ بیٹھتے ساری جگہ پہ قبضہ کر چکی تھیں۔۔۔

دیکھیں باسط بھائی پچاس ہزار ہمارے ہاتھوں میں رکھ دیں تو ہم آپ کو ملیجہ کے ساتھ بیٹھنے دے دیں گے۔۔۔۔۔ لڑکیوں کی سائڈ لیتے ثانیہ بولی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔۔ بازل کے بولنے کی دیر تھی کہ لڑکیاں حیران ہوئے بنانہ رہ سکی تھیں

--

## Posted On Kitab Nagri

ہاں تو ٹھیک ہے پھر جلدی سے نکالیں۔۔۔ بزل کی طرف ہاتھ کی ہتھیلی پھیلاتے ثانیہ کہنے لگی۔۔۔ کچھ تو دال میں کالا تھا ورنہ ایک ہی بار بولنے پہ لڑکے اتنی آسانی سے پیسے دینے والے نہ تھے۔۔۔

یہ رہا پچاس۔۔۔۔۔ بزل نے ثانیہ کے ہاتھ پہ پچاس کانوٹ رکھا تھا۔۔۔ اور یہ رہا ہزار۔۔۔ دوسری بار ہزار کا نوٹ تھماتے بزل نے اپنی ہنسی روکنے کی پوری کوشش کی تھی۔۔۔ جس کی چال سمجھتے باسط بھی ہنسا تھا۔۔۔ پورے ہو گئے پچاس ہزار اب شاباش اچھے بچوں کی طرح اٹھو اور جگہ خالی کرو۔۔۔ باسط کو آنکھ مارتے بزل نے اپنی ہنسی چھپانے کے لیے منہ پہ ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

اللہ اللہ۔۔۔ یہ چیٹنگ ہے۔۔۔ ہم نے پچاس ہزار مانگے تھے۔۔۔ بزل کی کاروائی دیکھتے لڑکیاں ڈرامائی انداز میں چلائی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو کاؤنٹ کرو پورے پچاس ہزار ہی تو ہیں۔۔۔ نہیں کاؤنٹ ہو رہے تو حجاب سے کروالو اس کامیتھ ویسے بھی اچھا ہے۔۔۔ حجاب کی طرف دیکھتے باسط بولا تھا جس کی بات سنتے حجاب اور وجی کی نظروں کا تبادلہ ہوا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

باسط بھائی اگر ایسے ہی پیسے کاؤنٹ کرتے رہے گیں تو ہم آپ کو بتاتے چلیں ملیجہ آپ کے پاس بیٹھنے کی خواہش دل میں ہی دفن کر دیں۔۔۔ کیونکہ جب تک آپ پچاس ہزار نہیں دیں گے۔۔۔ تب تک ملیجہ آپ کے ساتھ نہیں بیٹھ سکتے۔۔۔ آگے فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔ حجاب بھی میدان میں آتے لڑکیوں کے حق میں بولی تھی جس کی چلتی زبان دیکھتے باسط تو ہکا بکا تھا۔۔۔ اس نے تو حجاب کو معصوم سمجھتے پتا پھینکا تھا لیکن حجاب تو اس سے بھی دو ہاتھ آگے نکلی تھی۔۔۔ تمام لڑکیوں نے ہاتھ سے سائن بناتے باسط لوگوں کو نوانٹری کا سائن دیا تھا۔۔۔ بازل بھی اپنے نام کا ایک تھا سٹیج سے اترتے چمڑا اٹھالایا تھا اور عین ملیجہ کے سامنے رکھتے لڑکیوں کے کچھ سمجھنے سے پہلے باسط کو چمڑپہ بٹھا دیا تھا۔۔۔ ٹھیک ہے باسط اب رو برو بیٹھ گئے ہو۔۔۔ پچاس ہزار کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ سب لڑکوں نے ہووٹنگ کرتے لڑکیوں کو خوب مرچیں لگائیں تھیں اور حقیقت بھی یہی تھی بازل کی حرکت دیکھتے لڑکیاں جل بھن ہی تو گئی تھیں۔۔۔

نہیں یہ چینٹنگ ہیں۔۔۔ ثانیہ کی صدے سے آتی آواز پہ سب لڑکوں کا زور دار قہقہہ لگا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

کون سی چینٹنگ۔۔۔ تم لوگوں نے پچاس ہزار مانگے ہم نے دیئے پھر بھی زبان سے مکر گئی۔۔۔ تم لوگ نہیں اٹھے اس لیے اپنے دفاع میں ہمیں جو بہتر لگا ہم نے کیا۔۔۔ باسط ملیجہ کی طرف دیکھتے بولا تھا جو سب کی نوک چوک پہ مسلسل مسکرائی جا رہی تھی۔۔۔ تقریباً دس منٹ یہ بحث اور چلنے کے بعد باسط نے لڑکیوں کو پچاس ہزار

## Posted On Kitab Nagri

دے ہی دیے تھے جسے لیتے خوشی خوشی سب لڑکیاں سیٹج سے نیچے اتری تھیں اور باسط کو بیٹھنے کی جگہ دی تھی  
۔۔۔ پکچر زبنتے ہی ایک بار ثانیہ سیٹج پہ دودھ پلائی کی رسم کرنے آئی تھی۔۔۔

باسط بھائی ہم آپ سے اکھ ڈیل کرتے ہیں اگر یہ دودھ آپ نے ایک سانس میں پی لیا تو ہم آپ سے پیسے نہیں  
لیں گے۔۔۔ لیکن اگر آپ ایک سانس میں نہ پی سکے تو آپ کو ڈیل کے مطابق ہمیں بیس ہزار دینے ہوں گے۔۔۔  
ثانیہ کی بات سنتے باسط دودھ کے گلاس کو دیکھنے لگا جس میں باداموں کے ساتھ ساتھ اچھی خاصی موٹی ملائی کی لیئر  
تھی۔۔۔ چلاک۔۔۔ دودھ کا گلاس دیکھتے بے ساختہ باسط کے منہ سے یہ لفظ نکلا تھا جس پہ سب لڑکیاں ہنس پڑی  
تھی۔۔۔ ایک سانس میں سارا گلاس پینا ناممکن تھا کیونکہ ملائی کی وجہ سے کوئی بھی ایک سانس میں نہیں پی سکتا تھا  
۔۔۔


Kitab Nagri

اگر یہ دودھ میں پیوں باسط کی جگہ تو کیا تب بھی یہ ڈیل چلے گی۔۔۔ باسط کی شکل دیکھتے بازل میدان میں آیا جس پہ  
سب لڑکیوں نے ہاں کیوں نہیں کہا تھا کیونکہ وہ جانتی تھیں جتنی ملائی ثانیہ نے اس گلاس میں ڈالی تھی کوئی بھی  
ایک سانس میں نہیں پی سکتا تھا۔۔۔ دودھ کا گلاس پکڑتے بازل نے ایک نظر باسط کو دیکھا تھا جو کہہ رہا تھا بھائی کچھ  
بھی کر کے جیب خالی ہونے سے بچالے۔۔۔ دوسری نظر ثانیہ کو دیکھا تھا جو اپنے پلان کامیاب ہونے کا سوچتے  
خوش ہو رہی تھی۔۔۔ اور تیسری نظر آسمان کی جانب دیکھا تھا یا اللہ بس ساتھ مت چھوڑنا۔۔۔ اور بسم اللہ  
پڑھتے ایک ہی سانس میں سارا گلاس پیتے چلا گیا۔۔۔ بلاشبہ یہ ایک مشکل ٹاسک تھا لیکن دل پہ پتھر رکھتے اس نے

# Posted On Kitab Nagri

ہار نہ مانی تھی۔۔۔ ثانیہ تو بازل کو دیکھتے جل بھن ہی گئی تھی جو لبوں سے گلاس ہٹائے وکٹری کا نشان دیتے باسط کو آنکھ مار رہا تھا۔

بازل ل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ثانیہ نے ہاتھوں کی مٹھی بناتے بازل کو غصے سے دیکھا تو بازل باسط کے ہاتھ پہ ہاتھ  
مارتے ہنس پڑا۔۔ ماننا پڑے گا تم ایک شاطر انسان ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بازل پہ غصہ کرتے ثانیہ سیٹیج سے نیچے اتری تھی جس  
پہ بازل صرف کندھے اچکا کے رہ گیا۔۔



آنکھوں سے حیا طے ہے انداز تو دیکھو



www.kitabnagri.com

ہے بوا لہو سوں پر بھی ستم ناز تو دیکھو

اس بت کے لیے میں ہوس حور سے گزرا

اس عشق خوش انجام کا آغاز تو دیکھو



## Posted On Kitab Nagri

چشمک مری وحشت پہ ہے کیا حضرت ناصح

طرز نگہ چشم فسوں ساز تو دیکھو

ارباب ہوس ہار کے بھی جان پہ کھیلے

کم طالعی عاشق جاں باز تو دیکھو



www.kitabnagri.com

مجلس میں مرے ذکر کے آتے ہی اٹھے وہ

بدنامی عشاق کا اعزاز تو دیکھو



## Posted On Kitab Nagri

محفل میں تم اغیار کو زدیدہ نظر سے

منظور ہے پنہاں نہ رہے راز تو دیکھو

اس غیرت ناہید کی ہر تان ہے دیک

شعلہ سالپک جائے ہے آواز تو دیکھو



دیں پاکی دامن کی گواہی مرے آنسو

اس یوسف بے درد کا اعجاز تو دیکھو

جنت میں بھی مومن نہ ملاہائے بتوں سے

## Posted On Kitab Nagri

جوراجل تفرقہ پرداز تو دیکھو

رخصتی کے ٹائم تک ثانیہ ملیجہ کے ساتھ ساتھ تھی اور اسے ایک لمحے تک کے لیے اکیلا نہ چھوڑا تھا۔۔۔ رخصتی ہوتے سب ہی باسط کے گھر آگئے تھے اور موقع کا فائدہ اٹھاتے ملیجہ کو باسط کے روم میں چھوڑتے ہی ثانیہ اور حجاب سمیت سب لڑکیاں روم کے دروازے کے قریب دروازے پہ ہاتھ رکھتے راستہ بند کر کے کھڑی ہو گئی تھیں۔۔۔ باسط کا بس نہیں چل رہا تھا سب کو شوٹ کر دے۔۔۔ بازل بھی سب لڑکیوں کو دیکھتے ایک ڈرامائی سانس کھینچتے باسط کو دیکھنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

یاریہ کار و بار اچھا ہے ویسے آتے جاتے نئی نئی رسمیں نکال کر پیسے مانگ لو۔۔۔ باسط نے بہت تھکے ہوئے انداز میں کہتے سب کو ہنسنے پہ مجبور کر دیا۔۔۔

کار و بار نہیں ہے باسط بھائی رسمیں ہیں جواب سے نہیں بلکہ ازل سے ہوتی آرہی ہیں۔۔۔ اب بیگم کو دیکھنے کے لیے اتنا تو آپ کر ہی سکتے ہیں۔۔۔ ثانیہ بھی بھرپور اعتماد سے بولتے ہنسنے لگ گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

واہ یہ اچھا ہے۔۔ لڑکوں کو کتنے نفلوں کا ثواب ملے گا یار۔۔۔ پہلے جو تا چھپائی رسم کے پیسے دو پھر بیٹھنے کی پھر دودھ پلائی اور اب یہ۔۔۔ ہم پورے مہینے کما کما کے پاگل ہو جاتے ہیں اور تم لوگ دو تین رسمیں کر کے پورے ماہ جتنی سیلری لے لیتی ہو۔۔۔ بازل بولا تھا تو پورا حساب کتاب لگاتے بولا تھا۔۔۔ سب لڑکوں نے دہائیاں دیتے بازل کا ساتھ دیا تھا جن کی رونی شکلیں دیکھتے لڑکیوں کو ترس آ ہی گیا تھا۔۔

ٹھیک ہے پھر پانچ ہزار سے کم ہر گز نہ لیں گے۔۔۔ حتمی فیصلہ کرتے ثانیہ نے اپنا ہاتھ بڑھایا تو باسط نے بھی ہار مانتے والٹ سے پانچ ہزار نکالتے ثانیہ کے ہاتھ میں رکھا تھا جسے تھامتے سب لڑکیاں فاصلہ بناتے راستے سے ہٹ گئی تھیں۔۔۔ لڑکیوں کے ہٹنے کی دیر تھی کہ باسط نے فوراً دروازہ بند کیا تھا۔۔۔ اس کی اچانک واردات پہ لڑکیاں چیختے باہر لاؤنچ کی طرف چلی گئیں جن کا کہنا تھا کہ ابھی ان کی بہت سی رسمیں کرنا باقی تھیں۔۔۔ دوسری طرف لڑکے خوشی سے نہال ہو رہے تھے جن کا کہنا تھا لڑکیوں کے ساتھ اچھا ہوا تھا باسط نے بہت ہوشیاری سے کام لیتے سب لڑکوں کا دل جیتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

یہ تین دن کیسے گزرے پتا بھی نہ چلا آج ملیحہ اور باسط کا ولیمہ تھا اور ولیمہ کے اگلے دن ہی حجاب اور بازل کی بھی روانگی تھی۔۔۔ حجاب نے اسلام آباد آکر بہت انجوائے کیا تھا۔۔۔ اتنے لوگوں سے محبت سمیتے وہ بہت خوش اور مطمئن بھی تھی لیکن کہیں نہ کہیں ایک ڈر بھی تھا ناجانے بازل کو پتا چلے گا تو اس کا کیار یکشن ہوگا۔۔۔ وہ جانتی تھی کسی کو پسند کرنا گناہ ہر گز نہ تھا۔۔۔ لیکن جس طرح سب کچھ ہوا تھا وہ بہت جلد تھا۔۔۔ جی اور بازل کا رشتہ بھی تو اتنا نازک تھا کہ وہ اپنی محبت کی خاطر بازل اور ثانیہ کا گھر تباہ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔ یہی وجہ تھی کہ واپس جانے کا سوچتے وہ کچھ افسردہ بھی تھی۔۔۔

کیا ہوا حجاب۔۔۔ سب ٹھیک ہے نا۔۔۔ حجاب کا لٹکامنہ دیکھتے ثانیہ نے پوچھا جو کب سے حجاب کا سوگوار حسن دیکھتے حیران تھی ناجانے اچانک کیا ہوا تھا اسے ورنہ کل تک تو بہت خوش تھی وہ۔۔۔

Kitab Nagri

کچھ نہیں ثانیہ بھا بھی بس ویسے ہی تھوڑی تھک گئی ہوں۔۔۔ ریسٹ کروں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی۔۔۔ کمزور پڑتی آواز میں جواب دیتے حجاب نے بڑی مہارت سے اپنی آنکھ میں آئے آنسوؤں کو بہنے سے روکا تھا۔۔۔ ثانیہ کو سب معلوم تھا پھر بھی ایک جھجک تھی جو حجاب اس سے اس بارے میں بات کرنے سے کترار ہی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہممم فنکشن کے بعد فوراً گھر چلتے ہیں۔۔۔ ویسے بھی تم ابھی تک ہمارے گھر نہیں آئی۔۔ امی کل بھی تمہارا پوچھ رہی تھیں۔۔۔ حجاب کا گال تھپتھپاتے ثانیہ نے بڑے پیار سے گلے لگایا تھا ضرور۔۔۔ مجھے بھی صلیحہ آنٹی سے ملنے کا بہت دل۔۔۔ اپنی ازلی سادگی کے ساتھ حجاب نے کہا تھا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد انھیں دور سے وجی دکھائی دیا جو انہی کی طرف آ رہا تھا۔۔۔ اس وقت وہ ہال کے ایک سائنڈپہ کھڑے ہوئے تھے جہاں لوگوں کا جھوم زرہ کم ہی تھا کیونکہ ویسے کا فنکشن بھی اختتام پہ تھا اس لیے گہما گہمی زرہ کم ہی تھی۔۔۔



اس سے کہنا کہ مرے ساتھ جڑا رہ جائے

رنگ لوگوں کا اڑا اور \_\_\_\_\_ اڑا رہ جائے

www.kitabnagri.com

ہم تیری یاد دہانی میں رہیں گے ایسے

جیسے کاغذ کوئی کونے سے مڑا رہ جائے

## Posted On Kitab Nagri

ہاں تو کیا ہو رہا ہے۔۔۔ وجی نے سوال ثانیہ سے کیا تھا لیکن نگاہوں کا مرکز حجاب کی طرف تھا۔۔

کچھ نہیں میں حجاب سے کہہ رہی تھی کہ ابھی واپسی پہ وہ سیدھا ہمارے گھر ہی چلے گی۔۔۔ ثانیہ کے جواب پہ وجی نے حجاب کی طرف دیکھا جو سر ہلا کے مسکراتے ثانیہ کی بات کی تصدیق کر رہی تھی۔۔۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے پھر جلدی سی فنکشن ختم ہو جانا چاہیے اب۔۔۔ بالوں میں ہاتھ پھنسائے کہتے وجی کی بات سننے ثانیہ اور حجاب سمیت وجی خود بھی ہنس پڑا تھا۔۔۔ باتوں کا سلسلہ تھوڑی دیر چلا تو دور سے ملیحہ کے بلانے پہ ثانیہ سیٹج کی جانب چل دی تھی جسے دیکھتے حجاب نے بھی اس کے پیچھے قدم بڑھائے تو وجی اسے پکار بیٹھا۔۔۔

رکو۔۔۔ اسے بلاتے وہ خود بھی ایک قدم اس کے پیچھے ہوا تھا لیکن اس کا ہاتھ تھامنے کی غلطی وجی نے ہر گز نہ کی تھی۔۔۔

جی۔۔۔ وجی کے روکنے پہ حجاب رک تو گئی تھی لیکن نظریں بار بار ہال کے دروازے پہ جا رہی تھیں جہاں سے کسی بھی وقت بازل آسکتا تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کیا ہم تھوڑی دیر بات کر سکتے ہیں۔۔۔ بڑے مان سے ریکوسٹ کرتے وجی وہیں کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا گھر میں بھی بات کرنے کا موقع ہر گز نہ ملنے والا تھا۔۔۔ اسے حجاب سے کچھ ضروری باتیں کرنی تھیں۔۔۔ اسے بتانا تھا کہ وہ وجی کا ویٹ کرے گی۔۔۔ بہت جلد وجی گھر میں بات کرنے والا تھا اس سب کے لیے حجاب کو بھی گھر میں بات کرنی ہوگی۔۔۔ تاکہ ہمدانی صاحب اس معاملے پہ غور و فکر کریں۔۔۔ وہ چاہتا تو خود بھی ڈائریکٹ رشتہ بھیج سکتا تھا لیکن ایسے میں بہت چانس تھے کہ ہمدانی صاحب حجاب کی عمر دیکھتے رشتے سے انکار کر دیتے۔۔۔ ایسا نہ تھا انھیں وجی پسند نہ تھا۔۔۔ وہ وجی کو ہمیشہ بازل کی طرح ہی ٹریٹ کیا کرتے تھے۔۔۔ وہ پڑھا لکھا تھا۔۔۔ یونی میں لاسٹ سمسٹر تھا۔۔۔ اب تو اپنا کاروبار بھی شروع کر چکا تھا اس لیے انکار کا کوئی ایک جواز اگر وجی کو نظر آتا تھا تو وہ تھا حجاب کی کم عمری۔۔۔ جو اتنی چھوٹی تو نہ تھی لیکن اتنی بڑی بھی نہ تھی۔۔۔

کیسی بات۔۔۔ چہرہ موڑتے اب حجاب مکمل طور پہ وجی کی طرف متوجہ تھی۔۔۔  
www.kitabnagri.com

دیکھو حجاب۔۔۔ تمہیں مائنڈ بنانا ہو گا آنے والے وقت کے لیے۔۔۔ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔ ہماری فیملیز کا کسی بھی طرح کا ریکشن ہو سکتا ہے۔۔۔ بازل کا۔۔۔ ہمدانی انکل کا کچھ بھی جواب ہو تمہیں میرے ساتھ ثابت قدم رہنا ہو گا۔  
۔۔۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے ساتھ نہیں چھوڑو گی۔۔۔ ہمیشہ ساتھ دو گی۔۔۔ کہو منظور ہے۔۔۔ حجاب کی بھوری



## Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں دیکھتے وجی اسے آنے والے وقت سے متعلق پہلے اگاہ کرنے لگا اسے معلوم تھا یہ سوچ حجاب کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتی ہے لیکن اسے پہلے سے بتا کے کم از کم وہ خود کو ذہنی طور پہ کچھ نہ کچھ تیار کر ہی لے گی۔

--

آپ مجھے ڈرا رہے ہیں۔۔۔ کمزور آواز میں بولتے ایسے بہت سے خدشے تھے جو اسے پریشان کر رہے تھے۔۔۔ سوچوں کی ایک بہتات تھی جو اس کا سکون غارت کر رہی تھی۔۔۔ آنکھوں میں چھوٹے چھوٹے آنسو منڈلانے لگے تھے جنہیں روکنا اب اس کے لیے مشکل ہو رہا تھا۔۔۔

نہیں حجاب۔۔۔ میں ڈرا نہیں رہا۔۔۔ میں صرف تمہیں سمجھا رہا ہوں۔۔۔ دیکھو ابھی ہم کچھ نہیں جانتے کہ کیا ہونے والا ہے۔۔۔ لیکن کم از کم خود کو آنے والے وقت کے لیے پہلے سے تیار تو کر ہی سکتے ہیں نا۔۔۔ حجاب کے چھوٹے دماغ میں بات ڈالنا مشکل ضرور تھا لیکن ناممکن نہیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے۔۔۔ میں آپ کے لیے سٹینڈ لوں گی گھر میں۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔۔ مدھم آواز میں بولتے وہ وجی کو دنیا جہاں کی خوشیاں سونپ گئی تھی۔۔۔ اسے حجاب اس دنیا کی سب سے معصوم اور پاکیزہ لڑکی معلوم ہو رہی تھی۔۔۔ چھوٹی سی، بالوں کو کڑل کیے، چاکلیٹی رنگ کی کا مدار میکسی پہنے جو اس کے پاؤں تک چھوتا تھا، ہاتھوں میں

## Posted On Kitab Nagri

ہمرنگ ہی براؤن چھوڑیاں جو اس کی سفید کلائیوں میں بہت بچ رہی تھیں اور چہرے کی معصومیت جس کے آگے وہ دنیا کی ہر چیز کو فراموش کرنے کے لیے تیار تھا۔۔۔ وہ اس دیکھنے میں اس قدر محو تھا کہ اس پاس کا بھی ہوش نہ تھا۔۔۔ ہوش تب آیا تھا جب کسی کا بھاری ہاتھ اپنے سینے پہ محسوس ہوا تھا۔۔۔ آنکھوں کا رخ موڑتے دیکھا تو سامنے بازل کھڑا تھا۔۔۔ ہاتھوں کی مٹھیاں بیچے، اپنے اندر پیدا ہوتے اشتعال کو کنٹرول کرتے وہ اسے بڑی حیرت سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ حجاب کو پانی سانسیں رکتی محسوس ہوئی تھی۔۔۔ کیا یہ سب اتنا جلدی معلوم ہو جانا تھا سب کو۔۔۔ آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کے گرا تھا وہ اپنی جگہ ساکت تھی۔۔۔ نہ بازل کو پکارنے کی ہمت تھی نہ وجی کے حق میں بولنے کے لیے لب کھل رہے تھی۔۔۔ دل نے بڑی شدت سے ایک دعا کی تھی۔۔۔ ثانیہ کے آجانے کی دعا۔۔۔ صرف وہی بچا سکتی تھی وجی کو بازل کے غصے سے جو اس کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے پیچھے دھکا دینے لگا۔۔۔ حجاب کے لبوں سے ایک ہلکی سی سی نکلی تھی۔۔۔ ثانیہ کو اپنی طرف آتا دیکھ کے حجاب بے آواز رونے لگی۔۔۔ اس کی آنکھوں کی نمی دیکھتے ثانیہ کو خطرے کی بو آئی تھی۔۔۔ اور پھر دوسری نگاہ بازل پہ پڑی تھی جو غصے بھری نظروں سے وجی کو دیکھتے نا جانے اس کی آنکھوں میں کیا تلاش کر رہا تھا۔۔۔ وجی کے کالر پہ رکھے بازل کے ہاتھ نے ثانیہ کو سب سچا دیا تھا۔۔۔ یا اللہ۔۔۔ تیز تیز قدم اٹھاتے وہ بازل تک پہنچی تھی اور اس کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے اسے پیچھے کرنا چاہتا تھا جو مہمانوں کا لحاظ کرتے وجی کو کچھ کہہ نہ پایا تھا۔۔۔ اپنے ہاتھ پہ کسی نرم لمس کا احساس ہوا تو بازل نے ثانیہ کو دیکھا جو نفی میں سر ہلاتے آنکھوں میں نمی سموئے اسے پیچھے ہٹنے کا کہہ رہی تھی اور پھر دوسری نگاہ حجاب پہ گئی تھی جو بے آواز روتے بازل کی نگاہ اپنی طرف اٹھتے دیکھ کے نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔ بے قصور ہوتے ہوئے بھی قصور وار بن گئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چلو حجاب۔۔۔ بزل نے وجی کو ایک جھٹکے سے چھوڑا تھا اور حجاب کی کلائی پکڑتے اسے باہر پار کنگ ایریا تک لے جانے لگے جو کسی موم کی گڑیا کی طرح کھینچی چلی جا رہی تھی۔۔۔ ثانیہ اور وجی بھی ان کے پیچھے پیچھے بھاگے تھے

---

بزل بھائی رکیں پلیز۔۔۔ میں آپ سب کو بتانے ہی والا تھا۔۔۔ بزل کو گاڑی میں بیٹھتا دیکھ کے وجی نے بزل کو کندھوں سے تھاما تھا۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔ یہ مت سمجھنا میں تمہیں بخش دوں گا۔ اگر میں خاموش تھا تو صرف اندر آئے مہمانوں کی وجہ کی۔۔۔ اپنے کندھے سے وجی کا ہاتھ ہٹاتے بزل دھاڑا تھا اور کار کافرنت ڈور کھولتے حجاب کو اندر بٹھایا تھا

www.kitabnagri.com

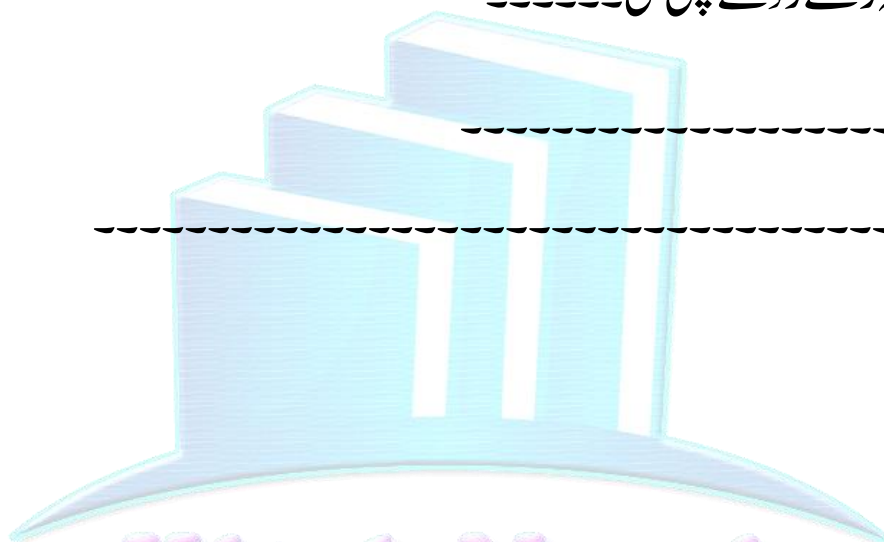
--

بزل رکیں۔۔۔ کہاں جا رہے ہیں۔۔۔ آپ کو تو ہماری طرف چلنا تھا نا۔۔۔ ثانیہ کو ہوش آیا تو وہ بزل کے آگے آتے اس کا رستہ روک گئی۔۔۔ بات کرتے ہوئے ڈر بھی لگ رہا تھا وہ بزل کے غصے سے اچھی طرح واقف تھی

۔۔۔ نامعلوم اب کیا ہونے والا تھا۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

ہاں جانا تھا۔۔۔ لیکن اب لاہور جائیں گے۔۔۔ بہتر ہے میرے راستے سے ہٹ جاؤ ثانیہ۔۔۔ اس وقت میں بہت غصے میں ہوں۔۔۔ ایسا نہ ہو کچھ غلط بول دوں جس کا بعد میں مداوا بھی نہ کر پاؤں۔۔۔ ثانیہ کو کلانی سے پکڑتے سائڈ پہ کرتے وہ کار میں بیٹھتا کار بھگاتا وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔ حجاب نے ایک آخری نگاہ وجی اور ثانیہ پہ ڈالی تھی اور پھر دونوں ہاتھوں کو منہ پہ رکھتے روتے چلی گئی۔۔۔۔۔



شام ہونے کو تھی اور بادلوں نے ہر سوں اندھیرا پھیلا رکھا تھا ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے بارش ہونے کو ہے۔۔۔  
ابھی انھیں اسلام آباد سے نکلے بامشکل پندرہ سے بیس منٹ ہوئے تھے اور حجاب تب سے اب تک ہچکیاں لیتے  
سوں سوں کرتے روئی جا رہی تھی۔۔

کیا پر اہلم ہے ہنی۔۔ کیوں رورو کے خود کو ہلقان کیے جارہی ہو۔۔۔ حجاب کی آنکھوں سے بہتے آنسو دیکھنا مشکل ہوا تو باز ل بول پڑا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ نے اچھا نہیں کیا بازل بھائی۔۔۔ وجی کو اتنے بری طرح ٹریٹ کیا آپ نے۔۔۔ وہ بیچارے باہر تک آپ کے پیچھے پیچھے آئے تھے بات کرنے اور آپ نے بات تو دوران پہ نگاہ ڈالنا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔۔ اور ثانیہ بھابھی کا کیا قصور تھا جو انھیں اتنی کھڑی کھڑی سنادیں۔۔۔ بغیر خوف کے حجاب بولنے پہ آئی تھی تو بولتے ہی گئی تھی۔۔۔ جب بھی وجی کا چہرہ نگاہوں کے سامنے آتا تھا تو نازک دل ایک بار پھر کانپ اٹھتا تھا۔۔۔ بازل چاہے حجاب کو سو باتیں سنا دیتا، مار لیتا لیکن وجی سے اس طرح بات کرنے کا کوئی حق نہیں تھا بازل کو۔۔۔ یہی سوچ سوچ کے وہ تب سے اب تک ہلقان ہوئی جا رہی تھی۔۔۔ بازل تو حجاب کا دبا دبا غصہ دیکھتے حیرت کے غوطے کھاتے رہ گیا۔۔۔ بات یہ نہیں تھی کہ وہ حجاب اور وجی کو غلط نگاہ سے دیکھ رہا تھا۔۔۔ اسے ان دونوں پہ پچھلے دو دن سے ہی شک تھا۔ مہندی والے دن بھی وہ حجاب اور وجی کو کافی دیر باتیں کرتا دیکھتا رہا تھا لیکن اس بات کو اس نے اتنی اہمیت نہ دی تھی۔۔۔ اور اپنا وہم سمجھتے پھر سے شادی کے فنکشنز میں بڑی ہو گیا تھا لیکن رات والے دن باسل کی بات پہ حجاب کا نگاہ اٹھانا اور وجی اور حجاب کا آئی کا ٹیکٹ ہونا بازل سے مخفی نہ رہ سکا تھا۔۔۔ اس نے دنیا دیکھی تھی محض آنکھوں کا دھوکا تو ہر گز نہ ہو سکتا تھا۔۔۔ اور پھر آج ان دونوں کی باتیں وہ سن چکا تھا۔۔۔ اس کا اچانک غصہ شک کی علامت ہر گز نہ تھا۔۔۔ نہ ہی وہ پسند کی شادی کو برا سمجھتا تھا آخر ثانیہ اور بازل خود کی بھی تو پسند کی شادی تھی۔۔۔ وجی پہ غصہ کرنے کی صرف ایک وجہ تھی حجاب اور وجی کا ریکیشن دیکھنا۔۔۔ وہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وجی حجاب کو پانے کے لیے کیا کر سکتا ہے۔۔۔ کیا وہ بازل کے سامنے آواز اٹھائے گا یا یہ سب محض ایک ڈرامہ ہے۔۔۔ اور اس کے توقع کے عین مطابق حجاب اور وجی کا ریکیشن دیکھتے وہ ساری صورت حال سمجھ گیا تھا۔۔۔ جس طرح وجی بار بار



## Posted On Kitab Nagri

بازل کا ہاتھ پکڑتے اسے روک رہا تھا اور حجاب کے آنسو دیکھتے پریشان ہوئے جارہا تھا وہ یقیناً اس سے محبت کرتا تھا۔  
۔۔ لیکن یہاں ایک مسئلہ تھا۔۔ ناتو بازل وجی کو زیادہ جانتا تھا نہ ہی وہ حجاب کو کوئی بھی positive سائن دے سکتا تھا جب تک وہ ہمدانی صاحب سے بات نہ کر لیتا تب تک وہ حجاب کو کوئی بھی جھوٹی تسلی نہیں دے سکتا تھا۔۔ بس یہی وجہ تھی اس سب کی۔۔

اس سب کے بارے میں ہم گھر جا کر بات کریں گے ہنی۔۔ اس لیے بہتر ہے فضول میں آنسو مت بہاؤ اور چپ کر کے بیٹھ جاؤ۔۔ بات طویل کرنے کا کوئی فائدہ نہیں تھا اور نہ ہی ساری صورتحال سمجھانے کا کیونکہ حجاب بی بی کے چھوٹے دماغ میں اب اس وقت بازل کی کوئی بات نہیں بیٹھ سکتی تھی۔۔

تو میں نے بولا ہی کب۔۔ خاموش ہی تو بیٹھی تھی میں۔۔ آپ نے بلا یا مجھے۔۔ میں نے نہیں۔۔ بازل کو غصے بھرے لہجے میں جواب دیتے ٹشو باکس سے ٹشو نکالتے حجاب اپنے آنسو صاف کرتے مڑر سے باہر دیکھنے لگی۔۔  
اسے اس وقت بازل سے بات کرنے کا زرہ موڈ نہ ہو رہا تھا بازل تو اس کی خود اعتمادی دیکھتے شاکڈ پہ شاکڈ ہونے لگا۔۔ چلو ایک کام اچھا ہوا تھا وجی کی محبت نے اسے خود اعتمادی دے دی تھی جس کا سوچتے بازل کو خوشی ہوئی تھی۔۔  
۔۔ گاڑی موڑوے پہ چڑھ چکی تھی۔۔ بادلوں نے برسنا شروع کر دیا تھا۔۔ آسمان پہ گرجتے بادل اور بارش کا شور حجاب کو اور ڈرا رہا تھا۔۔ ایسا معلول ہوتا تھا جیسے آسمان بھی اس کے ساتھ رو رہا ہے۔۔ آسمان پہ پھیلتا

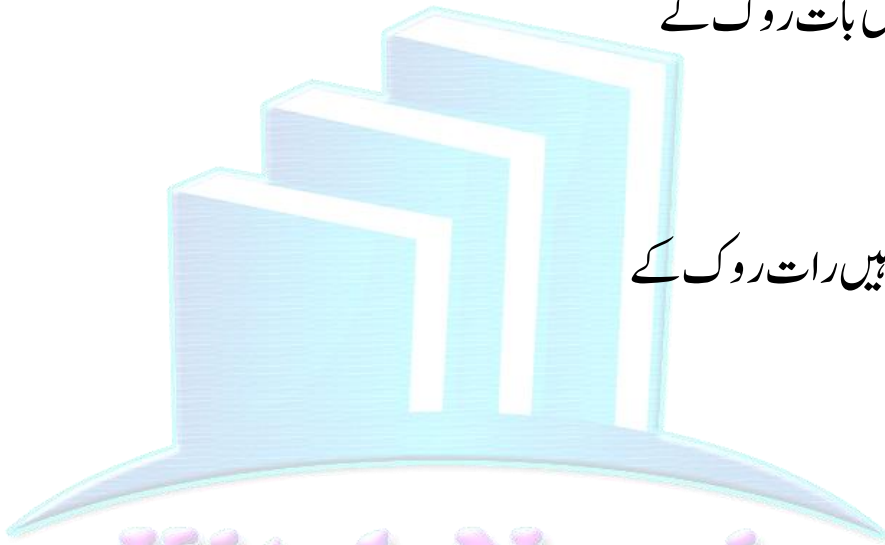
## Posted On Kitab Nagri

اندھیرا حجاب کو اپنے اندر پیدا ہوتے اندھیرا جیسا لگ رہا تھا۔۔۔ اب جو بھی ہونا تھا اس کے حجاب سٹینڈ لے گی۔۔  
یہی سوچتے سیٹ کے ساتھ ٹیک لگاتے وہ آنکھیں موند گئی تھی۔۔۔

اک رات وہ گیا تھا جہاں بات روک کے

اب تک رکا ہوا ہوں وہیں رات روک کے

فرحت احساس



گاس پہ پاؤں رکھے، چادر کو اچھی طرح کاندھوں پہ اوڑھے ثانیہ چاند دیکھنے میں اس قدر محو تھی کہ بازل سے ہوئی  
تلخ کلامی بھی بھول چکی تھی۔۔۔ بارش کی وجہ سے موسم کافی خوشگوار ہو گیا تھا۔۔۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے منہ پہ  
تھپڑے پڑھتے محسوس ہو رہے تھے۔۔۔ تیز ہوا کا شور اور بارش کے بعد گیلی مٹی کی خوشبو ہمیشہ ہی اسے بہت  
اچھی لگتی تھی۔۔۔ آس پاس لگے پھول بھی بارش کی وجہ سے اپنی تمام تر تازگی لیے مسکرا رہے تھے۔۔۔  
خوبصورت۔۔۔ وہ خدا کی بنائی گئی قدرت کی تعریف کیے بنانہ رہ سکی۔۔۔ فون پہ بجنے والی رنگ نے اس کا  
دھیان اپنی طرف بٹایا تو بازل کانگ لکھا دیکھتے ثانیہ نے کال ڈسکنیکٹ کر دیا۔۔۔ اپنے اچھے موڈ کو وہ بازل سے بات



## Posted On Kitab Nagri

کر کے ہر گز خراب نہ کرنا چاہتی تھی۔۔۔ یقیناً وہ اب تب لاہور پہنچ چکا تھا۔۔ جس بے رخی سے اس نے ثانیہ کا دل توڑا تھا اسے بہت تکلیف ہوئی تھی۔۔ وجہ ثانیہ کو گھر چھوڑتے جو باہر گیا تھا اب تک واپس نہ آیا تھا۔۔ صالحہ بیگم سے بھی بہانا کرتے اس نے بات ٹال دی تھی۔۔۔ وہ باز ل اور حجاب کا پوچھتے رہ گئیں لیکن ثانیہ نے باز ل کا اچانک کام پڑ جانے کا بہانہ کرنے میں ہی عافیت جانی تھی۔۔۔

کال اٹھاؤ یا۔۔۔ کیا مصیبت ہے۔۔۔ ثانیہ کے کال کاٹنے پہ بے چین ہوتے بیڈ سے اٹھ کے باز ل بالکونی پہ آتا جیب سے سیگریٹ نکالنے لگا۔۔ لائٹر سے سیگریٹ آن کرتے لبوں سے لگایا ہی تھا تو چہرے کے سامنے ثانیہ کو ناراض ہوتا چہرہ آگیا۔۔ اسے آج بھی یاد تھا لاہور آئے ہوئے جب ثانیہ نے اس کی سیگریٹ پینے کی چوری پکڑی تھی تو وہ بہت خفا ہوئی تھی۔۔ اس کی ناراضگی کا سوچتے لبوں سے سیگریٹ پکڑتے اس نے نیچے پھینکا اور پیڑوں تلے دیتے مسل دیا۔۔۔ وہ تو نہ ہوتے ہوئے بھی ساتھ ہوا کرتی تھی اسی احساس کے تحت وہ اپنی خواہش مارتے سیگریٹ پھینک گیا تھا۔۔۔ سامنے آسمان پہ نگاہ پڑی تو چاند اپنی پوری چمک لیے مسکرا رہا تھا۔۔۔ باز ل کے لبوں پہ چاند کو دیکھتے مسکرا ہٹ چلی تھی۔۔۔ یقیناً اس وقت اس کا چاند اس سے بہت خفا تھا جس کا خیال آتے ہی ایک بار پھر ثانیہ کا نمبر ملا یا جو اس بار حیرت انگیز طور پہ اٹھالیا گیا تھا۔۔۔

جی۔۔ کیوں کال کی۔۔۔ ناراض لہجے میں بولتے وہ باز ل کو اپنی آواز سے بے چین کر گئی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔ دل کے مقام پہ ہاتھ رکھتے ویسے برتاؤ کر رہا تھا جیسے واقعہ ثانیہ اس وقت اس کے روبرو ہو

---

واہ عجب محبت ہے آپ کی۔۔۔۔۔ دل چاہا تو بے عزت کر دیا۔۔۔۔۔ دل چاہا تو دو لفظ محبت کے بولتے خود اپنی کی گئی ہر غلطی کو فراموش کر دیا۔۔۔۔۔ بات کرتے ثانیہ گھاس پر سے اٹھتے خراماں خراماں چلتے سائڈ جھولے پہ آ کے بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

سوری۔۔۔۔۔ میں سب بتاتا ہوں بس تم تھوڑا تحمل رکھنا۔۔۔۔۔ بازل نے اتنا دل دکھایا تھا۔۔۔۔۔ معافی مانگنا تو بنتا تھا

---

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پر مجھے آپ کی کوئی بات نہیں سننی اور نہ ہی آپ سے کوئی بات کرنی ہے۔۔۔۔۔ ثانیہ نے فون بند کرنا چاہا تو بازل کی آواز پہ ایک لمحے کے لیے رکی تھی۔۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔ ایک بار سن تو لو ثانیہ۔۔۔۔۔ اس کے بعد بھی اگر بات نہیں کرنا چاہوں گی تو میں تمہیں ہر گز فورس نہیں کروں گا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سنائیں۔۔۔ غلطی کے بعد ایک موقع ضرور دینا چاہیے۔۔ ایسے ہمیشہ شاہ زین صاحب کہا کرتے تھے اس لیے ثانیہ نے دل بڑا کرتے اس کی بات سننے کا فیصلہ کیا۔۔۔ جھولے پہ بیٹھتے گیلے گھاس پہ پاؤں رکھتے وہ ایک بار پھر سے چاند کو دیکھنے لگی

میں جانتا ہوں اس وقت میرا behavior اچھا نہیں تھا۔۔ میں نے تمہارے ساتھ ساتھ جی اور حجاب کا بھی دل دکھایا ہے۔۔۔ لیکن یقین کرو میرا میری ایسی نیت نہیں تھی۔۔۔

ہاں۔۔۔ آپ توجو بھی کرتے ہیں اچھی نیت سے کرتے ہیں بازل۔۔ ایک ہم بہن بھائی کی ہی تو نیت خراب تھی۔۔۔ بازل کا وجی کے ساتھ برتاو یاد آنے پہ ثانیہ ناچاہتے ہوئے بھی شکوہ کیے بنانہ رہ سکی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار بات تو سن لو پوری۔۔۔ میں اتنی پست سوچ کا مالک ہر گز نہ تھا جو دو پیار کرنے والوں کو غلط نگاہ سے دیکھتا۔۔۔ ہم نے بھی تو پسند کی ہی شادی کی نہ۔۔۔ نکاح ہی سہی پر ہم دونوں کی باہمی رضامندگی شامل تھی۔۔۔ بات صرف یہ ہے مجھے وجی اور حجاب پہ پہلے ہی شک ہو گیا تھا اور پھر آج وہ شک یقین میں بدل گیا۔۔۔ ثانیہ مجھے حجاب اور وجی دونوں پہ پورا بھروسہ ہے۔۔۔ حجاب میری بہن ہونے کے ساتھ ساتھ بیٹی بھی ہے۔۔۔ چھوٹی سی تھی جب اسے صحیح سے بولنا تک نہ آتا تھا تب ہی اس کے بغیر کہے میں سب سمجھ جاتا تھا۔۔۔ پھر اس کے دل کی کیفیت

## Posted On Kitab Nagri

کیسے نہ سمجھ پاتا۔۔ مجھے اس پہ پورا بھروسہ ہے۔۔ کیونکہ میرا ماننا ہے انسان کو اگر گھر سے ہی اعتبار نہ دیا جائے تو باہر کی دنیا تو پھر بھیڑیا ہے وہ کیسے اعتبار کرے گی۔۔۔۔۔ آج جب اپنے کانوں سے حجاب اور وجی کی گفتگو سنی تو مجھے کچھ insecurities تھیں بس انھی کو ختم کرنے کے لیے میں نے وہ سب ڈرامہ کیا تھا۔۔ میں دیکھنا چاہتا تھا میرے اتنے روڈ رویے پہ وجی کا کیاری ایکشن ہوتا ہے وہ کتنا sincere ہے حجاب کو لے کر۔۔۔ تم سے روڈ رویے کی بھی یہی وجہ تھی میں ان دونوں کے سامنے تمہیں ساری بات نہیں سمجھا سکتا تھا۔۔ وہ بہن ہے میری ثانیہ۔۔ اس کے لیے میں کچھ بھی کر سکتا ہوں۔۔ اس کی خواہش پوری کرنے کے لیے بابا سے بھی بات کر سکتا ہوں۔۔ لیکن جب تک میں بابا سے بات نہیں کرتا میں حجاب اور وجی کو کسی غلط فہمی میں نہیں رکھ سکتا۔۔ مجھے نہیں معلوم بابا کا کیاری ایکشن ہو گا۔۔ اس لیے اس سے پہلے میں ان دونوں کو کوئی بھی جھوٹی تسلی نہیں دینا چاہتا میں نہیں چاہتا حجاب وجی کے ساتھ اور اٹیچ ہو لیکن بابا کے منع کرنے پہ دل برداشتہ ہو۔۔ مجھے پہلے بابا سے بات کرنی ہو گی۔۔ تب تک کے لیے ہم دونوں خاموش رہیں گے۔۔ میری بات سمجھ رہی ہونا ثانیہ۔۔ اپنی بات مکمل کرتے بازل نے ثانیہ کو پکارا جو تب سے اب تک خاموش تھی۔۔

www.kitabnagri.com

آپ کے رویے نے میری جان نکال دی تھی۔۔ لیکن آپ اپنی جگہ ٹھیک ہیں جب تک آپ بابا سے بات نہیں کر لیتے تب تک خاموش رہنا ہی بہتر ہے۔۔

خیر سب چھوڑو۔۔ تم نے چاند دیکھا آج۔۔ بازل کو ایک بار پھر چاند اپنی طرف دیکھتا مسکراتا محسوس ہوا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔ گول ہے۔۔۔

تو چکور تو ہونے سے رہا۔۔۔ ثانیہ کی بات پہ بازل ٹھنڈی آہ بھر کے رہ گیا تھا۔۔۔

نہیں میرا مطلب آج چاند کی کیسے فکر لاحق ہو گئی آپ کو۔۔۔

بس دیکھ رہا تھا کہ میرا چاند بھی اس سے ملتا جلتا ہے۔۔۔ بازل نے ثانیہ سے کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

اف۔۔۔۔۔ میرا خیال ہے ہمیں ایک دوسرے سے ایسی جھوٹی تعریفیں نہیں کرنی چاہئیں بازل۔۔۔ بازل کی بات پہ ثانیہ کو ہنسی آئی تھی۔۔۔

کیسی جھوٹی۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہی کہ میں چاند جیسی ہوں۔۔۔ یا آپ عرب کے شہزادے لگتے ہیں۔۔۔ ثانیہ نے عرب کے شہزادے پہ زور دیتے ہوئے کہا۔۔۔

ہائے میں ان سے زیادہ پیارا ہوں۔۔۔ فرضی کالر جھاڑتے بازل نے خود ہی اپنی تعریف کی۔۔۔ ثانیہ تو ہنس ہی پڑی تھی۔۔۔

انسان کو اتنا خوش فہم نہیں ہونا چاہیے بازل۔۔۔ زبان کو دانتوں تلے دبائے ثانیہ نے کہا تھا۔۔۔

ہا ہا ہا۔۔۔ خوش فہم نہیں ہوں جانم۔۔۔ حقیقت پسند ہوں۔۔۔۔۔ سینے پہ ہاتھ رکھتے بازل دوبارہ چاند کو دیکھنے لگا جسے دیکھتے اسے ایک غزل یاد آئی تھی جو وہ اپنے کالج کے زمانے میں بہت پڑھا کرتا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایک پری کی زلفوں میں یوں پھنسا ہوا ہے چاند

ہم کو لگتا ہے بادل میں چھپا ہوا ہے چاند

## Posted On Kitab Nagri

پہلی شام نظر آیا تھا بالکل ایسا جیسے ناخن

چودہ دن میں دیکھو کتنا بڑا ہوا ہے چاند

اس نے پیڑ سے کود کے جانے کتنے غوطے کھائے

بندر کو جب لگان دی میں گرا ہوا ہے چاند



www.kitabnagri.com

تھوڑا سا نیچے آئے تو اس کو ہم بھی چھولیں

بتی جیسا یہ جو اوپر جلا ہوا ہے چاند



## Posted On Kitab Nagri

سچ کیا ہے یہ چاند پہ جا کر کاش اک دن میں دیکھوں

سب بتلاتے ہیں پتھر کا بنا ہوا ہے چاند

ملیجہ اور باسط ہنی مون کے لیے ولیمے کے دو دن بعد ہی دبئی گئے تھے۔۔۔ حجاب اور بازل کی اس دن کے بعد کوئی بات نہیں ہوئی تھی دوسری طرف ثانیہ کے سمجھانے پہ وجی کچھ حد تک پرسکون ہو چکا تھا۔۔۔ بازل سے ہونے والی گفتگو کے بعد ثانیہ وجی کو زیادہ تو نہ بتا سکی تھی لیکن وجی کو پریشان بھی نہ دیکھ پارہی تھی اس لیے چھپے لفظوں میں بازل کے غصے ٹھنڈے کا بتا گئی تھی۔۔۔ وجی ویسے بھی آج کل بہت مصروف رہتا تھا۔ ایک ٹوفیکٹری میں کام کا بہت لوڈ تھا۔ اس نے بہت سے نئے ورکرز رکھے تھے لیکن کیوں کہ وہ اس کام میں نیا تھا اس لیے اسے خود زیادہ محنت کرنی پڑتی تھی۔۔۔ یونی میں لاسٹ سمسٹر چل رہا تھا وہاں سے واپسی پہ سیدھا وہ فیکٹری جاتا تھا اور رات دیر تک واپسی اور دن بھر کی تھکاوٹ اسے تھکا دیتی تھی۔۔۔ ثانیہ کے سمجھانے پہ اس نے حجاب سے کانٹیکٹ بھی کچھ وقت کے لیے بند کر دیا تھا۔۔۔ دوسری طرف ہر روز حجاب وجی کی کال کا انتظار کرتی تھی لیکن اس کی طرف سے کوئی پیش قدمی نہ دیکھتے خون کے آنسو روتے رات بھر جاگتے گزارتی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کام کیسا چل رہا ہے تمہارا۔۔۔ آج بھی رات دیر سے وجی گھر آیا تھارات کہ ساڑھے گیارہ بج رہے تھے صلیحہ بیگم دوالیتے سوچکی تھیں جبکہ ثانیہ وجی کا انتظار کرتے لاؤنچ میں ہی بیٹھی تھی۔۔ وجی کے آنے پہ اسے کھانا دیتے اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی تھی جو سلام کرتے خاموشی سے بیٹھ کے کھانا کھا رہا تھا۔۔

اچھا جا رہا ہے۔۔ پر کافی Hectic روٹین ہے۔۔۔ کام کا کافی لوڈ ہے۔۔ آہستہ آہستہ سیکھ رہا ہوں۔۔ اور جو نئے ورکرز ہیں وہ بھی کافی محنتی ہیں۔۔ ان شاء اللہ جلد ہی کامیابی ہوگی۔۔ کھانا کھاتے وجی ثانیہ کو تفصیل سے سب معاملات سمجھانے لگا تو ثانیہ کو اس کی کام میں لگن دیکھتے خوشی ہوئی۔۔ آج بابا ہوتے تو یقیناً وجی کو اس مقام پہ دیکھتے بہت خوش ہوتے۔۔ دل ہی دل میں سوچتے ثانیہ کو وجی پہ بہت پیار آیا تو اپنی جگہ سے اٹھتے وجی کو گلے لگا گئی۔۔ وہ جو کھانا کھانے میں لگن تھا ثانیہ کی اس اچانک محبت پہ خاصا حیران ہوا۔۔ آج کافی عرصے بعد وہ دونوں اس طرح بیٹھے ایک دوسرے کے ساتھ ٹائم سپینڈ کر رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔ ثانیہ کی مسلسل نگاہوں کا رخ خود کی طرف دیکھتے وجی نے پوچھا۔۔۔

دیکھ رہی ہوں میرا بھائی کتنی جلدی بڑا اور سمجھدار ہو گیا ہے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہا۔۔۔ تمہارے جتنا ہی ہوں۔۔۔ آخر کو ٹو کنز ہیں ہم۔۔۔ ثانیہ کی بات پہ مسکراتے وجی نے کہا۔۔۔

ہاں وہ تو ہے۔۔۔ پر پہلے تم میں تھوڑا بچپنا تھا نا۔۔۔ میرا مطلب جس طرح یونی کے سٹارٹ کے ڈیز میں تمہاری لائف بالکل مختلف تھی۔۔۔ اور اب دیکھو ایسا لگتا ہی نہیں کہ سامنے بیٹھے ہوئے شخص کو میں جانتی بھی ہوں۔۔۔ ہر وقت ہی سیریس رہتے ہوں۔۔۔ ہاتھوں کو ہوا میں ہلاتے باتیں کرتے ثانیہ وجی کو اپنی بات کا مقصد سمجھانے لگی

پہلے محبت بھی تو نہیں ہوئی تھی ثانی۔۔۔ اور نہ ہی محبت میں ہجر دیکھا تھا۔۔۔ سادہ لیکن افسردہ لہجے میں بولتے کھانا ختم کرتے وجی ٹشو پیپر سے ہاتھ صاف کرنے لگا۔۔۔ ثانیہ کو وجی کی بات پہ دکھ ہوا تھا۔۔۔ ایک ہی تو بھائی تھا اس کا۔۔۔ آخر کیسے تکلیف میں دیکھ سکتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پریشان مت ہو۔۔۔ بس صحیح وقت کا انتظار کرو۔۔۔ ہم سب تم دونوں کے خلاف نہیں ہیں۔۔۔ بس جب تک ماحول تھوڑا بہتر نہیں ہوتا تب تک وہ چاہتے ہیں کہ خاموشی ہی اپنائی جائے تمہیں حجاب سے بات ختم کرنے سے منع نہیں کیا میں نے۔۔۔ بس اسے تھوڑی سیس دو۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ ہی تو دے رہا ہوں۔۔ اور کیا کروں بتاؤ۔۔ محبت ہی تو کی تھی ثانیہ کوئی جرم کو نہیں۔۔۔۔۔ کون سا اس کو بھگا کے لے گیا تھا جو بازل بھائی نے اتنا ایشو کر سٹ کیا۔۔ بکھرے بال، آنکھوں کی سرخی اور بڑھتی شیو جسے کافی دنوں سے ٹھیک نہیں کیا گیا تھا وجی واقع تھک چکا تھا۔۔ دل ہر چیز سے غافل تھا۔۔

تم بازل کو غلط سمجھ رہے رہو وجی۔۔ وہ ہر گز تم دونوں کے خلاف نہیں ہے۔۔ بلکہ وہ تو خود تم دونوں کے لیے ہمدانی انکل سے بات کرنے والے ہیں۔۔ ثانیہ وجی سے بات چھپاتے اسے اور پریشان نہیں کر سکتی تھی اس لیے بتا گئی تھی۔۔

کیا مطلب۔۔ تم سے کس نے کہا۔۔ کیا بازل بھائی نے۔۔ رخ ثانیہ کی طرف کرتے وجی کو بڑی حیرت ہوئی تھی۔۔ اگر ایسی ہی بات تھی تو پہلے کیوں نہیں بتائی گئی۔۔ تو کیا یہ بات حجاب بھی جانتی تھی۔۔ ثانیہ کے بازو پہ اپنے دونوں ہاتھ رکھتے وجی پوچھ رہا تھا۔۔ جس کی چہرے پہ جھلکتی چمک اور مسکراہٹ دیکھتے ثانیہ کا وجی پہ نثار ہو جانے کو دل چاہا۔۔ کتنی چھوٹی چھوٹی خوشیاں ہوتی ہیں نا انسان کی۔۔ جن کے پورے ہو جانے پہ انسان خوشی سے نہال ہو جاتا ہے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔ بزل چاہتے تھے پہلے وہ اپنا بابا سے بات کریں۔۔۔ کہ کیا وہ اتنی جلدی اپنی بیٹی کا رشتہ کرنے کو تیار بھی ہیں یا نہیں۔۔۔ اس کے بعد ہی کوئی حتمی فیصلہ ہو سکتا تھا۔۔۔ تب تک کے لیے انھوں نے تم دونوں سے بات چھپانے کو کہا تھا لیکن تم نے جو دو تین دنوں سے ناکام عاشقوں والی شکل بنائی ہوئی ہے مجھ سے رہا ہی نہیں گیا اسی لیے بتادی۔۔۔۔

اففف ثانی میں تمہیں بتا نہیں سکتا میں کتنا خوش ہوں۔۔۔ ثانیہ کے گال پہ زور سے پیار دیتے وہ اسے گلے لگا گیا۔۔۔ ثانیہ کو اپنی ہنسی روکنا مشکل ہو رہا تھا۔۔۔ ہٹو پیچھے اتنے زور سے گلے لگاتے میرا سانس بند کرنے کا ارادہ ہے کیا۔۔۔ وجی کے سینے پہ اپنے دائیں ہاتھ کی کوئی مارتے وہ وجی کو پیچھے کرنے لگی۔۔۔

ویسے ایک بات بتاؤ پیاری لڑکی۔۔۔ اس دن تو تمہارے شوہر صاحب بڑے غصے میں گئے تھے یہ اچانک اتنے مہربان کیسے ہو گئے ہم دونوں پر۔۔۔ بزل کا اس دن کا غصہ یاد کرتے وجی تو ساری امیدیں توڑ ہی بیٹھا تھا اسی لیے یاد آنے پہ ثانیہ سے الگ ہوتے پوچھنے لگا۔۔۔

وہ سب ان کی گیم تھی تم دونوں کو پرکھنے کے لیے۔۔۔ اور مجھے بھی اس سب کا بعد میں ہی پتا چلا تھا ورنہ میں بھی تمہاری طرح انجان تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

حجاب جانتی ہے یہ سب۔۔۔ وجی کو تب سے اب تک پہلی بار حجاب کی فکر محسوس ہوئی اگر تو وہ نہیں جانتی تھی تو یقیناً اس وقت رورو کے اپنا برا حال کر چکی تھی۔

نہیں۔۔۔ بازل نے منع کیا تھا بتانے سے۔۔۔ ویسے بھی اس کے آج کل پیپر ز چل رہے ہیں۔۔۔ کل لاسٹ ہے شاید اس کے بعد وہ خود بات کریں گے حجاب سے۔۔۔ ٹیبل سے اٹھتے ثانیہ برتن سمیٹنے لگی جو وجی کے کھانے کے لیے لگائے تھے۔۔۔

ہمممممم۔۔۔ اپنے دونوں بازو سر کے پیچھے پنچے کی صورت میں رکھتے وجی نے کسی گہری سوچ میں کھوئے کہا۔۔۔۔۔  
دل بے چین ہو رہا تھا دشمن جان کی آواز سننے کے لیے۔۔۔ اس کی حالت کا سوچتے وجی کو ترس آیا تھا۔ اتنی نازک جان پہ اتنا ظلم۔۔۔۔۔ اففف یہ ظالم سماج۔۔۔۔۔ سر کو نفی میں ہلائے وہ آنکھیں بند کرتے حجاب کا تصور ذہن میں لایا۔۔۔ آخری بار جب گئی تھی تو آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں لیکن اس بار جب آئے گی تو آنکھیں روشنی سے چمکیں گیں۔۔۔ وجی کی بیوی بننے کی خوشی میں۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

آج ہفتہ تھا یونی کے آف ہونے کے ساتھ ساتھ فیکٹری سے بھی آف تھا۔۔۔ ستمبر کا ماہ کا آغاز تھا۔۔۔ پورے ہفتے کا تھکا ہارا وجی ویک اینڈ ہونے کی وجہ سے لمبی تان کے سویا تھا۔۔۔ دن کے بارہ بج رہے تھے۔۔۔ سورج کی کرنیں ونڈو سے آتے کمرے میں چھائے اندھیرے کو دور کرتے روشن کر گئی تھیں۔۔۔ آنکھ کھلنے پہ سب سے پہلا خیال حجاب کا آیا تھا۔۔۔ آج وہ اسے کال کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔۔ بیڈ سے اٹھ کے سب سے پہلے فریش ہونے واشروم میں گیا۔۔۔ اور باتھ لیتے شیشے کے آگے کھڑے ہوتے بال بنانے لگا۔۔۔ بھوک تھی کہ زور و شور سے لگی تھی۔۔۔ موبائل پہ ہونے والی رنگ پہ برش ڈریسنگ ٹیبل پہ رکھتے بیڈ کی طرف آیا اور سائڈ ٹیبل سے اٹھایا لیکن موبائل کی سکرین پہ جگمگاتے نام کو دیکھتے خود کو ڈھیلا چھوڑتے بیڈ پہ ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔ بازل بھائی کی کال۔۔۔ اللہ خیر کرے۔۔۔ کال اٹینڈ کرتے گلا کھنگارتے سلام دیا۔۔۔

وعلیکم سلام۔۔۔ کیسے ہو وجی۔۔۔ سپیکر سے ابھرتی بازل کی گھمبیر مراد نہ آواز آئی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

الحمد للہ ٹھیک بازل بھائی آپ سنائیں۔۔۔

میں بھی ٹھیک۔۔۔ مجھے تم سے ملنا تھا کچھ ضروری باتیں کرنی تھیں۔۔۔ تم بتاؤ کب فری ہو۔۔۔ بازل کی بات پہ وجی کو اپنا سانس رکنا محسوس ہوا۔۔۔ نامعلوم اب بازل کو کون سی باتیں کرنی تھیں۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

میں آج فری ہوں ویک اینڈ ہے۔۔۔ آپ بتائیں۔۔۔ آپ جب چاہیں مل سکتے ہیں بازل بھائی۔۔۔

آج۔۔۔ آج تو ابھی مجھے کچھ ضروری کام ہے دو بجے تک۔۔۔ اس کے بعد میں فری ہی ہوں۔۔۔ تم بتاؤ۔۔۔ آ  
سکتے ہو کیا میں آؤں۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔ میں آ جاؤں گا۔۔۔ آپ فکر نہ کریں بلکہ بس گھر سے نکل ہی رہا ہوں۔۔۔ ٹیبل سے بیڈ کی کیراٹھاتے  
وجی باہر کی طرف دوڑا تھا۔۔۔



سکون سے آؤ۔۔۔ مجھے کوئی جلدی نہیں ہے۔۔۔ وجی کی جلد بازی پہ بازل سے اسے ٹوکا تو وجی جی بھائی کہتے کال بند  
کرتے کچن کی طرف بڑھا تھا جہاں ثانیہ اسے دیکھتے ناشتے کے لیے فریج سے چیزیں نکالیں میں محو تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بیسٹ آف لک۔۔۔ وجی کا کندھا تھتھپھاتے ثانیہ باؤل سے آٹا نکالنے لگی جبکہ تھینک کیو کہتے وجی کچن کے شیڈ پہ ہی چڑھ کے بیٹھ گیا تھا۔۔۔ اب اسے باؤل کو قائل کرنے کے لیے ثانیہ سے اچھے اچھے ٹپس لینے تھے جس پہ ثانیہ ہنستے پاس پڑا چیچ اٹھاتے وجی کے بازو پہ مار گئی اور وہ آئی امی کرتے سب سے مسکین شکل بنا گیا تھا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp \_ 0335 7500595

ہفتہ آیا تو ایک بار پھر حجاب مدرسے میں موجود تھی۔۔۔ فاطمہ بی بی آج دعا کی قبولیت پہ لیکچر دے رہی تھیں

۔۔۔

ہم دعا کیوں کرتے ہیں کوئی بتائے گا کیا۔۔۔ پورے ہال میں ایک سرسری نظر ڈالتے فاطمہ بی بی نے پوچھا۔۔۔

اپنے دلی مرادیں پوری کروانے کے لیے۔۔۔ اپنے لیے مغفرت مانگنے کے لیے۔۔۔ حجاب نے فاطمہ بی بی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بجائے فرمایا۔۔۔ تو پھر ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جب ہم دعا کرتے ہیں تو پورے یقین کے ساتھ کریں۔۔۔ کیوں کہ دعا تو تقدیر بھی بدل دیتی ہے۔۔۔ دعا میں کوئی شک کی بنیاد تو رہنی ہی نہیں چاہیے۔۔۔ فاطمہ بی بی اپنی میٹھی آواز میں سب کو سمجھا رہی تھیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

لیکن دعا نصیب کا لکھا کہا موڑ سکتی ہے۔۔ ایک انیس بیس سال کی بچی نے اٹھتے سوال کیا تھا۔۔

بلکل غلط۔۔ دعائیں اتنی طاقت ہے کہ وہ نصیب کا لکھا بھی بدل دیتی ہے۔۔ کیسے؟۔۔ یہ میں آپ کو سمجھاتی ہوں۔۔ دیکھیں اگر دعائیں اتنی طاقت نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ کبھی بھی دعا کا concept ہی نہ بناتے۔۔ یہ ایک بہت ہی سہیل اور بنیادی بات ہے جو اگر انسان سمجھ جائے تو انسان کبھی بھی ناامید نہ ہو۔۔۔ دعا تو انسان کی تقدیر بھی بدل دیتی ہے۔۔۔۔ لیکن دعا کے لیے متعدد شرائط ہیں۔۔۔ جلد بازی سے پرہیز کی جائے۔۔ کیونکہ جلد بازی دعا کی قبولیت میں رکاوٹ بنتی ہے۔۔۔۔

جیسے صحیح مسلم: (2736) میں ہے کہ: (بندے کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی رہتی ہے جب تک وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہیں مانگتا اور جلد بازی نہیں مچاتا) کہا گیا: اللہ کے رسول! "جلد بازی مچانے سے کیا مراد ہے؟" تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (وہ یہ کہنے لگ جائے کہ: میں نے بہت دعا کی انتہائی زیادہ دعائیں مانگیں، لیکن اللہ میری دعا قبول نہیں فرماتا، وہ یہ کہہ کر تھک ہار جاتا ہے اور دعا کرنا چھوڑ دیتا ہے)

: 2 دعا اور مدد صرف اللہ سے مانگی جائے۔۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

(وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ)

## Posted On Kitab Nagri

ترجمہ: اور جب آپ سے میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں تو میں قریب ہی ہوں، جب بھی مجھے کوئی دعا کرنے والا پکارتا ہے اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ [البقرة: 186]

: 3 اللہ تعالیٰ کے بارے میں حسن ظن رکھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے اپنے بارے گمان کے مطابق معاملہ کرتا ہوں) بخاری: (7405) مسلم: (4675) اور اسی طرح سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ: (اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے تمہیں قبولیت پر پورا یقین ہونا چاہیے) ترمذی نے اسے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح الجامع: (245) میں حسن قرار دیا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ سے خیر کی امید رکھنے والے پر اللہ تعالیٰ خیر و برکات کے دریا بہا دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل فرماتا ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر جو دو سخا بر سادی جاتی ہے۔

: 4 حضورِ دل سے دعا مانگے، دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اجاگر ہونی چاہیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (جان لو! بیشک اللہ تعالیٰ کسی بھی غافل دل سے کوئی دعا قبول نہیں فرماتا) ترمذی: (3479) نے اسے روایت کیا ہے اور البانی نے اسے صحیح الجامع: (245) میں حسن قرار دیا ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

: 5 کھانا پینا حلال ہو، فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

(إِنَّمَا يَسْتَبْكِلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ)

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ متقی لوگوں سے ہی قبول کرتا ہے۔ [المائدہ: 27]

دوسری جانب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے شخص کی دعا کی قبولیت کو ناممکن قرار دیا جس کا کھانا، پینا، اور پہننا حرام کا ہو، چنانچہ حدیث میں ہے کہ: (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ وہ لمبے سفر میں پراگندہ بال اور دھول میں اٹا ہوا آسمان کی جانب ہاتھ پھیلا کے کہے: یارب! یارب!، حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے، پینا حرام ہے، لباس حرام سے بنا اور اس کی نشوونما بھی حرام پر ہوئی؛ تو اس کی دعا کیسے قبول ہو!) مسلم :

(1015)

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

: 6 دعا میں حدود سے تجاوز مت ہو؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو دعائیں حد سے تجاوز پسند نہیں ہے، فرمانِ باری تعالیٰ

ہے:

(أُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَسَبَّحُ الْمُعْتَدِينَ)

ترجمہ: تم اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چھپ کر پکارو، بیشک وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں

کرتا۔ [الأعراف: 55]



## Posted On Kitab Nagri

ایسی بہت سی شرائط ہیں جو دعا کرتے ہوئے انسان کو ذہن میں رکھنی چائیں۔۔ جیسے انسان کا دھیان دنیاوی کاموں میں نہ الجھا ہوا ہو۔۔ دعا کرتے ہوئے وہ پوری طرح متوجہ ہو۔۔ دعا کرے تو یقین کے ساتھ کرے۔۔ وہ رب سب کی پکار سنتا ہے بس کسی کو فوراً دے دیتا ہے تو کسی کو بار بار سنتا ہے۔۔۔

انسان کو چاہیے کہ وہ دعا کرتے وقت اخلاص کا ثبوت دے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف اپنے دل کو حاضر رکھے، نیز اس کی طرف صدق دل سے رجوع کرے، اس بات پر ایمان رکھے کہ وہ دعا قبول کرنے پر قادر ہے۔ اس کے بعد قبولیت کی امید سے دعا کرے۔

☆ اللہ تعالیٰ سے دعا کرنے میں اکتاہٹ کا شکار نہ ہو اور جلد بازی کا مظاہرہ نہ کرے وہ اس طرح کہ قبولیت دعا کے اثرات نہ دیکھ کر دعا کرنا چھوڑ دے، ایسا کرنا انتہائی بد بختی کی علامت ہے۔

www.kitabnagri.com

☆ دعا کرتے وقت یہ ایمان رکھے کہ مجبور اور بے بس انسان کی دعا صرف اللہ تعالیٰ ہی قبول کرتا ہے اور وہی ہر قسم کی مشکلات کو دور کرنے والا ہے۔ اگر کوئی اللہ سے بے نیاز ہو کر دعا کرتا ہے تو اس کی دعا کسی صورت میں قبول نہیں ہوگی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

مجھے امید ہے بہت زیادہ نہیں تو کچھ حد تک آپ سب کو میری بات سمجھ آ ہی گئی ہوگی۔۔ اگلی ملاقات اگلے ہفتے کو ہوگی انشاء اللہ۔۔۔ فاطمہ بی بی لیکچر ختم کرتے ڈائز چھوڑتے جا چکی تھیں اور حجاب کو اپنے تمام سوالوں کا حل مل گیا تھا۔۔۔ اسے بس دعا کرنی تھی پکے یقین کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

وجی تین بجے تک لاہور پہنچ چکا تھا۔۔۔ گھر سے آتے وقت وہ صالحہ بیگم کو لاہور میں ضروری کام کا بتا کر آیا تھا جبکہ ثانیہ سب کچھ جانتی تھی۔۔۔ بازل نے اسے گھر کے بجائے ہوٹل میں بلایا تھا۔۔۔ ملاقات کا مقصد صرف چند باتوں کا کلیئر کرنا تھا۔۔۔ جو کافی حد تک کلیئر ہو بھی چکی تھیں۔۔۔ بازل نے وجی کے ساتھ جو برابر تاؤ کیا تھا اس کے لیے معافی بھی مانگی تھی اور اس رویے کی اصل وجہ بھی بتائی تھی۔۔۔ جو وجی پہلے سے جانتا تھا کیونکہ ثانیہ اسے بتا چکی تھی لیکن بازل کے بتانے پہ اسے نے بازل کو معاف کرتے گلے لگایا تھا۔۔۔ خفا رہنے کا کوئی جواز بھی نہ تھا۔۔۔ بازل کے مطابق آج رات وہ ہمدانی صاحب سے وجی اور حجاب کے رشتے کی بات کرنے والا تھا

## Posted On Kitab Nagri

لاہور سے نکلتے اسے رات کے نو بج گئے تھے۔۔۔ اس سب کے دوران دور سے پیچھا کرتی دو آنکھوں نے اسے بہت دکھ اور غصے سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔ ان آنکھوں میں وجی کے لیے اب محبت کی جگہ صرف نفرت تھی۔۔۔۔۔ خوشیاں تمہیں کبھی راس نہ آئیں وجی شاہ زین۔۔۔ یہ بد دعا ہے میری۔۔۔۔۔ برسوں بعد دیکھا تھا اس شخص کو لیکن اب ان آنکھوں میں سناشائی کی کوئی رمق نہ تھی۔۔۔ کار کا شیشہ اوپر کرتے جو کوئی بھی تھا کار بھگتا چلا گیا۔۔۔



تجھے عشق ہو خدا کرے

کوئی تجھ کو اس سے جدا کرے

تیرے ہونٹ ہنسنا بھول جائیں

تیری آنکھ پر نم رہا کرے

تو اس کی باتیں کیا کرے

تو اس کی باتیں سنا کرے

اسے دیکھ کے تور کپڑے

وہ نظر جھکا کے چلا کرے

تجھے ہجر کی ایسی جھڑی لگے

## Posted On Kitab Nagri

تو ملن کی ہر پل د عاکرے

تیرے خواب بکھرے ٹوٹ کر

تو کرچی کرچی چنا کرے

تو نگر نگر پھرا کرے

تو گلی گلی صدا کرے

تیرے سامنے تیرا گھر چلے

تیرا بس چلے نہ بچھا سکے

تیرے دل سے یہی دعا نکلے

ناگھر کسی کا جلا کرے

تجھے عشق ہو پھر یقین ہو

اسے تسبیحوں پہ پڑھا کرے

میں کہوں کہ "عشق ڈھونگ ہے"

تو نہیں نہیں کہا کرے!!....



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

وجی سے ملاقات کے بعد بازل سیدھا گھر آیا تھا رات کے نو بج رہے تھے۔۔۔ کھانا وہ باہر وجی کے ساتھ ہی کھا چکا تھا اس لیے وہ فریش ہو کے سیدھا ہمدانی صاحب سے حجاب کے پروپوزل کی بات کرنا چاہتا تھا۔۔۔ روم میں داخل ہوا تو ایک عجیب سی خاموشی نے استقبال کیا۔۔۔ ناجانے اس اندھیرے کو روشنی میں کب بدلنا تھا۔۔۔ وہ جلد سے جلد ثانیہ کو رخصتی کروا کے لے آنا چاہتا تھا لیکن اتنے کاموں میں پھنسا ہوا تھا کہ بات ہی نہ کر پاتا تھا۔۔۔ ثانیہ کا گریجویشن حال میں ہی کمپلیٹ ہو چکا تھا اس لیے وقت ضائع کرنا بازل کو بہتر نہ لگا۔۔۔ دوسری طرف ایک اور کام تھا جن میں وہ بہت مصروف رہتا تھا۔۔۔ یہ ثانیہ لے لیے ایک سرپرائز تھا لیکن یہ سرپرائز وہ اسے ویڈنگ گفٹ کے طور پہ دینا چاہتا تھا۔۔۔ فریش ہونے کے لیے سب سے پہلے وہ الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگا جاتے وقت جلدی میں وہ ہر چیز ادھر ادھر پھینک کے گیا تھا جس کی وجہ سے روم میں ہر چیز پھیلی نیچے تو کوئی بیڈ پہ گری پڑی تھی۔۔۔ بازل ملازموں کو اپنے روم میں کم ہی آنے دیتا تھا اور اگر آتے بھی تھے تو نازش بیگم یا حجاب اپنی نگرانی میں روم کی صفائی کرایا کرتی تھیں۔۔۔ ہزار خوبیاں سہی لیکن ایک خامی تھی بازل میں۔۔۔ اس کا روم اکثر بکھرا ہوا ہوتا تھا۔۔۔ فریش ہوتے ہوئے پندرہ سے بیس منٹ لگے تو بال بناتے وہڑ

ڈریسنگ ٹیبل سے پرفیوم اٹھاتے خود پہ سپرے کرنے لگا۔۔۔ سب سے پہلا خیال اسے خالد حمید کا آیا تھا یہ ہمدانی صاحب کے بہت اچھے دوست کا بیٹا تھا جو اپنی فیملی کے ساتھ سکردو میں ہی مقید تھا۔۔۔ موبائل پاسورڈ

## Posted On Kitab Nagri

کھولے کیپیڈ سے نمبر ڈائل کرتے کال ملائی تھی خالد جو بازل کی کال کا انتظار کر رہا تھا فوراً سے کال ریسیو کر گیا

---

السلام و علیکم بازل بھائی۔۔۔ کیسے ہیں آپ۔۔۔ میں آپ کی ہی کال کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔ خالد نے بہت گرم جوشی سے حال پوچھا۔۔۔

الحمد للہ خالد۔۔۔ اللہ کا بہت کرم ہے۔۔۔ تم سناؤ کیسے ہو۔۔۔ معذرت چاہوں گا۔۔۔ کام کی اس قدر مصروفیت کے باعث تمہیں کال نہیں کر سکا۔۔۔ تم بتاؤ کام ہو گیا کیا۔۔۔ بات کرتے بازل سیڑھیاں اترتے کچن میں آیا جہاں ملازمہ اب رات کے برتن سمیٹنے میں محو تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شبینہ بی۔۔۔ دو کپ کافی بنا دیجیئے گا پلیز اور بابا کے روم میں ہی لے آئیے گا۔۔۔ ملازمہ کو حکم دیتے وہ باہر لان میں آیا تھا جہاں اب خالد اسے تفصیلات بتانے لگا۔۔۔

بازل بھائی میں گیا تھا۔۔۔ میں نے بہت سے گھروں کیسے۔۔۔ اور لوکیشنز بھی چیک کی ہیں۔۔۔ ابھی میں اسی پہ کام کر رہا تھا۔۔۔ میں ساری لوکیشنز اور گھروں کی ڈیٹیلز آپ کو میل کروں گا آدھے گھنٹے تک۔۔۔ جن میں پوری

## Posted On Kitab Nagri

ڈیٹیل کے ساتھ سب بتایا گیا ہے۔۔۔ دو تین جگہیں ایسی ہیں جو پر سنی مجھے بہت پسند آئی ہیں۔۔۔ لوکیشن بھی اچھی ہے۔۔۔ ایئر یا ایسا ہے کہ ہر چیز easily available ہے۔۔۔

ہممم گڈ۔۔۔۔۔ ٹھیک ہے پھر تم اپنا کام کمپلیٹ کرو اور رات تک میل کرو مجھے۔۔۔ میں رات کو ہی میل دیکھ کر تمہیں اگلے لائحہ عمل سے متعلق آگاہ کر دوں گا۔۔۔ باقی تم بہتر جانتے ہو تمہیں کیا کرنا ہے۔۔۔ اماؤنٹ تمہیں کل ہی مل جائے گی۔۔۔ اور ہاں۔۔۔ بہت بہت شکریہ تمہارے اتنے تعاون کے لیے۔۔۔ زندگی میں کبھی بھی تمہیں مجھ سے کسی بھی قسم کی مدد کی ضرورت پڑے بلا جھجک تم میرے پاس آ سکتے ہو۔۔۔ بازل خالد کا بہت مشکور تھا جسے جب بھی یاد کرتا تھا وہ ہر بار اس کے کام آتا تھا اور اسے مایوس نہ کرتا تھا۔۔۔

مجھے خوشی ہوتی ہے آپ کا کام کر کے۔۔۔ آپ ایک اچھے انسان ہیں۔۔۔ اللہ آپ کو ہر خوشی سے نوازے۔۔۔ میں رکھتا ہوں فون اور آپ کو میل کرتا ہوں۔۔۔ اللہ حافظ۔۔۔

اللہ حافظ خالد۔۔۔۔۔ موبائل فون کان سے ہٹاتے بازل لمبے لمبے ڈگ بھرتا اب ہمدانی صاحب کے سٹڈی روم کی طرف گیا تھا جو اس وقت ایک گھنٹہ سٹڈی روم میں گزار کے مختلف کتابوں کا مطالعہ کرتے تھے۔۔۔ ڈور نوک کرتے بازل نے اندر آنے کی اجازت چاہی تھی۔۔۔ میں اندر آ جاؤں بابا۔۔۔ اجازت طلب کرتے وہ دروازے



## Posted On Kitab Nagri

کے پاس ہی کھڑا رہا۔ ہمدانی صاحب جو تہذیب حافی کی شاعری پڑھنے میں مصروف تھے بازل کو اتنا دیکھ کے کتاب ٹیبل پہ رکھ گئے اور آنکھوں سے گلاس اتارتے اسے اندر آنے کا اشارہ کرنے لگے جو اندر آتے سائڈ پہ پڑے سنگل صوفی پہ برجمان ہو گیا۔۔۔

کیسے ہو بر خور دار۔۔ بڑے عرصے بعد شکل دکھائی ہے۔۔۔۔

میں تو یہیں ہوتا ہوں۔۔ بس آپ ہی کام کی وجہ سے اتنے مصروف ہوتے ہیں کہ ملاقات ہی نہیں ہو پاتی۔۔۔ بازل کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ وجہ اور حجاب کے رشتے کی بات کیسے شروع کرے۔۔ لیکن جو بھی تھا اتنا تو تہہ تھا وہ آج ہاں کروا کے ہی اٹھنے والا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں بس۔۔۔ تم بھی تو آفس میں ہوتے ہو معلوم ہو گا کام کا لوڈ بہت تھا۔۔ خیر بتاؤ کیسے یاد کیا۔۔ ہمدانی صاحب کی باتوں کے دوران ملازمہ کو فی لاپچی تھی اور باری باری ایک ایک کپ دونوں کو تھماتے پڑے اٹھاتے فوراً سے باہر چلی گئی۔۔ کوئی دیکھتے ہمدانی صاحب کو اتنا توندازہ ہو ہی گیا تھا بات لمبی تھی تبھی بازل نے کوئی بھی منگائی تھی

---



## Posted On Kitab Nagri

حجاب کے متعلق کیا خیال ہے آپ کا۔۔ میرا مطلب آپ نے اس کے فیوچر سے ریلیٹڈ کچھ سوچا کیا۔۔ کوئی کے مگ کولبوں سے لگاتے بازل نے پوچھا۔۔

کیا مطلب۔۔ پڑھ رہی ہے بچی۔۔ پڑھتی رہے گی۔۔ گریجویشن کے بعد بھی پڑھنا چاہے تو مجھ کوئی اعتراض نہیں ہے اور ابھی تو ویسے بھی یونی میں گئے ایک سال ہوا ہے اسے تین سال رہتے ہیں۔۔ اس کے بعد حجاب کرنا چاہیے تب بھی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔ جس میں اس کی خوشی ہوگی ایسے کام سے ہر گز نہیں روکوں گا میں۔۔ ہمدانی صاحب اب تک یہی سمجھے تھے کہ وہ حجاب کی سٹڈیز سے متعلق بات کر رہا ہے۔

نہیں بابا۔۔ میرا مطلب آپ نے اس کی شادی کے بارے میں کچھ سوچا ہے کیا۔۔ آئی مین ماشاء اللہ سے ہنی اب بڑی ہو رہی ہے ایسے میں لڑکیوں کے کافی رشتے آتے ہیں۔۔ تو بس یہی پوچھنا چاہ رہا تھا کہ شاید آپ نے کچھ سوچا ہو۔۔ وجی کا پروپوزل بتانے سے پہلے بازل ہمدانی صاحب کی رائے جاننا چاہتا تھا۔۔ حجاب ان کی اکلوتی بیٹی تھی عین ممکن تھا وہ حجاب کے رشتے سے متعلق کسی اور کو اس کا لائف بنانے کا سوچ چکے ہوتے۔۔

نہیں۔۔ ابھی وہ چھوٹی ہے۔۔ ہاں میرے ایک دوست نے بات کی تھی اپنے بیٹے کے لیے۔۔ تمہیں یاد ہوگا شاید کاشف صاحب کا جو kashif and sons کمپنی کے مالک ہیں وہ میرے بہت اچھے دوست رہ چکے

## Posted On Kitab Nagri

ہیں ہم نے ایک ہی یونی سے پڑھا تھا۔۔۔ انھوں نے تمہارے نکاح پہ حجاب کو دیکھا تھا اور اس کا رشتہ بھی مانگا تھا لیکن میں نے ان سے انتظار کا کہا۔۔۔ وہ ایک اچھے انسان ہیں اور ان کا بیٹا بھی بہت قابل انسان ہے۔۔۔ اس لیے میں چاہتا تھا فوراً انکار کرنا اچھا نہیں ہے۔۔۔ جب تک حجاب کی سٹڈیز کمپلیٹ نہیں ہو جاتیں تب تک میں اس پہ کسی بھی قسم کی ذمہ داری نہیں ڈالنا چاہتا۔۔۔ ہمدانی صاحب بات کرتے کو فی کا خالی مگ ٹیبل پہ رکھ گئے جو ختم ہو چکی تھی۔۔۔

بابا دراصل مجھے آپ سے کچھ بات کرنی تھی۔۔۔ حجاب کے رشتے کے بارے میں۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی بات کا آغاز کیسے کروں۔۔۔ بازل جواب تک صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا سیدھا ہوتے دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے کی انگلیوں میں پھنسائے آگے ہو کے بیٹھا۔۔۔

جو بھی بات ہے کھل کے کہو بازل۔۔۔ ہمدانی صاحب کو بات سیریس ہونے کا اندیشہ ہوا۔۔۔

دراصل وجی اور حجاب ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔۔ اور وجی چاہتا ہے کہ اگر آپ کی اجازت ہو تو وہ اپنا اور حجاب کا رشتہ مضبوط بناتے ہوئے نکاح کر لیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا۔۔۔۔۔ سرد لہجے میں کہتے ہمدانی صاحب شکڑ تھے۔۔۔

جی بابا۔۔۔ مجھے بھی اس سب کے بارے میں کچھ وقت قبل ہی معلوم ہوا ہے۔۔۔ اور باحیثیت بھائی میں خود بھی یہی چاہتا ہوں کہ اگر آپ کہ رضا مندی ہو تو ہم دونوں کا نکاح کر دیں۔۔۔ شادی حجاب کی سٹڈیز کمپلیٹ ہونے ہے بعد بھی ہوتی رہے گی۔۔۔ بازل کی بات پہ ہمدانی صاحب کسی گہری سوچ میں تھے۔۔۔ حجاب و جی کو پسند کرتی تھی مطلب حجاب کی خاموشی اور اداس اداس رہنے کے پیچھے یہ وجہ تھی۔۔۔ وہ جو کافی دنوں سے حجاب کو کھوئے کھوئے دیکھ رہے تھے اور وہ اپنے روم سے بھی بہت کم ہی نکلا کرتی تھی اس سب کے پیچھے یہ بات تھی

---

حجاب کو سٹڈی روم میں بھیجو۔۔۔ اس سے بات کرنے کے بعد ہی میں کوئی فیصلہ کروں گا۔۔۔ اگر مجھے ٹھیک نہ لگا تو اسے انکار کے لیے بھی تیار رہنا ہو گا۔ اٹل لہجے میں بولتے ہمدانی صاحب اٹھتے کتاب اٹھاتے اسے اپنی جگہ پہ رکھنے لگے جس کا مطلب تھا بازل اب واپس جاسکتا ہے۔۔۔ اب جو بھی بات ہوگی حجاب سے ہوگی۔ جی بابا کہتے وہ باہر نکلتے حجاب کے روم کی طرف بڑھتا تھا جس کی جلالتی لائٹ اس کے جاگنے کا پتا دیتی تھی۔۔۔۔۔

-----

-----

## Posted On Kitab Nagri

ملیجہ لوگوں کی شادی کو ایک ماہ ہو چکا تھا اور ایک ہفتے پہلے وہ ہنی مون سے بھی واپس آچکے تھے اس گزرے عرصے میں باسط نے اس کا بہت خیال رکھا تھا اور اسے بہت خیال اور پیار سے رکھا تھا۔۔۔ اب تو ملیجہ باسط کی محبت کی عادی ہو گئی تھی جو اس کی چھوٹی سے چھوٹی خوشی کا بھی بہت احترام کرتا تھا۔۔۔ آج بھی آفس سے سیدھا وہ گجرے لیتے گھر آیا تھا۔۔۔

ملیجہ کہاں ہو یا۔۔۔۔۔ باسط روم میں گیا تو روم کو خالی دیکھتے باری باری سب رومز میں چیک کرنے لگا اسی لیے اونچی آواز میں بلاتے وہ اسے ڈھونڈنے لگا جو ناجانے کہاں چھپ کے بیٹھی تھی۔۔۔

ادھر ہوں باسط۔۔۔ کچن میں۔۔۔ ملیجہ آج دوپہر سے کچن میں باسط کی من پسند ڈشز بنانے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔ باسط کے پیرنٹس زیادہ تر آؤٹ آف کنٹری ہی رہتے تھے ایسے میں ملیجہ باسط کی والدہ سے اکثر کال پہ بات کرتے باسط کی پسند ناپسند جانتی رہتی تھی۔۔۔ آج چونکہ موسم بھی کافی خوشگوار تھا اور اس نے باسط کے لیے کچھ اچھا بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔ کام اتنا نہ تھا جلد ہی ختم ہو جاتا لیکن نامعلوم کیوں تھوڑی تھوڑی دیر بعد اسے چکر آرہے تھے اور وہ سر پکڑ کے سٹول پہ بیٹھ جاتی تھی۔۔۔ شاید ویکنس ہو گئی ہوگی۔۔۔ یہی سوچتے سٹول سے اٹھتے وہ پھر سے کام میں مگن ہو جاتی تھی کیونکہ باسط کے آنے میں بہت کم وقت رہتا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ادھر کیا کر رہی ہو۔۔۔ باسط کچن میں آتے مزے مزے کی ڈشز دیکھتے کافی حیران ہوا جنہیں ملیجہ اب اچھے سے  
ڈیکوریٹ کرتے برتنوں میں سجا رہی تھی۔۔۔

بس کچھ نہیں۔۔۔ سوچا آپ کے لیے کچھ اچھا بنالوں۔۔۔ عنابی لبوں پہ خوبصورت مسکراہٹ سجائے ملیجہ برتن  
اٹھاتے ڈائننگ ٹیبل پہ لگانے لگی۔۔۔ باسط بھی اس کے پیچھے پیچھے آیا تھا اور ڈونگے پر سے ڈھکن ہٹاتے فورے  
میں سے ایک بوٹی نکال کے چھکنے لگا۔۔۔

اففف او۔۔۔ نہ کریں باسط بے برکتی ہوتی ہے۔۔۔ ابھی لگ رہا نا کھانا سکون سے کھا لیجئے گا۔۔۔ باسط کے ہاتھ  
سے ڈھکن لیتے ملیجہ پھر سے ٹیبل پہ ساری چیزیں سیٹ کرنے لگی۔۔۔

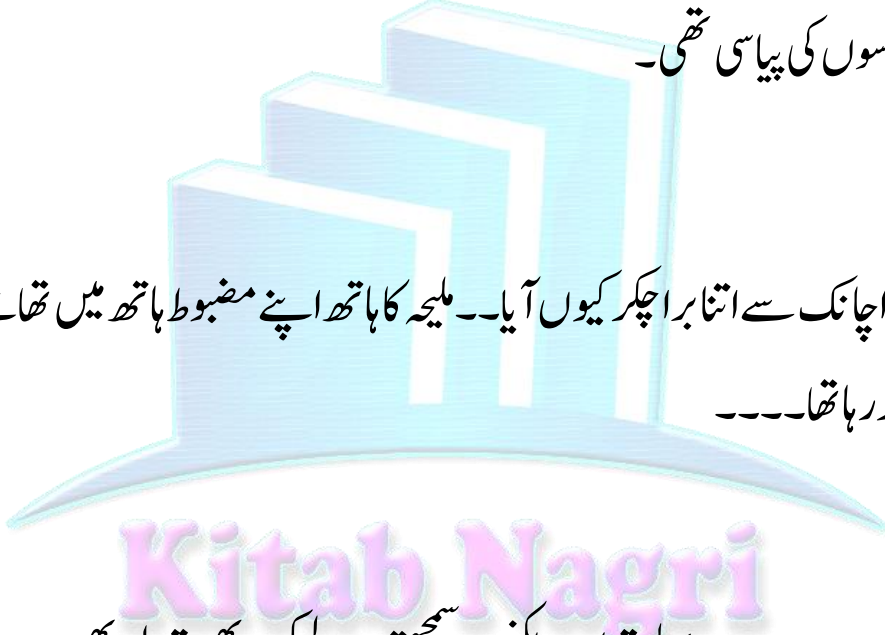
www.kitabnagri.com

خوشبو تو کافی اچھی آرہی ہے۔۔۔ اور صبر تو مجھ سے زہ نہیں ہو رہا۔۔۔ میں جلدی سے فریش ہو کے آتا ہوں تم  
تب تک کھانا لگاؤ۔۔۔ ملیجہ کے گال تھپتھپاتے باسط روم کی طرف گیا تھا جبکہ ملیجہ فریج میں سے رشین سیلڈ نکالتے  
اسے باؤل میں ڈالنے لگی۔۔۔ دس منٹ بعد باسط فریش ہوتے واپس آیا تو تب تک ملیجہ بھی ٹیبل پہ کھانا لگا چکی  
تھی۔۔۔ کھانا بہت ہی مزے دار تھا۔۔۔ باسط ہر نوالے کے ساتھ ہاتھ سے عمدہ کاسائن بناتے واہ واہ کیے جارہا تھا

## Posted On Kitab Nagri

جسے دیکھتے ملیجہ منہ پہ دونوں ہاتھ رکھے ہنسے جارہی تھی۔۔۔ کھانا بہت ہی خوشگوار موڈ میں کھایا گیا۔۔۔ کھانے سے فارغ ہوتے ملیجہ چیئر سے اٹھتے برتن اٹھانے لگی تو اس اپنا سر بہت زور سے چکراتا محسوس ہوا۔ سر پہ ہاتھ رکھتے وہ چیئر کا سہارا لیے زمین پہ بیٹھتے چلی گئی۔۔۔ باسط تو ملیجہ کو دیکھتے فوراً اس کی طرف بڑھاتا تھا لیکن اس کا زرد پڑتا چہرہ دیکھتے پریشان ہی ہو گیا تھا۔ اسے بازوؤں سے پکڑتے واپس چیئر پہ بٹھایا تھا جس کی آنکھوں کے سامنے سارا منظر دھندلا پڑ رہا تھا۔۔۔ باسط نے جگ سے گلاس میں پانی بھرتے ملیجہ کی طرف کیا تو وہ ایک ہی سانس میں سارا پانی پی گئی جیسے برسوں کی پیاسی تھی۔

تم ٹھیک ہو کیا۔۔۔ یہ اچانک سے اتنا برا چکر کیوں آیا۔۔۔ ملیجہ کا ہاتھ اپنے مضبوط ہاتھ میں تھامتے باسط نے پوچھا جو اس وقت بالکل ٹھنڈا پڑ رہا تھا۔۔۔



پتا نہیں صبح سے ہی ایسے ہو رہا ہے۔۔۔ پہلے تو میں ویکنس سمجھتی رہی لیکن ابھی تو دل بھی بہت خراب ہو رہا ہے۔۔۔ عجیب سی طبیعت ہو رہی ہے۔۔۔ دونوں ہاتھ بالوں میں پھنسائے ملیجہ ٹیبل پہ جھک گئی تھی۔۔۔

باسط کو ملیجہ کی بات پہ غصہ بھی آیا تھا اور اس کی لاپرواہی پہ افسوس بھی ہوا تھا۔۔۔ اگر یہ سب تھا تو کیا ضرورت تھی تمہیں کچن میں اتنا کام کرنے کی۔۔۔ رنگ دیکھو اپنا بالکل ذرد پڑ رہا تھا۔۔۔ اٹھو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

باسط نے ملیجہ کا ہاتھ پکڑتے اسے اٹھانا چاہا تو کھڑے ہوتے ملیجہ ایک بار پھر بری طرح جھولتے باسط کی باہوں میں آگری تھی۔۔۔

یا اللہ۔۔۔ اسے باہوں میں اٹھائے باسط فوراً کار کی طرف بھاگا تھا اور ملیجہ کو فرنٹ سیٹ پہ بٹھائے گھیر لاک کرنے لگا۔۔۔ وہ جو سارے راستے ملیجہ کے لیے پریشان ہوئے جارہا تھا ملیجہ کو آنکھیں بند رکھتے دیکھتے اس کی صحت کی دعا کرنے لگا۔۔۔ رات کے دس بج رہے تھے ثانیہ کو بلا کر زحمت دینا بھی اسے اچھا نہ لگ رہا تھا۔۔۔ ریش ڈرائیونگ کرتے بیس منٹ کا سفر وہ دس منٹ میں تہہ کرتا ہسپتال پہنچا۔۔۔ ملیجہ کے کچھ ٹیسٹ کیے گئے تھے۔۔۔ اب اس کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر تھی لیکن پھر بھی اسے ڈرپ لگائی گئی تھی۔۔۔ ڈاکٹر کے بلانے پہ باسط ڈاکٹر عائشہ کے آفس گیا تھا جہاں وہ ملیجہ کی رپورٹس دیکھنے میں محو تھیں۔۔۔

آئیے بیٹھیے مسٹر باسط۔۔۔ ڈاکٹر عائشہ نے باسط کو چیئر کی طرف اشارہ کرتے بیٹھنے کے لیے کہا تو وہ پریشان شکل لیے فوراً ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ملیجہ کو کیا ہوا ہے۔۔۔ آپ کچھ بتائیں گیں کیا۔۔۔ باسط ڈاکٹر عائشہ کا مطمئن چہرہ دیکھتے حیران ہونے لگا جو اسے دیکھتے مسکرائی جا رہی تھیں۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

دیکھیے مسٹر باسط۔۔۔ مجھے ملیجہ کی کنڈیشن دیکھتے شک ہوا تو میں نے ان کے کچھ ٹیسٹ کرائے۔۔ اور ابھی انہی کی رپورٹس دیکھ رہی تھی۔۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں پھنسائے ڈاکٹر عائشہ نے بات کا آغاز کیا۔۔

کیسا شک ڈاکٹر۔۔ وہ ٹھیک تو ہے نا۔۔ ڈاکٹر عائشہ کی بات پہ بے چین ہوتے وہ ڈاکٹر عائشہ کو مسکرا نے پہ مجبور کر گیا۔۔

دیکھیے پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔ شی از پر یگنینٹ۔۔۔ پہلی پر یگنینسی میں اکثر ایسی کنڈیشن ہو جایا کرتی ہے۔۔ اس نارمل۔۔ میں آپ کو کچھ میڈیسنز لکھ کے دے رہی ہوں۔۔ ان کو باقاعدگی سے دینی ہوں گیں اس کے علاوہ ان کی ڈائٹ کا بھی خاص خیال رکھنا پڑے گا۔۔ ورنہ ویکنس کی وجہ سے بچے اور ماں دونوں کی صحت پہ برا اثر پڑ سکتا ہے۔۔۔ ڈاکٹر عائشہ اسے آہستہ آہستہ ساری ہدایت دے رہی تھیں جبکہ باسط کی تو خوشی کا ٹھکانا تھا کہ وہ پورے ہسپتال میں دھمال ڈالتا پھرے ملیجہ کی حالت دیکھتے اس کے تو وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ یہ بات بھی ہو سکتی ہے۔۔ ڈاکٹر عائشہ سے الوداعی کلمات کہتے وہ ملیجہ کے روم کی طرف بڑھتا تھا جو بیڈ پہ لیٹے کب سے باسط کا انتظار کر رہی تھی۔۔ دروازہ کھلنے پہ ملیجہ اور باسط دونوں کی نظریں پل بھر کے لیے ملی تھیں۔۔۔ باسط

## Posted On Kitab Nagri

اندر آتے ملیجہ کے ساتھ ہی بیڈ پہ تھوڑی سی جگہ لیتے بیٹھ گیا اور اس کا نازک ہاتھ پکڑتے اس کے ہاتھ پہ اپنے لب رکھ دیئے۔۔

میں بتا نہیں سکتا تمہیں آج میں کتنا خوش ہوں۔۔۔ مجھے ایسے لگ رہا ہے دنیا میں مجھ سے زیادہ خوش نصیب انسان کوئی نہیں ہے۔۔۔ ملیجہ کے ماتھے سے بال ہٹاتے باسط نے کان کے پیچھے کیے اور اسے بیٹھنے میں ہیلپ کرنے لگا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ ملیجہ کا ہاتھ اب تک باسط کے ہاتھ میں تھا جبکہ باسط کے چہرے پہ چھائی خوشی ملیجہ کو بھی تجسس میں لے آئی تھی۔۔۔



میں باپ بننے والا ہوں۔۔۔ اور تم ماں۔۔۔ ملیجہ کی تھکی ناک کو زور سے دباتے باسط نے کہا تو ملیجہ نے دونوں ہاتھ منہ پہ رکھ لیے۔۔۔ یہ خبر ہی اتنی بڑی تھی کہ خوشی چھپائی نہ چھپ رہی تھی کوئی اور وقت ہوتا تو باسط کے اس طرح ناک دبانے پہ وہ اچھا خاصا شور کرتی لیکن ماں بننے کی خبر سنتے آنکھوں میں خوشی کے آنسو آ گئے تھے اور شرم بھی۔۔۔ جبھی وہ باسط کے سینے سے لگے منہ چھپا گئی تھی۔۔۔ باسط تو اس کی اس ادا پہ ہنس ہی پڑا تھا۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

رات کے ایک بجے وجی کو حجاب کا ٹیکسٹ موصول ہوا تھا جس میں اس کا حال پوچھنے کے بعد اس سے کال پہ بات کرنے کی فرمائش کی گئی تھی۔۔۔ آج اتنے دنوں بعد حجاب کی طرف سے میسج آیا تھا اور وہ بھی اس وقت۔۔۔ وجی کو کافی تشویش ہوئی۔۔۔۔۔ نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی اور یہی وجی تھی کہ وہ اب تک جاگ رہا تھا۔۔۔ بیڈ سے اٹھتے وہ سیدھا بیڈ گیا اور کیپیڈ سے حجاب کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔۔

السلام و علیکم۔۔۔ وہ ہی دھیمی اور معصومانہ آواز جو آج اتنے دنوں کے بعد سننا نصیب ہوئی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

و علیکم سلام۔۔۔ کیسی ہو۔۔۔ وجی کی گھمبیر مردانہ آواز سپیکر سے سنائی دی تو حجاب بھی بے چین ہوتے پاؤں میں جوتے اڑتے کمرے میں واک کرنے لگی۔۔۔

الحمد للہ۔۔۔ بہت اچھی آپ سنائیں کیسے ہیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں بھی ٹھیک۔۔۔ آج اتنے دنوں بعد بات ہو رہی ہے سمجھ نہیں آرہا خوش ہوں یا حیران۔۔۔ لاسٹ ٹائم ملیجہ لوگوں کے ویسے پہ ملے تھے وہ دونوں اور اب تو باسط اور ملیجہ کی شادی کو بھی دو ماہ ہونے والے تھے۔۔۔ اس دوران دونوں کا آپس میں کوئی کانٹیکٹ نہ تھا۔۔۔ پہلے تو حجاب کے پیپرر تھے پھر بازل کی وجہ سے وجی نے حجاب سے تھوڑا فاصلہ رکھا تھا دونوں ہی ایک دوسرے کو بہت مس کرتے تھے لیکن جانتے تھے ہجر ختم ہو ہی جانا تھا ایک دن۔۔۔

ہمم۔۔۔ آج بابا نے بلایا تھا مجھے بات کرنے کے لیے۔۔۔ بازل بھائی نے انھیں آپ کے اور میرے متعلق سب بتا دیا ہے۔۔۔ وہ میری رائے جاننا چاہتے تھے۔۔۔ یہی بتانے کے لیے کال کی تھی۔۔۔ حجاب بات کرتے شیشے کے سامنے کھڑے ہوئے اپنا عکس دیکھنے لگی۔۔۔ ڈارک براؤں فراک پہنے بالوں کو جوڑے میں قید کیے وہ بہت افسردہ دکھائی دے رہی تھی۔۔۔ آنکھوں میں اداسی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

تو پھر کیا کہا تم نے۔۔۔ وجی پہلے سے ہی جانتا تھا کہ بازل آج ہمدانی صاحب سے بات کرنے والا ہے۔۔۔ آخر وہ خود ہی تو آج اس سے مل کے آیا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

میں نے سب بتا دیا ہے بابا کو۔۔۔۔۔ حجاب اپنے بالوں کی لٹ ہاتھ میں لپٹتے کھوئے ہوئے انداز میں بولی۔۔۔

کیا سب۔۔۔۔۔ وجی بھی بیڈ سے اترتے شیشے کے سامنے آکھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔ دونوں ایک ہی کشتی کے سوار تھے۔۔۔۔۔ لیلا  
مجنو جیسے۔۔۔۔۔ فرق اتنا تھا لیلا مجنو ایک نہ ہو پائے تھے۔۔۔۔۔ تو کیا وجی اور حجاب ایک ہو پائیں گے یا یہ ہجر پوری زندگی  
کاروگ بننے والا تھا۔۔۔۔۔

یہی کہ میں بھی آپ کو پسند کرتی ہوں۔۔۔۔۔ کتنا مشکل تھا چھوٹے سے دل کے لیے اعتراف محبت کرنا۔۔۔۔۔  
ڈریسنگ ٹیبل پہ ہاتھ رکھے وہ بار بار ٹیبل پہ انگلی سے محبت لکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

تو کیا بولا ہمدانی انکل نے۔۔۔۔۔ وجی نے پہلو بدلتے ایک اور سوال کیا تھا اور روم کا دروازہ کھولتے باہر لان کی جانب  
چل دیا۔۔۔۔۔

وہ کہتے ہیں انھیں وقت چاہیے فیصلہ کرنے میں۔۔۔۔۔ پہلے وہ بازل بھائی کی شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔ اس دوران آپ  
سے مل کے وہ آپ کو زیادہ جان پائیں گے اور اس کے بعد ہی کوئی حتمی فیصلہ کریں گے۔۔۔۔۔ لیکن اگر ان کا فیصلہ  
ہمارے حق میں نہ ہو تو مجھے وہاں ہی شادی کرنے پڑے گی جہاں بابا کہیں گے۔۔۔۔۔ ہمدانی صاحب کی باتیں

## Posted On Kitab Nagri

دھراتے حجاب افسردہ تھی۔۔۔ پہلی بار محبت ہوئی تھی اور وہ بھی انتہا کی۔۔۔ اپنی اس کچی عمر میں اسے کبھی کسی سے مانوسیت نہ ہوئی تھی لیکن وجی کے لیے دل خود بخود بغاوت کر بیٹھا تھا۔۔۔ وہ جتنا اس سے دور بھاگتی تھی اتنا ہی اس کے قریب ہوتے چلی گئی۔۔۔ شروع شروع میں تو وہ خود بھی اپنی اس بدلتی کیفیت سے خاصا پریشان تھی لیکن اب جب دل نے اعتراف کر ہی لیا تھا تو اس سے جدائی کا تصور بھی مشکل تھا۔۔۔

مجھے امید ہے حجاب فیصلہ ہمارے حق میں ہو گا۔۔۔ ثانیہ نے امی کو بھی بتا دیا ہے اور وہ بھی بہت جلد تمہارے بابا ماما سے تمہارا ہاتھ مانگنے والی ہیں۔۔۔ وہ دن دور نہیں جب تم میرے نام کی ہو جاؤ گی۔۔۔ چاند کی طرف دیکھتے وہ حجاب سے زیادہ خود کو یقین دلارہا تھا۔۔۔ ماحول میں ایک تیز ہوا کا شور تھا اور ایک وجی کے دل میں بڑھتی محبت کا شور۔۔۔ حجاب نے دل میں ہی آمین کہا۔۔۔ اس نے بہت دعائیں کی تھیں۔۔۔ پکے یقین کے ساتھ اندر ہی اندر ایک سکون بھی تھا جس کے سہارے وہ جی رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ غزل والوں کا اسلوب سمجھتے ہوں گے

چاند کہتے ہیں کسے خوب سمجھتے ہوں گے

## Posted On Kitab Nagri

اتنی ملتی ہے مری غزلوں سے صورت تیری

لوگ تجھ کو مرا محبوب سمجھتے ہوں گے

میں سمجھتا تھا محبت کی زباں خوشبو ہے

پھول سے لوگ اسے خوب سمجھتے ہوں گے

دیکھ کر پھول کے اور اوراق پہ شبنم کچھ لوگ

ترا اشکوں بھرا مکتوب سمجھتے ہوں گے

بھول کر اپنا زمانہ یہ زمانے والے





## Posted On Kitab Nagri

آج کے پیار کو معیوب سمجھتے ہوں گے

مجھے تمہیں کچھ بتانا تھا حجاب۔۔ میں چاہتا ہوں ہم اپنا نیا رشتہ شروع کرنے سے پہلے کچھ باتیں کلیئر کر لیں۔۔۔  
وجی حجاب کو فزا سے متعلق بتانا چاہتا تھا۔۔

ہاں۔۔ بولیں میں سن رہی ہوں۔۔ شیشے کے سامنے سے ہٹتے وہ بیڈپہ آ بیٹھی تھی۔۔

تمہارے سے پہلے میری ایک دوست تھی فزا ابراہیم۔۔۔ وجی نے بات کا آغاز کیا تو فزا کا نام سنتے حجاب کو عجیب سی جیلسی ہوئی۔۔۔ میری اس سے ملاقات میرے ایک دوست کے گھر ہوئی تھی۔۔ وہ لڑکی میرے دوست داؤد کی کزن تھی وہیں اس سے پہلی بار میں ملا تھا اور پھر ہماری اچھی دوستی ہو گئی۔۔ مجھے نہیں معلوم وہ کون سا لمحہ تھا جب وہ مجھ سے محبت کر بیٹھی تھی وجی بات جاری رکھتا ہوا بولا

## Posted On Kitab Nagri

محبت۔۔۔۔۔ حجاب نے زیر لب دھرایا تھا۔۔۔۔۔ دل عجیب سے اندیشے دینے لگا۔۔۔۔۔ تو کیا وجہ بھی اس کے لیے ایسے ہی احساسات رکھتا تھا۔۔۔۔۔ دل نے نہی کی آواز لگائی تھی یہ سوچ ہی جان لیوا تھی۔۔۔۔۔

لیکن میرے دل میں کبھی بھی اس کے لیے محبت جیسا کوئی جذبہ نہ تھا۔۔۔۔۔ وہ میری اچھی دوست تھی لیکن اس سے زیادہ کچھ نہیں۔۔۔۔۔ امی بھی ملی تھیں اس سے۔۔۔۔۔ میرے انکار پہ بڑا ہنگامہ کیا تھا اس نے لیکن پھر اس کے بابا نے باہر بھیج دیا۔۔۔۔۔ مجھے نہیں معلوم اب بھی وہ باہر ہی ہے یا واپس آچکی ہے۔۔۔۔۔ لیکن میرا اس سے کوئی کانٹیکٹ نہیں ہے۔۔۔۔۔ وجہ نے حرف با حرف اسے اب تک ساری بات سنا دی۔۔۔۔۔

مجھے اس بات سے کوئی سروکار نہیں کہ آپ کا ماضی کیا تھا اور اس میں کون تھی۔۔۔۔۔ لیکن آپ کے حال میں میں ہوں۔۔۔۔۔ پوری زندگی اسی ایک بات کے سہارے بھی گزارنی پڑی تو گزار دوں گی۔۔۔۔۔ حجاب کی بات سننے وجہ کو خود میں سکون اترتا حسوس ہوا اور شب بخیر کہتے وہ وہیں کھڑے پھر سے چاند کو دیکھنے لگا جس کے اس پاس ستارے بھی بہت خوش دکھائی دیتے تھے۔۔۔۔۔

-----  
-----

## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ آج کل زیادہ سے زیادہ صالیجہ بیگم کے ساتھ وقت گزار رہی تھی یونی سے ویسے بھی وہ فری ہو چکی تھی۔۔۔ اس کا ارادہ جاب کرنے کا تھا لیکن اس سے پہلے وہ کچھ ٹائم ریسٹ کرنا چاہتی تھی اور جتنا ہو سکتا تھا صالیجہ بیگم کے ساتھ وقت گزارتی تھی ویسے بھی یونی کے ڈیز میں اتنا مصروف رہتی تھی کام کی وجہ سے کہ کسی کو بھی گھر میں ٹائم نہ دے پاتی تھی۔۔ دوسری طرف حجاب اور وجی کاجب سے صالیجہ بیگم کو پتا چلا تھا وہ خوش تھیں۔۔ حجاب ایک اچھی لڑکی تھی اور پھر ان کے بیٹے کی پسند بھی۔ اس لیے وہ نازش بیگم سے باتوں باتوں میں کال پہ حجاب اور وجی سے متعلق بات بھی کر چکی تھیں۔۔ ہمدانی صاحب پہلے ہی نازش بیگم کو ساری صورتحال سے آگاہ کر چکے تھے اس لیے وہ یہ سب پہلے سے جانتی تھیں۔۔

صبح کے دس بجے ہمدانی صاحب، بازل اور نازش بیگم کی اچانک آمد ہوئی تھی۔۔ جسے دیکھتے سب بہت حیران تھے حجاب کی کیونکہ نیکسٹ سمسٹر کی کلاس چل رہی تھیں اس لیے وہ نور کے گھر کی تھی اور ویسے بھی فلحال ہمدانی صاحب نے اسے ساتھ لانا بہتر نہ سمجھا تھا۔ آج صبح جب بازل آفس کے لیے تیار ہو رہا تھا تو ہمدانی صاحب اس کے کمرے میں آئے تھے۔۔ وہ بہت کم ہی اس کے کمرے میں آتے تھے ورنہ جو بھی بات ہوتی تھی کھانے کے وقت ہو جایا کرتی تھی یا ہمدانی صاحب اسے اپنے روم میں بلا لیتے تھے۔۔ انھیں دروازہ ناک کر کے اندر آتے دیکھتے بازل فوراً سے پلٹا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بابا آپ۔۔ کیا ہم لیٹ ہو گئے ہیں آفس کے لیے۔۔ بزل نے گھڑی کی طرف دیکھتے بولا جو صبح کے چھ بجارہی تھی آفس کے لیے عموماً وہ نوبے تک نکلتے تھے لیکن بزل صبح فجر کی نماز کے بعد سوتا نہیں تھا۔۔ یہ اس کا شروع سے معمول تھا نماز کے بعد پہلے جاگنگ کے لیے جانا اور پھر واپس آتے شاور لیتے وہ پرسکون ہو کے ناشتہ کرنے کے بعد آفس کے لیے تیار ہوتا تھا۔۔ ہمدانی صاحب اندر آئے تو ہر چیز بکھری پڑی تھی۔۔ ٹاول بیڈ پہ گرا پڑا تھا۔۔ بیلٹ اور موزے صوفے پہ ہر چیز ہی اپنی جگہ سے غائب تھی۔۔ یہ لڑکا کبھی سدھرنے والا نہ تھا۔۔ اللہ ہی ہدایت دے اسے۔۔۔ روم کی حالت دیکھتے انھوں نے دل سے دعا کی تھی اور ثانیہ کے لیے صبر مانگا تھا ورنہ بزل جیسے جلاد کے ساتھ رہنا آسان نہیں تھا۔۔ لیکن وہ بھول رہے تھے وہ انہی کا بیٹا تھا اور عادتوں میں بھی انہی پہ گیا تھا۔ وہ بھی اپنی جوانی میں ایسے ہی لاپرواہ ہوا کرتے تھے اور نازش بیگم پورے دن ہمدانی صاحب کی چیزیں سیٹ کرنے میں لگا دیا کرتی تھیں

ہاں۔۔ کچھ ضروری بات کرنی تھی تم سے۔۔ بیٹھو۔۔۔ ہمدانی صاحب نے بیڈ پہ بیٹھتے بزل کو بھی بیٹھنے کے لیے کہا جو ہمیر برش ڈریسنگ ٹیبل پہ رکھتے ہمدانی صاحب کے پاس ہی بیٹھ گیا۔۔

جی بابا۔۔ کہیں کوئی پریشانی ہے کیا۔۔۔ عین ممکن تھا وہ حجاب اور وجی کے رشتے سے متعلق بات کرنے آئے ہوں ابھی رات کو ہی تو وہ بات کر کے آیا تھا تو کیا ہمدانی صاحب نے اتنی جلدی فیصلہ بھی کر دیا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں پریشانی نہیں ہے۔۔۔ میں نے رات بھر بہت سوچا اور پھر تمہاری ماں سے بھی مشورہ کیا۔۔۔ نازش اور میں دونوں چاہتے ہیں اب تمہاری شادی کر دی جائے۔ تاکہ گھر میں چھوٹے چھوٹے بچے آئیں اور کچھ رونق لگے۔۔۔۔

یہ اچانک کیوں۔۔۔ میرا مطلب کل رات کو تو ہنی سے متعلق بات کی تھی نا۔۔۔ ہمدانی صاحب کی بات پہ بازل کی خوشی کا ٹھکانہ تھا ابھی کل ہی تو وہ روم میں داخل ہوتے ثانیہ کو مس کر رہا تھا اور آج صبح صبح ہمدانی صاحب نے اسے یہ خوشی سنا ڈالی تھی۔۔۔ جو بھی تھا ایک شریف بیٹا بنتے وہ ہمدانی صاحب پہ یہ عیاں نہیں کرنا چاہتا تھا کہ وہ تو خود یہ سب چاہتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

ہاں میں نے بہت سوچا۔۔۔ لیکن تمہارے دن بدن کا سگھرپن دیکھتے میں نے سوچا ثانیہ بیٹی کو لے ہی آنا چاہیے کم از کم تمہارے کمرے کی یہ حالت نہ دیکھنا پڑے گی اور نہ ہی تم دن بھر گھر سے غائب رہو گی۔ ہاتھ کے اشارے سے پورے روم کو دیکھتے ہمدانی صاحب نے اپنی بات سے شرمندہ کرنا چاہا اور واقع بازل کو ان کے سامنے بہت سسکی ہوئی تھی۔۔۔ وہ ہر کام میں پرفیکٹ تھا لیکن اپنی چیزوں کو صحیح جگہ پہ رکھنا اسے کبھی نہ آیا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

سوری بابا۔۔ کانوں پہ ہاتھ رکھتے بازل نے معصوم شکل بنائی تو ہمدانی صاحب اس کی اداکاری دیکھتے ہنس پڑے  
تھے اور اس کے کاندھے پہ ہاتھ رکھتے اسے سینے سے لگا گئے۔۔

چلو ابھی تیار ہو جاؤ۔۔ ہمیں اسلام آباد کے لیے نکلنا ہے۔۔

لیکن کیوں۔۔ ہمیں تو آفس جانا تھا نا۔۔ اس کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ شادی کی ڈیٹس فکس ہونے جا رہی  
تھی۔۔۔

احمق شادی کی ڈیٹس فکس نہ کرو گے کیا۔۔ اس کی عقل پہ ماتم کرتے ہمدانی صاحب گویا ہوئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جی جی بابا سوری۔۔ زبان نکال کے کہتے وہ ٹھہری پیس واپس الماری میں رکھنے لگا اور استری شدہ شوار قمیض  
نکالتے واش روم میں گھنسن گیا تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

بازل لوگوں کی اچانک آمد نے جہاں سب کو حیران کیا تھا وہیں ثانیہ خوش بھی تھی۔۔۔ آج کے دن کی شروعات ہی اچھی ہوئی تھی صبح ہی اسے ملیحہ کی کال آئی تھی اور اس کی پریگننسی کی خبر ملی تھی اور اب بازل بھی آگیا تھا۔۔۔ موسم بہت خوشگوار تھا۔۔۔ سب بڑے لاؤنچ میں بیٹھے ڈیس فکس کرنے میں مصروف تھے جب کہ ثانیہ لان میں آئے بادلوں کو دیکھنے میں مگن تھے جو کسی بھی وقت برسنے کو تیار تھے۔۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے افق کارنگ سیاہ پڑا تھا اور بادلوں نے برسنے شروع کر دیا۔۔۔ ثانیہ جو بچپن سے ہی بارش کی دیوانی تھی کھکھلاتے فورالان کے وسط میں آتے بارش میں بھینگنے لگی۔۔۔ آسمان بھی خوب بارش برساتے خوش تھا اور زمین پہ گول گول گھومتے ثانیہ بھی اپنے آپ کو ڈھیلا چھوڑتے آنکھیں بند کیے بھیگ رہی تھی۔۔۔ کسی نے بہت محبت سے اسے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

بازل جو سب سے ایکس کیوز کرتے ثانیہ سے بات کرنے کی خاطر باہر آیا تھا اسے بارش میں نہاتے دیکھتے ہال کے دروازے پہ ہی ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حسن پری ہو ساتھ اور بے موسم کی بارش ہو جائے

چھتری کون خریدے گا پھر جتنی بارش ہو جائے



## Posted On Kitab Nagri

ایسی پیاس کی شدت ہے کہ میں یہ دعائیں کرتا ہوں

جتنے سمندر ہیں دنیا میں سب کی بارش ہو جائے

میری غزلیں اس کے ساتھ بتائے وقت کا حاصل ہیں

ویسی فصلیں اگ آتی ہیں جیسی بارش ہو جائے



چھوٹے چھوٹے تالابوں سے پانی چھینا جاتا ہے

www.kitabnagri.com

تم تو بس یہ کہہ دیتے ہو تھوڑی بارش ہو جائے

آندھی آئے بجلی کڑکے کالی گھٹائیں چھانے لگیں

## Posted On Kitab Nagri

مجبور آؤہر کے مرے گھرا تنی بارش ہو جائے

تنگ آیا ہوں میں اس ہجر و وصل کی بوند ابندی سے

یا تو سو کھا پڑ جائے یا ڈھنگ کی بارش ہو جائے

ایکویں یورنگ کالانگ فراک پہنے جو اس کے پاؤں تک کو چھو رہا تھا، ہمرنگ ہی ڈوپٹے کے ساتھ وہ کوئی آسمان سے اتر پڑی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ بارش زور و شور سے برس رہی تھی اور وہ ہر چیز سے لاپرواہ آنکھیں بند کیے گول گول گھوم رہی تھی۔۔۔ اس کے لمبے سیاہ بال اس وقت چہرے کے ساتھ چپکے ہوئے تھے جنہیں بار بار پیچھے کرتے وہ خود کو تھکا رہی تھی۔۔۔ بازل نے جیب سے موبائل نکالتے اس حسیں لمحے کو کیمرے میں قید کیا تھا۔۔۔ کسی پکچر میں آسمان کی طرف دعا کی طرح ہاتھ پھیلائے ہوئے تھی تو کسی میں چہرے پر سے بال ہٹاتے ہلقان ہو رہی تھی۔۔۔ اس کے سفید پاؤں گیلے گھاس پہ رکھنے کی وجہ سے ہلکے ہلکے سرخ ہو رہے تھے۔۔۔ بجلی گرجنے پہ ثانیہ خوف سے چونکی تو سامنے کھڑے بازل کو دیکھتے کافی شرمندہ ہوئی تھی جو اسے ہی دیکھنے میں محو تھا۔۔۔۔۔ گھنی

## Posted On Kitab Nagri

پلکوں نے جو ایک لمحے کے لیے اوپر دیکھا تھا مقابل کو گھورتا پا کے پھر سے جھکا لیا تھا۔۔۔ خراماں خراماں چلتے وہ ڈوپٹے کو ٹھیک سے خود پہ اوڑھنے لگی جو گیلا ہونے کی وجہ سے کپڑوں کے ساتھ ہی چپک گیا تھا۔۔۔

اس کے قریب آجانے پہ بھی بازل نے اپنی نظروں کا زاویہ نہ بدلا تو مارے شرم وہ نظریں جھکا گئی تھی۔۔۔ بیوی تو وہ اس کی پہلے بھی تھی لیکن بہت جلد وہ رخصت ہو کے اس کے گھر بھی آجانے والی تھی یہ شرم اور حیا فطری تھی۔۔۔۔۔ ثانیہ کے چہرے کو شرم سے لال ٹماڑ ہوتے دیکھتے بازل تو فدا ہی ہو گیا تھا اور ایک ٹرانس کی سی کیفیت میں کھوئے ثانیہ کے چہرے پہ آئے بال ہٹاتے کان کے پیچھے کر گیا۔۔۔

You are such a beautiful girl..

اس کے بال کاندھے سے ہٹاتے پیچھے کرتے وہ بہت محبت سے گویا ہوا۔۔۔ یہ سچ تھا وہ حسیں تھی اور ثانیہ کی مسکراہٹ بھی بہت خوبصورت تھی۔۔۔ ٹرپ پہ بھی جب سنو بال بنا کے وہ دونوں ایک دوسرے پہ پھینک رہے تھے تو وہ بہت دلکشی سے مسکرائی تھی۔۔۔ جو بازل کو آج بھی یاد تھی۔۔۔

The day when I saw your beautiful smile that day my heart  
--tells me that she is the one that you are searching for.

پرانے دن یاد کرتے وہ ثانیہ کا ہاتھ تھام گیا جو ٹھنڈا پڑ رہا تھا۔۔۔ بارش اب بھی زور و شور سے برس رہی تھی۔۔۔ بادل کے زوردار آواز پیدا کر کے گرجنے پہ ثانیہ بازل کا بازو مضبوطی سے تھامے آنکھیں بند کر گئی۔۔۔ کیا ہی اچھا ہوتا بارش کے وقت بادل نہ گرجا کرتے۔۔۔ یہ وہ بات تھی جو وہ بچپن سے سوچتی آئی تھی۔۔۔ اس کے اس

## Posted On Kitab Nagri

طرح گھبرانے پہ بازل نے اس کی آنکھوں کے آگے چٹکی بجائی تو ثانیہ فوراً سے بازل کا ہاتھ چھوڑ گئی اس کی یہ حرکت بازل کو گراں گزری تھی۔۔ ایک جھٹکے سے اسے خود سے قریب کرتے وہ اس کے گال کو ہاتھ سے چھو کے دیکھنے لگنا جو اتنی ٹھنڈ میں بھی دھک رہے تھے۔۔ ہیزل گرے آنکھیں بازل کی حرکت پہ حیران بھی تھیں اور پریشان بھی۔۔ اس کا چہرہ تھوڑی سے پکرتے اونچا کرتے وہ حال دل سنار ہاتھا۔۔ عین ممکن تھا اگر وہ حال دل لفظوں میں بیان نہ کرتا تو مر جاتا۔۔۔

I wish I can pause the moment that I spend with you because  
I don't want this beautiful moment to end...

اپنا سر ثانیہ کے سر سے ٹکراتے وہ دونوں ایک ہی وجود معلوم ہوتے تھے۔ کیا ساری انگلش آج ہی بولیں گے یہ۔۔ دل ہی دل میں سوچتے ثانیہ خود ہی اپنی بات پہ مسکرا اٹھی۔ بادل ایک بار پھر گرجا تھا وہ جو ایک دوسرے کی موجودگی میں کھوئے ہوئے تھے فوراً سے علیحدہ ہوئے۔ ثانیہ جو اندر بھاگ جانا چاہتی تھی اسے ہاتھ چھڑاتے دیکھ کے بازل نے اس کا ہاتھ مڑا تو درد برداشت کرتے وہ خود کو چلانے سے روک رہی تھی۔۔ یہ وارننگ تھی تمہارے لیے تاکہ آئندہ بھاگنے کی جلدی نہ کرو۔۔ خیر تیاری پکڑوا گلے ہفتے بارات لے کر آ رہا ہوں۔۔ بہت کر لی تم نے اپنی منمنائیاں۔۔ اسے وارن کرتے وہ واپس اندر کی طرف گیا تھا جبکہ ثانیہ وہیں کھڑے کھڑے پہلے والی ثانیہ بنتے اسے نئی نئی لقب سے نوازنے لگی۔۔ جنگلی۔۔ چھچھوڑا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ایک طرف سب بازل کی شادی میں مصروف تھے تو دوسری طرف حجاب اب روم سے باہر ضرور نکلا کرتی تھی لیکن اس کی خاموشی کا دورانیہ اب بھی ویسے ہی قائم تھا۔۔۔ جس کی وجہ سے نازش بیگم اکثر پریشان رہا کرتیں تھیں۔۔۔ ہمدانی صاحب نے انھیں ہر چیز سے آگاہ کر رکھا تھا لیکن اب تک ان کی حجاب سے خود بات نہ ہو پائی تھی۔۔۔ بازل کی شادی سر پہ تھی چونکہ دونوں فیملیز دور دور رہتی تھیں اس لیے تہہ یہ پایا تھا کہ مہندی ثانیہ اور بازل دونوں کی اپنے اپنے گھر ہی ہوگی۔۔۔ جب سے بازل کی شادی کی ڈیس فکس ہوئی تھیں حجاب نے اس سب کے دوران پوری کوشش کی تھی کہ وہ نازش بیگم کا ہاتھ بٹاسکے اور بہت حد تک بٹایا بھی تھا۔۔۔ نازش بیگم کو خود بھی پرسنی وجی حجاب کے لیے ایک بہترین آپشن لگا تھا وہ میچور تھا پڑھائی کمپلیٹ کرتے ہی اب سارا ٹائم فیکڑی میں ہی بزی رہتا تھا شکل و صورت کا بھی خوبصورت تھا پھر نہ کرنے کا کوئی جواز نہ بنتا تھا پھر بھی وہ ہمدانی صاحب کی وجہ سے خاموش تھیں کیونکہ انھوں نے صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا کہ حجاب ان کی اکلوتی بیٹی ہے اس لیے آخری فیصلہ ان کا ہے ہوگا۔۔۔ اس وقت بھی حجاب نازش بیگم کے ساتھ بیٹھے ثانیہ کے لیے نیٹ پر سے مختلف ڈیزائنرز کے برائڈل ڈریس دیکھ رہی تھی۔۔۔

ماما دیکھیں یہ والا کیسا رہے گا۔۔۔ نازش بیگم کے سامنے موبائل کی سکرین کرتے حجاب نے انھیں اپنی طرف متوجہ کرایا تو وہ جو کب سے کسی گہری سوچ میں کھوئی ہوئی تھیں حجاب کی بات پہ اس کی طرف دیکھتے اسے اچانک گلے لگا گئیں۔۔۔ حجاب تو خود بھی نازش بیگم کی اس اچانک حرکت پہ پریشان ہی ہو گئی تھی جو حجاب کے ساتھ گلے لگے اب رو رہی تھیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ماما۔۔ ایسے کیوں رو رہی ہیں پلیز بتائیں۔۔ انھیں خود سے الگ کرتے حجاب نے استفسار کیا۔۔

بس سوچ رہی ہوں کہ تم بھی اتنی بڑی ہو گئی ہو۔۔ تم بھی ایسے ہی مجھے ایک دن چھوڑ کے پیاگھر چلی جاؤ گی۔۔  
حجاب کے چہرے پہ اپنے دونوں ہاتھ رکھتے نازش بیگم نے نم آواز میں کہا۔۔

میں کہیں نہیں جا رہی ماما۔۔ آپ کے پاس ہی رہوں گی۔۔ ماں سے دور ہونے کا تو کبھی سوچا ہی نہ تھا اس نے۔۔  
بچپن سے ان کے ساتھ ساتھ رہی تھی اور اب نازش بیگم کی اس اچانک بات پہ اسے بھی رونا آ رہا تھا لیکن رو کے  
وہ خود کو ان کے سامنے کمزور ثابت نہیں کرنا چاہتی تھی اسی لیے اپنی دونوں باہیں ان کے اوپر رکھتے ماں کی آغوش  
میں سکون محسوس کرنے لگی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری دعا ہے حجاب۔ تم ہمیشہ خوش رہو۔۔ مجھے وجی بہت پسند ہے دیکھنا وہ ہی تمہارا دلہا بنے گا۔۔ نازش بیگم نے  
دل کی بات حجاب کو بتائی تو وہ تو خوشی سے پھولے نہ سمار ہی تھی۔۔

آپ کو کیسے لگتے ہیں وہ۔۔ میرا مطلب بابا کی طرح آپ کو بھی کوئی انسکیورٹی تو نہیں۔۔



## Posted On Kitab Nagri

مجھے بہت پسند ہے وہ چندا۔۔ اور تمہارے بابا کو بھی۔۔ ایسا میں نے محسوس کیا ہے۔۔ دیکھنا ان کا فیصلہ تم دونوں کے حق میں ہو گا۔۔ اور اب چھوڑو ان باتوں کو میرے ساتھ شاپنگ پہ چلو۔۔ باہر نکلو گی تو اچھا فیل کرو گی تھوڑا۔۔ ایک ہی بھائی کی شادی ہے ایسے منہ بنا کر پھرو گی تو بازل کو برا لگ سکتا ہے۔۔ حجاب کے گال پچکارتے نازش بیگم نے پیار سے سمجھایا تو وہ چہرے پہ مسکراہٹ سجائے جی ماما کہتے روم کی طرف ڈوری تھی۔۔ نازش بیگم کی باتوں نے بہت حد تک اسے پرسکون کر دیا تھا اب سارا دھیان اس کا شاپنگ اور بازل کی شادی کی طرف تھا۔۔ شاپنگ کا سوچتے ہی وہ واش روم کی جانب بڑھی تھی کیونکہ ابھی اسے فریش ہوتے کپڑے بھی بدلنا تھے۔۔

دل میں کسی کے راہ کئے جارہا ہوں میں



کتنا حسیں گناہ کئے جارہا ہوں میں

www.kitabnagri.com

جس دن کا سب کو بے صبری سے انتظار تھا آخر وہ دن آ ہی گیا تھا۔۔ آج بازل لوگوں کی مہندی ہوئی تھی۔۔۔ بازل کا بہت دل تھا کہ وہ سب بھی اسلام آباد جاتے اور ادھر ہی مہندی کرتے لیکن نازش بیگم کے سمجھانے پہ دل کے ارمان دل میں ہی رہ گئے تھے جنکا کہنا تھا کہ کل بارات ہے اور انھیں بارات لاہور سے ہی لے کر جانی ہے



## Posted On Kitab Nagri

ایسے میں مہندی کے لیے بھی ادھر جا کر خود کو تھکانا بے وقوفی ہے۔۔۔ مہندی کا فنکشن دونوں گھروں میں ہی بہت دھوم دھام سے ہوا تھا۔۔۔ رات کے دو بجنے والے تھے اور بازل کا بہت دل تھا کہ وہ ایک نظر ثانیہ کو ہی دیکھ لیتا اسی لیے اس کے نمبر پہ ویڈیو کال کرتے وہ نیچے لان میں ہی چیسر پہ بیٹھ گیا جہاں کا خوشگوار اور ٹھنڈا موسم اس کے موڈ پہ بھی اچھے اثرات ڈال رہا تھا۔۔۔ ثانیہ جو ابھی ہی روم میں واپس آئی تھی فنکشن ختم ہونے کے بعد بازل کی کال دیکھتے پہلے تو تھوڑی کنفیوز ہوئی لیکن اسے تنگ کرنے کا ارادہ ترخ کرتے کال پک کر گئی۔۔۔ دونوں کی طرف سے کوئی سلام دعا نہ ہوئی تھی بلکہ دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھنے میں مصروف تھے۔۔۔ ثانیہ نے پیلے رنگ کی شرٹ پہن رکھی تھی جس پہ ملٹی رنگ کے گوٹے کا کام ہوا تھا اور پیلے رنگ کا ہی ہمرنگ شرارہ پہنے جو اس کے پاؤں تک کو چھوتا تھا چہرے پہ بہت لائٹ سامیک اپ کیے پیاری اور معصوم دکھ رہی تھی۔ بازل تو ثانیہ کو دیکھنے میں اس قدر محو تھا کہ آس پاس تک کا بھی ہوش نہ تھا۔۔۔ ہوش تب آیا جب ملازمہ نے ٹیبل پہ چائے لاکر پٹتی تھی۔۔۔ باہر لان میں آنے سے پہلے وہ خود ہی ملازمہ کو چائے باہر لانے کا کہہ کر آیا تھا۔۔۔ ثانیہ اور ملازمہ کی نظریں ملی تو ملازمہ نے ہاتھ لہراتے اشارے سے اسے ہیلو کیا تھا۔۔۔ وہ ایک کم عمر لڑکی تھی جو اپنے پیرنٹس کے ساتھ ہی گھر میں بنے ملازموں کے ایک چھوٹے سے کواٹر میں رہتی تھی۔۔۔ ثانیہ سے دوستی اس کی پہلی بار یہیں ہوئی تھی جب ثانیہ نکاح کے بعد پہلی بار یہاں آئی تھی۔۔۔ ثانیہ نے مہرین (ملازمہ) سے دوستی میں پہل خود ہی کی تھی اسے یہ پیاری سی لڑکی پسند آئی تھی۔۔۔ ملازمہ کے ہاتھ لہرانے پہ مسکراتے ثانیہ نے بھی ہاتھ لہرایا تھا۔۔۔ ان دونوں کی دوستی دیکھتے بازل کے چہرے پہ مسکراہٹ آ کر معدوم ہوئی۔۔۔ ملازمہ جاچکی تھی جبکہ بازل چائے کے کپ کولبوں سے لگائے گھونٹ گھونٹ بھرتے پھر سے اپنا شغل بٹینیو کرتے ثانیہ کو دیکھنے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کیا یہ بندہ تعریف بھی کرے گا یا ایسے ہی گھورے جائے گا۔۔۔ بزل کے اس طرح دیکھنے پہ ثانیہ دل میں ہی سوچ کے رہ گئی اور چہرے سے بال ہٹاتے کان کے پیچھے کرنے لگی۔۔۔ نہیں تعریف کیوں کرے گا۔۔۔ جانتا ہے بیوی ہوں اس کی اس کے پاس ہی رہوں گی۔ پہلے تو بہت تعریف کرتا تھا تمہارے بال ایسے تو تمہاری سمانل ایسی۔۔۔ بزل کو گھورتے اب بھی ثانیہ کے دل میں کھچڑی پک رہی تھی۔۔۔ بالوں کا یاد آتے ہی ثانیہ نے ایک بار پھر سے سارے بال پیچھے سے ہٹاتے آگے کیے تھے۔۔۔ کیا پتا اب ہی کر دے تعریف۔۔۔ بزل کی آنکھوں میں دیکھتے ثانیہ نے سوچا جبکہ بزل دور بیٹھے بھی اس کے اندر پکنے والی کھچڑی کو سوچ کے مسکرا دیا تھا۔۔۔

اف او ثانیہ بی بی۔۔۔ تو آج آپ مجھ سے تعریف سننے کے لیے بے تاب ہو رہی ہیں۔۔۔ دل میں ہی وہ ثانیہ سے مخاطب ہوا تھا۔۔۔ اپنے چہرے کی بڑھی ہلکی ہلکی ڈارھی پہ ہاتھ پھیرتے وہ مسلسل مسکرائی جانے لگا۔۔۔

www.kitabnagri.com

آخر میں کیوں اس شخص کے منہ سے تعریف سننے کو پاگل ہوئے جارہی ہوں۔۔۔ سیلف کانفیڈینس بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔۔۔ یہ تو لگتا ہے شادی کے بعد اس کے پاس تعریف والا سٹاک کم ہی ہو جائے گا۔۔۔ بالوں کی لٹ پکڑے اسے انگلی پہ لپیٹے گول گول کرتے وہ بھی بزل کی مسکراہٹ پہ جواباً مسکرائی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہممم آئی تھنگ اس کی آئیز پہ آئی لائز بیلنس میں نہیں لگا۔۔ ہاں یہ کہنا ٹھیک رہے گا۔۔ ثانیہ کو تنگ تو کرنا ہی تھا ایسے میں یہ بہانا بازل کو بہت پسند آیا تھا۔۔۔

ثانیہ۔۔ مدھم آواز میں بولتے وہ چائے کا کپ ٹیبل پہ رکھ گیا۔۔

جی۔۔۔ بازل کی طرف متوجہ ہوتے ثانیہ نے کہا

یار ڈونٹ یوفیل لائک کہ تمہاری دونوں آئیز پہ آئی لائز بیلنس میں نہیں لگا۔۔ دیکھو نہ ایک پہ پتلی لیئر ہے جب کہ دوسری پہ موٹی۔۔۔ خاصا حیران اور پریشان شکل بنائے بازل نے کہا تو وہ صدمے سے اٹھتے فوراً مر رہے کہ طرف ٹپکی تھی۔۔۔ دونوں آنکھوں کو باری باری غور سے دیکھنے پہ بھی اسے کوئی خامی نظر نہ آئی تھی۔۔۔ لیکن اگر بازل کہہ رہا ہے تو ٹھیک ہی کہہ رہا ہو گا نہ۔۔۔ دل سے ایک آواز آئی تھی۔۔۔ بازل کو اس کی شکل دیکھتے ہنسی روکنا مشکل ہوئی تو وہ قہقہہ لگا اٹھا۔۔۔ ثانیہ کو اس کی چلا کی سمجھ آئی تو غصے سے وہ کال ڈسکنیکٹ کرتے کرتے بازل کی آواز پہ رکی تھی۔۔۔۔

سوری سوری۔۔۔ پلیز کال بند مت کرنا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بھاڑ میں جائیں۔۔ واپس بیڈ پہ آ کے بیٹھتے ثانیہ کو خود پہ شدید غصہ آنے لگا جو بے وقوفوں کی طرح اس کی بات پہ یقین کر بیٹھی تھی۔۔

کل جاؤں گا۔۔ ویسے پیاری لگ رہی ہو۔۔ آنکھ مارتے باز ل نے بات بدلی۔۔

معلوم ہے۔۔۔ کسی کا پروول نہیں چاہیے۔۔ ایک اداسے بالوں کا جھٹکا دیتے ثانیہ نے جواب دیا۔۔ ویسے بھی اب تک وہ خود کو کمپوز کر چکی تھی۔۔



معلوم تھا تو پہلے میری تعریف نہ کرنے پہ مجھ پہ الزام کیوں لگا رہی تھی کہ اب تو اس کی بیوی ہوں اب کہاں تعریف کرے گا۔۔۔ برا سامنہ بناتے باز ل نے اس پہ چوٹ کی تو وہ حیران ہوئے بنانہ رہ سکی۔۔ دیکھا میں تو پہلے ہی کہتی تھی یہ شخص ٹیلی پیتھی بھی جانتا ہے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں ٹیلی پیج تھی تو نہیں جانتا میں لیکن تمہارے دل کا حال بتا سکتا ہوں۔۔ تمہارا چہرہ پڑھنا میرے لیے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔۔ فرضی کالر جھڑتے باز ل نے کہا تو ثانیہ ٹھنڈی آہ بھرتی رہ گئی۔۔ کیا اتنا آسان تھا اس کے چہرے کو پڑھنا۔۔ تھوڑی دیر تک دونوں نے باتیں کی تورات کے تین بجنے کو تھے۔۔ اور صبح تیار ہونے کے لیے پھر جلدی اٹھنا تھا اسی لیے الوداعی کلمات کہتے دونوں نے فون رکھ دیا تھا۔۔ بلاشبہ شادی کے دن بہت تھکا دینے والے ہوتے ہیں۔۔ اتنے بھاری ڈریس اور پھر ایک دو کلو کامیک اپ اففف۔۔ ثانیہ بیڈ سے چھلانگ مارتے واش روم کی طرف گئی تھی ابھی اسے سونے سے پہلے میک اپ بھی تو ریو کرنا تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp \_ 0335 7500595

بارات کا دن آیا تو بازل لوگ بارات لیتے گیارہ بجے لاہور سے نکل پڑے تھے۔۔۔ پہلے تو ان کا ارادہ جلدی نکلنے کو تھا لیکن پھر سہرا بندی میں کافی وقت لگ گیا تھا۔۔۔ دوسری طرف ثانیہ ملیحہ کے سنگ صبح کی پار لر گئی ہوئی تھی۔۔۔ عجیب ٹینشن سوار تھی سر پر۔۔۔ کوئی بھی کام ٹھیک سے نہ ہو رہا تھا۔۔۔ آج بھی جلدی میں وہ اپنا بیگ گھر ہی بھول آئی تھی اور اب ملیحہ وجی کو کال ملاتے گھر سے بیگ لانے کا کہہ رہی تھی جس میں ثانیہ کی کچھ ضرورت کی چیزیں پڑی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈارک مہرون رنگ کا لہنگا زیب تن کیے جس پہ گولڈن رنگ کا ہیمزورک ہوا تھا بالوں کو اچھے سے رول کر کے جوڑا بنانے کے بجائے بال کھولے گئے تھے کیونکہ بازل کی خواہش تھی ثانیہ اسے کھلے بالوں میں دلہن بنی ملے اور ثانیہ بھی اس بات سے خوب واقف تھی کہ بازل کو اس کے لمبے گھنے بال کتنے پسند تھے۔۔۔ بالوں کی درمیاں سے مانگ نکالی گئی تھی اور دونوں کندھوں پہ تھوڑے تھوڑے بال چھوڑے گئے تھے۔۔۔ لبوں پہ ڈیپ ریڈ لپسٹک لگائے، اور گردن میں لمبی سی مالا پہنے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ ایک پتلی اور باریک نتھلی پہنے،



## Posted On Kitab Nagri

ماتھے پہ جھومر لگائے وہ مکمل تیار تھی اور خوش بھی۔۔۔ بارات پہنچنے والی تھی اور اس سے پہلے انھیں ہال کے لیے نکلنا تھا اسی لیے جلدی جلدی چیزیں سمیٹتے ملیجہ اور ثانیہ دونوں مکمل تیار بیٹھی تھیں۔۔۔ انھیں پک کرنے کے لیے باسٹ نے آنا تھا جو بس پہنچنے ہی والا تھا۔۔۔ دوسری طرف بازل لوگ بھی اسلام آباد انٹر ہو چکے تھے۔۔۔

بارات پہنچی تو ہر سوں ایک شور برپا ہو گیا۔۔۔ ان کا استقبال پھولوں سے کیا گیا تھا۔۔۔ ہمدانی صاحب سامنے آئے تو جی گلے ملنے کے لیے آگے بڑھا جسے دیکھتے ہمدانی صاحب بھی اس سے بہت گرم جوشی سے ملے تھے۔۔۔ تھوڑی ہی دیر بعد ثانیہ کو سٹیج پہ لایا گیا تو سب نے زبردست قسم کی ہوٹنگ سٹارٹ کر دی۔۔۔ ثانیہ اور بازل بے ساختہ ایک دوسرے کو دیکھتے مسکرا اٹھے تھے اور اس حسیں لمحے کو کیمرے نے فوراً اپنی آنکھ میں قید کیا تھا۔۔۔ رسموں کا دور چلا تو تب تک شام کے پانچ بج چکے تھے اور انھیں واپسی کے لیے بھی نکلنا تھا اسی لیے رخصتی کرنے کا شور مچ گیا۔۔۔ آنسو تھے کہ رکنے کا نام نہ لے رہے تھے ثانیہ اور صالحہ بیگم ایک دوسرے کے گلے لگتے خوب روئی تھیں۔۔۔ وہ وجی اور صالحہ بیگم کو بہت مس کرنے والی تھی۔۔۔ بہن کی جدائی پہ وجی پہ رو پڑا تھا۔۔۔ پھر ملیں گے کرائم پارٹنر۔۔۔ ثانیہ کے سر پہ ہاتھ رکھتے وجی نے کہا تو ثانیہ روتے روتے ہنس پڑی۔۔۔

رخصتی ہوتے واپس آئے بازل لوگوں کو رات کے نو بج گئے تھے۔۔۔ ثانیہ کے ساتھ ملیجہ بھی آئی تھی جبکہ بازل کی طرف سے باسٹ بھی ساتھ ہی آیا تھا ویسے بھی ملیجہ کی طبیعت آج کل ناخوشگوار ہی رہتی تھی ایسے میں باسٹ اسے اکیلے بھیجنے کے حق میں نہ تھا۔۔۔ بازل گھر آیا تو چند ایک رسموں کے بعد سب لڑکوں نے اسے گھیر لیا تھا وہ جو جلد



## Posted On Kitab Nagri

سے جلد روم میں جانا چاہتا تھا سب میں پھنس کے رہ گیا تھا۔۔۔ ثانیہ کب سے بازل کا انتظار کرتے کرتے تھک چکی تھی۔۔۔ گھڑی پہ ٹک کی آواز ہوتے باراں بجے تو ثانیہ کی ہمت جواب دے گئی۔۔۔ اتنا بھاری بر کم ڈریس پہنے ٹیک لگائے اب تو کمر شدید دھکنے لگی تھی ایک تو ویسے پورا دن پارلر میں گزرا تھا اور پھر اتنے لمبے سفر کی مسافت نے اسے خاصا تھکا دیا تھا لیکن بازل کے آنے کے کوئی آثار نظر نہ آتے تھے۔۔۔

ایسے تو نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ غصے سے اٹھتے برابر اتے ثانیہ اپنے دلہن بننے کا خیال کیے بنا بیڈ سے اٹھی اور روم ڈور تک پہنچتے ہی روم کی اوپر سے کنڈی چڑھا دی۔۔۔ چاہتی تو وہ روم لا کر سے لا کر سکتی تھی پر ایسے میں بازل کیز کی مدد سے دروازہ کھول سکتا تھا اس لیے اوپر سے کنڈی چڑھانا بہتر سمجھا تھا جس پہ صرف اندر سے ہی دروازہ کھل سکتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

پورے کمر میں نظر پڑی تو روم کافی کھلا تھا۔۔۔ روم کے ایک سائڈ پہ چھوٹا سا سٹڈی روم تھا جس میں کتابوں کے شیلف کے علاوہ ایک سائڈ لیمپ اور ایک تھری سیٹر صوفہ تھا۔۔۔ روم کی دوسری طرف بالکونی تھی۔۔۔ یہ واحد جگہ تھی جسے دیکھتے ثانیہ کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا تھا۔۔۔ موسم کافی خوشگوار تھا اکتوبر کا اختتام چل رہا تھا ایسے میں راتیں سرد ہی ہوا کرتی تھیں۔۔۔ بازل کے روم کی بالکونی سے پورا گھر نظر آتا تھا۔۔۔ لان میں اس وقت مدھم روشنی تھی جبکہ گیٹ کے پاس بیٹھا گیٹ کیپر ہاتھوں میں گن پکڑے موبائل پہ کچھ دیکھنے میں مصروف تھا۔۔۔ ٹائم اتنی تیزی سے گزر رہا تھا کہ ثانیہ کو اپنی نیند روکنا مشکل محسوس ہوا۔۔۔ ابھی تک وہ اسی بھاری ڈریس

# Posted On Kitab Nagri

میں تھی سب سے پہلا خیال اسے فریش ہو کے کپڑے بدلنے کا آیا تو بالکونی سے واپس روم میں آتے الماری سے وہ کپڑے دیکھنے لگی جہاں سے مطلوبہ کپڑے اٹھاتے وہ واش روم کی جانب بڑھی تھی۔۔۔۔

بازل جو کب سے برداشت کرتے کرتے تنگ آچکا تھا بڑی مشکل سے سب سے جان چھڑاتے اوپر آیا۔ منہ پہ دونوں ہاتھ پھیڑتے اور کپڑوں کو اچھے سے سیٹ کرتے گلا کھنگارتے دروازے کے ہینڈل پہ ہاتھ رکھا تو روم لاکڈ تھا۔ ایک بار پھر ہینڈل گھایا لیکن یہ کیا وہ سچ میں لاکڈ تھا۔۔۔ اففف یہ کیا۔۔۔ یہ کیسے لاکڈ ہو سکتا تھا۔۔۔

ثانیہ کے نمبر پہ کال ملائی تو نمبر بند جا رہا تھا۔ یقیناً یہ سارا کام اس کا ہی تھا۔۔۔ غصے سے رگیں پھٹنے کو تھیں عجیب شادی ہوئی تھی اس کی بھی جس کو بات والے دن ہی روم سے نکال دیا گیا تھا۔۔۔ مرے قدم چلتے کچن میں آتے سب سے پہلے ڈراڑ سے اپنے روم کی کیز نکالتے دبے قدم اوپر آیا۔ اگر کوئی بھی اسے کیز ڈھونڈتے دیکھ لیتا تو سہی کٹ لگنی تھی اس کی اور اچھا خاصا مزاق بن جاتا۔ لیکن یہ کیا کیز گھمانے کے باوجود بھی روم نہ کھلا تھا تو مطلب روم کو چٹکی لگا کر بند کیا گیا تھا۔۔۔ تمہیں تو میں آج جان سے مار دوں گا ثانیہ۔۔۔ دونوں ہاتھوں کو آپس میں مس کرتے بازل روم ڈور کھولنے کی ترکیب ڈھونڈنے لگا۔ اسے اس وقت ٹھنڈے دماغ سے کام لینا تھا۔۔۔

باہر لان میں آیا تو اوپر جھانکنے پر اسے اپنی بالکنی کا دروازہ کھلا دکھائی دیا۔۔ ثانیہ یقیناً دروازہ بند کرنا بھول گئی تھی۔۔۔ اب مسئلہ یہ تھا کہ وہ اوپر کیسے چڑھتا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

خان بابا۔۔ گیٹ کیپر کو پکارتے وہ اب چلانے لگا تھا جو اس کی ایک ہی آواز پہ ہر بڑا کے اٹھے تھے۔۔ کیا ہوا۔۔  
کیا ہوا۔۔ چور آگیا کیا۔ حیران و پریشان ہوتے وہ ادھر ادھر دیکھنے لگے تو بازل اپنا سر تھام کے بیٹھ گیا۔۔

نہیں خان بابا۔۔ میں ہوں بازل۔۔ مجھے سیڑھی چاہیے روم لاک ہو گیا ہے تو اب بالکنی سے جاؤں گا۔۔ اونچا اونچا  
بولتے وہ خان بابا کو سمجھانے لگا جو بازل کو مشتوق نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔ اچھا ابھی لاتا ہوں کہتے وہ اندر  
کی طرف گئے۔۔ عجیب دن تھا وہ اپنے ہی گھر میں چوروں کی طرح گھنسن رہا تھا۔۔ خان بابا واپس آئے تو بازل  
نے انھیں سختی سے منع کیا کہ وہ یہ بات کسی کو نہ بتائیں گے۔۔ جی سر کہتے وہ پھر سے سو گئے تھے کیونکہ ان کا چھوٹا  
بیٹا اس وقت گیٹ پہ ڈیوٹی دے رہا تھا اس لیے وہ خود سو گئے تھے۔۔ واج مین سے سیڑھی لیتے وہ بالکنی میں کودا  
تو ثانیہ جو واش روم میں فریش ہو رہی تھی اسے کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی۔۔ روم تو اس نے لاکڈ کیا تھا تو  
یقیناً یہ اس کا وہم تھا اسی لیے سر جھٹکتے وہ پھر سے منہ پر سے میک اتارنے لگی۔۔ دس منٹ بعد روم میں واپس آئی  
تو روم کی لائٹس آف تھیں وہ تو لائٹس آن کر کے گئی تھی یہ کیا ہو رہا تھا۔۔ کسی نے اس کے منہ پہ پوری قوت  
سے ہاتھ رکھا تھا وہ جولاٹ آن کرنے کا سوچ رہی تھی گھبراتے فوراً دیوار کے ساتھ جا لگی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

روم کیوں لا کڈ کیا تھا ہاں۔۔ بازل کی گھمبیر آواز نے اس کی جان میں جان ڈالی تو وہ بازل کا ہاتھ اپنے منہ پر سے ہٹا گئی۔۔ وہ یقیناً غصے میں تھا اس لیے پنگا لینے کا رسک تو ثانیہ کسی صورت نہ لے سکتی تھی اور چلتے سوچ بچ بورڈ سے لائنس آن کرنے لگی

وہ۔۔ وہ مجھے ڈر لگ رہا تھا اوپر اکیلے تو تب کر دیا۔۔ چہرے پہ بلا کی معصومیت سجائے آنکھیں ٹپٹپاتے ثانیہ نے جواب دیا۔۔

ہممم اچھا تو یہ بات تھی۔۔ اسے معلوم تھا کہ ثانیہ جھوٹ بول رہی ہے لیکن غصہ کر کے وہ ثانیہ کا موڈ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ اس کے چہرے کی معصومیت نے پل بھر میں بازل کا غصہ اڑن چھو کر دیا۔۔

Kitab Nagri

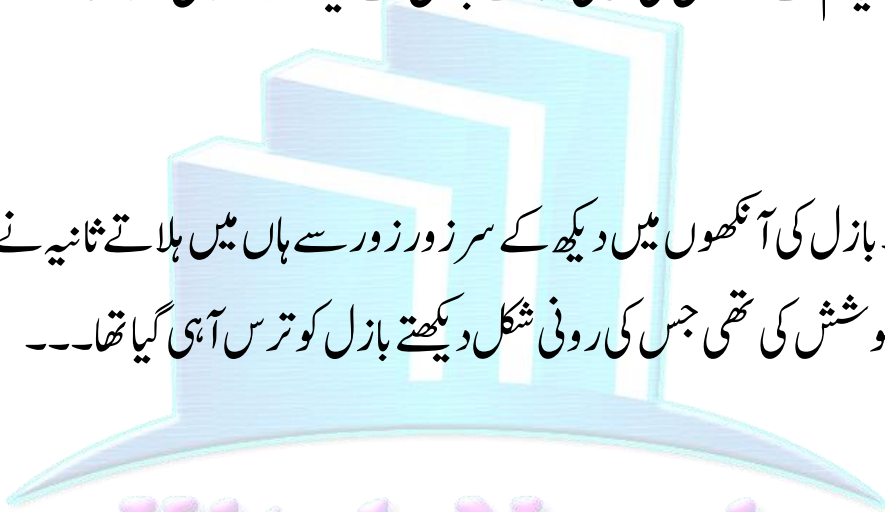
اور ڈریس کیوں چینج کیا۔۔ بازل کے اگلے سوال پہ ثانیہ کو اپنا آپ مجرم محسوس ہوا جو کوٹ کے کٹھڑے میں کھڑے ہوئے اپنی سچائی ثابت کرنے کے لیے مختلف جواز پیش کر رہا ہوتا ہے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔ وہ مجھے ڈریس بہت تنگ کر رہا تھا ایسا لگ رہا تھا کہ سانس بند ہو جائے گا تو پھر میں نے سوچا ڈریس چنچ کر کے دیکھتی ہوں ہو سکتا ہے اچھا محسوس کروں۔۔ ہاتھوں کو ہوا میں لہراتے بات سمجھاتے بازل کو ثانیہ کی کنڈیشن پہ ہنسی آرہی تھی جو زور درنگ لیے اندر سے ڈر بھی رہی تھی۔۔

اووو تو پھر اچھا محسوس کیا تم نے۔۔ اس کی کلائی تھامتے بازل نے ایک اور سوال داغا تھا۔۔

ہاں۔۔ بہت اچھا۔۔ بازل کی آنکھوں میں دیکھ کے سر زور زور سے ہاں میں ہلاتے ثانیہ نے اسے اپنی بات کا یقین دلانے کی پوری کوشش کی تھی جس کی رونی شکل دیکھتے بازل کو ترس آہی گیا تھا۔۔



اچھا ٹھیک ہے تم بیٹھو جا کے۔۔ بازل کے کہنے کی دیر تھی اور ثانیہ فوراً جاتے بھاگتے ہوئے بیڈ پہ بیٹھی تھی۔۔ بازل چہرے پہ ہاتھ رکھتے اپنی ہنسی دبا گیا۔۔ جیب میں ہاتھ ڈالتے رنگ ڈھونڈنا چاہی تو رنگ کہیں بھی نہ تھی۔۔ واسکٹ اتارتے ہر جگہ چیک کر لی پر رنگ نہیں تھی ثانیہ تو خاموش بیٹھے صرف اس کی کاروائی نوٹ کر رہی تھی جو باری باری سارے دراز کھولتے اب بیڈ کے نیچے کچھ تلاش کرنے میں مصروف تھا۔۔

آج کا دن ہی منحوس ہے۔۔ اونچا سا بڑبڑاتے بازل بیڈ پہ کے بیٹھ گیا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

اگر رنگ ڈھونڈ رہے ہیں تو سامنے ڈریسنگ ٹیبل پہ پڑی ہے۔۔ ثانیہ جب روم کا جائزہ لے رہی تھی تب اسے یہ رنگ ملی تھی۔۔ لیکن بازل اس قدر غصے میں تھا کہ سامنے پڑے ہوتے بھی اسے نظر نہ آئی تھی۔۔۔

اوو۔۔ سوری۔۔ ٹیبل پر سے رنگ اٹھاتے اس نے ثانیہ کا ہاتھ تھا مناجا ہا تو ثانیہ نے خوشی خوشی اپنا ہاتھ تھما دیا جس کی مخروطی انگلی میں اب ڈائمنڈ رنگ اور بھی پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

بیوٹیفل۔۔ ثانیہ کے ہاتھ میں مقید رنگ کو دیکھتے بازل نے مسکرا کر کہا تو ثانیہ بھی مسکراتے نظریں جھکا گئی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

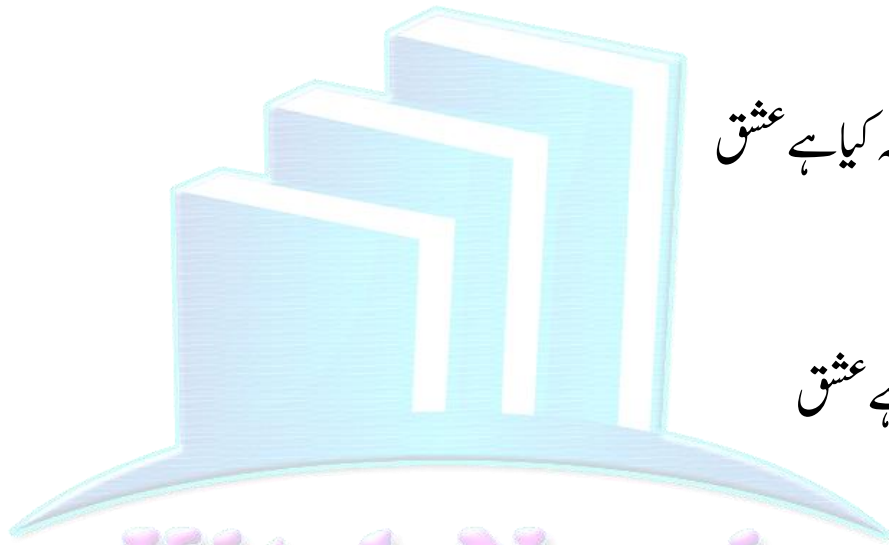
ویسے اگر تمہیں اتنا ہی ڈر لگ رہا تھا تو ڈورینچے سے لاک کرتی اوپر سے کنڈی کیوں چڑھائی۔۔ ثانیہ کا چہرہ تھوڑی سے پکڑتے بازل پھر سے انکوائری کرنے لگا۔۔۔

جلدی میں کچھ سمجھ ہی نہیں آئی مجھے۔۔ مسکین سی صورت بناتے وہ بازل کے سوالوں سے گھبرا رہے تھے۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

سچ سچ بتاؤ۔۔ یہ ڈر ہی تھا یا میرے لیٹ آنے کی سزا۔۔ بازل نے اب بلی چوہے کا کھیل ختم کرتے اسے اصل وجہ پوچھی تو دونوں کی نظروں کا تبادلہ ہوا تھا اور ایک ساتھ ہی دونوں کے خوشیوں سے بھرے قہقہے پورے کمرے میں گونجنے لگے۔



کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق

جان کا روگ ہے بلا ہے عشق

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو

سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق

عشق ہے طرز و طور عشق کے تئیں



## Posted On Kitab Nagri

کہیں بندہ کہیں خدا ہے عشق

عشق معشوق عشق عاشق ہے

یعنی اپنا ہی مبتلا ہے عشق

گر پرستش خدا کی ثابت کی

کسو صورت میں ہو بھلا ہے عشق

دل کش ایسا کہاں ہے دشمن جاں



www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

مدعی ہے پہ مدعا ہے عشق

ہے ہمارے بھی طور کا عاشق

جس کسی کو کہیں ہوا ہے عشق

کوئی خواہاں نہیں محبت کا

تو کہے جنس ناروا ہے عشق

میرؔ جی زرد ہوتے جاتے ہو

کیا کہیں تم نے بھی کیا ہے عشق



## Posted On Kitab Nagri

میر تقی میر

-----

-----

پوری مار کی کو گرے اور وائٹ پھولوں سے سجایا گیا تھا۔۔ جگہ جگہ لگی لائٹ اور رات کا یہ خوشگوار موسم سب کے ہی موڈ اچھے کیے ہوئے تھا۔

بازل ثانیہ کا ہاتھ پکڑتے گانا گانا شروع ہوا تو سب ہی ان کی طرف دیکھتے واہ واہ کراٹھے۔۔۔ ثانیہ کا ہاتھ تھامے اور ایک ہاتھ سے مائک پکڑے بازل اپنی خوبصورت آواز میں گانا گاتے سب کے چہرے پہ سائل لے آیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

نظریں لاکھ چڑائے کوئی صنم سے

آہی جاتا ہے دل جس پہ آنا ہوتا ہے

## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ کو ایک ہاتھ سے تھامے گول گول گھمائے بازل فضا میں سر بکھیرنے لگا۔۔ تمام مہمان ہر چیز سے بے خبر صرف ان دونوں کو دیکھنے میں مگن تھے جو اس وقت چاند اور سورج کی جوڑی معلوم ہوتے تھے۔۔۔ ثانیہ نے گرے رنگ کی لانگ میکسی زیب تن کر رکھی تھی جبکہ بازل بھی اس وقت گرے رنگ کا ہی تھری پیس پہنے ہوئے تھا۔۔

Hey everybody!! Lets sing with me ..

اونچی آواز میں بولے وہ پھر سر بکھیرنا لگا جس کا ساتھ دیتے باقی سب بھی گانے کے بول کے ساتھ سر ملائے بازل کا ساتھ دینے لگے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنو کسی شاعر نے یہ کہا بہت خوب

منع کرے دنیا لیکن میرے محبوب

وہ چھلک جاتا ہے جو پامنا ہوتا ہے

## Posted On Kitab Nagri

پیار دیوانہ ہوتا ہے مستانہ ہوتا ہے

ثانیہ کی طرف میں دیکھتے تھوڑا جھکتے بازل نے آنکھ ماری تھی۔۔ وہ جو کب سے شرمائے بازل کے ساتھ ڈانس کرتے ہلقان ہو رہی تھی بازل کی حرکت دیکھتے اپنی ہنسی چھپانے کے لیے سر جھکا گئی تھی۔۔

ہنی مون کے لیے بازل اور ثانیہ سکر دو گئے تھے۔۔ رہنے کے لیے بازل نے کوئی ہوٹل بک نہ کرایا تھا تو پھر وہ کدھر رہنے والے تھے۔۔

ہم کہاں سٹے کریں گے بازل۔۔ ایئر پورٹ سے نکلتے ثانیہ نے بہت تجسس سے پوچھا وہ جو موبائل پہ خالد سے بات کرنے میں مصروف تھا ثانیہ کی بات پہ دھیمے سے مسکرایا اور اسے خاموش رہنے کا اشارہ دیا جس پہ وہ صرف کندھے اچکا کے رہ گئی۔ لیکن ایک گھنٹے بعد ہی بازل اسے ایک خوبصورت سے کالج میں لایا تھا۔۔ آس پاس پہاڑ ہی پہاڑ تھے۔۔ کالج کے باہر کا منظر دل چھو لینے والا تھا جہاں دائیں طرف پانی پہاڑوں سے ایک آبشار کی صورت میں بہہ رہا تھا۔۔ پرندوں کا چڑچڑانا اور آسمان پہ برستے بادل ثانیہ تو ایک نظر میں ہی اس جگہ کی دیوانی ہو گئی تھی

## Posted On Kitab Nagri

۔۔ اور جب بازل نے گھر کے کاغذات اس کے سامنے کیے تو اس پہ اپنا نام دیکھتے آنکھوں میں خوشی کے آنسو آئے تھے۔۔۔

اسے آج بھی یاد تھا ٹپ کے وقت اس نے بازل کو بتایا تھا کہ اس کہ بہت خواہش تھی کہ پہاڑوں میں ایک گھر ہوتا۔ اور بازل نے اس کی یہ خواہش پوری کرتے اسے خوش کر دیا تھا۔ وہ محسن تھا اس کا جو اس کی ہر خواہش کا بہت احترام کرتا تھا۔۔۔

کیسا لگا۔۔۔



بہت خوبصورت۔۔ بہتے پانی کو دیکھتے ثانیہ نے بازل کے کندھے پہ سر رکھتے جواب دیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلکل تمہاری طرح۔۔ ثانیہ کے گال مڑوڑتے بازل نے اسے تنگ کیا تو وہ چلاتے اس پہ اب مکوں کی برسات کر رہی تھی اور بازل خوشی خوشی اس کے ہلکے پھلکے مکے کھا رہا تھا۔۔۔۔ زندگی بہت خوبصورت تھی۔۔۔ اور جب ایک چاہنے والا پار ٹنر ہو تو اور بھی خوبصورت بن جاتی ہے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں

مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں

علامہ اقبال



تین ماہ بعد

ثانیہ اور بازل کی شادی کو تین ماہ گزر چکے تھے۔۔ اس دوران وہ اکثر بازل کے ساتھ جاتے و جی اور صالحہ بیگم سے مل آیا کرتی تھی۔۔ ہمدانی صاحب نے وجی کا رشتہ قبول کر لیا تھا اور تین چار دن بعد وجی اور حجاب کا نکاح تھا ایسے میں کوئی تھا جو مسلسل وجی کو اپنی نظروں میں رکھے ہوئے تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

فہیم تم اس شخص کا پیچھا کرو گے یہ کہاں جاتا ہے۔۔ کیا کرتا ہے کس سے ملتا ہے ایک ایک پل کی خبر چاہئے مجھے تم سمجھ رہے ہونا۔۔۔

یس میم۔۔ لیکن اگر سر کو پتا چل گیا تو۔۔ فہیم فز الوگوں کا خاص ملازم ہونے کے ساتھ ساتھ ابراہیم صاحب کا بہت وفادار بھی تھا ایسے میں فز کے لیے خفیہ کام کرتے اسے ڈر بھی لگ رہا تھا۔۔

بابا کو کون بتائے گا تم یا میں۔۔ ہاں۔۔ جب انھیں پتا ہی نہیں چلے گا تو مسئلہ کس بات کا۔۔ تم میرا کام کرو گے یادو تین کتے چھوڑ دوں تم پہ۔۔ فز نے غرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔۔

نہیں میم میں کروں گا۔۔ آپ بس مجھے ایک دو دن دیں۔۔ میں پتا لگواتا ہوں۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے۔۔ اب دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔ فہیم کو روم سے باہر بھیجتے فز اسگریٹ کے کش لگاتے آنکھیں موند گئی۔۔ ہجر کی گھڑیاں ختم ہوئی وجی شاہ زین۔۔ سگریٹ کو ایش ٹرے میں مسلتے وہ اپنا اگلا لاہ عمل سوچنے لگی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نکاح ہونے میں صرف ایک دن باقی تھا ایسے میں برائڈل ڈریس و جی حجاب کے لیے اپنی مرضی کا خرید کر اسے بھیجنا چاہتا تھا۔۔۔ وہ اس وقت بہت بڑی تھا لیکن پھر بھی وہ حجاب کے لیے شاپنگ کرنا چاہتا تھا۔۔۔ ایک دوکان میں اسے بہت ہی نفیس اور خوب صورت جوڑہ پسند نظر آیا۔۔۔ ٹی پنک لہنگے پر بہت ہی محنت سے دپکے کا کام کیا گیا تھا۔ اور گولڈن کلر کی کام دار چولی دیکھتے ہی اسی حجاب کا نازک سراپا یاد آ گیا۔۔۔ لب خود بخود مسکرانے لگے تھے۔۔۔

Kitab Nagri

آاا ایسے کریں آپ یہ ڈریس پیک کر دیں۔ شاپ کیپر کو قیمت ادا کرتے شاپنگ بیگ اٹھائے وہ مال سے باہر آ گیا۔۔۔ دوپہر کا وقت تھا اور بہت زیادہ دھوپ ہونے کی وجہ سے وجی نے آنکھوں پہ سن گلاس لگا رکھے تھے۔۔۔ پارکنگ ایریا میں آتے کار کی کیز سے فرنٹ ڈور کھولا تو کار کے سائڈ مرر سے اسے کسی جانے پہچانے شخص کا گمان ہوا۔۔۔ پیچھے مڑ کے دیکھنے پہ جب کوئی بھی نظر نہ آیا تو وہ اپنا وہم سمجھتے ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھتا کار بھگاتا حجاب کا نمبر ملانے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ثانیہ اور نازش بیگم اس وقت کچن میں ناشتہ بنانے میں مصروف تھیں۔۔۔ آج سنڈے تھا اور سب گھر پر ہی تھے ویسے بھی کل حجاب کا نکاح تھا ایسے میں اتنے کام تھے کہ بازل زیادہ تر گھر ہی ہوا کرتا تھا۔۔۔ شادی کے بعد ان گزرے تین ماہ میں بہت کچھ بدلا تھا۔۔۔ ہر سنڈے کو ثانیہ ملازمہ کو کچن سے نکال کے نازش بیگم کے ساتھ مل کر خود ناشتہ بنایا کرتی تھی ورنہ عموماً ناشتہ ملازم ہی بنایا کرتے تھے۔۔۔ ہاں رات کا کھانا ثانیہ کی ذمہ داری تھی۔۔۔ ویسے تو گھر میں خانساں ہر وقت ہوا کرتے تھے لیکن پھر بھی ثانیہ کو سب کے لیے خود ناشتہ بنانا اچھا لگتا تھا۔۔۔ اب بھی وہ اور نازش بیگم الو کے پر اٹھے بنانے کے ساتھ ساتھ حلوہ پڑی، چنے اور چائے بنا رہی تھیں۔۔۔

ادھر لاؤ ثانیہ یہ مجھے دو بیٹا۔۔۔ اور جلدی سے سب کو ڈائینگ ٹیبل پہ بلا کر لاؤ سب ریڈی ہے۔۔۔ ٹھنڈہ ہو جائے گا۔۔۔ ثانیہ جو آخری پر اٹھا اتار تے پلیٹ میں رکھ رہی تھی نازش بیگم کی بات پہ جی اچھا کہتے کچن سے باہر نکل آئی۔۔۔ سامنے سے ہی اسے حجاب اور ہمدانی صاحب آتے دکھائے دیئے تھے۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

السلام و علیکم بابا۔۔ ہمدانی صاحب کے آگے سر جھکایا تو انھوں نے ثانیہ کے سر پہ شفقت سے ہاتھ رکھا تھا۔۔ یہ ہمدانی صاحب کی ہی خواہش تھی کہ ثانیہ انھیں بابا کہا کرے جن کا کہنا تھا میری صرف ایک بیٹی نہیں بلکہ دو دو بیٹیاں ہیں۔۔ بڑی بیٹی ثانیہ اور چھوٹی حجاب۔۔

وعلیکم اسلام بچے۔۔ جیتی رہو۔۔ محبت سے اس کے سر پہ ہاتھ پھیر کے دعا دیتے ہمدانی صاحب ڈائینگ ٹیبل سے چمیر پیچھے کرتے اس پہ بیٹھ گئے۔۔ حجاب بھی شرمیلی سی مسکراہٹ لیتے ان کی ساتھ والی چمیر پہ ہی بیٹھ گئی تھی۔۔ آج کل ویسے بھی وہ بہت پرسکون رہا کرتی تھی۔۔

ارے ثانیہ تم ابھی تک یہاں کھڑی ہو جلدی سے بازل کو بلا کر لاؤ نا جانے ابھی تک جاگا بھی ہے یا نہیں۔۔ نازش بیگم جو ملازمہ کے ساتھ تمام لوازمات لاتے ٹیبل پہ لا کر رکھ رہی تھیں ثانیہ کو ادھر ہی کھڑا دیکھتے کہنے لگی۔۔

www.kitabnagri.com

او۔۔ میں ابھی گئی۔۔ اپنے سر پہ ہلکی سے چپٹ رسید کرتے ثانیہ اوپر کی طرف دوڑی تھی۔۔ صبح نیچے آنے سے پہلے وہ بازل کو جگا کر آئی تھی لیکن پھر بھی ابھی تک وہ نیچے نہ آیا تھا۔۔ روم کا دروازہ کھولا تو اندر کوئی نہ تھا واش روم سے آتی پانی کی آواز پہ وہ بیڈ پہ ہی بیٹھ گئی تھی یقیناً وہ باتھ لے رہا تھا۔۔ روم کی ہر چیز پھیلی پڑی تھی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ایک کپڑے نکالنے تھے اس کے لیے سارے ڈریسنگ روم کا ستیاناس کر دیا۔۔۔ کمر پہ ہاتھ رکھتے ثانیہ کو بازل پہ شدید غصہ آ رہا تھا جس کی ٹائی صوفے کے پاس نیچے گری پڑی تھی۔۔۔ الماری پوری کھلی تھی۔۔۔ اتنی مشکل اور ٹائم لگا کر اس نے بازل کی ساری شرٹس تہہ کر کے رکھی تھیں جو اس وقت ساری آگے پیچھے ہوئی پڑی تھیں۔۔۔ ان تین ماہ میں اس نے بہت کوشش کی تھی کہ بازل روم کو ایٹ لیسٹ اچھی کنڈیشن میں رہنے دیا کرے لیکن شاید اس کی یہ خواہش خواہش ہی رہ جانا تھی۔۔۔

آج تو نہیں چھوڑوں گی۔۔۔ گھر کو جنگل بنا کر رکھا ہوا ہے بازل نے۔۔۔ مجال ہے جو کوئی بھی چیز اپنی جگہ پہ رہنے دیتے ہوں۔۔۔ بیڈ سے برش اٹھاتے ثانیہ نے ٹیبل پہ رکھا تو تب بازل بھی واش روم سے باہر آچکا تھا۔۔۔ ٹاول کو سر پہ رکھے اپنے بال خشک کرتے گنگناتے وہ ثانیہ تک آیا تھا اور وہی ٹاول اس کے سر پہ رکھے اس کے سارے بال بگاڑنے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بازل۔۔۔۔۔۔۔ بازل کے سینے پہ ہاتھ رکھتے اسے پوری قوت سے پیچھے کرتے ثانیہ چلائی تھی جس کی پرواہ کیے بغیر بازل مسکراتا بیڈ پہ اوندھے منہ لیٹ گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ روم کی حالت دیکھی ہے کیا آپ نے۔۔۔ صبح سارا سیٹ کر کے گئی تھی میں اور اب دیکھیں ہر چیز بکھری پڑی ہے۔۔۔ آخر ہر چیز پھیلانے کا کیا تک بنتا ہے۔۔۔ غصے سے برہم ہوتے وہ اپنے چہرے سے ٹاول اتارتے اسے واپس واش روم میں ہینگ کر آئی۔۔۔

اور خبردار ٹاول کو آئندہ روم میں لے کر آئے آپ تو۔۔۔ سب کیا سوچیں گے کہ کتنا گنداروم رہتا ہے ہمارا۔۔۔ باتوں باتوں میں وہ یہ تک بھول گئی تھی کہ وہ بازل کو ناشتے کے لیے بلانے آئی تھی۔۔۔

یاراب پلینز لیکچر مت دینے شروع ہو جانا۔۔۔ مجھ سے نہیں رکھی جاتی ہر چیز سجا سجا کے۔۔۔ بیڈ سے اٹھ کے بیٹھتے بازل نے ثانیہ کا ہاتھ تھامتے اسے بھی اپنے ساتھ بٹھایا تھا جو ناراض سی شکل بناتے بازل کو اس وقت بہت کیوٹ لگ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ کو نہیں پتا بازل۔۔۔ جب بھی کام والی آتی ہے روم کی حالت دیکھتے ایسی شکل بناتی ہے جیسے کہنا چاہ رہی ہو اتنا گندا تو بچوں کا روم بھی نہیں ہوتا جتنا آپ کا۔۔۔ کیا سوچتی ہو گی وہ۔۔۔ خفاسی آواز میں بولتے وہ بازل سے شکوہ کرنے لگی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

یہی کہتی ہوگی۔۔۔ کتنی خوش قسمت ہیں ثانیہ بی بی جنہیں اتنا خوبصورت شوہر ملا۔۔۔ وہ تو جلتی ہے تمہارے سے کہ کاش اس کا شوہر بھی ایسا ہوتا۔۔۔ ثانیہ کا ہاتھ تھامتے وہ اتنی معصومیت سے بول رہا تھا جیسے واقع بات میں بہت سچائی ہو۔۔۔۔۔

کوئی باتیں بنانا آپ سے سیکھے۔۔۔ اف۔۔۔ میرے اللہ میں آپ کو ناشتے کے لیے بلانے آئی تھی اور آپ نے مجھے باتوں میں لگاتے سب بھلا ہی دیا۔۔۔ سر پہ ہاتھ مارتے ثانیہ نے بازل کا بازو پکڑتے اسے بھی باہر کی طرف گھیسٹا تھا جو خراماں خراماں چلتے روم سے باہر آتے جلدی جلدی سیڑھیاں پھلانگنے لگا۔۔۔ سب ٹیبل پہ باتیں کرنے میں مصروف تھے ابھی تک کسی نے بھی ناشتہ نہ کیا تھا۔۔۔

نیند پوری ہو گئی شہزادہ بازل کی۔۔۔ کوئی خلل تو پیدا نہیں ہوا نہ آپ کی نیند میں۔۔۔ بازل کے چیر پھٹنے کی دیر تھی کہ ہمدانی صاحب نے اس پہ ہنسی مزاق کرتے چوٹ کی تھی۔۔۔۔۔

میں تو کب سے ریڈی تھا بابا۔۔۔ آپ کی بہونے ہی پاس بٹھالیا تھا کہ باتیں کرو مجھ سے۔۔۔ پلیٹ میں پراٹھا رکھتے بازل نے اتنی صفائی سے جھوٹ بولا کہ ثانیہ تو اس کی اکیٹنگ پہ عیش عیش کراٹھی تھی۔۔۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

نہیں بابا۔۔ میں تو کب سے ان کے ریڈی ہونے کا ویٹ کر رہی تھی۔۔ اوپر سے روم اس قدر انھوں نے پھیلا رکھا تھا کوئی بھی چیز اپنی جگہ پہ نہ تھی۔۔ بازل کو آنکھوں سے گھورتے ثانیہ نے اپنی صفائی پیش کی تو سب مدھم سا ہنس پڑے تھے۔۔۔

تم پریشان مت ہو بیٹا۔۔ ہم جانتے ہیں کہ بازل کا ہی کیا دھرا ہو گا سب۔۔ اپنی اولاد سے واقف ہوتے ہیں سب۔۔ چائے کا کپ لبوں سے لگاتے ہمدانی صاحب بھی ثانیہ کے حق میں بولے تھے۔۔۔

واہ بابا۔۔ بہو کیا آگئی آپ نے تو پارٹی ہی بدل لی۔۔ دس ازناٹ فیئر۔۔ بازل کی بات پہ ثانیہ چہرے پہ ہاتھ رکھتے ہنسی چھپانے لگی۔۔ اب یقیناً بازل کا مظلوموں والا ڈرامہ شروع ہو جانا تھا کہ وہ کیسے اپنا ہر کام بہت محنت سے کرتا ہے۔۔ وہ ہر چیز اپنی جگہ پہ ہی رکھتا ہے پر چیزیں خود ہی غائب ہو جاتی ہیں۔۔ روم کی صفائی کا خیال وہ ثانیہ سے زیادہ رکھتا اور اس طرح کے بہت سے جواز جن کا نہ سر ہوتا تھا اور نہ پیر۔۔ ایسے ہی ہلکی پھلکی نوک جھوک میں ناشتہ کیا گیا تھا اور پھر کل کے فنکشن سے ریلیٹڈ باتیں ہونے لگیں۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

پورے دن بازل نکاح کے انتظامات سنبھالتا رہا تھا ویسے بھی زیادہ گیسٹ نہیں تھے اس کی نکاح کا فنکشن باہر لان میں ہی کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اب بھی اسی میں بڑی وہ دن بھر اوپر روم میں نہ آیا تھا۔ رات کے نو بج رہے تھے فریش ہوتے ثانیہ سٹی روم میں آگئی تھی جہاں ٹیبل پہ بیٹھتے سائڈ لیپ آن کرتے وہ اپنی ڈائری دیکھنے لگی۔۔۔ ہنی مون سے واپسی پہ جب پہلی بار وہ اسلام آباد گئی تھی تو اپنی ڈائری بھی ساتھ لے آئی تھی۔۔۔ پھر کام کی اس قدر مصروفیت تھی کہ لکھنے کا ٹائم ہی نہ مل سکا تھا۔۔۔ یہ ڈائری کانج لائف سے اس کے پاس تھی۔۔۔ اپنی ہر خوشی اور ہر غم وہ اس میں لکھا کرتی تھی۔۔۔ اب بھی لکھتے اسے ایک واقع یاد آیا تھا جب ہنی مون مون پہ وہ سکر دو گئے تھے۔۔۔ وہ گھریا آتے ہی ثانیہ کے عنابی لبوں کو خوبصورت مسکراہٹ نے چھوا۔۔۔ کبھی خوابوں میں سوچا کرتی تھی وہ پہاڑوں پہ گھرا اور اب وہ حقیقت میں ایسے گھر کی مالک تھی۔۔۔ اور پھر پہاڑی علاقوں پہ پڑتی برف۔۔۔ اسے آج بھی یاد تھا ایسے ہی ایک دن شدید برف باری تھی بازل باہر کچھ کھانے کے لیے لینے گیا تھا جب کہ ثانیہ باہر پڑی برف پہ گول گول گھومتے جھوم رہی تھی۔۔۔ برف باری کی اس قدر شوقین تھی کہ کبھی برف پہ لیٹ جاتی تھی تو کبھی پھر گول گول گھومتے اونچی اونچی آوازیں لگانے لگتی جن کی گونج پہاڑوں سے ٹکراتے اور بھی زیادہ ہو جاتی تھی۔۔۔ ٹھنڈ کے مارے منہ سے دھواں نکل رہا تھا۔۔۔ وقت کا اندازہ تب ہو جب دور سے اسے اذان کی آواز سنائی دی۔۔۔ مغرب کا وقت تھا اور شام کا سایا ہر سوں لہرا رہا تھا۔۔۔ بار بار برف پہ گرنے کی وجہ سے گیلے ہو چکے تھے بازل بھی آنے ہی والا تھا اگر وہ اسے اس قدر ٹھنڈ میں باہر دیکھ لیتا تو بہت ڈانٹ پڑنی تھی اسی لیے جلدی جلدی بھاگتے وہ گھر کے اندر آتے روم کی طرف بڑھی تھی۔۔۔ ارادہ بیگ سے اپنے کپڑے نکالنے کا تھا لیکن سامنے بازل کا ہوڈی اور ٹراؤزر دیکھتے اس نے بازل کے کپڑے پہننے کا ارادہ کیا۔۔۔ گھر میں بھی اکثر وہ ایسے ہی کیا کرتی تھی وجہ کی کوئی بھی شرٹ جو اسے اچھی لگتی تھی پہن لیا کرتی تھی اور وجہ غصہ کرتا رہ جاتا تھا۔۔۔ واش روم

## Posted On Kitab Nagri

میں جاتے باتھ لے کر جب نکلی تھی اور آئینے میں اپنا عکس دیکھتے خود ہی ہنس پڑی تھی۔۔ ہوڈی اس کے گھٹنوں کو چھو رہی تھی جن کے بازو اس قدر لمبے تھے کہ ان کو فولڈ کر کر کے بھی وہ تنگ آچکی تھی۔۔ ایسا ہی کچھ حال ٹراؤزر کا بھی تھا جسے فولڈ کرتے اپنا عکس دیکھتے اسے شدید ہنسی آنے لگی۔۔ بازو کے کپڑے کھلے ہونے کی وجہ سے وہ بالکل ان میں چھپ گئی تھی۔۔ کھلے تو اسے وجہ کی بھی ہوا کرتے تھے پر اتنے نہیں کیونکہ بازو وجہ کی نسبت جسامت میں تھوڑا زیادہ ہیلدی تھا۔۔

ایسے تو بہت ہی جھلی لگ رہی ہوں۔۔ بازو نے دیکھ لیا تو خوب مزاق بنے گا۔۔ ایسے کرتی ہوں ان کے آنے سے پہلے چینج کر لیتی ہوں۔۔ شیشے کے سامنے سے ہٹی مڑی ہی تھی لیکن روم کے دروازے سے اندر آتے بازو کو دیکھ کر رک گئی۔۔ وہ جو سامان ٹیبل پہ رکھتے ثانیہ کو بلانے سامنے کی طرف دیکھ رہا تھا ثانیہ کو اپنے کپڑوں میں دیکھتے منہ پہ دونوں ہاتھ رکھتے ہنسی سے لوٹ پوٹ ہوتے زمین پہ بیٹھتے چلا گیا۔۔ پیاری تو وہ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔ ٹھنڈ زیادہ ہونے کی وجہ سے اس نے گیلے بالوں کے اوپر ہی کیپ پہن لی تھی اور ٹھنڈ کی وجہ سے ناک سرخ پڑ رہی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

اتنی اچھی تو لگ رہی ہوں۔۔ بازو کے پاس آتے ثانیہ نے خود ہی اپنی تعریف کی۔۔ اس کا ماننا تھا اپنی تعریف پہلے خود ہی کر دینی چاہیے تاکہ اگلا بھی آپ کی ہاں میں ہاں ملاتا آپ کے ہی گن گائے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تو میں نے کب کہا کہ بری لگ رہی ہو۔۔ زمین سے اٹھتے ثانیہ کو ساتھ لیتے وہ دونوں صوفے پہ بیٹھ گئے۔۔۔ بازل نے جان پوچھ کے ثانیہ کا ناک دباتے کہا تھا جس پہ گند اسامہ بنائے وہ بد مزہ ہوئی تھی۔۔۔

تو پھر ہنسے کیوں۔۔۔ ثانیہ کی سوئی اب تک ادھر ہی اٹکی دیکھ کے بازل نے اس کے بازو اور ٹراؤزر کی طرف اشارہ کیا جو اس قدر فولڈ کیا گیا تھا کہ بازل کو ہنسی آگئی تھی۔۔ ایسے کپڑوں میں ثانیہ جیسی دو بھی آرام سے آجانی تھیں۔۔۔

اویہ۔۔۔ اب کوئی جگاڑ تو لگانا تھا نا۔۔ اس لیے بس۔۔ ہوا میں ہاتھ ہلاتے بات کرتے وہ کوئی چھوٹی سے بچی لگ رہی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں۔۔۔ یہ تو ہے۔۔ اس کی ہیزل گرے آنکھوں میں دیکھتے بازل سر سے کیپ اتارتے اس کے بال سنوارنے لگا جن سے آتی شیمپو کی خوشبو اسے بہت بھلی لگ رہی تھی۔۔ باہر گئی تھی کیا۔ اس کی بالوں کی لٹ کو زور سے پکڑتے بازل نے سوال کیا۔ جس پہ گڑ بڑاتے ثانیہ نظریں جھکا گئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں تو۔۔ مدھم آواز میں جھوٹ بولتے وہ نظریں ملانے سے پرہیز کرنے لگی۔۔ وہ یہاں آنے کے بعد بہت بار بازل سے باہر برف میں جانے کی فرمائش کر چکی تھی لیکن ہر بار بازل نے منع کر دیا تھا اب ایسے میں جب بازل بھی نہیں تھا تو اس نے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھایا تھا۔۔ لیکن اب ٹھنڈ سے بری حالت ہو رہی تھی۔۔

تم جانتی ہو جانم مجھ سے جھوٹ نہیں بول سکتی۔۔ ثانیہ کا چہرہ تھوڑی سے اوپر کرتے بازل گویا ہوا۔۔ آتے ہوئے وہ برف پہ جگہ جگہ جوتے کے نشان دیکھ چکا تھا۔۔ یقیناً یہ کسی اور کی نہیں بلکہ ثانیہ کی کارستانی تھی۔۔۔ اکتوبر کا اختتام تھا اور ایسے میں پچھلے دو دنوں سے موسم بہت خراب ہونے کی وجہ سے شدید بر فباری ہو رہی تھی یہاں کے رہائشی لوگ تو ایسی ٹھنڈ کے عادی تھی لیکن ثانیہ کے لیے یہ سردی بہت بری ثابت ہو سکتی تھی اسی لیے وہ ہنی مون ٹرپ کم کرتے دو دن بعد کے ٹکٹس کروا چکا تھا۔۔

سوری۔۔ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لیے ثانیہ نے اعتراف جرم کیا۔۔ جانتی تھی اس شخص سے جھوٹ بولنا اس کے بس کی بات نہیں ہے اور پھر شادی کے بعد پہلی بار بازل کی آنکھوں میں اس نے ناراضگی دیکھی تھی اس کے خفا ہو جانے کا سوچتے ہی رونا آنے لگا

# Posted On Kitab Nagri

ارے یار۔۔ اچھا ٹھیک ہے نہیں کہہ رہا میں۔ کچھ جو جی چاہے کرو۔۔ ثانیہ کے آنسو دیکھتے وہ تو پریشان ہی ہو گیا تھا ایسے میں ہار مانتا کان پہ ہاتھ رکھتے معافی مانگے لگا۔۔

[illegible]

رات کے دس بجے بازل فارغ ہوا تو سیدھا روم میں آتے تھکن سے نڈھال بیڈ پہ لیٹتے اپنا وجود ڈھیلا چھوڑا۔۔۔

اس کے اس طرح چھلانگ مار کے لیٹنے پہ ثانیہ جو ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی سوئی تھی فوراً سے گڑ بڑاتے اٹھتے ادھر ادھر دیکھنے لگی۔۔۔ لیمپ کی مدھم روشنی میں اسے بیڈ پہ اپنے ساتھ کسی اور وجود کا بھی گمان ہوا تھا لیکن نیند اس قدر غالب تھی کہ وہ کچھ سمجھ ہی نہ پائی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

کون ہو تم۔۔۔ مشکوک آواز میں پوچھتے وہ بازل کو حیران کر گئی۔۔۔ لیکن اگلے ہی پل اس کی آنکھوں میں سرخی دیکھتے جو یقیناً نیند کی وجہ سے تھی بازل ساری بات سمجھ گیا۔۔۔

اچھا دھاری ناگ۔۔۔۔۔ ثانیہ کے کان کے پاس سرگوشی نما آواز میں بولتے پیچھے ہوا تو ثانیہ کی آنکھیں حیرت سے کھلی دیکھ کے بازل نے اپنے چہرے کے تاثرات اور بھی سنجیدہ کر لیے۔۔۔

کیوں آئے ہو۔۔۔ بازل کی بات پہ انتہائی معصومانہ انداز سے پوچھتے ڈر کے مارے ثانیہ ایک انچ پیچھے ہوئی۔۔۔

تمہارا خون پینے۔۔۔ رازدانہ انداز میں کہتے بازل ایک انچ آگے ہوتے ثانیہ کو اور ڈرانے لگا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔۔ سہمے ہوئے لہجے میں گویا ہوئے ثانیہ کی طرف سے ایک اور سوال آیا تو بازل کو اپنی مسکراہٹ روکنا مشکل محسوس ہوئی۔۔۔



# Posted On Kitab Nagri

تم نے۔۔ تم نے میرا چین چین لیا ہے۔۔۔ مجھے اپنی محبت اور حسن کا اس قدر گرویدہ بنا دیا ہے کہ مجھے تمہارے بغیر اب کچھ نظر ہی نہیں آتا۔ اور اب مجھ سے پوچھ رہی ہو کہ کیا بگاڑا ہے۔۔ ایک انچ اور آگے ہوتے بازل نے ثانیہ کی آنکھوں میں خوف دیکھا تھا جو نیند میں واقع اسے ناگ سمجھے ڈر رہی تھی اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتا ثانیہ گھبراتے پیچھے ہوتے گرنے لگی تھی۔ اگر بازل بروقت اسے تھام نہ لیتا تو یقیناً اس وقت بیڈ سے گرتے وہ اپنی ہڈیوں کو تھوڑا بہت تو نقصان پہنچا ہی چکی ہوتی۔۔۔

آ۔۔۔۔۔ ڈر سے آنکھیں بند کرتے وہ چلائی تھی۔ وہ جو تھوڑی بہت نیند کی مدہوشی تھی وہ بھی اڑن چھو ہو چکی تھی۔۔ آنکھیں کھولے اپنے آپ کو بازل کے حصار میں پایا تو فوراً بدک کے پیچھے ہوئی۔۔

ابھی کیا ہوا تھا۔۔ بازل سے پوچھتے وہ بیڈ پہ صحیح سے کر کے بیٹھی تاکہ پھر سے گرنہ جائے۔۔

زلزلہ آیا تھا۔۔ سکون سے جواب دیتے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے اپنے دونوں ہاتھ سر کے نیچے باندھتے بازل  
ثانیہ کی طرف دیکھتے بولا۔۔

او۔۔۔ لبوں سے زیر و کان نشان بناتے او کرتے وہ واقع حیران ہوئی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بہت تیز تھا کیا۔۔۔ پھر تو نہیں آئے گا۔۔۔ ثانیہ کی اگلی بات نے بازل کے دل میں گدگدی کی تھی۔

بہت تیز۔۔۔ آ بھی سکتا ہے تم نے سنا ہو گا نا۔۔۔ آفٹر شکس۔۔۔ ثانیہ کی آنکھوں میں دیکھتے بازل ہنس ہی پڑا تھا

۔۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔ ثانیہ کو سمجھ نہ آئی آخر اس میں ہنسنے کی کیا بات تھی۔۔۔

کچھ نہیں سو جاؤ۔۔۔ آفٹر شکس آگئے تو پھر تم سو نہیں پاؤ گی۔۔۔ دائیں آنکھ سے آنکھ مارتے بازل کو شدید شرارت  
سو جھی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں آئے گا۔۔۔ بازل کو سکون سے جواب دیتے ثانیہ پھر سے سوتا بن گئی۔۔۔ لیکن اب نیند آنکھوں سے کوسوں  
دور تھی۔۔۔

کیا سچ میں آیا تھا۔۔۔ کروٹ بدلتے ثانیہ نے پھر سے بازل کی طرف رخ پھیڑتے استفسار کرنے لگی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ آنکھیں بند کیے ہی بازل نے جواب دیا تھا۔۔۔ عین ممکن تھا۔۔۔ نہیں سنتے وہ بازل پہ جھپٹ پڑتی جو کب سے اس سے جھوٹ بول رہا تھا۔۔۔

حد کرتے ہیں آپ بھی۔۔ اتنی میٹھی نیند سو رہی تھی میں۔۔ بازل کے بال ہاتھ سے بگاڑتی ثانیہ کو غصہ آیا۔۔

اچھا تو میں بتاؤں۔۔ جو تم تھوڑی دیر پہلے اتنی بہکی بہکی باتیں کر رہی تھی۔۔ بازل کیا کم تھا کو مقابلہ چھوڑتے میدان سے بھاگ جاتا۔۔۔

میں۔۔۔ میں نے کیا کیا۔۔ سینے پہ شہادت کی انگلی رکھتے ثانیہ نے پوچھا تو بازل اسے اپنی اور ثانیہ کی کچھ دیر قبل کی گفتگو سنانے لگا۔۔ جسے سنتے دونوں پاگلوں کی طرح ہنسنے لگے۔۔۔

اچھا دھاری ناگ۔۔۔ دل میں سوچتے مسکراتے ثانیہ نے آنکھیں بند کر لی۔۔ صبح اسے جلدی اٹھنا تھا حجاب کا نکاح تھا ایسے میں ٹائم سے سونا ہی بہتر تھا۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

نکاح کا دن آیا تو سب بہت خوش تھے۔۔۔ وجی اور صالحہ بیگم کے ساتھ کچھ عزیز واقارب کے علاوہ باسط اور ملیح بھی پیش پیش تھے۔۔۔۔۔ وجی بازل اور ہمدانی صاحب دونوں سے بہت گرجو شہی سے ملا تھا۔۔۔ ثانیہ بھی ماں اور بھائی کو دیکھتے بہت خوش تھی۔۔۔ حجاب کو سیٹج تک لایا گیا تو وجی کو حجاب پر سے نظریں ہٹانا مشکل محسوس ہوئی جو اس کے پسند کردار جوڑا فیب تن کیے اس وقت کوئی حسین اسپر الگ رہی تھی۔۔۔ نکاح خواں کے آنے پہ مولوی صاحب نے نکاح پڑھوایا تو نازش بیگم نے دونوں کا صدقہ دیا۔۔۔ سب کچھ بہت خوش اسلوبی سے تہہ پایا تھا۔۔۔ آخر وہ وجی شاہ زین کی ہو ہی گئی تھی۔۔۔ حجاب نے پلکوں کی اوٹ سے وجی کو چھپ کے دیکھا تو اس کی چوری پکڑتے وجی دھیمسا مسکرا دیا۔۔۔

شیرنی بن کے دیکھو۔ سارا کاسارا تمہارا ہی ہوں۔۔ اس کے کان میں مدھم آواز میں بولتے وہ حجاب کو بت بنا چھوڑ گیا جو اپنی چوری پکڑے جانے پہ زور سے آنکھیں بند کر گئی۔۔ سب باری باری سیٹھچہ آتے پکس بنوا رہے تھے ایسے میں کسی نے بہت نفرت سے حجاب اور وجی کو دیکھا تھا۔۔ چلو کچھ پل کی خوشی تم بھی محسوس کر لو وجی شاہ زین۔۔ زہر کند انداز میں بولتے وہ حجاب کو دیکھنے لگی جو وجی کی کسی بات پہ مسکرائی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بلاشبہ وہ حسین ہونے کے ساتھ ساتھ معصوم بھی تھی فزا کو اپنی زندگی میں کبھی اتنی نفرت کسی سے محسوس نہ ہوئی تھی جتنی اس وقت حجاب سے ہوئی تھی۔۔ آہستہ آہستہ چلتے وہ سیڑج تک آئی تھی اور اپنے اندر کے زہر کو شاعری میں اتارنے لگی۔۔۔

جس نے نفرت ہی مجھے دی نہ ظفر پیار دیا

میں نے سب کچھ اسے کیوں ہار دیا وار دیا

اک نظر نصف نظر شوخ نے ڈالی دل پر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور اس دشت کو پیرایہ گلزار دیا

وجی نے جانی پہچانی آواز پہ بے ساختہ نظر اٹھا کے اوپر دیکھا تو فزا کو دیکھتے اپنی جگہ ساکت ہو گیا۔۔ جو دیکھ تو حجاب کو رہی تھی لیکن الفاظ وجی کے لیے تھے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وقت ضائع نہ کرو ہم نہیں ایسے ویسے

یہ اشارہ تو مجھے اس نے کئی بار دیا

زندہ رکھتا تھا مجھے شکل دکھا کر اپنی

کہیں روپوش ہوا اور مجھے مار دیا



سیٹجہ چڑھتے دو قدم آگے بڑھائے آنکھوں میں آگ لیے وہ حجاب کو گھورنے لگی۔۔۔ حجاب نے کسی خوف کے  
تحت وجی کے ہاتھ کو بہت مضبوطی سے تھاما تھا۔۔۔

کوئی اس بات کو تسلیم کرے یا نہ کرے

## Posted On Kitab Nagri

صبح کی سیر نے مجھ کو دل بیمار دیا

زردیاں ہیں مرے چہرے پہ ظفر آس گھر کی

اس نے آخر مجھے رنگ درو دیوار دیا

وجی کے عین سامنے کھڑے ہوتے اس نے پہلی بار وجی کو مخاطب کرتے غزل کے آخری اشعار پڑے تھے۔۔۔  
سب اپنی اپنی جگہ کھڑے ہوئے فزا کو دیکھ رہے تھے ثانیہ تو اسے نہ پہچان پائی تھی کیونکہ اس کا فزا سے روبرو آنا  
سامنا کبھی نہ ہوا تھا لیکن صالحہ بیگم اسے دیکھتے پاس پڑے صوفے پہ نڈھال ہو کے بیٹھ گئیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو یہ ہے تمہاری پسند۔۔۔ حجاب کی طرف اشارہ کرتے فزا وجی سے پوچھنے لگی جو فزا کی اچانک آمد پہ اسے غصے اور  
حیرت کے ملے جلے تاثرات لیے دیکھنے لگا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

فزا دفع هو جاؤ یہاں سے۔۔ ہوش میں آتے وجی پہلی بار غرایا تو فزا کا نام سنتے حجاب نے وجی کی طرف دیکھا۔۔ وہ جانتی تھی فزا کو۔۔ وجی نے خود ہی تو بتایا تھا۔۔۔

اس پہ مرٹے تم۔۔ اس کے کم عمر حسن پہ نیت خراب ہوئی تھی تمہاری یا اس کے چہرے کی معصومیت پہ ہاں۔۔ چلاتے وہ حجاب کی طرف بڑھی تھی لیکن اس سے پہلے اس کا ارادہ بھانپتے وجی فوراً سے حجاب کو اپنے پیچھے کر گیا

میں کہتا ہوں۔۔ شرافت سے دفع ہو جاؤ۔۔ مجھے مجبور مت کرو کسی بھی سخت رد عمل کے لیے تیار رہنا۔۔ فزا کو ہاتھ لگائے بغیر ہاتھ کے اشارے سے وارن کرتے وجی نے پیچھے کرنا چاہا۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایسے نہیں۔۔ اگر میں تمہاری نہیں۔۔ تو پھر یہ بھی نہیں۔۔ جینز کی پاکٹ سے گن نکالتے جنونی انداز میں فزا نے حجاب کی طرف کی تھی۔۔ سب کے منہ سے دبی دبی چیخ نکلی۔۔ بازل جو تب سے اب تک حیران تھا فوراً سے فزا کی طرف بڑھا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

رک جاؤ وہیں۔۔ میں کہتی ہوں رک جاؤں۔۔ ورنہ ساری کی ساری گولیاں میں اس لڑکی کے سینے میں اتار دوں گی۔۔ ٹریگر پہ انگلی رکھتے فزرا نے بازل کو پیچھے رہنے کا کہا۔۔ بازل کو اپنی جان کی پروا نہ تھی وہ صرف حجاب کے لیے پریشان تھا جو جی کے پیچھے کھڑی آنسو بہاتے کانپ رہی تھی۔۔ جی کو فزرا سے اس قسم کے رد عمل کی قطعاً توقع نہ تھی۔۔۔

پاکل مت بنو فزرا۔۔ یہ بچوں کا کھیل نہیں ہے۔۔ لاؤ یہ گن مجھے دے دو۔۔ ہاتھ کی ہتھیلی سامنے کرتے جی باقاعدہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے آگے بڑھنے لگا۔۔۔

نہیں نہیں۔۔۔ میں گولی چلا دوں گی جی اس پہ۔۔ اس نے تمہیں مجھ سے چھینا ہے میں جان سے مار دوں گی اس سے۔۔۔ نفی میں سر ہلاتے فزرا نے ٹریگر پہ انگلی مضبوط کر لی۔۔ اسے اپنا ہاتھ کانپتا محسوس ہوا پر اتنا تہہ تھا وہ اس لڑکی کو زندہ نہیں چھوڑے گی۔ جی نے بروقت آگے بڑھتے فزرا سے گن چھیننی چاہی۔۔ فزرا کا ہاتھ پل بھر کے لیے کانپا تھا۔۔ اس سے پہلے کہ فزرا حجاب پہ گولی چلاتی جی نے فزرا کا ہاتھ زور سے دبوچا تھا۔۔ گولی کی آواز گونجنے پر حجاب سکتے سے باہر تھی۔۔ جبکہ فزرا زمین پہ لیٹے جی کو حیرت زدہ نظروں سے دیکھنے لگی جس کے ہاتھ میں تھامی گن سے گولی چلی تھی۔۔۔ سارا منظر دھندلا گیا تھا۔۔۔ جی حیرت زدہ فزرا کو دیکھتے زمین پہ بیٹھتا چلا گیا۔۔ اس کے جسم سے نکلتا خون اور پھر جی کے ہاتھ پہ لگا خون حجاب کے لیے مزید اپنے پیڑوں پہ کھڑا ہونا مشکل تھا اور پھر جھومتے وہ نیچے گرتی چلی گئی۔۔۔ آخری آواز جو اس کے کانوں میں پڑی تھی وہ تھی ایسبولینس کی۔۔۔ اور پھر کسی

## Posted On Kitab Nagri

نے بہت بے رحمی سے اونچی آواز میں کہا تھا۔۔ ہاہائے یہ وجی نے تو قتل کر دیا۔۔ گھر بسنے سے پہلے ہی حجاب اجر گئی۔۔۔ ہر طرف شور تھا۔۔ چیخ و پکار تھی اور پھر حجاب کو اپنی آنکھیں جب بوجھ لگنے لگیں تو دھیرے دھیرے وہ آنکھیں موند گئی۔۔۔

تم یہ سب پہلے سے جانتی تھی پھر بھی جانتے بوجھتے تم نے میری بہن کی زندگی برباد کی۔۔۔ لیکن اتنا یاد رکھنا اگر اسے کچھ بھی ہوا تو میں تمہیں بھی نہیں چھوڑوں گا۔ ایک جھٹکے سے دروازہ کھولتے باز ل روم میں آیا تھا۔۔۔ فزا کی دیتھ ہو چکی تھی اور وجی جیل میں تھا باز ل اور ہمدانی صاحب چاہ کر بھی اسے رہانہ کروا پار ہے تھے کیونکہ اس پہ قتل کرنے پہ ایف آئی آر کٹ چکی تھی۔۔۔ حجاب کو تھوڑی دیر پہلے ہی ہوش آیا تھا لیکن وہ بالکل خاموش تھی۔۔۔ صالحہ بیگم الگ کمرے میں پڑی روئے جارہی تھی۔۔۔ تکلیف میں تو ثانیہ بھی تھی لیکن باز ل کے رد عمل نے اسے اور ڈرا دیا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

باز ل میری بات کا یقین کریں وہ صرف دوست تھی وجی کی۔۔۔ اور بہت عرصے پہلے دوستی بھی ختم ہو چکی تھی۔۔۔ وہ ایک پاگل لڑکی تھی۔ وجی قاتل نہیں ہے اس کا۔۔۔ یہ سارا کیا دھرا فزا کا اپنا ہے۔ اور جہاں تک بات ہے حجاب کی تو وجی اسے سب کچھ پہلے بتا چکا تھا وجی بے قصور ہے۔۔۔ باز ل کو بازو سے پکڑتے ثانیہ نے کمزور پڑتے لہجے میں صفائی پیش کرنا چاہی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

جھوٹ۔۔۔ سب جھوٹ۔۔۔ حجاب معصوم تھی تم لوگوں نے اس کو بتا کر اپنی باتوں میں پھنسا یا۔۔۔ آج تم لوگوں کی وجہ سے صرف تم لوگوں کی وجہ سے میری بہن پہ خوشیوں کے دروازے بند کر دیے گئے۔۔۔ بازل بہت زور سے غرایا تو ثانیہ سہم کے پیچھے ہوئی تھی۔۔۔ اس کا بدلتا رویہ ثانیہ کے لیے بہت جان لیوا تھا۔۔۔ وہ کیسے اس سب کا زمرہ دار اس کے گھر والوں کو دے سکتا تھا۔۔۔

دیکھیں مجھے پتا ہے آپ غصے میں ہیں۔۔۔ لیکن سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ جتنی تکلیف میں آپ ہیں اس سے کئی زیادہ تکلیف مجھے ہو رہی ہے آپ کے رویے سے۔۔۔ وجی میرا بھائی ہے اس کے جیل چلے جانے پہ۔۔۔ حجاب کو میں نے ہمیشہ اپنی بہن مانا ہے آپ کیسے سوچ سکتے ہیں کہ ہم سب اس کا برا چاہ سکتے ہیں۔۔۔ آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہ لے رہے تھے۔۔۔ بازل کو سمجھاتے وہ پاگل ہو رہی تھی جس کا بازو زور سے پڑے کرتے بازل نے اسے بہت نفرت سے دیکھا تھا۔۔۔ یہ ایک لمحہ تھا جب ثانیہ کو زندگی سے نفرت ہوئی تھی اپنے زندہ رہنے سے نفرت محسوس ہوئی تھی۔۔۔

اگر وہ خوش نہیں رہی تو تم بھی نہیں رہو گی۔۔۔ تمہیں بھی میں اپنے ساتھ نہیں رکھوں گا۔۔۔ بلکہ ابھی اور اسی وقت تم میرے روم سے نکلو۔۔۔ یہ سزا ہے ہم سے ہر حقیقت چھپانے کی۔۔۔ ثانیہ کو بازو سے بے رحمی سے

## Posted On Kitab Nagri

پکڑتے بازل نے روم کا دروازہ کھولتے باہر کی طرف دھکا دیا تھا۔۔۔ ثانیہ لڑکتے ہوئے نازش بیگم کے سینے سے لگی تھی۔۔۔ شور کی آوازیں سننے وہ فوراً اوپر آئی تھیں لیکن اوپر بازل کی حرکت دیکھتے انھیں اپنے پیروں تلے سے زمین نکلتی محسوس ہوئی۔۔۔ نازش بیگم کا ہاتھ اٹھا تھا بازل پہ۔۔۔ چٹاخ۔۔۔ وہ جو ثانیہ کو خونگوار نظروں سے دیکھ رہا تھا نازش بیگم کے تھپڑ پہ غصے اور بے یقینی سے ماں کو دیکھنے لگا۔۔۔

آج مجھے گھن آرہی ہے تمہیں اپنا بیٹا کہتے ہوئے۔۔۔ کاش جس دن تم پیدا ہوئے تھے اسی دن مر جاتے۔۔۔ یہ سکھایا تھا میں نے تمہیں۔۔۔ یہ تربیت کی تھی۔۔۔ ہاں۔۔۔ بازل کا گریبان پکڑے وہ دھاڑی تھیں۔۔۔ اس لیے تم دن اور رات ثانیہ کے پیچھے بے چین ہوتے تھے تاکہ اسے گھرا کر ذلیل کر سکو۔۔۔ کیا جواب دو گے اللہ کو بتاؤ مجھے۔۔۔ بازل کو روم میں واپس دھکا دیتے وہ غرائی۔۔۔ ثانیہ اب تک نظریں جھکائے آنسو بہا رہی تھی۔۔۔ دفع ہو جاؤ اس گھر سے اور تب تک واپس نہ آنا جب تک تمہارا دماغ ٹھکانے نہیں آتا۔۔۔ میرے گھر میں تمہارے جیسے سفاک انسان کی کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔ دفع ہو جاؤ۔۔۔

www.kitabnagri.com

نازش بیگم کی ایک بات نے اسے آئینہ دھکایا تھا دل کہتا تھا اس نے بہت غلط کیا ہے لیکن دماغ اپنی غلطی کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہ تھا۔۔۔ ایک سرسری نگاہ ثانیہ اور پھر ماں پہ ڈالتے کار کی کیز نکالتے لمبے لمبے ڈگ بھرتے وہ نکلتا چلا گیا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

دودن بہت تکلیف دہ تھے۔۔ فہیم جو کے ابراہیم صاحب کا ملازم تھا انھیں ہر بات حرف با حرف بتا چکا تھا کہ کیسے اس کے تھرو فز انے وجی کا پیچھا کرایا پھر زبردستی فہیم سے گن منگوائی اگر وہ ایسا نہ کرتا تو فز انے اس کی فیملی کو مارنے کی دھمکی دی تھی اس لیے وہ مجبور تھا۔۔ فز ان کی مدھر کا برا حال تھا وہ ان کی اکلوتی اولاد تھی۔۔ ابراہیم صاحب بہت صبر کرتے کیس ختم کرنا چاہتے تھے لیکن فز ان کی مدھر کسی صورت کیس ختم کرنے کے حق میں نہ تھیں۔۔ عدالت نے وجی کو تین سال کی سزائے قید سنائی تھی۔۔ صالحہ بیگم صبر ہارتے ثانیہ کے ساتھ واپس اسلام آباد چلی گئی تھیں۔۔ نازش بیگم نے ثانیہ کو بہت روکنا چاہا لیکن بازل کے رویے کے بعد وہ یہاں بالکل نہیں رکنا چاہتی تھی۔۔ بازل تین دن سے گھر نہ آیا تھا۔۔ ہمدانی صاحب کو جب بازل کے بارے میں پتا چلا تھا وہ ثانیہ کے سامنے بہت شرمندہ ہوئے تھے۔۔ حجاب سے انھوں نے سوچنے کو کہا تھا وہ چاہتے تھے اگر حجاب کی مرضی شامل ہو تو وہ وجی سے طلاق دلوادیتے۔۔ یہ فیصلہ بہت مشکل تھا لیکن وہ اپنی بیٹی تو اتنے لمبے عرصے کسی کے نام پہ نہیں بٹھا سکتے تھے۔۔ دوسری طرف حجاب کو صرف وجی کی فکر تھی چاہے کچھ بھی ہو جاتا وہ مریکوں نہ جاتی لیکن وجی سے علیحدگی کبھی نہ اختیار کرتی۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اس وقت بھی لگاتار گھاس پہ چلتے چلتے تھک چکی تھی پھر بھی اپنے نازک پاؤں پہ ظلم کر رہی تھی۔۔۔ بہت زیادہ چلنے کی وجہ سے پاؤں سرخ پڑ رہے تھے جن پہ اور ظلم کرتے وہ اپنے اندر سکون تلاش کر رہی تھی جو آج کل اس سے روٹھا ہوا تھا۔۔۔

گھر کے اندر جاؤ تو نازش بیگم کچن میں شام کی چائے بنانے میں مصروف تھیں۔۔۔ شام کے پانچ بجنے والے تھے اور ہمدانی صاحب کا آفس سے واپس آنے کا ٹائم تھا۔۔۔ حجاب کو بار بار آواز دیتے وہ اسے ڈھونڈتے باہر لان تک آئیں تو حجاب کو اکیلے گھاس پہ بیٹھے دیکھ کر اس کی طرف ہی آگئیں جواب تھک کے بیٹھ گئی تھی۔۔۔ دل دکھ رہا تھا لیکن آنسو خشک ہو چکے تھے جتنا رونا تھا وہ رو چکی تھی۔۔۔ اب اسے کسی کی پرواہ نہیں تھی اگر کوئی اہم تھا تو صرف وجہ۔۔۔

میری جان۔۔۔ اس طرح ادھر کیوں بیٹھی ہو۔۔۔ حجاب کی حالت دیکھتے نازش بیگم کا دل کٹ کے رہ گیا۔۔۔

ماما درد ہو رہا ہے۔۔۔ آہستہ آواز میں کہتے حجاب نے اپنا رخ نازش بیگم کی طرف کر لیا جو پیار سے حجاب کا گال تھتھپار ہی تھیں۔۔۔

کدھر درد ہو رہا ہے۔۔۔ پریشان ہوتے نازش بیگم نے پوچھا تھا۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

ادھر۔۔ ادھر ماما۔۔ شہادت کی انگلی سے دل کے مقام پہ ہاتھ رکھتے وہ تڑپ گئی تھی۔۔

بہت درد ہو رہا ہے ماما۔۔ کسی معصوم بچے کی طرح کہتے وہ نازش بیگم کے گلے لگ گئی۔۔ اس کی اجرّی حالت دیکھتے نازش بیگم بھی آنسو بہانے لگیں۔۔ اتنی سی عمر میں اور کیا کچھ دیکھنا تھا اس نے۔۔

ماما پلیز کچھ کریں۔۔۔ پلیز۔۔ میں نے محبت نہیں عشق کیا ہے وجہ سے۔۔ بابا کہتے ہیں چھوڑ دوں اسے۔۔ آپ بتائیں کیسے چھوڑ دوں ہاں۔۔ کیسے۔۔ مجھے لگتا میں ایسا سوچوں گی بھی تو مر جاؤں۔۔ ان کی غلطی ہی کیا ہے۔۔ مجھے بچانے کے لیے وہ آگے آگئے۔۔ سب کیوں اتنے خود غرض ہو رہے ہیں ہاں۔۔ اگر وہ گولی مجھے لگ جاتی تو آج میں نہ ہوتی یہاں۔۔ میری لیے وہ خود قاتل بن گئے۔۔ پھر بھی سب کو ان کی محبت پہ شک ہے۔۔ بابا کہتے ہیں بھول جاؤ۔۔ کیا بھولنا اتنا آسان ہے۔۔ ہاں۔۔ میرا نکاح ہوا ہے ان کے ساتھ۔۔ میرے لیے انھوں نے ہمیشہ میری خواہش کا احترام کیا ہے۔۔ کبھی مجھے تکلیف نہیں دی اور اب جب وہ مشکل میں ہیں تو میں کیسے چھوڑ دوں۔۔ رونے میں اب روانی آچکی تھی۔۔ گیٹ پہ کھڑے ہمدانی صاحب ساری باتیں سن چکے تھے۔۔ وہ ٹھیک کہہ رہی تھی وہ کیسے اتنے خود غرض ہو سکتے تھے اس شخص کے لیے جس نے ان کی بیٹی کے لیے اتنا کچھ کیا تھا۔۔۔۔۔ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے وہ حجاب کے پاس آتے نیچے جھک کے بیٹھے اور اس کے سر پہ شفقت سے ہاتھ رکھ دیا۔۔ میں فریش ہونے جا رہا ہوں تم چادر لے کر لاؤ۔۔ شوہر سے ملنے جانا ہے۔۔ اس مشکل وقت میں تمہیں اس کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا ہے بیٹا۔۔ گھمبیر آواز میں کہتے وہ اندر کی طرف چل دیے تھے۔۔ حجاب کے چہرے پہ آج ہفتے بعد خوشی آئی تھی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

بازل رات کو گھر لوٹا تو گیٹ کیپر نے اسے اندر نہ داخل ہونے دیا۔۔ پچھلے چار پانچ دن سے وہ ہوٹل میں رہ رہا تھا اپنی غلطی پہ وہ جتنا پشیمان ہوتا کم تھا۔۔ ثانیہ کو بہت کالز کی تھیں لیکن اس نے تنگ آ کر بازل کا نمبر ہی بلا کر دیا تھا البتہ صالحہ بیگم کو اس بارے میں کچھ نہ پتا تھا انھیں یہی لگتا تھا کہ وہ صالحہ بیگم کے لیے آئی ہے۔۔۔

معاف کیجیے گا چھوٹے صاحب لیکن بڑے صاحب نے آپ کو اندر داخل ہونے سے منع کیا ہے۔۔ دونوں ہاتھ جوڑتے سر جھکاتے گیٹ کیپر معافی مانگنے لگا۔۔ بازل کو بہت سسکی ہوئی تھی آخر اس کے بابا اس کے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے تھے۔۔ ان کا نمبر ملاتے وہ واپس گاڑی میں آ گیا تھا۔۔۔

ہاں بولو۔۔ سر دلچے میں کہتے ہمدانی صاحب بازل سے بہت خفا تھے۔۔

بابا مجھے اندر آنا ہے۔۔ اور گیٹ کیپر کہہ رہا ہے کہ آپ نے اس کو منع کیا ہے۔۔ بازل کی سمجھ میں نہ آ رہا تھا کہ وہ لوگ کیسے اسے اپنے ہی گھر سے نکال سکتے تھے۔۔۔

ٹھیک ہے آجانا۔۔ لیکن ثانیہ کے ساتھ۔۔ بغیر اس کے تمہارے لیے اس گھر کے دروازے ہمیشہ کے لیے بند ہیں۔۔ ثانیہ بیٹی کو لے لاؤ تو میں تمہیں گھر آنے سے نہیں روکوں گا۔۔ ورنہ جہاں اتنے دنوں سے رہ رہے تھے وہیں رہو۔۔ ٹکسا جواب دیتے ہمدانی صاحب نے کال ڈسکنیکٹ کر دی تھی۔۔ بازل تو ہکا بکا غصے سے فون کو دیکھتے رہ گیا۔۔ ثانیہ سے معافی تو اسے ویسے بھی مانگنی تھی اب سب سے پہلا کام صبح جاتے اسے ثانیہ کو منانا تھا۔۔۔

# Posted On Kitab Nagri

نومبر کی آمد آمد تھی ایسے میں موسم کافی سرد ہونے لگ گیا تھا۔ ثانیہ ہر وقت صالحہ بیگم کے ساتھ ساتھ رہتی تھی تاکہ انھیں کسی بھی قسم کی پریشانی نہ ہو اور وہ اکیلا محسوس نہ کریں۔۔۔ بازل کا چیپٹر وہ ختم کر چکی تھی۔۔۔ جتنی بری طرح اس نے ثانیہ کا دل دھکایا تھا وہ بازل کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتی تھی اسی لیے اس کی بار بار کال آنے پہ نمبر ہی بلاک کر ڈالا تھا۔۔۔ گیٹ پہ بیل ہوئی تو وہ خود ہی گیٹ کھولنے آگئی ویسے بھی صالحہ بیگم اس وقت دوائی کھا کے سوچکی تھیں۔۔۔ دروازہ کھولنے پہ سامنے بازل کو دیکھتے ثانیہ دروازے سے ہٹ گئی تھی۔۔۔

السلام وعلیکم۔ بازل نے خود ہی سلام میں پہل کی تھی جس کا جواب دیتے تانیہ نے اسے اندر آنے کا راستہ دیا۔۔  
لائٹ پر پیل رنگ کے کرتے شلوار میں وہ کافی اچھی لگ رہی تھی۔ ایک چیز کی کمی تھی اس کی آنکھوں کی چمک کی  
جواب کہیں کھو گئی تھی۔۔۔

آنٹی کیسی ہیں۔۔ ہال میں پہنچتے بازل نے سوال کیا۔۔

ٹھیک ہیں۔۔ سو رہی ہیں۔۔ آپ کچھ لیں گے۔۔ بازل سے بغیر نظریں ملائے ثانیہ نے پوچھا۔۔

نہیں۔۔ بس تمہیں اور آنٹی کو لینے آیا ہوں۔۔ ثانیہ کے راستے میں حائل ہوتے وہ اس کا راستہ روک گیا تھا جو جان چھڑا کے یہاں سے بھاگنے کے چکر میں تھی۔۔۔

کس حیثیت سے۔۔ اگر تو آپ اپنی آنٹی کے بیٹے بن کے آئے ہیں تو میں آپ کو بتاتی چلوں آپ وہ حق کھو چکے ہیں۔۔ کہاں تھا وہ بیٹا جب وہ سب سے اکیلی تھیں۔۔ جب ایک جوان بیٹے کے چلے جانے یہ دوسرے بیٹے نے ان

## Posted On Kitab Nagri

سے منہ موڑ لیا تھا یہ کہتے ہوئے کہ اس سب میں ہم سب کا قصور ہے۔۔ اگر آپ ایک شوہر کی حیثیت سے یہاں مجھے لینے آئے ہیں تو آپ وہ حق بھی کھو چکے ہیں۔۔ کیا ہوا تھا اس شوہر کو جب غصے میں اس نے اپنی بیوی پہ جھوٹے ہونے کے ساتھ ساتھ دھکا دیتے اسے روم سے بھی نکال دیا تھا۔۔ ہاں۔۔ وہ اتنی محبت کے دعوے۔۔ وہ گھر۔۔ وہ بے قراریاں مر گئی تھیں کیا اس وقت۔۔ آپ تو جی کا بھی بڑا بھائی ہونے کا دعویٰ کرتے تھے نا۔۔ پھر کیوں اسے دنیا کی دلدل میں اکیلا چھوڑ دیا۔۔ آپ نے صرف ایک بھائی بن کے سوچا ہے۔۔ ہمارا تو کوئی تعلق ہی نہیں آپ سے۔۔ اس لیے بہتر ہیں آپ چلے جائیں یہاں سے۔۔ ہاتھ کے اشارے سے گیٹ کی طرف اشارہ کرتے وہ اب بھی بازل سے نظریں ملانے سے کترار ہی تھی۔۔۔

پلیز۔۔ میں بہت شرمندہ ہوں۔۔ میں نے اپنے غصے میں بہت کچھ کہہ دیا تمہیں اس سب کے لیے مجھے معاف کر دو پلیز۔۔ تم جو سزا دوگی میں اس کے تیار ہوں بس میرے ساتھ ایک بار گھر واپس چلو۔۔ پلیز۔۔۔ ثانیہ کے آگے ہاتھ جوڑتے وہ افسردہ تھا۔۔

اب بہت دہر ہو چکی ہے بازل۔۔ میں اس سب کے لیے تیار نہیں ہوں۔۔ ہمیں ہمارے حال پہ چھوڑ دیں پلیز۔۔۔  
www.kitabnagri.com

پلیز ایسے مت کہو۔۔ پلیز۔۔ میں ہاتھ جوڑتا ہوں تمہارے آگے۔۔ میری غلطی کی اتنی بڑی سزا مت دو پلیز ثانیہ۔۔۔ ثانیہ کی کلائی پکڑے وہ اسے کسی صورت جانے نہیں دینا چاہتا تھا۔۔

ایک شرط ہوگی میری۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

مجھے ہر شرط منظور ہے۔۔ بازل نے کہا۔۔

میں آپ کے ساتھ واپس ضرور جاؤں گی۔۔ لیکن آپ کے روم میں نہیں۔۔۔ جب تک مجھے وہ بات بھول نہیں جاتی جب تک میں آپ کو دل سے معاف نہیں کر دیتی تب تک میں دوسرے روم میں رہوں گی۔۔ ٹکاسا جواب دیتے ثانیہ نے بازل کی نگاہوں میں دیکھا جو شدت ضبط سے سرخ پڑ رہی تھیں۔۔۔ ثانیہ نے اس کے دل پہ وار کیا تھا بازل اپنی مٹھیاں بھینچتا رہ گیا۔۔

منظور ہے۔۔۔ آنٹی اور اپنا سامان لے کر آؤ میں یہیں ویٹ کر رہا ہوں۔۔۔ اب ہارماننے کے علاوہ کوئی راستہ نہ تھا

میں نظر سے پی رہا ہوں یہ سماں بدل نہ جائے

نہ جھکاؤ تم نگاہیں کہیں رات ڈھل نہ جائے

مرے اشک بھی ہیں اس میں یہ شراب ابل نہ جائے

مراجام چھونے والے تراہا تھ جل نہ جائے

www.kitabnagri.com

ابھی رات کچھ ہے باقی نہ اٹھانقاب ساقی

ترارند گرتے گرتے کہیں پھر سنبھل نہ جائے

مری زندگی کے مالک مرے دل پہ ہاتھ رکھنا

ترے آنے کی خوشی میں مراد م نکل نہ جائے



## Posted On Kitab Nagri

مجھے پھونکنے سے پہلے مرادل نکال لینا

یہ کسی کی ہے امانت مرے ساتھ جل نہ جائے

(انور مرزا پوری)

یہ دوسری ملاقات تھی وجی اور حجاب کی روبرو۔۔۔ حجاب کی یہی کوشش ہوتی تھی کہ وہ وجی کے سامنے پرسکون رہے۔۔۔ بہت زیادہ ریسورس یوز کرتے انھیں آدھے گھنٹے کا وقت مل جاتا تھا۔۔۔ ورنہ اتنا زیادہ ٹائم کسی قیدی سے ملنے ناممکن تھا۔۔۔ حجاب سپیشل وجی کے لیے گھر کا کھانا لائی تھی اور وہ بھی خود بنا کر۔۔۔ اسے زیادہ تو کچھ نہ آتا تھا لیکن چھوٹے موٹے کام وہ کر ہی لیا کرتی تھی۔۔۔ اس وقت بھی کاسنی رنگ کے کرتے شلوار کے ساتھ کاسنی رنگ کا ہی ڈوپٹہ سر پہ اچھے سے اوڑھے وہ پیاری لگ رہی تھی۔۔۔ وجی اب تک خود کو کافی سنبھال چکا تھا۔۔۔ وہ جانتا تھا یہ تین سال اس کے ساتھ ساتھ اس سے جڑے رشتوں کے لیے بھی بہت تکلیف دہ ہوں گے لیکن خود کو کمزور ثابت کرتے وہ اپنی ذات کی وجہ سے کسی کو بھی اور تکلیف نہیں دے سکتا تھا۔۔۔ گن وجی کے ہاتھوں میں ضرور تھی اس ہاتھ پائی میں وہ فز اسے گن چھین چکا تھا لیکن گولی چلائی فز نے تھی۔۔۔ اپنے آپ کو ہارتا دیکھ کر جزباتی ہوتے اس نے فوراً وجی کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے ٹریگر دبایا تھا۔۔۔ فز کے جسم سے نکلتا خون اور اپنے ہاتھ میں پکڑی گن دیکھتے وجی شاکڈ تھا یہ سب لمحے کے ہزارویں حصہ میں ہوا تھا کہ وہ کچھ سمجھ ہی نہ پایا۔۔۔ کورٹ میں اپنی صفائی پیش کرنے کے لیے اس کے پاس کوئی ثبوت نہ تھا۔۔۔ اگر فز کی ماں بھی اس کی طرح جنونی اور ہٹ دھرم نہ ہوتی تو آج وجی جیل کی سلاخوں کے پیچھے کبھی نہ ہوتا۔۔۔ یہ وہ تمام باتیں تھیں جنہیں اب فراموش

## Posted On Kitab Nagri

کرتے وہ خود کو آنے والے وقت کے لیے تیار کر رہا تھا اب بھی حجاب کو دیکھنے میں وہ اس قدر محو تھا کہ اسے اپنی تمام تر تکلیفیں کم لگنے لگیں۔۔۔

کھانا۔۔۔۔۔ کھانے کی طرف اشارے کرتے حجاب نے وجی کا دھیان خود پر سے ہٹایا تو وہ جو اسے دیکھنے میں اس قدر مگن تھا نظریں پھیرتے ٹفن میں رکھے سالن کو دیکھنے لگا۔۔۔

آلو گوشت۔۔۔ اس کا سب سے فیورٹ کھانا تھا۔۔۔ جتنا وہ کھانے پینے کا بچپن سے شوقین تھا حجاب اس بات سے واقف تھی۔۔۔ صالحہ بیگم اس کے لیے اکثر ہی مختلف کھانے بنایا کرتی تھیں لیکن پھر بھی جو بات اسے آلو گوشت کی لگتی تھی وہ اور کسی شے کی نہ تھی۔۔۔  
یہ تم نے بنایا ہے۔۔۔ حجاب کی طرف دیکھتے وجی گویا ہوا۔۔۔

ہاں۔۔۔ اپنی مخروطی انگلیاں آپس میں مڑورتے حجاب نے جواب دیا۔۔۔ وہ بہت اکسا سٹڈ تھی آج پہلی بار اس نے خود سے کچھ ٹرائے کیا تھا وہ بھی وجی کے لیے۔۔۔ کوئی اور لمحہ ہوتا تو وہ اس لمحے کو اور بھی خوشگوار بناتی۔۔۔ لیکن جب تک وجی رہا نہ ہو جاتا اسے خود کو ذہنی ڈپریشن سے دور رکھنا تھا اسی لیے خود کو کمپوز کرتے دھیماسا مسکرائی۔

--

ہمممم۔۔۔ لگ تو اچھا رہا ہے۔۔۔ دیکھتے ہیں میری پیاری بیوی کے ہاتھوں میں کتنا ذائقہ ہے۔۔۔ حجاب کو دائیں آنکھ سے آنکھ مارتے وجی نے چھیڑا تو حجاب فوراً نظریں چڑا گئی۔۔۔ بلکہ ایسے کرو خود اپنے ہاتھوں سے کھلاؤ۔۔۔ یہ پہلی فرمائش تھی جو نکاح کے بعد وجی کی طرف سے آئی تھی۔ پہلے تو حجاب تھوڑا ہچکچائی لیکن پھر وجی کی خوشی کا



## Posted On Kitab Nagri

سوچتے چھوٹے چھوٹے نوالے توڑتے اس کے منہ میں ڈالنے لگی جو اتنی رغبت سے کھا رہا تھا جیسے آج سے پہلے اتنا لذیذ کھانا اس نے کبھی نہ کھایا ہو۔۔۔

بہت زبردست۔۔۔ نوالہ لے کے پانی پیتے وجی نے حجاب کی تعریف کی تو وہ شرمائی تھی۔ مطلب وہ پاس ہو گئی تھی۔ وہ کھانا بنا سکتی تھی۔ اسے حیرت تھی کہ اس کا ہاتھ لگنے کے باوجود کھانا اچھا بنا تھا۔۔۔ اسی لیے خوش ہوتے جلدی سے ایک نوالہ اپنے منہ میں بھی ڈالا تھا لیکن یہ کیا سالن میں انتہا کا نمک تھا جو ایک نارمل انسان کے کھانے کے قابل تو ہر گز نہ تھا۔۔۔ پانی کے گلاس کو لبوں سے لگاتے حجاب نے ایک لمبا سانس لیتے وجی کے ہاتھ سے نوالہ چھینا۔۔۔

مت کھائیں پلیز۔۔۔ نا جانے یہ شخص کیسے اتنے سکون سے کھائے جا رہا تھا۔۔۔ مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ اتنا نمک ہے اس میں ایسے بھی کوئی کرتا ہے کیا۔۔۔ حجاب کو بہت سسکی محسوس ہوئی۔ اس سے اچھا تھا وہ نازش بیگم یا ثانیہ سے کہہ کر ہی کچھ بنوا لیتی۔۔۔

کھانے دو۔۔۔ میرے لیے یہ دنیا کا سب سے بہترین کھانا ہے۔۔۔ حجاب کے ہاتھ پہ ہاتھ رکھتے وجی نے اس کی آنکھوں میں دیکھا جو کسی بھی وقت آنسو بہانے کو تیار تھی۔۔۔

مجھے معاف کر دیں۔۔۔ میں جب سے آپ کی زندگی میں آئی ہوں کچھ نہ کچھ برا ہی ہوا جا رہا ہے۔۔۔ پہلے وہ فزا آگئی نکاح والے دن۔۔۔ پھر آپ کو جیل میں رہنا پڑا اور اب ایک کھانا بھی مجھ سے ڈھنگ سے نہیں بن پایا۔۔۔ اتنے دنوں کا غبار ایک ساتھ ہی نکلتے آنسوؤں کی صورت میں حجاب کا رخسار بھگو گیا۔۔۔ دونوں ہاتھ منہ پہ رکھتے کوشش کے باوجود بھی وہ خود کو رونے سے نہ روک پائی۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ارے پاگل۔۔۔ حجاب۔۔۔ ہنی کیا کر رہی ہو یاد۔۔۔ وجی نے بروقت اس کے ہاتھ منہ پر سے ہٹائے تھے۔۔۔  
وجی کے اس طرح ہنی پکارنے پہ حجاب کو بازل کی یاد آئی تھی۔۔۔ یہ دونوں شخص ہی اس کی زندگی کا قیمتی اثاثہ تھے

---

دیکھو جو کچھ بھی ہوا یہ سب قسمت کا کھیل تھا۔۔۔ لیکن ہم دعا کر کے اس کے بدلنے کی امید تو رکھ سکتے ہیں نا۔۔۔  
اپنے لیے صبر تو مانگ ہی سکتے ہیں۔۔۔ آج ویرانی ہے تو کل بہار بھی تو آئے گی۔۔۔ اور حجاب پھر اللہ تو اپنے پسندیدہ  
لوگوں کو ہی آزمائش میں ڈالتا ہے۔۔۔ کیا ہم صبر کر کے اللہ کی فیورٹ لسٹ میں شامل نہیں ہونا چاہیں گے۔۔۔  
کسی چھوٹے بچے کی طرح ڈیل کرتے وہ حجاب کے کانوں میں سکون پھونک رہا تھا۔۔۔ فاطمہ بی بی بھی تو ایسے ہی  
سمجھاتی تھیں سب کو۔۔۔ دعا کرو بیٹا۔۔۔ دعا تقدیر بدل دیتی ہے۔۔۔ دعا سکون دیتی ہے انسان کو۔۔۔ آج یہ سب  
الفاظ وجی کے منہ سے سن کے اسے اور بھی پیارے لگے تھے۔۔۔ وہ خوش تھی کہ اللہ نے اس کے نصیب میں  
وجی لکھا تھا۔۔۔ وہ جتنا خدا کا شکر کرتی کم تھا۔۔۔

وعدہ کرو مجھ سے اب پھر کبھی خود کو قصور وار نہیں ٹھہراؤ گی اور نہ ہی اکیلے بیٹھ کے رو گی۔۔۔ مجھے کوئی شکایت نہیں  
ملنی چاہیے ورنہ خفا ہو جاؤں گا۔۔۔ حجاب کے گالوں پہ چٹکی کاٹتے وجی نے بات کو ہنسی مزاق میں ڈالنا چاہا۔۔۔ حجاب  
نے بے ساختہ لبوں پہ ہاتھ رکھتے سی کرتے وجی کے سینے پہ مکا مارا تھا۔۔۔

نہیں روں گی۔۔۔ زبان چڑاتے حجاب اب پہلے والے موڈ میں آتے شرارتی انداز میں گویا ہوئی۔۔۔

کھانا بھی وقت پہ کھاؤ گی۔۔۔ وجی کی طرف سے ایک اور حکم سادر ہوا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔ کھانا بھی وقت پہ کھاؤں گی۔۔ گنداسا منہ بناتے حجاب نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

سٹڈیز پہ دھیان دو گی اور اچھے گریڈز لو گی۔۔

اللہ۔۔ سٹڈیز کے نام پہ حجاب کے منہ سے اللہ نکلاتو وجی کا قہقہہ گونجتا تھا۔۔ نامعلوم حجاب کو زندگی میں کبھی سٹڈیز سے محبت بھی ہونا تھی یا نہیں۔۔

کر لوں گی وہ بھی۔۔ بے زار ہوتے اس نے سرگوشی نما آواز میں کہا۔۔

اور۔۔ وجی نے بات ادھوری چھوڑتے اور کہا تو حجاب اس کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھتے اس کے اگلے حکم کا ویٹ کرنے لگی جو آنکھوں میں محبت لیے ٹک ٹکی باندھے اسے دیکھتے میں مصروف تھا۔۔

اور۔۔ وجی کے چہرے کے آگے ہاتھ لہراتے حجاب نے پوچھا۔۔

اور مجھ سے پہلے سے زیادہ پیار اور مس کرو گی۔۔ حجاب کے نرم شفاف ہاتھ کو تھامتے وجی نے شرارت بھری نگاہوں سے دیکھا۔ اس کی نئی فرمائش پہ حجاب کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سنسناہٹ محسوس ہوئی۔۔ آج سے پہلے دونوں کے درمیان ایسی کوئی بات نہیں ہوئی تھی اور آج اتنی اچانک اس بات پہ حجاب کے گال شرم سے لال ٹماٹر ہونے لگے۔۔

بولونا۔ کیا کرو گی مجھ سے پیار اور مجھے مس۔۔ حجاب کے ہاتھ پہ گرفت مضبوط کرتے وجی نے ہلکا سا دبایا تو حجاب ہوش کی دنیا میں آتے وجی کو دیکھنے لگی۔۔ جس کی آنکھوں میں شرارت صاف ظاہر تھی۔۔

## Posted On Kitab Nagri

کر۔۔۔ کروں۔۔۔ گی۔۔۔ بولتے ہوئے لہجہ ہکلا یا تھا اس سے قبل کہ وجی اس کا مذاق بنانا وہ وجی کے سینے میں منہ چھپا گئی۔۔۔

روم میں چلو۔۔۔ ثانیہ کو واپس آئے ہفتہ ہو چکا تھا۔۔۔ ہمدانی صاحب، حجاب اور نازش بیگم کے ساتھ اس کا رویہ بالکل ٹھیک تھا لیکن بازل سے وہ اب تک اکھڑی اکھڑی رہتی تھی۔۔۔ بازل نے بہت بار بات کرنے کی کوشش کی تھی لیکن ثانیہ ہر بار اسے نظر انداز کرتے روم میں چلی جاتی تھی اب بھی جیسے ہی سب کھانا کھانے سے فارغ ہوئے تو چائے کا دور چلا۔۔۔ سب سے ہنس ہنس کے بات کر رہی تھی لیکن بازل کے ساتھ اب تک ہنسنا تو دور بات کرنا گوارا نہ کیا۔۔۔ جیسے ہی سب اپنے اپنے روم میں گئے تو بازل فوراً ثانیہ کی طرف لپکا وہ جو برتن اٹھا کے جلد سے جلد یہاں سے رفوچکر ہونا چاہتی تھی بازل کو اپنے سامنے دیوار بنا دیکھ کے سپاٹ لہجہ لیے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

آپ شاید بھول رہے ہیں میں نے آپ سے کہا تھا جب تک میں آپ کے لیے اپنا دل صاف نہیں کر لیتی آپ کے روم میں ہر گز نہ آؤں گی۔۔۔ لہجے میں مضبوطی لیے ثانیہ نے بازل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنا فیصلہ سنایا۔۔۔

میں بہت پیشماں ہوں اپنے کیے پہ۔۔۔ میری پہلی اور آخری غلطی سمجھ کر معاف کر دو پلیز۔۔۔ مجھ سے تمہاری یہ بے رخی برداشت نہیں ہوتی۔۔۔ خالی کمرہ مجھے کھا جانے کو دوڑتا ہے۔۔۔ ثانیہ کے ہاتھ سے ٹرے لیتے بازل نے ٹیبل پہ رکھی اور اس کا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ ثانیہ نے بازل کے ہاتھ سے ہاتھ نہ نکالا تھا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ معافیاں آپ پہلے بھی بہت دفع مانگ چکے ہیں بازل۔۔ بار بار ایسے کر کے مجھے گناہ گار مت کریں۔۔ میرا فیصلہ نہیں بدلے گا۔۔ میں امی کے روم میں ہی رہوں گی۔۔ ان کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے۔۔ انھیں ضرورت ہے میری۔۔

مجھے بھی تو تمہاری ضرورت ہے۔۔ میں پورے دن لاوارثوں کی طرح گھر میں پھرتا رہتا ہوں۔۔ نہ ماما مجھ سے ٹھیک سے بات کرتی ہیں اور نہ بابا۔۔ ایون کے ہنی بھی مجھ سے اب تک ناراض ہے۔۔ بتاؤ آخر میں کیا کروں کہ تمہارا فیصلہ بدل جائے۔۔ ہاں۔۔ آنکھیں شدت ضبط سے سرخ ہونے لگیں۔۔ وہ جتنا ضبط کر رہا تھا سب اتنا ہی اس کے صبر کو آزما رہے تھے۔۔

عادت ہو جائے گی آپ کو۔۔ جیسے مجھے ہوئی ہے۔۔ کوئی کسی کے بغیر نہیں مرتا۔۔ سب باتیں ہوتی ہیں۔۔ یہ ثانیہ ہی جانتی تھی یا اس کا رب کہ وہ کتنے ضبط سے یہ سب کہہ رہی تھی۔۔ وہ جانتی تھی بازل کو اس اب سے تکلیف ہوتی ہی لیکن اس سے کئی زیادہ وہ خود تکلیف میں تھی۔۔

پلیز مت جاؤ۔۔ ایسے مت کہو۔۔ اس کے لفظوں میں نفرت محسوس کرتے بازل نے اس کا بازو پکڑا جسے دیکھتے ثانیہ نے اس کا ہاتھ جھٹکا تھا۔۔ بازل کے ہاتھ میں تکلیف ہوتی تو وہ چہرہ نیچے کر گیا۔۔ آج روم میں آتے ہی اس نے ٹیبل کے شیشے پہ غصے سے مکارا تھا جس کا کانچ اس کے ہاتھ پہ کافی زخم چھوڑ گیا تھا۔۔ لیکن اس کی پرواہ کیے بغیر بینڈیج کے وہ اب تک بے سکون تھانانیہ کے لیے۔۔

یہ۔۔۔ یہ کیا ہوا ہے۔۔ بازل کا ہاتھ پکڑے ثانیہ ٹھٹک گئی جس کے ہاتھ سے خون اب فرش پہ گر رہا تھا۔۔



## Posted On Kitab Nagri

رہنے دو۔۔ جب تمہیں میرے بغیر عادت ہو گئی ہے تو یہ سب باتیں اب اہمیت نہیں رکھتیں۔۔ اپنا ہاتھ پیچھے کرتے وہ ہال کے دروازے سے باہر نکلا تو ثانیہ دوڑتے اس کے پیچھے آکر راستے میں حائل ہوتے بازل کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔

اگر میری آنکھوں میں ایک بار دیکھ لیتے تو آج آپ یہ شکوہ نہ کرتے۔۔ بازل کے ہاتھ سے نکلتا خون ثانیہ کو رلا رہا تھا۔۔۔

اب ان باتوں کا کوئی فائدہ نہیں ثانیہ جب تم مجھے اپنی زندگی سے نکال چکی ہو جو یہ ہمدردی کر کے مجھے کسی خوش فہمی میں مبتلا مت کرو پلیز۔۔ وہ تھک چکا تھا اس بے رخی سے۔۔۔

چھوڑیں سب اور میرے ساتھ روم میں چلیں۔۔ بازل کا بازو پکڑے ثانیہ اندر کی طرف اسے لے جانے کی۔۔ جس کے لبوں سے نکلتے الفاظ سنتے بازل کو اپنے کانوں پہ یقین نہ ہوا۔۔

لیکن کیوں۔۔ مارے حیرت بازل نے استفسار کیا۔۔۔

اپنی زندگی کی ایک نئی شروعات کرنے کے لیے۔۔ چہرے پہ پہلے جیسی جان لیوا مسکراہٹ لیے ثانیہ کے لفظوں نے بازل کو حیران کر دیا

یا ہوووووو۔۔ دونوں ہاتھوں کو ہوا میں لہراتے وہ چیخا تھا لیکن دائیں ہاتھ کی چوٹ نے اسے فوراً ہاتھ نیچے کرنے پہ مجبور کیا تو ثانیہ نفی میں سر ہلاتے اسے اندر لے جانے لگی۔۔ زوال ختم ہوا تھا اب صرف خوشیاں تھیں۔۔ نہ ختم ہونے والی خوشیاں۔۔

## Posted On Kitab Nagri

تین سال بعد :

آج وجی کی رہائی تھی۔۔۔ پورے گھر کو کسی دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔۔۔ صالحہ بیگم ان تین سال ثانیہ کی طرف ہی رکی تھی ان کی لاکھ کوشش کے باوجود بھی سب نے انھیں واپس اکیلے نہ جانے دیا تھا۔۔۔ ثانیہ کے ہاں ٹو سنز ہوئے تھے ایک بیٹا اور ایک بیٹی۔۔۔ تھے تو دونوں دو سال اور کچھ ماہ کے لیکن ان کی شرارتوں اور حرکتوں نے سب کی ہی ناک میں دم کر رکھا تھا۔۔۔ آرزوہ بازل کی جان تھی اور ار ترضی ہمیشہ موقع کی مناسبت سے پارٹی چیلنج کر لیا کرتا تھا جہاں اسے باپ سے کام ہوتا وہاں کہتا۔۔۔

I love my daddy ..

ورنہ سگا وہ صرف اپنی ماں کا تھا۔۔۔ کبھی کبھی تو بازل کو ار ترضی میں اپنا بچپن دکھاتا تھا وہ بھی ایسے ہی شرارتی تھا بچپن میں۔۔۔ لیکن ار ترضی کی شرارتوں نے تو بازل کے تمام تر ریکارڈ توڑ دیے تھے۔۔۔ جہاں اسے کوئی چیز نہ ملتی تھی وہ گھر کی کرا ایک ایک چیز کو اٹھا اٹھا کے دور پھینکتا تھا اور پراگر راستے میں کوئی چیز گری پڑی مل جاتی تو پاؤں کی مدد سے اسے اٹھو کر مار کر گزرتا تھا یہ ایک الگ طریقہ تھا اس کا ناراضگی ظاہر کرنے کا۔۔۔ ثانیہ سے اسے بہت لگاؤ تھا اور بازل کو تو ثانیہ کے پاس وہ بالکل برداشت نہ کرتا تھا جس سے بازل بہت تنگ تھا۔۔۔ جہاں بازل تھوڑی دیر کے لیے بھی ثانیہ کے پاس کھڑا ہوتا وہیں ار ترضی اپنے تمام تر کام چھوڑ کے کمر پہ ہاتھ باندھے ثانیہ کے پاس آکر بازل کو



## Posted On Kitab Nagri

گھور نے لگتا اور بازل ٹھنڈی آہ بھرتے فوراً دور ہو جایا کرتا تھا ورنہ ارتضیٰ کے بجتے سپیکر سے پورا گھر ہی تنگ تھا۔۔۔ جو ایک بار رونا شروع کرتا تو مجال ہو جو آرام سے چپ لگتی تھی۔۔۔

آج بھی سب وجی کو لینے جا رہے تھے۔۔۔ ویسے تو بچوں کو گھر پہ چھوڑنے کا ارادہ تھا لیکن ماں باپ کو تیار ہوتا دیکھ کر دونوں نے گھر سر پہ اٹھار کھا تھا۔۔۔ داد ادا دی کے ویسے بھی دونوں بہت چہیتے تھے اسی لیے ہمدانی صاحب نے انہیں روتا دیکھ کر ثانیہ کو انہیں بھی تیار کرنے کا کہا تھا۔۔۔ دوسری طرف حجاب اپنے روم میں بیٹھ کے کب سے کپڑے ڈسائنڈ کرنے میں مگن تھی۔۔۔ صبح سے ہر ایک جوڑا وہ الماری سے نکال کر دیکھ چکی تھی لیکن کچھ بھی پسند نہ آ رہا تھا۔۔۔

یہ ریڈ والا پہن لیتی ہوں۔۔۔ نہیں یہ بہت اور ہو جائے گا۔۔۔ اتنے ڈارک کلر میں پتا نہیں وجی کو اچھی لگوں بھی یا نہیں۔۔۔ اففف کیا کروں میں۔۔۔ تھوڑی پہ ہاتھ رکھے سوچتے اب وہ تنگ آہونے لگی۔۔۔

حجاب۔۔۔ تیار ہو کیا ہنی۔۔۔ ثانیہ ارتضیٰ اور آئرہ کو تیار کرتے سیدھا حجاب کی طرف آئی تو اسے ابھی تک ایسے ہی کھڑا دیکھ کے خاصا حیران ہوئی۔۔۔ پورا کمرہ بکھرا پڑا تھا۔۔۔

www.kitabnagri.com

بھابھی مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی کہ کون سے کپڑے پہنوں۔۔۔ یہ دیکھیے نا اتنے سارے نکالے پر کوئی بھی اچھا نہیں لگ رہا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

چند اکوئی بھی پہن لو تم وجی کو اچھی ہی لگو گی۔۔۔۔۔ حجاب کو گلے لگاتے ثانیہ گویا ہوئی۔۔۔۔۔ وہ خوش تھی وجی اور حجاب دونوں کے لیے دو تین دن بعد ہی حجاب کی رخصتی بھی تھی۔۔۔۔۔ ویسے تو ہمدانی صاحب آج حجاب کو ساتھ نہیں لے کر جانا چاہتے تھے لیکن پھر اس کی رونی صورت دیکھتے ساتھ لے جانے پہ راضی ہو ہی گئے تھے۔۔۔۔۔

یہ سب پہن چکی ہوں۔۔۔۔۔ مجھے اب ان میں سے کچھ پسند نہیں آرہا۔۔۔۔۔ میں کیا کروں۔۔۔۔۔ آنکھوں میں آنسو لیے تھک کے حجاب بیڈ پہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ہنی بازل کل ہی میرے لیے نیا ڈریس لائے تھے جو مجھے کافی تنگ ہے۔۔۔۔۔ میں ویسے بھی سوچ رہی تھی تمہیں ہی دے دوں۔۔۔۔۔ تم چاہو تو وہ پہن سکتی ہو۔۔۔۔۔ اور یہ سچ بھی تھا بازل اس کے لیے نیو ڈریس لایا تھا لیکن وہ ثانیہ کو پورا نہیں آیا تھا ویسے بھی بچوں کے بعد ثانیہ نے تھوڑا ویٹ گین کیا تھا شادی سے پہلے تو وہ خاصی سمارٹ تھی لیکن اب اس کا جسم بہت بھر گیا تھا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر میں آپ کے ساتھ آپ کے روم میں چلتی ہوں اور وہیں ٹرائے کر کے دیکھ لیتی۔۔۔۔۔ حجاب بیڈ سے اٹھتے بولی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں۔۔۔۔۔ لیکن اس سے پہلے تمہارے کپڑے واپس سیٹ کر دیتے ہیں۔۔۔۔۔ سارے کپڑے باری باری تمہے کر کے رکھتے دونوں وجی کے بارے میں باتیں کرتے مسکرا رہی تھیں۔۔۔۔۔ ان تین سالوں میں بہت کچھ بدلا تھا۔۔۔۔۔ حجاب کا گریجویشن کمپلیٹ ہو چکا تھا وجی کے بار بار اثر ارپہ حجاب نے کافی محنت کر کے اچھے مار کس لیے تھے۔۔۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

زازا۔۔۔ چیمڑپہ بیٹھے فراز کھاتے آڑہ نے ایک بار پھر ار تضيٰ کو غلط نام سے پکارا۔۔۔ وہ ہمیشہ ایسے ہی کرتی تھی جب سے اس نے بولنا سیکھا تھا سب سے پہلا لفظ زازا بولا تھا۔۔۔ ار تضيٰ بولنا اس کو کافی مشکل لگتا تھا اس لیے خود سے ہی نک نام بناتے وہ ار تضيٰ کو ہمیشہ زازا کہتی تھی ویسے بھی بولنے میں ابھی اتنی اچھی نہ تھی۔۔۔ جبکہ ار تضيٰ نے آڑہ کی نسبت جلدی بولنا سیکھ لیا تھا۔۔۔

اففف۔۔۔ ماتھے پہ ہاتھ مارتے ار تضيٰ نے اپنا نام غلط نام لیے جانے پہ ہر بار کی طرح اس بار بھی افسوس کیا۔۔۔ زازا نہیں آڑہ۔۔۔ it-ti-za ... اپنا نام ہندسوں میں لیتے ار تضيٰ ہمیشہ کی طرح اسے سمجھانے لگا۔۔۔ وہ خود بھی صحیح سے نام نہ لے پاتا تھا لیکن آڑہ کو پھر بھی زازا کہنے پہ غصہ ہوتا تھا۔۔۔ بازل جو فریش ہوتے واش روک سے باہر آیا تھا دونوں کی باتیں سننے ہنس پڑا۔۔۔ سہی افلاطون اولاد ملی تھی اسے وہ بھی ایک سے بڑھ کے ایک۔۔۔ ہاں وہ ہی تو۔۔۔ زازا۔۔۔ لفظوں پہ زور دیتے آڑہ پھر سے زازا بولی تو ار تضيٰ غصے سے فراز کی پلیٹ دور کرتے کھڑا ہو گیا۔۔۔ جیسے کہنا چاہ رہا ہو اس لڑکی کو تو سمجھانا ہی فضول ہے۔۔۔ چھوٹے سے ار تضيٰ کو غصے میں دیکھتے بازل اس کی طرف آتا نیچے جھک کے بیٹھ گیا۔۔۔

سمجھ جائے گی۔۔۔ ابھی بہت چھوٹی ہے نا آپ کی سسٹر۔۔۔ ار تضيٰ کے چہرے پہ پیار کرتے بازل نے اسے سمجھانا چاہا لیکن ار تضيٰ غصے سے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ کی مٹھیاں بھینچ گیا اور قریب پڑی بازل کی ٹائی کو زمین پہ پھینکتے اپنے غصے کو کنٹرول کرنے کی کوشش کرنے لگا۔۔۔

## Posted On Kitab Nagri

نوڈیڈ۔۔ یہ۔۔ کبھی نہیں۔۔ سمجھے گی۔۔ اٹک اٹک کے بات کمپلیٹ کرتے وہ بازل کو آئزہ کی نااہلی کے بارے میں بتانے لگا۔۔

بری بات بیٹا۔۔ ایسے چیزیں نہیں پھینکتے۔۔ بازل کو ار ترضی کاٹائی نیچے پھینکنا سخت ناگوار گزرا۔۔ کبھی کبھی اسے ار ترضی کے بے جا غصے سے ڈر بھی لگتا تھا۔۔ لیکن غصہ کرنے کی بجائے بازل اسے ہمیشہ پیار سے سمجھاتا تھا جس کا ار ترضی پہ کوئی فرق نہ پڑتا تھا۔۔ حجاب اور ثانیہ روم میں آئی تو ار ترضی کو غصے میں دیکھتے حجاب اس کی طرف بڑھی تھی جو پہلے آئزہ پہ اور اب بازل کی بات پہ منہ پھلائے دونوں ہاتھ باندھے رو دینے کو تھا۔۔ حجاب کے اٹھانے کی دیر تھی کہ اس کے شانے کے ساتھ لگے ار ترضی کا سپیکر فل ولیم کے ساتھ بجا تھا اور پورے کمرے میں شور ہوتا دیکھتے بازل اور ثانیہ دونوں نے ایک ساتھ کانوں پہ ہاتھ رکھے تھے۔۔ آئزہ جو چپس کھانے میں مگن تھی ار ترضی کو روتے دیکھ کے خود بھی رو پڑی تھی۔۔ زازا زازا۔۔ اونچی آواز میں بولتے منہ پہ چھوٹے چھوٹے ہاتھ رکھتے وہ اپنے بھائی کے دکھ میں شامل ہوئی تھی جو ایک اور بار آئزہ کے منہ سے زازا سن کے اور بھی زیادہ گلا پھاڑ کے رونے لگ گیا تھا۔۔ بازل اور ثانیہ کی نظروں کا تصادم ہوا تو دونوں کندھے اچکائے ہنسنے لگ گئے۔۔ بازل آئزہ کو لے کے روم سے باہر چل دیا جبکہ حجاب ثانیہ سے ڈریں لیتے ار ترضی کو اپنے ساتھ ہی اپنے روم میں لے گئی تھی۔۔ بازل اور ثانیہ بھی نیچے والے پورشن میں ہی شفٹ ہو گئے تھے کیونکہ جب سے بچوں نے چلنا سٹارٹ کیا تھا وہ اکثر سیڑھیاں چڑھتے ملتے تھے اس لیے ہمدانی صاحب کے کہنے پہ نیچے شفٹ ہو گئے تھے جو اپنے پوتا پوتی کو مارشل آرٹ کرتے دیکھ کر ڈر جایا کرتے تھے۔۔

## Posted On Kitab Nagri

وجی کی جیل سے رہائی پہ سب بہت خوش تھے ان گزرے سالوں میں اس کی داڑھی اور شیو کافی بڑھ گئی تھی۔۔۔  
چہرے پہ کافی سنجیدگی آگئی تھی۔۔۔ برسوں بعد سب سے مل کر وہ کافی پرسکون تھا۔۔۔ فیملی میں نئے اضافے کو دیکھتے اسے خوشی ہوئی تھی۔۔۔ آڑہ اور ار ترضیٰ تو وجی کو دیکھتے بس ماموں ماموں کا شور کیے جا رہے تھے ثانیہ اکر انھیں وجی کہ تصویریں دکھایا کرتی تھی اس لیے سنا سنا سا چہرہ دیکھتے وہ بہت خوش تھے۔۔۔ حجاب میں جو بدلاؤ نظر آیا تھا وجی کو وہ کافی حیران کن تھا۔۔۔ حجاب اب بائس سال کی ہو چکی تھی اور پہلے کی نسبت جسم کافی بھر گیا تھا۔۔۔ ان گزرے سالوں میں وہ کافی کانفیڈنٹ ہو گئی تھی۔۔۔ وجی کو حجاب میں یہ تبدیلی کافی بھائی تھی۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں باسط اور ملیحہ بھی لاہور پہنچنے والے تھے۔۔۔ ملیحہ کے ہاں شادی کے پہلے سال ہی بیٹے کا جنم ہوا تھا جس کا نام ماز تھا۔۔۔ ماز آڑہ اور ار ترضیٰ سے کچھ ماہ ہی بڑا تھا۔۔۔ ملیحہ لوگوں کے ہاں دوسری اولاد بیٹی تھی۔۔۔ ابھی کچھ ماہ پہلے زائمہ کی پیدائش پہ ان کی فیملی کمپلیٹ ہو گئی تھی۔۔۔ زائمہ میں تو ار ترضیٰ کی جان بستی تھی وہ جب بھی لاہور آتے یا بازل لوگ اسلام آباد جاتے ار ترضیٰ پورے گھر میں زوزو کرتے پھرتا تھا۔۔۔ اس کی دیکھا دیکھی گھر کے باقی افراد بھی زائمہ کو زوزو ہی کہتے تھے۔۔۔ ننھی زوزو کو اٹھانا تو ار ترضیٰ کے لیے مشکل تھا لیکن وہ بیٹھ کے زوزو کو اپنی گود میں ضرور لٹایا کرتا تھا اور پھر کبھی اس کے ہاتھ پاؤں کو حیرت سے دیکھتا تو کبھی اس کی موٹی موٹی بڑی آنکھوں کو دیکھتے ایکساٹمنٹ میں لبوں کا زیر و بناتے اوووو کرتا۔۔۔ باسط تو بازل کو بہت بار مزاق مزاق میں کہہ چکا تھا کہ میری بیٹی کو تمہارے بیٹے سے بہت خطرہ ہے۔۔۔ ار ترضیٰ کی جنونیت دیکھتے سب ہی ہنس پڑتے تھے۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

شام کا وقت ہوا تو ملیجہ اور باسط کی کارپورچ میں آکر رکی تھی۔۔ ہارن کی آواز سنتے ار ترضیٰ ننگے پاؤں باہر بھاگا تھا

--

Woahhhhhh she's here .. My baby cousin is here..

باسط نے جیسے ہی زائمہ کو کار میں سے نکالا ار ترضیٰ بے تابی سے اس کی طرف بڑھا تھا۔ ایکسائٹمنٹ میں ار ترضیٰ باقائدہ چھلانگیں لگا رہا تھا۔

I'm going to hold her ..

ار ترضیٰ بے بی کاٹ سے اٹھانے کی کوشش کرتے ہلقان ہونے لگا۔ زائمہ بھی ار ترضیٰ کو دیکھتے اپنے ننھے ننھے ہاتھ پاؤں ہلانے لگی۔۔ سب بڑے مسکراتے ایک دوسرے سے ملے تھے۔ باسط وجی کو دیکھتے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے گرم خوشی سے اسے گلے لگا گیا۔۔ میرا بھائی۔۔ وجی کے بال خراب کرتے باسط ایک بار پھر اسے گلے سے لگا گیا۔۔ اسی ہنسی مزاق میں سب نے مل کر رات کا کھانا کھایا اور پھر ایک لمبے عرصے بعد سب کی محفل جمی تھی۔ بازل روم سے گٹار لایا تو ثانیہ اور بازل دونوں نے مل کر گانا گایا۔۔ جبکہ بچے آپس میں کھیلنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

-----

-----

## Posted On Kitab Nagri

آج حجاب اور وجی کی بارات تھی۔۔ رخصتی کے ٹائم نازش بیگم کے گلے لگتے وہ خوب روئی تھی واپسی میں دلہے والی کار میں صرف حجاب اور وجی ہی تھے فرنٹ سیٹ پہ بیٹھے وجی نے کار خود ڈرائیو کی تھی جبکہ ساتھ ساتھ کوئی چٹکلا چھوڑتے وہ حجاب کو ہنسنے پہ مجبور کر رہا تھا۔۔ روم میں حجاب کو بٹھانے ملیحہ ساتھ آئی تھی۔۔ ثانیہ بڑی بہو ہونے کے ناطے نہیں آسکی تھی لاہور سے اس لیے یہ ذمہ داری ملیحہ نے سرانجام دی تھی۔۔ وجی روم میں آیا تو حجاب کو اپنے روم میں دیکھتے خوشی سے نہال ہو گیا۔۔

بہت خوبصورت لگ رہی ہو۔۔ حجاب کا چہرہ تھوڑی پر سے اوپر کرتے وجی نے اس کے ماتھے پہ محبت کی پہلی مہر ثبت کی۔۔۔

میری زندگی میں آنے کے لیے بہت شکریہ۔۔ اگر زندگی میں وہ تین سال نہ آتے تو شاید یہ سب بہت پہلے ہو چکا ہوتا۔۔ دراز سے ایک چھوٹی ڈبیہ نکالتے وجی نے حجاب کا ہاتھ تھا منا چاہا تو حجاب شرماتے اپنا نازک ہاتھ وجی کو تھما گئی جو خوف کی وجہ سے ٹھنڈا پڑنے کے ساتھ ساتھ باقاعدہ کپکپا رہا تھا۔۔۔

گھبراؤ نہیں۔۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔۔ اب یہ ہاتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔۔ ایک جھٹکے سے اسے خود سے قریب کرتے وجی گویا ہوا اور اس کے نازک ہاتھ میں ڈائمنڈ کی رنگ پہنادی جو اس کی مخروطی انگلی میں اور بھی چمک رہی تھی۔۔

کچھ کہو گی نہیں۔۔ حجاب کے بالوں کو چھیڑتے وجی نے استفسار کیا۔۔ اتنا ہی بتا دو کیا تم نے بھی مجھے اتنا ہی مس کیا جتنا میں نے۔۔۔



## Posted On Kitab Nagri

اس سے کئی زیادہ۔۔ کمزور پڑتی آواز میں حجاب کا یہ اعتراف وجی کو اندر تک پرسکون کر گیا۔ اس کی تیکھی ناک کو دباتے وجی نے حجاب کو تنگ کیا تو دونوں کا خوشیوں سے بھرپور قہقہہ پورے کمرے میں گونجتا تھا۔

-----

-----

بازل اور ثانیہ لوگوں کو حجاب کے ولیمے کے لیے اسلام آباد کے لیے نکلنا تھا صبح صبح اٹھ کے نماز پڑھتے وہ سیدھا کچن میں آتے ملازمہ کے ساتھ ناشتہ بنانے میں مصروف ہو گئی تھی بازل جو جاگنگ کرتے سیدھا کچن میں آیا تھا ملازمہ کو آنکھ کے اشارے سے باہر جانے کا کہتے فوراً ثانیہ کے کندھے پہ سر رکھتے اسے باہوں میں بھر گیا۔

تم نا بہت بدل گئی ہو ثانی۔۔ ثانیہ کے کان کے پاس بولتے وہ اس سے شکوہ کر رہا تھا۔ اس کی نرم گرم سانسیں محسوس کرتے ثانیہ فوراً گھبرا کے پٹی تھی لیکن بازل نے اسے اپنی قید سے رہانہ کیا تھا۔

ایسا تو کچھ نہیں ہے۔۔ نظریں چڑاتے ثانیہ بازل کو گھورنے لگی جسے کچھ پرواہ نہ تھی کہ کچن میں کوئی آ بھی سکتا تھا

www.kitabnagri.com

--

ایسا ہی ہے۔۔ اب تم مجھے ٹائم نہیں دیتی بلکہ بچوں کے ساتھ لگی رہتی ہو۔ آ رہ تو چلو میری طرح معصوم ہے پر ارتضیٰ تو تمہیں ایک منٹ کے لیے خود سے دور نہیں کرتا۔ وہ جائے تو مجھے بھی تمہاری خدمات حاصل کرنے کا شرف ملے۔ ثانیہ کے بال کی لٹ سے کھیلنے وہ کافی دنوں بعد بہت اچھے موڈ میں تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

آپ کی ہی اولاد ہے۔۔ آپ پہ گئی ہے۔۔ نہ وہ مجھے اکیلا چھوڑتے ہیں اور نہ آپ مجھے سکون کا سانس لینے دیتے ہیں۔۔ زبان نکالتے ثانیہ اسے اسی کی اولاد کی کہانیاں سنانے لگی۔۔

میرے ساتھ چلو گی کہیں دور۔۔ جب سے بچے ہوئے تھے وہ ایک دوسرے کو بہت کم ٹائم دے پاتے تھے اسی لیے بازل اسے کہیں دور لے جانا چاہتا تھا۔۔

اس راہ زیست میں آپ کے ساتھ قدم با قدم چلنے کو تیار ہوں۔۔ ایک ادا سے بولتے وہ بازل کو سب سے پیاری لگی تھی۔۔ دل کے مقام پہ ہاتھ رکھتے وہ فدا ہی تو ہو گیا تھا۔۔

اچھا سب چھوڑو۔۔ پلیز اسلام آباد جا کر لمبا سٹے مت کر لینا۔۔ میں تمہیں بہت مس کروں گا۔۔ ثانیہ کے ماتھے سے ماتھاٹکائے بازل بہت محبت سے بولا۔۔ ار ترضیٰ جو کارٹون دیکھتے دیکھتے تھک گیا تھا ثانیہ کی تلاش میں روم سے باہر آتے کچن میں آیا تھا لیکن بازل اور ثانیہ کو اس قدر قریب دیکھتے منہ بناتے سپیڈ سے دوڑتا ہوا بازل کو شرٹ سے کھینچتے پیچھے کرنے لگا۔۔ ثانیہ اور بازل کرنٹ کھاتے پیچھے ہوئے تھے لیکن ار ترضیٰ کو دیکھتے سکون کا سانس لیا تھا۔۔

www.kitabnagri.com

ڈیڈی۔۔ گلا پھاڑ کے چیختے وہ بازل کو مسلسل پورا زور لگاتے پیچھے گھسیٹ رہا تھا۔۔

بیٹا چھوڑو۔۔ کپڑے پھاڑو گے کیا میرے۔۔ ار ترضیٰ کی کاروائی پہ بازل پچھتانے لگا کاش وہ کچن میں نہ ہی آتا۔۔

She's only mine daddy..

ثانیہ کی ٹانگیں پکڑتے وہ باقاعدہ رونے لگ گیا۔۔ جس کے بجتے سپیکر سے بازل بھی غصے سے چیخا تھا۔۔

## Posted On Kitab Nagri

ہاں میرے باپ تیری ہی ہے۔۔۔ ویسے بھی جب سے تو پیدا ہوا ہے میری رہی ہی کب ہے یہ۔۔۔ غصے سے برہم ہوتے وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا روم کی طرف گیا تھا جبکہ باپ کی بات کا اثر لیے بغیر ارضی ثانیہ کے دور ہو جانے کے خوف سے اب تک اس کے ساتھ چپکا کھڑا تھا۔۔۔ ثانیہ تو بازل کی حرکت پہ ہنس ہی پڑی تھی جواب بچوں کے ساتھ پورے پورے مقابلے کرتا تھا۔۔۔ یہ تھی بازل اور ارضی کی کبھی نہ ختم ہونے والی جنگ۔۔۔ ختم شد۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
samiyach02@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

